besturdubooks.wordpress.com



تنویرُ الصّرف

شرح

اِرشادُ الصّرف

شروح میں ایک جامع مقدمہ، قوانین کی نہایت آسان انداز میں وضاحت، بناءِ ابواب کے رہنما اُصول، غیر ضروری طوالت سے اجتناب، قواعد میں استعمال شدہ مشکل اصطلاحات سمجھنے کیلئے اور مزید اہم معلوماتی مواد کی غرض سے جابجا فوائد وتنبیہات کا دلچسپ سلسلہ، تمام مشکل ابواب کی مکمل گردان اور تعلیلات پر مشتمل ایک بہترین اور ممتاز شرح۔

اُستاد الصرف والنحو

مولانا رشید احمد سواتی

جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

مکتبہ دار القلم

سائٹ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

عرض ناشر



الحمدللہ والصلوٰۃ والسلام علی نبی لا نبی بعدہ۔ امابعد

علمی حلقوں میں خواہ علماء ہوں یا طلبہ ہوں یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ عربی زبان میں مہارت حاصل کرنے کیلئے علم صرف ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے خواہ بول چال کے اعتبار سے ہو، تحریر وتقریر کے اعتبار سے ہو یا درس وتدریس کے اعتبار سے ہو اس فن کی اشد ضرورت ہے۔ اسی سلسلہ کے ایک کڑی تنویر الصرف شرح ارشاد الصرف ہے یہ کتاب تقریباً درس نظامی کے تمام مدارس میں داخل نصاب ہے کتاب فارسی زبان میں ہونے کیساتھ ساتھ نہایت مغلق ہے علمی انحطاط کے اس دور میں حصول علم کا شوق اور ذوق نہ ہونے کی وجہ سے طلبہ اردو شروحات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اسکی جستجو کرتے ہیں، چنانچہ بعض اہل علم نے اپنی بساط اور ذوق کے مطابق ارشاد الصرف کی شرح لکھی لیکن ان میں سے بعض بہت زیادہ طویل اور بعض بہت زیادہ مختصر ہیں جسکی وجہ سے ایک ایسی شرح کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جسمیں یہ دونوں پہلو مدنظر رکھتے ہوتے اعتدال کیساتھ صرفی قوانین اور مطالب کی وضاحت ہو۔

تنویر الصرف کے نام سے میرے مخلص دوست مولانا رشید احمد سواتی صاحب نے اس کتاب کی ایک جامع شرح تحریر کرکے اس اہم ضرورت کی تکمیل کی ہے ارشاد الصرف بارہ سال سے موصوف کے زیر تدریس ہے مولانا موصوف کو مختلف فنون میں استعداد وصلاحیت کیساتھ ساتھ خصوصاً علم الصرف میں مہارت حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ جامعہ بنوریہ عالمیہ کے طلبہ اور اساتذہ صرف کے مسائل پر موصوف ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اس سے قبل موصوف کی ایک کتاب اسی فن میں ارشاد الصیغہ کے نام پر آچکی جسے علماء اور طلباء کے حلقہ میں نہایت مقبولیت حاصل ہوئی، تنویر الصرف کا انداز بیان انتہائی سہل اور عام فہم ہے ہر بحث کو وضاحت کیساتھ ذکر کیا ہے خصوصاً قوانین اور مشکل ابواب کی گردان اور تعلیلات حل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی۔

مکتبہ دارالقلم کیلئے یہ بات باعث فخر ومسرت ہے کہ فن صرف کی یہ دوسری کتاب شائع کرنے کی سعادت اُسے حاصل ہوئی۔

عبدالغفور

مکتبہ دارالقلم سائٹ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

فہرست مضامین تنویر الصرف شرح ارشاد الصرف

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

besturdubooks.wordpress.com

انتساب

یہ ۳رمضان، ۸ اکتوبر ۲۰۰۵ء کی ایک اُفسردہ اور اُداس صبح تھی۔ دن کے آغاز کے ساتھ زندگی معمول کے مطابق رواں دواں ہوگئی، کس کو معلوم تھا کہ آج کا سورج اپنے دامن میں مصائب وآلام، تباہی و بربادی لیکر طلوع ہو رہا ہے۔ جوں ہی وقت کی رفتار ۸ بجکر ۵۰ منٹ کی حد عبور کرنے لگی تو اچانک زمین لرز اٹھی، پہاڑ ہلنے لگے۔، ہر طرف دُھواں ہی دُھواں چھا گیا، چیخ وپکار کی صدائیں گونجنے لگیں، ایک شدید جھٹکے نے صوبہ سرحد، آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات کے بہت سے بنتے بستے شہر، گاؤں کے گاؤں ہزاروں اسکول، ہسپتال، دفاتر، گھر اور بازار، اور اَن گنت آبادیاں صفحۂ ہستی سے مٹا دیں۔ اور معصوم بچوں سمیت ہزاروں انسانی زندگیاں موت کی نذر ہوگئیں، مظفر آباد، باغ، بالاکوٹ، الائی، شانگلہ، اور متعدد دیگر مقامات پر رہائشی علاقے قبرستانوں کا منظر پیش کرنے لگے، ایک لاکھ سے زائد انسانی جانیں ملبے تلے دب گئیں جبکہ ۳۵ لاکھ سے زائد افراد زخمی اور بے گھر ہوگئے جن میں متعدد زخمی بروقت طبّی امداد نہ ملنے کے باعث زندگی بھر کیلئے اپاہج اور معذور ہوگئے، ہزاروں بچے اسکول کی عمارتوں کے ملبے تلے کراہتے، چیختے، چلاتے اور مدد کیلئے پکارتے رہے، انکی چیخیں کنکریٹ کی ان وزنی ٹوٹی پھوٹی دیواروں اور چھتوں کو چیرتی، ہوا کے دوش پر تیرتی باہر تک آتی رہیں لیکن کوئی ادارہ، کوئی این جی او، کوئی مسیحا انکی دادرسی نہیں کرسکا "زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری" کی دعائیں پڑھنے والے گہری تاریکیوں کی نذر ہوگئے۔ انکی مدد مدد کی التجائیں اور صدائیں ایک ایک کرکے خاموش ہوگئیں، ایسے بہت سے دردناک مناظر، دکھ کی ایسی بہت سی المناک داستانیں مانسہرہ سے بالاکوٹ تک، مظفر آباد سے راولاکوٹ تک قدم بقدم پر بکھری ہوئی ہیں۔ کل جہاں انسانی آبادی کی چہل پہل تھی چہچہے اور قہقہے تھے آج وہاں کھنڈرات ہیں ویرانے ہیں ایک عجیب سی وحشتناک خاموشی ہے، زلزلہ گزر گیا لیکن یہاں کے رہنے والے ابھی تک قیامت سے گزر رہے ہیں ان پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹے، حالات نے انکی غیرت وخود داری کا گلا گھونٹ دیا، دربدر کی ٹھوکریں اور اذیتیں انکا مقدر بنی، وہ سسک سسک کر اور گھٹ گھٹ کر جینے پر مجبور ہوگئے وہ چہرے جو کل مسرتوں کے گہوارے تھے اب حزن وملال کی تصویر بنے ہوئے ہیں۔ اس اندوہناک سانحے نے پوری پاکستانی قوم کو ایک اجتماعی غم سے دوچار کیا ہے، ہر آنکھ پرنم، ہر دل مغموم، ہر شخص غمزدہ اور دل گرفتہ ہے، جنکے اتنے قریب نہ تھے تب بھی یہ کسک ہے جنکے قریب تھے ان پر کیا گزری ہوگی۔ عالمی برادری اور بالخصوص پاکستانی عوام نے بے پناہ ہمت وایثار، خلوص اور ہمدردی کے ساتھ متأثرین زلزلہ کی ہر ممکن مدد اور تعاون کرکے انسانی رشتوں اور اخوت ویکجہتی کے ایمانی جذبوں کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔

یہ حقیری کاوش، زمین بوس ہوجانے والے ان گنت مکانات کے ان ہزاروں بدنصیب مکینوں کے نام جو تجہیز وتدفین کی رسوم سے بے نیاز ہوکر اس جہاں سے رخصت ہوگئے۔

پھول سے ان بچوں کے نام، جو ہنستے مسکراتے، شرارتیں کرتے اسکول پہنچے تھے اور ابھی انکا دوسرا پیریڈ شروع ہی تھا کہ اچانک موت کی بے رحم لہروں نے انہیں خاک وخون کے لباس میں ابدی نیند سلادیا

ان بوڑھے والدین کے نام جن سے اس قیامت نے بڑھاپے کے سہارے چھین لئے، ان عفت مآب بہنوں کے نام جنکے سہاگ اجڑ گئے، انکے حسین خواب وقت سے پہلے ٹوٹ کر بکھر گئے

ان پاکدامن وپردہ نشین خواتین کے نام، جن پر کبھی غیر محرم کی نگاہ نہیں پڑی تھی اور آج سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر زندگی گزار رہی ہیں

ان معصوم لاوارث بچوں کے نام، جو عمر بھر کیلئے یتیمی اور بے کسی کے حوالے ہوگئے، انکو تسلی وتشفی کے چند جملے کہنے والے بھی نہ رہے۔

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے
کرلے جو کرنا ہے آخر موت ہے ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے

besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آغاز سخن

حَمْداً لِمَنْ زَيَّنَ قُلُوْبَنَا بِكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَعَلَّمَنَا دُعَائَهُ بِاَسْمَائِهِ الْحُسْنٰى وَمَنَّ عَلَيْنَا بِرَفْعِ السَّمَاءِ وَدَحْيِ الْاَرْضِ وَوَضْعِ الْمِيْزَانِ ،بِيَدِهٖ تَصْرِيْفُ الْاَحْوَالِ وَفَتْحُ اَبْوَابِ الْغُفْرَانِ.وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ هَدٰنَا اِلٰى مَحَاسِنِ الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ وَمَيْزَ النَّاقِصِ مِنَ الْكَامِلِ وَالصَّحِيْحُ مِنَ الْفَاسِدِ وَالْحَقُّ مِنَ الضَّلَالِ .وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ هُمْ مَصَادِرُ الرُّشْدِ وَمَنَابِعُ الْهِدَايَةِ .لَامُضَارِعَ لَهُمْ اَحَدٌ فِى الذَّكَاءِ وَالنَّجَابَةِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى حَرْفٍ .وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُغَامِرِيْنَ بِحَيَاتِهِمْ وَالشَّرَفُ كُلَّمَا تَدْعُوْ اِلَيْهِ الْحَاجَةُ وَيَقْتَضِيْهِ الظَّرْفُ اَمَّا بَعْدُ.

یہ آج سے تقریباً بائیس سال پہلے کی بات ہے کہ ہمارے شہر کی جامع مسجد میں واقع مدرسہ کا ایک طالب علم اکثر و بیشتر انتہائی انہماک اور توجہ کیساتھ دھیمی دھیمی آواز میں کچھ مخصوص کلمات بار بار دُہراتے ہوئے کبھی مسجد کے صحن میں اور کبھی مدرسہ کی راہداریوں میں ٹہلتا ہوا نظر آتا ،اسکی اس قدر محویت اور مشغولیت دیکھ کر پر تجسس نگاہ اور بے قرار طبعیت سے مزید رہا نہ گیا ایک دن پوچھنا ہی پڑا ،کم عمری اور ناسمجھی کی بناء پر اُس طالب علم کی بتلائی ہوئی پوری تفصیل تو سمجھ میں نہ آئی البتہ اتنی بات ذہن میں خوب نقش ہوگئی کہ وہ علم صرف کی "صرف میر" نامی کتاب یاد کر رہا ہے اور یہ بھی بتلا دیا کہ اس علم کے بنیادی طور پر تو چالیس ابواب ہیں اور آگے چلکر ان سے پھر سینکڑوں ابواب بن جاتے ہیں ،کئی سال بعد اسکی کہی ہوئی یہ بات اچھی طرح اُس وقت سمجھ میں آئی جس دن علم الصیغہ میں یہ پڑھا کہ کل ابواب چالیس ہیں بائیس مطلق یعنی غیر ملحق ابواب ہیں اور اٹھارہ ملحقات ہیں۔تو اس وقت ذہن کے بوسیدہ اوراق کے گردو غبار میں مدفون اور گمشدہ وہ پرانی بات پھر سے تازہ ہوگئی۔

بچپن میں ہم نے یہ دیکھا اور سنا کہ جب کوئی شخص کسی بات کو ضرورت سے زیادہ طول دیتا یا ایک ہی بات کو بار بار دُہراتا تو سننے والا آخر تنگ آکر ناگواری کے انداز میں اُسے کہدیتا کہ "یار بس کر سر میر چھوڑ دو" گویا لفظ سر میر محاورہ میں کنایہ تھا زیادہ طوالت اور تکرار سے (جیسا کہ محاورہ میں بڑی لمبی چیز ،یا طویل قصہ کہانی کو "شیطان کی آنت" سے تعبیر کرتے ہیں)اور اس

besturdubooks.wordpress.com

محاورہ کا استعمال مردوں سے عورتوں میں زیادہ تھا۔ جس دن صرف میر نامی کتاب کا پتہ چلا تو اندازہ ہوا کہ محاورۃً استعمال ہونے والا لفظ سرمیرا اسی "صرف میر" کا مُخَفَّفْ ہے جس نے اپنی شہرت اور مقبولیت کی بناء پر عوامی استعمال اور محاورات میں بھی جگہ بنالی ہے۔

بہرحال! علم صرف سے اس سطحی اور سرسری تعارف کے بعد اس لاشعوری کے دور سے ہی ایک طرف اس فن کے مشکل اور دشوار ہونے کا خوف ورعب ذہن پر سوار، تو دوسری طرف اسے حاصل کرنے کی جُستجو اور شوق دل کے نہاں خانہ میں جاگزیں ہوا۔ بقول شاعر!

اس وقت سے میں تیرا پرستار حسن ہوں ۔ دل کو میرا شعور محبت بھی جب نہ تھا۔

تکمیل حفظ قرآن کے بعد درس نظامی کے باقاعدہ آغاز پر میرے خالق و مالک نے علم صرف کی چند کتابیں اپنی بساط کے مطابق محنت کے ساتھ پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائی لیکن ذوق خاطر کی تسکین نہ ہوئی اور مختلف طالب علم ساتھیوں کے ساتھ صرفی مباحث و مسائل پر گفتگو کرنے کے بعد اندازہ ہوا کہ ابھی منزل بہت دور ہے اور اس سفر شوق وتمنا کے کئی دشوار گزار مراحل ابھی طے کرنا باقی ہے خاص طور پر ارشاد الصرف نہ پڑھنے کا قلق اور احساس زیاں کچھ زیادہ ہی ستانے لگا کہ اُس وقت بہت سارے مدارس میں یہ کتاب داخل نصاب نہ تھی جبکہ اس کی افادیت اور جامعیت کی بڑی شہرت تھی۔ بس پھر کیا تھا فوراً رخت سفر باندھ لیا اور اُن سرچشموں کی طرف چل پڑا جہاں سے تشنگان علم صرف کے قافلے خوب سیراب و فیضیاب ہوکر لوٹا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اساتذہ کرام کی محبت وشفقت کی بدولت ان فیض رساں اور علمی تربیت گاہوں سے اپنی حیثیت واستعداد سے بھی بڑھ کر حصہ ملا اور آج میں جو کچھ بھی ہوں یہ اسی فیض تربیت کا نتیجہ اور ثمرہ ہے۔

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ مقصود بالذات تو علوم شرعیہ کی تعلیم وتعلّم، انہی کے نشر واشاعت، اور ان سے ماخوذ اسلامی تعلیمات اور احکامات کی تعمیل ہے دیگر علوم کی حیثیت ثانوی اور وسائل کی ہے لیکن جن وسائل کے بغیر مقاصد کا حصول ممکن نہ ہو، وہ وسائل بھی مقاصد کیطرح اہمیت اختیار کر جاتے ہیں۔ اور اسمیں شک نہیں کہ عربی علوم کے بغیر علوم شرعیہ کا سمجھنا محال ہے اور عربی علوم میں علم صرف کو جو کلیدی حیثیت حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں، اسی لئے کہا گیا ہے کہ الصرف ام العلوم کہ صرف تمام علوم کی بنیاد اور جڑ ہے۔

فراغت کے بعد حسب ذوق ہر سال فن صرف کا مضمون پڑھانے کا موقع میسر آتا رہا ہے اور بحمد اللہ تا حال یہ سلسلہ جاری ہے اس طویل تدریسی وابستگی کی بناء پر جب بعض اہل علم دوستوں نے بندہ سے اس موضوع پر کچھ لکھنے کی خواہش وفرمائش کا اظہار

besturdubooks.wordpress.com

کیاتو اللہ عزوجل کا نام لیکر ارشاد الصیغہ شرح علم الصیغہ کی تالیف سے اس سلسلہ کا آغاز کردیا۔اور جب علماء وطلباء نے تصنیف وتالیف کے میدان میں ایک نو وارد اور اجنبی مؤلف کی اِس حقیر کاوش کا بھرپور خیر مقدم کیا اور توقع سے زیادہ اسکو شرف قبولیت بخشا اور نہایت قلیل مدت میں اسکے کئی ایڈیشن شائع ہو کر ہاتھوں ہاتھ تقسیم ہوئے تو اس حوصلہ افزائی نے ایک دفعہ پھر میرے خوابیدہ جذبات کو جگا دیا۔تنویر الصرف شرح ارشاد الصرف کے نام سے جو ایک سعی ناتمام آپ کے سامنے ہے یہ انہیں علم دوست، علم پرور حضرات کی قدردانی، ہمت افزائی، انکی بے لوث اور پرخلوص محبتوں اور شفقتوں کے لہلہاتے گلستان کا ایک پھول ہے۔

میں ہرگز یہ نہیں کہتا کہ اس کے بغیر شروحات علم صرف کی فہرست نامکمل تھی یا یہ اُن پر ایک منفرد اضافہ ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ کسی علم وفن سے زیادہ ربط وتعلق، کثرت ممارست وتمرین، اسمیں دلچسپی اور شوق وشغف، یہ عوامل متعلقہ فن کے درس وتدریس، اور اس پر تصنیف وتالیف کے وقت متکلم کے اندازِ تفہیم کی انفرادیت وافادیت، اور مشکل مباحث کی تسہیل وتوضیح میں بڑا عمل دخل رکھتے ہیں۔لھٰذا اپنی تدریسی زندگی میں ابتک اس فن کے متعلق مجھ بے مایہ اور علم سے تہی دامن کو جو کچھ بھی حاصل ہوا ہے میں اسمیں بُخل سے کام نہیں لینا چاہتا بلکہ اس سے پہلے ارشاد الصیغہ اور اب تنویر الصرف کی شکل میں اپنا یہ عزیز سرمایہ طالب علم ساتھیوں کیلئے چھوڑ کر جانا چاہتا ہوں، اللہ کرے یہی میرے لئے ذخیرۂ آخرت اور ذریعہ نجات بن جائے۔

اپنے ناقص تجربات اور اھل علم احباب کے پرخلوص مشوروں اور قیمتی تجاویز کی روشنی میں اپنی بساط کے مطابق حتی الامکان قواعد ومسائل کی ضبط وترتیب، اور اسلوبِ تحریر کو آسان سے آسان تر بنانے کی بھرپور سعی اور کوشش کی گئی ہے تاکہ مبتدی طلباء کرام کو سمجھنے میں دِقت اور دشواری نہ ہو۔میری یہ سعی کس حد تک کامیاب رہی؟ یہ فیصلہ قارئین پر چھوڑ کر میں اسی پر اپنی بات ختم کر رہا ہوں۔

آخر میں اپنے استاد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحمید صاحب دامت برکاتھم العالیہ (ناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ) کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جو صرف میرے استاد ہی نہیں بلکہ اس فن میں میرے رہبر ورہنما بھی ہیں خصوصا ارشاد الصرف حضرت ہی سے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا اور انہی کی زیر سرپرستی اس فن کے پڑھنے پڑھانے کا موقعہ میسر آیا اس لحاظ سے اگر میں اس شرح کو حضرت ناظم صاحب کے افادات سے تعبیر کروں تو بے جا نہ ہوگا، انہی کی محبت وشفقت سے بندہ یہ چند سطور لکھنے کا قابل ہوا، اللہ تعالیٰ انکو دونوں جہانوں کی خوشیاں نصیب فرمائیں (**اٰمین**)

besturdubooks.wordpress.com

احسان فراموشی ہوگی اگر میں اس موقع پر استاد محترم، مدیر اعلیٰ جامعہ بنوریہ العالمیہ حضرت اقدس شیخ الحدیث مفتی محمد نعیم صاحب مدظلہ العالی کا ذکر نہ کروں کہ اس مقام تک پہنچنے میں حضرت کے زیر اہتمام مادر علمی جامعہ بنوریہ کی آغوش تربیت اور سایہ عاطفت کا عمل دخل تو ہے ہی خود حضرت کے ذاتی تعاون وتوجہ، خصوصی عنایات ونوازشات کا بھی اسمیں بہت ہی گہرا دخل ہے۔ اللہ تعالیٰ انکی خدمات جلیلہ اور مساعی جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں (آمین)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ.

از بندہ رشید احمد سواتی عفا اللہ عنہ ۲۰ ذوالحجہ ۱۴۲۶ بمطابق ۲۱ جنوری ۲۰۰۶

besturdubooks.wordpress.com

چند اہم چیزوں کی وضاحت

(۱) لغت (۲) اصطلاح (۳) کلمہ (۴) صیغہ (۵) تعریف (۶) موضوع (۷) غرض وغایت

☆ لغت:۔ لغت کا لفظی معنی ہے زبان لفظ اور بولی۔

اصطلاحی تعریف:۔ ہر قوم کا وہ کلام جس سے وہ اپنی اغراض ومقاصد کا اظہار کریں

☆ اصطلاح:۔ اصطلاح کا لغوی معنی ہے جمع ہونا،

اصطلاحی تعریف:۔ کسی علمی یا فنی گروہ کا ایک لفظ کے عام معنی کے علاوہ اس کیلئے کوئی خاص مفہوم مقرر کر لینا۔

☆ کلمہ:۔ کلمہ کا لغوی معنی ہے لفظ، قول اور گفتگو۔ اصطلاحی تعریف:۔ وہ لفظ جو صرف ایک معنی کیلئے وضع کیا گیا ہو۔

☆ صیغہ:۔ صیغہ کا لغوی معنی ہے بنانا، سونا اور چاندی کو سانچے میں ڈھالنا،

اصطلاحی تعریف:۔ وہ شکل جو کلمہ کو حاصل ہوتی ہے مختلف حروف اور حرکات وسکنات کی تقدیم وتاخیر سے۔

☆ تعریف:۔ تعریف کا لغوی معنی ہے تعارف کرانا، آگاہ کر دینا،

اصطلاحی تعریف:۔ جو ایک چیز کو دوسری چیزوں سے ممتاز کریں۔

☆ موضوع:۔ لغوی معنی، عنوان، ومضمون،

اور اصطلاح میں موضوع اس شئی کو کہتے ہیں جس کے عوارض ذاتیہ سے علم کے اندر بحث ہوتی ہے۔

☆ غرض وغایت:۔ لغوی معنی مقصد، اور ھدف،

اصطلاحی تعریف: وہ فائدہ جو کسی شئی کے بنانے اور اس کے حاصل کرنے کا سبب ہو۔

☆ مبادیات علم صرف ☆

ہر علم کو شروع کرنے سے پہلے چند چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔ (۱) تعریف (۲) موضوع (۳) غرض وغایت

besturdubooks.wordpress.com

(۴)مرتبہ وفضیلت (۵)واضع (۶) تدوین

سوال:۔ مندرجہ بالا چیزوں کا جاننا کیوں ضروری ہے؟

جواب:۔ تعریف کا جاننا اس لئے ضروری ہے تاکہ بالکل ایک نامعلوم چیز کی طلب لازم نہ آئے۔

موضوع کا جاننا اسلئے ضروری ہے تاکہ یہ علم دوسرے علوم سے ممتاز ہو جائے۔ کیونکہ ایک علم دوسرے علم سے ممتاز ہو جاتا ہے اپنے موضوع کی بناء پر،

غرض وغایت کا جاننا اسلئے ضروری ہے کہ طالب العلم کی محنت بے فائدہ نہ ہو۔ مقصد سامنے ہو۔

مرتبہ وفضیلت کا جاننا اسلئے ضروری ہے تاکہ اس علم کی اہمیت اور اس کے حاصل کرنے کا شوق دل میں پیدا ہو۔

واضع کا جاننا اسلئے ضروری ہے تاکہ واضع کے مرتبے سے واقف ہو کر طالب العلم کا شوق اور زیادہ ہو جائے ۔تدوین کا جاننا اسلئے ضروری ہے:۔ تاکہ مدون کا پتہ چل جائے اور اس علم کی تاریخی حیثیت معلوم ہو جائے۔

(۱) علم الصرف کی تعریف:۔ صرف کا لغوی معنی ہے پھیرنا اور ہٹانا،

اصطلاحی تعریف ،علم الصرف چند ایسے قواعد کا نام ہے جن کے ذریعے سے عربی کلمات کے صیغوں اور اوزان کی معرفت حاصل ہوتی ہیں اور کلموں کو ایک دوسرے سے بنانے اور ان میں ردوبدل کے طریقے معلوم ہوتے ہیں۔

(۲) علم الصرف کا موضوع:۔ علم الصرف کا موضوع کلمہ ہے صیغہ، اصل اور بناء کے اعتبار سے (یعنی اس علم میں عربی کلمات کے صیغوں ،اوزان ،اور اصل سے بحث ہوتی ہے)

(۳) غرض وغایت:۔ عربی کلمات کا صحیح تلفظ سیکھنا،

(۴) مرتبہ وفضیلت :۔امام رازیؒ فرماتے ہیں کہ صرف اور نحو کا حاصل کرنا یہ فرض کفایہ ہے علامہ ابن فارسؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص علم الصرف سے محروم ہوا وہ بہت کچھ سے محروم ہوا۔ مشہور مقولہ ہے کہ الصرف ام العلوم کہ صرف تمام علوم کی بنیاد ہے ۔

(۵) واضع ۔ایک قول یہ ہے کہ علم الصرف کا واضع حضرت علیؓ ہے۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اس کا واضع معاذ ابن مسلم ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

(۶) تدوین:۔ علم الصرف کو علم النحو سے الگ کر کے مستقل علم کی حیثیت سے مدون کرنے والے پہلے شخص ابوعثمان المازنی ہے اس سے پہلے یہ علم، علم نحو میں داخل تھا اور دوسرا قول یہ ہے کہ علامہ فراء نے اس فن کو باضابطہ مرتب کیا اور تیسرا قول یہ ہے کہ اس فن کا مدون اول امام اعظم ابوحنیفہؒ ہے۔

چند فوائد

فائدہ نمبرا:۔ زمانے کل تین ہیں:۔(۱) ماضی (۲) حال (۳) استقبال

(۱) ماضی:۔ گزشتہ زمانے کو کہتے ہیں۔

(۲) حال:۔ موجودہ زمانے کو کہتے ہیں۔

(۳) مستقبل:۔ آنے والے زمانے کو کہتے ہیں۔

فائدہ نمبر۲:۔ جو فعل زمانہ حال اور مستقبل دونوں پر دلالت کرتا ہو اس کو فعل مضارع کہا جاتا ہے جیسے یَضرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)

کلمہ کی تقسیم

کلمہ کی تین قسمیں ہیں:۔(۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف انکو صرفی اصطلاح میں سہ اقسام کہتے ہیں۔

(۱) اسم کا لغوی معنی ہے:۔ نام،

اصطلاحی تعریف: وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر مستقل معنی پر دلالت کریں اور تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے۔ زید

(۲) فعل کا لغوی معنی:۔ ہے کام۔

اصطلاحی تعریف:۔ وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر مستقل معنی پر دلالت کریں اور تین زمانوں میں سے کوئی بھی زمانہ اس میں پایا جائے جیسے ضرب (مارا اس ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں) یضرِبُ (مارتا ہے یا مار یگا وہ ایک شخص زمانہ حال یا استقبال میں)

besturdubooks.wordpress.com

(۳) حرف:۔حرف کالغوی معنی ہے طرف اور کنارہ۔

اصطلاحی تعریف :وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر مستقل معنی پر دلالت نہ کریں اور اس میں کوئی بھی زمانہ نہ پایا جائے جیسے مِنْ (سے) اِلی (تک) ھل (کیا) وغیرہ۔

حرکات:۔ زبر، زیر اور پیش کو عربی میں حرکات کہتے ہیں۔اور جس حرف پر حرکت ہو اس کو متحرک کہتے ہیں۔ پھر ان میں سے ہر ایک کے دو دو نام ہیں:۔زبر کو فتح اور نصب کہتے ہیں۔جس حرف پر زبر ہو اسے مفتوح یا منصوب کہتے ہیں۔زیر کو جر اور کسرہ کہتے ہیں۔اور جس حرف پر زیر ہو اسکو مجرور یا مکسور کہتے ہیں۔اور پیش کو ضمہ اور رفع کہتے ہیں اور جس حرف پر پیش ہو اسے مرفوع یا مضموم کہتے ہیں

فائدہ نمبر۳:۔ حروف جارہ کی تعریف :۔جو حرف کسی کلمہ پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جر دے انکو حروف جارہ کہتے ہیں۔اور یہ کل سترہ ہیں۔جو اس شعر میں جمع ہیں۔

﴿ بَا، و تَا، و کَافْ، و لَامْ، و وَاو، مُنذُ، مُذْ، خَلا ﴾
﴿ رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِیْ، عَنْ، عَلٰی، حَتّٰی، اِلٰی ﴾

حروف ندا:۔جن حروف کے ذریعے سے کسی کو آواز دی جاتی ہیں ان کو حروف ندا کہتے ہیں۔اور یہ کل پانچ ہیں۔

یا، أیا، ھیا ، ایْ اور ہمزہ مفتوحہ (أ)

حروف ناصبہ:۔ان حروف کو کہتے ہیں جو کسی کلمہ پر داخل ہو کر اس کے آخر کو نصب دے اور یہ کل چار ہیں

أن، لن، کی، اذَنْ ۔

حروف جازمہ:۔ان حروف کو کہتے ہیں جو کسی کلمہ پر داخل ہو کر اس کے آخر کو جزم دے اور یہ کل پانچ ہیں۔

لَمْ ، لَمّا لام امر، لائے نہی، اِنْ شرطیہ

فائدہ: نمبر۴:۔ (۱) مسند الیہ (۲) مضاف (۳) ضمیر (۴) منسوب (۵) موصوف (۶) مصغر (۷) مذکر (۸) مؤنث (۹) معرفہ (۱۰) نکرہ (۱۱) تثنیہ (۱۲) جمع، ان اصطلاحات کا تعارف

(۱) مسند الیہ :۔جسکی طرف کسی شئی کی نسبت کی گئی ہو جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ اسمیں زید مسند الیہ ہے۔اس کی طرف علم کی نسبت کی

besturdubooks.wordpress.com

گئی ہے (۲) مضاف:۔ جسکی نسبت کسی شئی کی طرف کی گئی ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ اسمیں غلام مضاف ہے کہ اسکی نسبت زَیْدٌ کیطرف کی گئی ہے (۳) ضمیر:۔ وہ اسم جو متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کریں جیسے اَنَا (میں) اَنْتَ (آپ) ھُوَ (وہ) (۴) منسوب:۔ وہ اسم ہوتا ہے جو کسی شئی کی طرف نسبت ظاہر کرنے کی غرض سے اس کے آخر میں یائے مشددہ ملحق ہو جیسے بَاکِسْتَانِی (پاکستان والا) (۵) موصوف:۔ جسکے بعد صفت آئی ہو جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ میں رجل موصوف ہے (۶) مصغر:۔ وہ اسم ہوتا ہے جسکے اندر کوئی ایسی تبدیلی کیجائے کہ اسکی وجہ سے وہ شفقت، قلت، حقارت، عظمت، میں سے کسی معنی پر دلالت کرے۔ شفقت کی مثال:۔ جیسے یَا اُخَیَّ (اے میرے پیارے بھائی) قلت کی مثال جیسے ضُوَیْرِبٌ (تھوڑا سا مارنے والا مرد) حقارت کی مثال:۔ جیسے رُجَیْلٌ (معمولی سا آدمی) عظمت کی مثال جیسے دُوَیْھِیَۃٌ (عظیم مصیبت) (۷) مذکر:۔ جسمیں تانیث کی کوئی علامت نہ ہو جیسے رَجُلٌ (تانیث کی علامات آگے آرہی ہیں) (۸) مؤنث:۔ جسمیں تانیث کی کوئی علامت ہو جیسے غُرْفَۃٌ اسمیں تائے مدورہ علامت تانیث ہے۔

(۹) معرفہ:۔ جو کسی متعین شئی پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ، خَالِدٌ، بَاکِسْتَانٌ۔ (۱۰) نکرہ:۔ جو غیر متعین شئی پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ (کوئی آدمی) (۱۱) تثنیہ:۔ جو دو پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ (دو مرد) کِتَابَانِ (دو کتابیں) (۱۲) جمع:۔ جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے جیسے رِجَالٌ (کئی آدمی)

فائدہ نمبر ۵:۔ فعل مضارع کے شروع میں چار حروف میں سے کوئی ایک حرف لازمی ہوتا ہے، وہ چار حروف یہ ہیں (۱) ھَمْزَہ (۲) تَا، (۳) یَا، (۴) نُون۔ انکا مجموعہ اَتَیْنَ ہے اسلئے انکو حروف اتین یا حروف مضارع کہتے ہیں۔

علامات اسم:۔ اسم کی پہچان کی کل انیس علامات ہیں۔

(۱) اس کے شروع میں حرف جر ہو جیسے بِاللّٰہِ (۲) اس کے شروع میں حرف ندا ہو جیسے یَا اَللّٰہُ (۳) اس کے شروع میں الف لام ہو جیسے اَلْحَمْدُ (۴) اس کے شروع میں میم زائدہ ہو جیسے مُحَمَّدٌ ﷺ (۵) اس کے آخر میں تنوین ہو جیسے رَبٌّ (۶) اس کے آخر میں تائے مدورہ ہو جیسے عَالِمَۃٌ (۷) اس کے آخر میں کسرہ ہو جیسے ھٰؤُلَاءِ (۸) وہ مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ میں زید مسند الیہ ہے (۹) وہ مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ میں غلام مضاف ہے۔ (۱۰) وہ ضمیر ہو جیسے اَنْتَ، ھُوَ (۱۱) وہ منسوب ہو جیسے بَاکِسْتَانِیٌّ (۱۲) وہ مصغر ہو جیسے رُجَیْلٌ (۱۳) وہ موصوف ہو جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ میں رجل موصوف ہے (۱۴) وہ مذکر ہو جیسے رَجُلٌ (۱۵) وہ مؤنث ہو جیسے اِمْرَاَۃٌ (۱۶) وہ معرفہ ہو جیسے کَرَاتْشِی (۱۷) وہ نکرہ ہو

besturdubooks.wordpress.com

جیسے اِنْسَانٌ (۱۸) وہ تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ (۱۹) وہ جمع ہو جیسے رِجَالٌ۔

علامات فعل:۔ فعل کے پہچاننے کی کل پندرہ (۱۵) علامات ہیں

(۱) اس کے شروع میں حرف ناصب ہو جیسے لَنْ یَضْرِبَ (۲) اسکے شروع میں حرف اتین ہو جیسے أَضْرِبُ، تَضْرِبُ، یَضْرِبُ، نَضْرِبُ، (۳) اس کے شروع میں حرف قد ہو جیسے قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ (۴) اس کے شروع میں حرف جازم ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ (۵) اس کے شروع میں سین زائدہ ہو جیسے سَیَعْلَمُوْنَ (۶) اس کے شروع میں سوف ہو جیسے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (۷) اس کے آخر میں تائے تانیث ساکنہ ہو جیسے ضَرَبَتْ (۸) اس کے آخر میں تائے ضمیر متحرکہ ہو جیسے ضَرَبْتَ (۹) اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ ہو جیسے اِضْرِبَنَّ، اِضْرِبَنْ (۱۰) اس کے آخر میں نون جمع مؤنث ہو جیسے ضَرَبْنَ (۱۱) وہ ماضی ہو جیسے ضَرَبَ (۱۲) وہ مضارع ہو جیسے یَضْرِبُ (۱۳) وہ امر ہو جیسے اِضْرِبْ (۱۴) وہ نہی ہو جیسے لَا تَضْرِبْ (۱۵) اسمیں یائے مخاطبہ ہو جیسے تَضْرِبِیْنَ۔

علامات حرف:۔ حرف کی علامت ہے اسم اور فعل کی علامات سے خالی ہونا یعنی اسم اور فعل کی علامات میں سے کوئی علامت اس میں نہ ہو۔

اسم کی تقسیم

حروف اصلی کی تعداد کے اعتبار سے اسم متمکن کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) ثلاثی (۲) رباعی (۳) خماسی

ثلاثی:۔ تین حروف والے اسم کو ثلاثی کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ۔

رباعی:۔ چار حروف والے اسم کو رباعی کہتے ہیں جیسے جَعْفَرٌ۔

خماسی:۔ پانچ حروف والے اسم کو خماسی کہتے ہیں جیسے سَفَرْجَلٌ۔

کوئی اسم متمکن تین حروف سے کم اور پانچ سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ باقی مَنْ، مَا، ذَا، وغیرہ اسماء تو ہیں لیکن یہ اسماء غیر متمکنہ ہیں

فعل کی تقسیم

حروف اصلی کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی صرف دو قسمیں ہیں ثلاثی، رباعی

besturdubooks.wordpress.com

ثلاثی:۔ تین حروف والا جیسے ضَرَبَ۔

رباعی:۔ چار حروف والا جیسے دَحْرَجَ۔

کسی بھی فعل میں حروف اصلی تین سے کم اور چار سے زیادہ نہیں ہو سکتے

خلاصہ یہ ہوا کہ فعل صرف ثلاثی یا رباعی ہوتا ہے کوئی فعل خماسی یا سداسی (یعنی چھ حرفی) نہیں ہو سکتا۔ اور اسم ثلاثی، رباعی یا خماسی ہوتا ہے خماسی سے زیادہ کوئی اسم نہیں ہو سکتا یعنی چھ حرفی یا سات حرفی۔

اعتراض:۔ فعل تو خماسی بھی ہوتا ہے جیسے یَکْتَسِبُ یہ پانچ حرفی ہے، اسی طرح اسم تو سداسی بھی ہوتا ہے جیسے مُسْتَخْرِجٌ یہ چھ حرفی ہے

جواب:۔ حروف اصلیہ کا اعتبار ہوتا ہے اور حروف اصلیہ یَکْتَسِبُ اور مُسْتَخْرِجٌ میں صرف تین ہیں باقی زائدہ ہیں

حرف کی تقسیم

حروف کی دو قسمیں ہیں (۱) حروف اصلیہ (۲) حروف زائدہ

حروف اصلیہ کلمہ کے ان بنیادی حروف کو کہتے ہیں جو ہر باب کی تمام گردانوں اور صیغوں میں موجود ہوں جیسے ضَرَبَ کے تینوں حروف اصلیہ ہیں کیونکہ یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، اِضْرِبْ وغیرہ میں یہ تینوں موجود ہیں۔

حروف زائدہ۔ وہ حروف کہلاتے ہیں جو ہر گردان اور ہر صیغہ میں موجود نہ ہوں جیسے یَضْرِبُ میں یاء زائدہ ہے کیونکہ یہ یاء ضَرَبَ، اِضْرِبْ، ضَارِبٌ وغیرہ میں موجود نہیں ہے۔ حرف زائد ہمیشہ ان دس حروف میں سے ہوتا ہے جنکا مجموعہ سَئَلْتُمُوْنِیْهَا ہے یہ دس حروف۔ حروف زیادۃ کہلاتے ہیں۔

میزان کی بحث

جس طرح چیزوں کے وزن اور کمی زیادتی معلوم کرنے کیلئے ایک میزان اور ترازو ہے تو اسی طرح عربی کلمات کے وزن اور ان کے بنیادی حروف اور زائد حروف معلوم کرنے کیلئے ایک میزان ہے۔ وہ میزان ہے فَاء، عَیْنْ اور لَامْ۔

موزون:۔ جس کلمے کا وزن اور اس کے حروف اصلی اور زائد حروف کو معلوم کرنا ہوتا ہے اس کلمے کو موزون کہتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

وزن نکالنے کا طریقہ

وزن نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ موزون کلمے کے حروف اصلی کے مقابلے میں فاء، عین، اور لام کو لایا جائے حرف اول کی جگہ فاء کو، حرف ثانی کی جگہ عین اور حرف ثالث کی جگہ لام کو۔ اور حروف زائدہ کو ویسے ہی بعینہ اپنی جگہ پر لایا جائے۔ اور وزن میں حرکات وسکنات کی ترتیب باقی رکھی جائے جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ۔

حروف اصلی میں سے حرف اول کو فاء کلمہ حرف ثانی کو عین کلمہ اور حرف ثالث کو لام کلمہ کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔ اسمیں ضاد فاء کلمہ ہے۔ راء عین کلمہ ہے۔ باء لام کلمہ ہے

تنبیہ:۔ وزن نکالتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ حروف اصلیہ کے بالمقابل فاء۔عین۔ لام کو لانا ہے اور حروف زائدہ کو بعینہا اُسی طرح اپنے مقام پر لانا ہے ۔لیکن اگر حرف زائد حرف اصلی کی جنس سے ہو تو اس صورت میں حرف زائد کے بالمقابل بھی وہی حرف آئیگا جو اس کے ہم جنس حرف اصلی کے مقابلہ میں آیا ہے جیسے صَرَّفَ بروزن فَعَّلَ اسمیں ایک راء زائد ہے لیکن حرف اصلی کی جنس سے ہے کہ حرف اصلی یعنی عین کلمہ بھی راء ہے لھذا جسطرح راء اصلی کے مقابلہ میں حرف عین آیا ہے تو اسی طرح زائد راء کے بالمقابل بھی حرف عین آئیگا اس کا وزن فَعْرَلَ نہیں ہوگا

سوال:۔ میزان میں تو کل تین حرف ہیں جبکہ رباعی میں حرف اصلی چار ہوتے ہیں اور خماسی میں پانچ ہوتے ہیں۔ تو اس تین حرفی میزان کے ساتھ رباعی اور خماسی کا وزن کس طرح نکالا جائے گا؟

جواب:۔ رباعی کا وزن نکالتے وقت اس میزان میں لام ثانی کا اضافہ کردیا جائیگا اور خماسی کا وزن نکالتے وقت لام ثالث کا اضافہ کردیا جائے گا اسی لئے کہا جاتا ہے کہ حروف اصلی ثلاثی میں تین ہوتے ہیں فاء، عین اور ایک لام جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔ رباعی میں چار حروف اصلی ہوتے ہیں فاء، عین اور دو لام جیسے جَعْفَرَ بروزن فَعْلَلَ اور خماسی میں پانچ حروف اصلی ہوتے ہیں فاء، عین اور تین لام جیسے سَفَرْجَلٌ بروزن فَعَلْلَلٌ۔

فائدہ:۔ فعل ماضی اور فعل مضارع میں سے ہر ایک کے کل چودہ چودہ صیغے ہیں

فعل ماضی کی گردان:۔ ضَرَبَ، ضَرَبَا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ، ضَرَبَتَا، ضَرَبْنَ، ضَرَبْتَ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُمْ، ضَرَبْتِ، ضَرَبْتُمَا، ضَرَبْتُنَّ، ضَرَبْتُ، ضَرَبْنَا

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع کی گردان:۔ يَضْرِبُ ،يَضْرِبَانِ، يَضْرِبُوْنَ ، تَضْرِبُ ، تَضْرِبَانِ ، يَضْرِبْنَ ، تَضْرِبُ ، تَضْرِبَانِ ، تَضْرِبُوْنَ ، تَضْرِبِيْنَ تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ ،أَضْرِبُ ، نَضْرِبُ ،

شش اقسام کی بحث

ثلاثی، رباعی، اور خماسی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں (۱) مجرد (۲) مزید فیہ

تو یہ کل چھ قسمیں بنتی ہیں (۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ ،انکو شش اقسام کہتے ہیں۔

تعریفات شش اقسام

(۱) ثلاثی مجرد:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جس میں صرف تین حروف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو۔ فعل کی مثال جیسے ضَرَبَ بر وزن فَعَلَ ،اسم کی مثال۔ جیسے رَجُلٌ بروزن فَعُلٌ

(۲) ثلاثی مزید فیہ:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو۔ فعل کی مثال جیسے اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ اسمیں ہمزہ زائد ہے، اسم کی مثال جیسے حِمَارٌ بروزن فِعَالٌ اسمیں الف زائد ہے۔

(۳) رباعی مجرد:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جس میں صرف چار حروف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ فعل کی مثال جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اسم کی مثال جیسے جَعْفَرٌ بروزن فَعْلَلٌ

(۴) رباعی مزید فیہ:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جس میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو۔ فعل کی مثال جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ اسمیں تاء زائد ہے۔ اسم کی مثال جیسے قِرْطَاسٌ بروزن فِعْلَالٌ اسمیں الف زائد ہے۔

(۵) خماسی مجرد:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جسمیں صرف پانچ حروف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے سَفَرْجَلٌ بروزن فَعَلَّلٌ

(۶) خماسی مزید فیہ:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جسمیں پانچ حروف اصلی کے علاوہ زائد حرف بھی ہو جیسے خَنْدَرِيْسٌ بروزن فَعْلَلِيْلٌ اسمیں یاء زائد ہے

besturdubooks.wordpress.com

اعتراض:۔ یَضْرِبُ میں تو تین حروف اصلیہ کے علاوہ زائد حرف بھی ہے یعنی یاء، لھذا ہونا تو یہ چاہئے کہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہو حالانکہ یہ ثلاثی مجرد ہے یہ کیسے؟

جواب:۔ مجرد اور مزید فیہ ہونے کا دارومدار فعل ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ پر ہے اگر ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں کوئی زائد حرف نہ ہو تو اسکی تمام گردانیں مجرد میں داخل ہیں اور اگر کوئی زائد حرف ہو تو پھر مزید فیہ میں۔ اور یَضْرِبُ کے فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ضَرَبَ ہے جسمیں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف نہیں ہے لھذا یَضْرِبُ ثلاثی مجرد ہے مزید فیہ نہیں ہے۔ یہ بات ایک مرتبہ پھر خوب اچھی طرح ذہن نشین کیجئے کہ جب کسی لفظ کے متعلق یہ معلوم کرنا ہو کہ یہ مجرد ہے یا مزید فیہ، تو اس کیلئے اسکی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کی طرف رجوع کیا جائیگا اگر اسمیں کوئی زائد حرف نہیں ہے تو یہ لفظ مجرد ہے ورنہ مزید فیہ۔ خود اُسی لفظ کے دیکھنے سے مجرد اور مزید ہونے کا پتہ نہیں چلتا، اکثر طلباء اسمیں غلطی کرتے ہیں۔

ہفت اقسام کی بحث

حروف کی اقسام کے اعتبار سے فعل اور اسم کی سات قسمیں ہیں۔ جو اس شعر میں مذکور ہیں

صحیح است ومثال است ومضاعف لفیف وناقص ومہموز واجوف

علم صرف کی اصطلاح میں انکو ہفت اقسام کہتے ہیں

(۱) صحیح:۔ صحیح وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلیہ میں نہ ہمزہ ہو۔ نہ ایک جنس کے دو حرف ہوں اور نہ حرف علت ہو جیسے ضَرَبَ و ضَرْبٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ. ایک فعل کی مثال ہے اور ایک اسم کی۔

فائدہ:۔ حروف علت کل تین ہیں واو، الف، یا، جن کا مجموعہ وای ہے۔

حروف علت کی وجہ تسمیہ:۔ انکو حروف علت کہنے کیوجہ یہ ہے کہ علت کا معنی ہے بیماری۔ اور مریض کی زبان سے بیماری کے وقت اکثر و بیشتر تکلیف کیوجہ سے وای وای کا لفظ نکلتا رہتا ہے اور یہ وائی واو، الف، یاء کا مجموعہ ہے اسلئے انکا نام حروف علت پڑا یعنی بیماری کے حروف۔ اسی وجہ تسمیہ کی طرف شاعر نے اس شعر میں اشارہ کیا ہے

حرف علت نام کردم واو، الف ویائے را
ہر کہ را درد ے رسد ناچار گوید وائے را

besturdubooks.wordpress.com

(۲) مثال:۔ مثال وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلی میں سے فاء کلمہ کی جگہ حرف علت ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو تو اسکو مثال واوی کہتے ہیں جیسے وَعَدَ و وَعْدٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ۔ اور اگر حرف علت یاء ہو تو اسکو مثال یائی کہتے ہیں جیسے یَسَرَ و یُسْرٌ بروزن فَعَلَ و فُعْلٌ مثال کو معتل الفاء بھی کہتے ہیں

(۳) اجوف:۔ اجوف وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو تو اس کو اجوف واوی کہتے ہیں جیسے قَوَلَ و قَوْلٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ اور اگر حرف علت یاء ہو تو اس کو اجوف یائی کہتے ہیں جیسے بَیَعَ و بَیْعٌ بر وزن فَعَلَ و فَعْلٌ اجوف کا دوسرا نام معتل العین ہے۔

(۴) ناقص:۔ ناقص وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلی میں سے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو تو ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَوَ و دَعْوَةٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلَةٌ اور اگر حرف علت یاء ہو تو اس کو ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمَیَ و رَمْیٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ۔ ناقص کا دوسرا نام معتل اللام ہے۔

سوال:۔ مثال الفی، اجوف الفی اور ناقص الفی کیوں نہیں ہوتا جبکہ الف بھی تو حرف علت ہے؟

جواب:۔ مثال الفی تو اسلئے نہیں ہوتا کہ مثال میں حرف علت شروع میں ہوتا ہے اور الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور ساکن سے ابتداء محال ہے اور اجوف الفی اور ناقص الفی اسلئے نہیں ہوتا کہ اجوف میں حرف علت عین کلمہ کی جگہ اور ناقص میں حرف علت لام کلمہ کی جگہ ہوتا ہے اور عین اور لام کلمہ کی جگہ جو الف ہوتا ہے وہ اصل کے اعتبار سے الف نہیں ہوتا بلکہ واؤ یا یاء سے تبدیل شدہ ہوتا ہے جیسے قَالَ میں الف واو سے مبدل ہے اور بَاعَ میں الف یاء سے مبدل ہے اسی طرح دَعَا میں الف واو سے مبدل ہے اور رَمٰی میں یاء سے۔ تو بظاہر اجوف الفی یا ناقص الفی نظر آنے والا کلمہ اصل کے اعتبار سے اجوف واوی یا اجوف یائی، ناقص واوی یا ناقص یائی ہوتا ہے

(۵) مہموز:۔ مہموز وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ اگر ہمزہ فاء کلمہ کی جگہ ہو تو اسکو مہموز الفاء کہتے ہیں جیسے اَمَرَ و اَمْرٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ اور اگر ہمزہ عین کلمہ کی جگہ ہو تو اس کو مہموز العین کہتے ہیں جیسے سَئَلَ و سَئْلٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ اور اگر ہمزہ لام کلمہ کہ جگہ ہو تو اسکو مہموز اللام کہتے ہیں جیسے قَرَءَ و قَرْءٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

(۶) **مضاعف**:۔ مضاعف وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ پھر مضاعف کی دو قسمیں ہیں (۱) مضاعف ثلاثی (۲) مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی:۔ مضاعف ثلاثی وہ ثلاثی کلمہ ہوتا ہے جس کے عین اور لام کلمہ کی جگہ ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے مَدَدَ و مَدْدٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ، کبھی ایک جنس کے دو حرف فاء اور عین کلمہ کی جگہ ہوتے ہیں جیسے دَدَنٌ لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

مضاعف رباعی:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے فاء اور لام اول کی جگہ۔ عین اور لام ثانی کی جگہ ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے زَلْزَلَ و زِلْزَالاً بروزن فَعْلَلَ و فِعْلَالاً۔

(۷) **لفیف**:۔ لفیف وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے حروف اصلی میں سے کوئی دو حروف علت ہوں پھر لفیف کی دو قسمیں ہیں (۱) لفیف مقرون (۲) لفیف مفروق

لفیف مقرون:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے عین اور لام کی جگہ حرف علت ہو جیسے طَوَیَ و طَیٌّ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ، کبھی کبھی یہ حرف علت فاء اور عین کلمہ کی جگہ بھی ہوتے ہیں جیسے یَوْمٌ لیکن ایسا بہت کم ہے۔

لفیف مفروق:۔ وہ کلمہ ہوتا ہے جس کے فاء اور لام کلمے کی جگہ حرف علت ہو جیسے وَشَیَ و وَشْیٌ بروزن فَعَلَ و فَعْلٌ لفیف کا دوسرا نام معتل بدو حرف ہے

سوال:۔ صحیح، مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مہموز، مضاعف۔ ان میں سے ہر ایک کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ یعنی انکے یہ نام کیوں رکھے گئے؟

جواب:۔ ہر ایک کی وجہ تسمیہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) **صحیح کا لفظی معنی ہے**:۔ تندرست اور بے عیب، صحیح کلمات چونکہ تغیر و تبدل سے محفوظ رہتے ہیں تعلیل اور ردو بدل کی بیماری سے سالم ہوتے ہیں اسلئے یہ نام پڑ گیا۔

(۲) **اجوف کا لغوی معنی ہے**:۔ کھوکھلا، خالی پیٹ والا۔ اجوف کلمہ میں حرف علت وسط میں ہوتا ہے اور جس کلمہ کے وسط یعنی درمیان میں حرف علت ہو وہ ایسا ہے کہ گویا اس کا پیٹ خالی ہے وہ کھوکھلا ہے کیونکہ حرف علت میں تعلیل اور ردو بدل

besturdubooks.wordpress.com

ہونے کی وجہ سے یہ نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے اسلئے ایسے کلمہ کو اجوف کہتے ہیں

(۳) مثال کا لغوی معنی:۔ مانند، مشابہ، قلت تغیر وتبدل میں یہ صحیح کی مانند ہوتا ہے اسلئے یہ نام دیا گیا۔

(۴) ناقص کا لغوی معنی:۔ نامکمل، معیوب۔ چونکہ ناقص کے لام کلمہ میں حرف علت ہوتا ہے اور آخر میں حرف علت اکثر تو حذف ہو جاتا ہے یا تبدیل ہو جاتا ہے تو آخر میں حرف علت آنے کیوجہ سے گویا یہ کلمہ معیوب اور نامکمل ہے

(۵) لفیف کا لغوی معنی:۔ مخلوط، لپٹا ہوا۔ چونکہ لفیف میں حروف علت اور حرف صحیح مخلوط ہوتے ہیں اور حروف علت حرف صحیح سے زیادہ ہوتے ہیں گویا کلمہ حروف علت میں لپٹا ہوا ہے پھر مقرون کا معنی ہے ملا ہوا، چونکہ لفیف مقرون میں حروف علت ایک ساتھ ہوتے ہیں اسلئے یہ نام دیا گیا۔ اور مفروق کا معنی ہے جدا، الگ، اسمیں چونکہ حروف علت ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں اسلئے یہ نام پڑا۔

(۶) مہموز کا لغوی معنی ہے:۔ کوزپشت (یعنی کُبڑا۔ جسکی کمر جھکی ہوئی ہو) ہمزہ اپنی صورت کے اعتبار سے کچھ اسطرح ہے کہ اسپر مشتمل کلمہ بھی اس کی وجہ سے خمدار اور کُبڑا سا نظر آتا ہے اسلئے مہموز نام رکھا۔

(۷) مضاعف کا لغوی معنی:۔ دوگنا۔ چونکہ اسمیں ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں اسلئے یہ نام پڑ گیا۔

اشتقاق کی تعریف

ایک لفظ کو دوسرے ایسے لفظ سے بنانا کہ ان دونوں میں لفظ اور معنی کے اعتبار سے مناسبت اور اتحاد ہو جس کو بنایا گیا ہے اس کو مشتق کہتے ہیں اور جس سے بنایا گیا ہے اس کو مشتق منہ کہتے ہیں جیسے ضَرَبَ ضَرْبٌ سے بنا ہے تو ضَرَبَ مشتق ہے اور ضَرْبٌ مشتق منہ ہے ان دونوں میں لفظ کے اعتبار سے بھی اتحاد ہے اور معنی کے اعتبار سے بھی۔

اسم کی ایک اور تقسیم

اشتقاق اور عدم اشتقاق کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق

(۱) جامد:۔ اس اسم کو کہتے ہیں جو نہ کسی سے مشتق ہو اور نہ اس سے کوئی مشتق ہو اور صرف ذات پر دلالت کریں جیسے رَجُلٌ (مرد)

(۲) مصدر:۔ اس اسم کو کہتے ہیں جو صرف وصف پر دلالت کریں اور اس کے فارسی معنی کے آخر میں دَن یا تَن ہو اور اردو

besturdubooks.wordpress.com

معنی کے آخر میں نا ہو جیسے اَلضَّرْبُ، زدن یعنی مارنا اَلْقَتْلُ، کشتن یعنی قتل کرنا۔

(۳) **مشتق**:۔ اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل سے بنا ہو وصف اور ذات دونوں پر دلالت کریں جیسے ضَارِبٌ مارنے والا،

تنبیہ:۔ اسم جامد کے مجرد اور مزید ہونے کا دارومدار اپنے مفرد پر ہوتا ہے جیسے رِجَالٌ یہ ثلاثی مجرد ہے اگر چہ اسمیں تین حرف اصلیہ کے علاوہ زائد حرف یعنی الف بھی ہے لیکن مفرد (یعنی رَجُلٌ) کو دیکھو گے تو اسمیں کوئی زائد حرف نہیں اور مصدر و مشتق یہ دونوں مجرد اور مزید ہونے میں اپنے فعل کے تابع ہوتے ہیں اگر انکا فعل مجرد ہو تو یہ بھی مجرد اور اگر فعل مزید فیہ تو یہ بھی مزید فیہ۔ اور جسطرح فعل صرف ثلاثی اور رباعی ہوتا ہے خماسی نہیں ہوتا تو اسی طرح مصدر اور مشتق بھی فقط ثلاثی اور رباعی ہوتے ہیں خماسی نہیں ہو سکتے۔

☆اوزان اسم جامد☆

اسم جامد ثلاثی مجرد کیلئے کل دس اوزان مقرر ہیں

(۱) فَعْلٌ جیسے فَلْسٌ (۲) فُعْلٌ جیسے قُفْلٌ۔ (تالا) (۳) فِعْلٌ جیسے حِبْرٌ۔ بڑا عالم (۴) فَعَلٌ جیسے فَرَسٌ (گھوڑا) (۵) فُعُلٌ جیسے عُنُقٌ۔ گردن (۶) فِعِلٌ جیسے اِبِلٌ۔ اونٹ (۷) فَعُلٌ جیسے عَضُدٌ۔ بازو (۸) فَعِلٌ جیسے کَتِفٌ۔ کندھا (۹) فُعَلٌ جیسے صُرَدٌ۔ لٹورا (ایک پرندہ کا نام) (۱۰) فِعَلٌ جیسے عِنَبٌ۔ (انگور)

اسم جامد ثلاثی مزید فیہ کے اوزان مقرر نہیں ہیں

اسم جامد رباعی مجرد کے پانچ اوزان ہیں

(۱) فَعْلَلٌ جیسے جَعْفَرٌ۔ نام (۲) فُعْلُلٌ جیسے بُرْثُنٌ (پنجہ) (۳) فِعْلِلٌ جیسے زِبْرِجٌ۔ زینت (۴) فِعْلَلٌ جیسے دِرْهَمٌ۔ چاندی کا سکہ (۵) فِعَلٌّ جیسے قِمَطْرٌ۔ موٹا اونٹ۔

اسم جامد رباعی مزید فیہ کے اوزان مقرر نہیں ہیں۔

اسم جامد خماسی مجرد کے کل چار اوزان ہیں

(۱) فَعَلَّلٌ جیسے سَفَرْجَلٌ۔ بہی، ایک قسم کا میوہ (۲) فُعَلِّلٌ جیسے قُذَعْمِلٌ۔ موٹا اونٹ (۳) فَعْلَلِلٌ جیسے جَحْمَرِشٌ۔ (بہت بوڑھی عورت) (۴) فِعْلَلٌّ جیسے قِرْطَعْبٌ۔ (تھوڑی سی چیز)

besturdubooks.wordpress.com

☆اسم جامد خماسی مزید فیہ کے کل پانچ اوزان ہیں☆

(۱) فَعْلَلُوْلٌ جیسے غَضْرَفُوْطٌ۔ چھپکلی۔(۲) فِعْلَلُوْلٌ جیسے قِرْطَبُوْسٌ ۔مصیبت (۳) فَعْلَلِيْلٌ جیسے خَنْدَرِيْسٌ۔ پرانی شراب(۴) فُعَلْلِيْلٌ جیسے خُذَعْبِيْلٌ۔فضول چیز(۵) فَعَلْلَلٰی جیسے قَبَعْثَرٰی موٹا اونٹ۔

☆دوازدہ اقسام کی بحث☆

ثلاثی مجرد کے مصدر سے بارہ چیزیں مشتق ہوتی ہیں ان میں سے چھ فعل ہیں اور چھ اسم مشتق کی قسمیں ہیں۔صرفی انکو دوازدہ اقسام کہتے ہیں(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر (۴) فعل نہی (۵) فعل جحد (۶) فعل نفی (۷) اسم فاعل (۸) اسم مفعول (۹) اسم ظرف (۱۰) اسم آلہ (۱۱) اسم تفضیل (۱۲) صفت مشبہ

☆تعریفات☆

(۱) فعل ماضی:۔ وہ فعل ہوتا ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کریں جیسے ضَرَبَ

(۲) فعل مضارع:۔ وہ فعل ہوتا ہے جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کریں جیسے يَضْرِبُ ،(مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)

(۳) فعل امر:۔ وہ فعل ہوتا ہے جس کے ذریعے سے کسی کو حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ ۔ مار

(۴) فعل نہی:۔ وہ فعل ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی کو کام کرنے سے روکا جائے جیسے لَا تَضْرِبْ (مت مار)

(۵) فعل جحد:۔ وہ فعل ہوتا ہے جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کریں لم جازمہ کے ذریعہ سے جیسے لَمْ يَضْرِبْ (نہیں مارا اُس ایک شخص نے زمانہ ماضی میں)

(۶) فعل نفی:۔ وہ فعل ہوتا ہے جو کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کریں جیسے لَنْ يَّضْرِبَ (ہرگز نہیں ماریگا وہ ایک شخص) مَاضَرَبَ زَيْدٌ۔ زید نے نہیں مارا

(۷) اسم فاعل:۔ وہ اسم مشتق ہوتا ہے جو کام کرنے والی ذات پر دلالت کریں جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)

(۸) اسم مفعول:۔ وہ اسم مشتق ہے جو ایسی ذات پر دلالت کریں جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)

besturdubooks.wordpress.com

(۹) **اسم ظرف**:۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل کے صادر ہونے کے وقت یا جگہ پر دلالت کریں اگر فعل کے صادر ہونے کے وقت پر دلالت کریں تو اس کو ظرف زمان کہتے ہیں جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کا وقت) اور اگر فعل کے صادر ہونے کی جگہ پر دلالت کریں تو اسکو ظرف مکان کہتے ہیں جیسے مَقْتَلٌ (قتل کرنے کی جگہ)

(۱۰) **اسم آلہ**:۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل کے صادر ہونے کے آلہ پر دلالت کریں جیسے مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ)

(۱۱) **اسم تفضیل**:۔ وہ اسم مشتق ہے جو دلالت کرے ایسی ذات پر جسمیں معنی مصدری دوسروں کی بنسبت زیادتی کے ساتھ پایا جائے جیسے اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والا)

(۱۲) **صفت مشبہ**:۔ وہ اسم مشتق ہے جو دلالت کرے ایسی ذات پر کہ وہ ذات کسی صفت کے ساتھ دائمی طور پر متصف ہو جیسے شَرِيْفٌ (شریف آدمی)

اسم مشتق کی ایک اور قسم اسم مبالغہ ہے یہ درحقیقت اسم فاعل ہی کی قسم ہے

اسم مبالغہ کی تعریف:۔ اسم مبالغہ وہ اسم مشتق ہے جو دلالت کریں ایسی ذات پر جسمیں معنی مصدری زیادتی کیساتھ پایا جائے جیسے عَلاَّمَةٌ (بہت بڑا عالم)

سوال:۔ اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں کیا فرق ہیں؟

جواب:۔ فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں زیادتی مقصود ہوتی ہے دوسرے کے مقابلے میں اور اسم مبالغہ میں زیادتی ہوتی ہے اپنی ذات کے اعتبار سے اسمیں غیر کا اعتبار نہیں ہوتا۔

☆ اسم مبالغہ کے مشہور اوزان دس ہیں ☆

(۱) فَعْلاَنٌ جیسے رَحْمَانٌ (۲) فَعِيْلٌ جیسے رَحِيْمٌ (۳) فَعُوْلٌ جیسے غَفُوْرٌ (۴) فُعُّوْلٌ جیسے قُدُّوْسٌ (۵) فَعَّالَةٌ جیسے عَلاَّمَةٌ (۶) فَعَّالٌ جیسے غَفَّارٌ (۷) فُعَّالٌ جیسے طُوَّالٌ (۸) فَاعُوْلٌ جیسے فَارُوْقٌ (۹) فِعِّيْلٌ جیسے صِدِّيْقٌ (۱۰) مِفْعِيْلٌ جیسے مِنْطِيْقٌ۔

سوال:۔ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔ ان دونوں میں لفظی فرق تو یہ ہے کہ اسم فاعل کے اوزان تقریباً قیاسی ہیں یعنی متعین ہیں جبکہ صفت مشبہ کے اوزان

besturdubooks.wordpress.com

سماعی ہیں متعین نہیں اور معنوی فرق ۔ دونوں میں یہ ہے کہ صفت مشبہ دائمی وصف پر دلالت کرتی ہے جبکہ اسم فاعل عارضی وصف پر مثلاً کسی کو ضارب اس وقت تک کہا جائیگا جب تک وہ مار رہا ہو جب ضرب ختم تو اسکو ضَـــارِب کہنا بھی ختم۔ لھذا ضَـــرْبٌ یعنی مارنا ایک عارضی وصف ہے جبکہ شریف جو صفت مشبہ ہے اس شخص کو کہا جاتا ہے جو دائمی شرافت کے ساتھ متصف ہو۔

☆ ابواب کی بحث ☆

باب کی تعریف:۔ فعل ماضی اور مضارع کے پہلے دونوں صیغے آپس میں ملاکر اس مجموعہ کو باب کہتے ہیں جیسے ضَـــرَبَ یَضْرِبُ باب ہے غیر ثلاثی مجرد میں مصدر کے ساتھ باب کا نام رکھا جاتا ہے جیسے باب اِفْعَال باب تَفْعِیْل وغیرہ۔

عندالبعض:۔ ایک ہی مادہ، ومعنی پر مشتمل تمام تصریفات (گردان) کو باب کہتے ہیں۔

☆ کل ابواب بائیس ہیں ☆

چھ باب ثلاثی مجرد کے، بارہ ثلاثی مزید فیہ کے، ایک رباعی مجرد، کا اور تین رباعی مزید فیہ کے ہیں۔

☆ ثلاثی مجرد کے چھ باب یہ ہیں ☆

باب اول:۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ، باب دوم نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ، باب سوم سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ، باب چہارم فَتَحَ یَفْتَحُ بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ، باب پنجم حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ باب ششم شَرُفَ یَشْرُفُ بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ۔

☆ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب یہ ہیں ☆

(۱) باب اِفْعَال جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَاماً بروزن اَفْعَلَ یُفْعِلُ اِفْعَالاً ماضی، مضارع، مصدر، تینوں کی مثال ہے اسی طرح باقی مثالیں

(۲) باب تَفْعِیْل جیسے صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفاً بروزن فَعَّلَ یُفَعِّلُ تَفْعِیْلاً

(۳) باب مُفَاعَلَة جیسے ضَارَبَ یُضَارِبُ مُضَارَبَةً بروزن فَاعَلَ یُفَاعِلُ مُفَاعَلَةً

(۴) باب تَفَعُّل جیسے تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً بروزن تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَفَعُّلاً

besturdubooks.wordpress.com

(۵) باب تَفَاعُلٌ جیسے تَضَارَبَ یَتَضَارَبُ تَضَارُباً بروزن تَفَاعَلَ یَتَفَاعَلُ تَفَاعُلاً

(۶) باب اِفْتِعَالٌ جیسے اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَاباً بروزن اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ اِفْتِعَالاً

(۷) باب اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافاً بروزن اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ اِنْفِعَالاً

(۸) باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجاً بروزن اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالاً

(۹) باب اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً بروزن اِفْعَلَّ يَفْعَلُّ اِفْعِلَالاً

(۱۰) باب اِفْعِيْلَالٌ جیسے اِحْمَارَّ يَحْمَارُّ اِحْمِيْرَاراً بروزن اِفْعَالَّ يَفْعَالُّ اِفْعِيْلَالاً

(۱۱) باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذاً بروزن اِفْعَوَّلَ يَفْعَوِّلُ اِفْعِوَّالاً

(۱۲) باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے اِحْدَوْدَبَ يَحْدَوْدِبُ اِحْدِيْدَاباً بروزن اِفْعَوْعَلَ يَفْعَوْعِلُ اِفْعِيْعَالاً۔

☆ رباعی مجرد کا ایک باب یہ ہے ☆

(۱) باب فَعْلَلَةٌ جیسے دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً بروزن فَعْلَلَ يُفَعْلِلُ فَعْلَلَةً

☆ رباعی مزید فیہ کے تین ابواب یہ ہیں ☆

(۱) باب تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً بروزن تَفَعْلَلَ يَتَفَعْلَلُ تَفَعْلُلاً

(۲) باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً بروزن اِفْعَنْلَلَ يَفْعَنْلِلُ اِفْعِنْلَالاً

(۳) باب اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً بروزن اِفْعَلَلَّ يَفْعَلِلُّ اِفْعِلَّالاً

فائدہ:۔ فعل کی دو قسمیں ہیں (۱) معروف (۲) مجہول

معروف:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

مجہول:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا)۔

پھر فعل کی دو قسمیں ہیں (۱) مثبت (۲) منفی

مثبت:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی کام کے ہونے پر دلالت کریں جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)

منفی:۔ وہ ہوتا ہے جو کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کریں جیسے مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)

besturdubooks.wordpress.com

ابواب پہچاننے کی لفظی علامات

ابواب ثلاثی مجرد کے پہچاننے کیلئے کوئی خاص لفظی علامت مقرر نہیں بلکہ اسکا دارو مدار سماع پر ہے یعنی عربی لغت میں جو لفظ جس باب سے مستعمل ہے اسی کے مطابق عمل کیا جائے گا ۔ البتہ اگر مشق و تمرین اور عقل سلیم ہو تو پتہ چلانا کوئی مشکل نہیں۔

☆غیر ثلاثی مجرد کے ابواب کی پہچان کی ظاہری علامات مقرر ہیں☆

(۱) باب افعال کی علامت ۔ ماضی اور امر حاضر معلوم میں ہمزہ قطعی کا ہونا اور مضارع معلوم میں حرف اتین کا مضموم ہونا جیسے أَكْرَمَ أَكْرِمْ اور يُكْرِمُ

(۲) باب تفعیل کی علامت ۔ ماضی اور مضارع میں عین کلمہ کا مشدد ہونا اس طور پر کہ فاء کلمے سے پہلے تاء زائدہ نہ ہو اور مضارع معلوم میں حرف اتین کا مضموم ہونا جیسے صَرَّفَ يُصَرِّفُ

(۳) باب مفاعلہ کی علامت ۔ فاء کلمہ کے بعد الف کا زائد ہونا اس طور پر کہ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ نہ ہو اور مضارع معلوم کا (میں حرف اتین) مضموم ہونا جیسے ضَارَبَ يُضَارِبُ

(۴) باب تفعل کی علامت ۔ عین کلمے کا مشدد ہونا اور فاء کلمہ سے پہلے تاء کا زائد ہونا جیسے تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ

(۵) باب تفاعل کی علامت ۔ فاء کلمہ سے پہلے تاء کا زائد ہونا ۔ اور بعد میں الف کا زائد ہونا جیسے تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ

(۶) باب افتعال کی علامت ۔ فاء کلمہ کے بعد تاء کا زائد ہونا جیسے اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ

(۷) باب انفعال کی علامت ۔ فاء کلمہ سے پہلے نون کا زائد ہونا جیسے اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ

(۸) باب استفعال کی علامت ۔ فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء کا زائد ہونا جیسے اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ

(۹) باب افعلال کی علامت ۔ لام کلمہ کا مکرر ہونا اور ماضی کے پہلے صیغہ میں ہمزہ وصلی کے بعد چار حروف کا ہونا جیسے اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اسکا مادہ حمر ہے راء لام کلمہ ہے جو کہ مکرر ہے اور ماضی کے پہلے صیغہ یعنی اِحْمَرَّ میں ہمزہ وصلی کے بعد چار حروف ہیں (۱) حاء (۲) میم (۳) راء اول (۴) راء ثانی۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱۰) باب افعیلال کی علامت لام کلمہ کا مکرر ہونا اور لام اول سے پہلے الف کا زائد ہونا جیسے اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ
اسکا مادہ بھی حمر ہے راء لام کلمہ ہے جو کہ مکرر ہے اور راء اول لام اول ہے جس سے پہلے الف زائد ہے

(۱۱) باب افعوال کی علامت۔ عین کلمہ کے بعد واؤ کا مشدد ہونا جیسے اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ۔

(۱۲) باب افعیعال کی علامت۔ عین کلمہ کا مکرر ہونا اور درمیان میں واؤ کا زائد ہونا جیسے اِحْدَوْدَبَ یَحْدَوْدِبُ
احدودب میں دال عین کلمہ ہے جو کہ مکرر ہے اور درمیان میں واو زائد ہے۔

(۱) باب فعللہ کی علامت۔ ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف چار حروف اصلی کا ہونا اور مضارع معلوم میں حرف اتین کا مضموم ہونا جیسے دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ

(۱) باب تفعلل کی علامت۔ ماضی میں چار حروف اصلی سے پہلے تاء کا زائد ہونا جیسے تَدَحْرَجَ

(۲) باب افعنلال کی علامت ۔ عین کلمہ کے بعد نون کا زائد ہونا جیسے اِحْرَنْجَمَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

(۳) باب افعلال کی علامت۔ لام دوم کا مشدد ہونا اور ان میں سے ایک لام کا زائد ہونا جیسے اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ اسمیں راء لام ثانی ہے جو کہ مشدد ہے اور ایک راء زائد ہے ایک اصلی۔

﴿تمت مقدمة الصرف بفضل اللہ تعالی و تبارک﴾

besturdubooks.wordpress.com

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد، صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے اَلضَّرْبُ۔ زدن یعنی مارنا

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْباً فهو ضَارِبٌ وضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْباً فذاك مَضْرُوْبٌ لَمْ يَضْرِبْ لَمْ يُضْرَبْ لَا يَضْرِبُ لَا يُضْرَبُ لَن يَّضْرِبَ لَن يُّضْرَبَ الامر منه اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِيَضْرِبْ لِيُضْرَبْ والنهى عنه لَا تَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ لَايَضْرِبْ لَايُضْرَبْ الظرف منه مَضْرِبٌ والالة منه مِضْرَبٌ ، و مِضْرَبَةٌ ومِضْرَابٌ و افعل التفضيل المذكرمنه اَضْرَبُ والمؤنث منه ضُرْبٰى و فعل التعجب منه مَااَضْرَبَهٗ واَضْرِبْ به وضَرُبَ

☆ باب اول صرف کبیر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ ☆

ضَرَبَ	مارا اُس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبَا	مارا اُن دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

besturdubooks.wordpress.com

ضَرَبْنَا	مارا ہم دومردوں یا ہم دوعورتوں نے یا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر

☆ باب اول صرف کبیر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل ☆

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دومرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دوعورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دومرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دوعورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ گزشتہ میں صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دومرد یا ہم دوعورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر از باب

☆ باب اول صرف کبیر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ☆

یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دومرد زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

besturdubooks.wordpress.com

تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریںگی وہ دوعورتیں زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریںگی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا ماریگا تو ایک مرد زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا ماریگی تو ایک عورت زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروںگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریںگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ حال یا مستقبل میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

باب اول صرف کبیر فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول الخ
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع مجہول الخ
یُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول الخ
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ
یُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع مجہول الخ
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مجہول الخ
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ

besturdubooks.wordpress.com

تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مضارع مجہول الخ
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤ نگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مجہول الخ
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔

باب اول صرف کبیر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَارِبٌ	مارنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَةٌ	ضُرَّابٌ ، ضُرَّبٌ ضُرُبٌ ، ضُرَبَاءُ ، ضُرْبَانٌ ، ضِرَابٌ ، ضُرُوْبٌ ، اَضْرَابٌ
	مارنے والے سب مرد صیغے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ ۔
ضَارِبَةٌ	مارنے والی ایک عورت ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَوَارِبُ ۔۔	ضُرَّبٌ مارنے والی سب عورتیں صیغے جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَيْرِبٌ	تھوڑا سا مارنے والا ایک مرد صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَيْرِبَةٌ	تھوڑا سا مارنے والی ایک عورت صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب اول صرف کبیر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

besturdubooks.wordpress.com

مَضْرُوْبُوْنَ	مارے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
مَضَارِيْبُ	مارے ہوئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر مشترک اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
مُضَيْرِيْبٌ	تھوڑا سا مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
مُضَيْرِيْبَةٌ	تھوڑی سی ماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم مفعول	ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

باب اول صرف کبیر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَيَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ مستقبل میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید الخ
لَيَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارینگے وہ دو مرد	زمانہ مستقبل میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام الخ
لَيَضْرِبُنَّ	ضرور بضرور مارینگے وہ سب مرد	زمانہ مستقبل میں	صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام الخ
لَتَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور ماریگی وہ ایک عورت	زمانہ مستقبل میں	صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام الخ
لَتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارینگی وہ دو عورتیں	زمانہ مستقبل میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام الخ
لَيَضْرِبْنَانِّ	ضرور بضرور مارینگی وہ سب عورتیں	زمانہ مستقبل میں	صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام الخ
لَتَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور ماریگا تو ایک مرد	زمانہ مستقبل میں	صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مستقبل مؤکد بلام الخ
لَتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارو گے تم دو مرد	زمانہ مستقبل میں	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام الخ
لَتَضْرِبُنَّ	ضرور بضرور مارو گے تم سب مرد	زمانہ مستقبل میں	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید الخ
لَتَضْرِبِنَّ	ضرور بضرور ماریگی تو ایک عورت	زمانہ مستقبل میں	صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید الخ
لَتَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مارو گی تم دو عورتیں	زمانہ مستقبل میں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید الخ
لَتَضْرِبْنَانِّ	ضرور بضرور مارو گی تم سب عورتیں	زمانہ مستقبل میں	صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید الخ

besturdubooks.wordpress.com

لَاُضْرِبَنَّ	ضرور بضرور ماروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	زمانہ مستقبل میں	صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید الخ۔
لَنَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور ماریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ مستقبل میں	صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

باب اول صرف کبیر فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَيُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور مارا جائیگا وہ ایک مرد	زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید الخ
لَيُضْرَبَانِّ	ضرور بضرور مارے جائینگے وہ دو مرد	زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَيُضْرَبُنَّ	ضرور بضرور مارے جائینگے وہ سب مرد	زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور ماری جائیگی وہ ایک عورت	زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبَانِّ	ضرور بضرور ماری جائینگی وہ دو عورتیں	زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَيُضْرَبْنَانِّ	ضرور بضرور ماری جائینگی وہ سب عورتیں	زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور مارا جائیگا تو ایک مرد	زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبَانِّ	ضرور بضرور مارے جاؤ گے تم دو مرد	زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبُنَّ	ضرور بضرور مارے جاؤ گے تم سب مرد	زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مستقبل مجہول الخ بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبِنَّ	ضرور بضرور ماری جائیگی تو ایک عورت	زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبَانِّ	ضرور بضرور ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَتُضْرَبْنَانِّ	ضرور بضرور ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل مستقبل مجہول بلام تاکید الخ
لَاُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور مارا جاؤ نگا میں ایک مرد یا میں	ایک عورت۔ زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل مجہول الخ
لَنُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور مارے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

besturdubooks.wordpress.com

باب اول صرف کبیر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَیَضْرِبَنْ	ضرور بضرور ماریگا وہ ایک مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح الخ
لَیَضْرِبُنْ	ضرور بضرور ماریںگے وہ سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
لَتَضْرِبَنْ	ضرور بضرور ماریگی وہ ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
لَتَضْرِبَنْ	ضرور بضرور ماریگا تو ایک مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح الخ
لَتَضْرِبُنْ	ضرور بضرور مارو گے تم سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
لَتَضْرِبِنْ	ضرور بضرور ماریگی تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
لَاَضْرِبَنْ	ضرور بضرور مارونگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح الخ
لَنَضْرِبَنْ	ضرور بضرور ماریںگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔ زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

باب اول صرف کبیر فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَیُضْرَبَنْ	ضرور بضرور مارا جائیگا وہ ایک مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
لَیُضْرَبُنْ	ضرور بضرور مارے جائینگے وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ الخ
لَتُضْرَبَنْ	ضرور بضرور ماری جائیگی وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ الخ
لَتُضْرَبَنْ	ضرور بضرور مارا جائیگا تو ایک مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
لَتُضْرَبُنْ	ضرور بضرور مارے جاؤ گے تم سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ الخ
لَتُضْرَبِنْ	ضرور بضرور ماری جائیگی تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ الخ
لَاُضْرَبَنْ	ضرور بضرور مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید الخ
لَنُضْرَبَنْ	ضرور بضرور مارے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر

besturdubooks.wordpress.com

باب اول صرف کبیر فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَمْ يَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے، زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ يَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ يَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ يَضْرِبْنَ	نہیں مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم سب مردوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبِيْ	نہیں مارا تو ایک عورت نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد یا میں ایک عورت نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد متکلم، فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع متکلم مشترک فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

باب اول صرف کبیر فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَمْ يُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد، زمانہ گذشتہ میں صیغہ واحد مذکر غائب، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ يُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد، زمانہ گذشتہ میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ يُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ يُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تُضْرَبِيْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ گذشتہ میں، صیغہ واحد متکلم فعل جحد مجہول، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ گذشتہ میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر الخ

باب اول صرف کبیر فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا يَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد الخ
لَا يَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد الخ۔
لَا يَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے وہ سب مرد، زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد الخ
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد الخ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ دو عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد الخ
لَا يَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں مارینگی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل نفی معلوم الخ
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد الخ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد الخ
لَا تَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نفی معلوم ثلاثی الخ
لَا تَضْرِبِيْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل نفی معلوم الخ

besturdubooks.wordpress.com

لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی معلوم ثلاثی الخ
لَا تَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نفی معلوم ثلاثی الخ
لَا اَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں مارونگا میں ایک مرد یا ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد متکلم ثلاثی مجرد الخ
لَا نَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں مارینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

باب اول صرف کبیر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ
لَا یُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح الخ
لَا یُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے وہ سب مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائینگی وہ دو عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائینگی وہ سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد، زمانہ حال یا استقبال میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا تُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے، یا نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نفی مجہول، ثلاثی الخ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ
لَا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد الخ۔
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤ نگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ واحد متکلم فعل نفی مجہول ثلاثی الخ۔
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ حال یا استقبال میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

besturdubooks.wordpress.com

باب اول صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَن یَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مار یگا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل الخ
لَن یَّضْرِبَا	ہرگز نہیں مارینگے وہ دومرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَن یَّضْرِبُوْا	ہرگز نہیں مارینگے وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریگی وہ ایک عورت زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نفی مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگہ نہیں مارینگی وہ دوعورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَن یَّضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارینگی وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی معلوم مئوکد بلن ناصبہ الخ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریگا تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگہ نہیں مارو گے تم دومرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تَضْرِبِیْ	ہرگز نہیں ماریگی تو ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مئونث حاضر، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دوعورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مئونث حاضر، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مئونث حاضر، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ اَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارونگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ الخ
لَنْ نَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارینگے ہم دومرد یا ہم دوعورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم الخ

باب اول صرف کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَن یُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَن یُّضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائینگے وہ دومرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ
لَن یُّضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جائینگے وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائینگی وہ دوعورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ يُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائینگی وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد، زمانہ مستقبل میں، جمع مذکر حاضر، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ۔
لَنْ تُضْرَبِيْ	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ الخ
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد الخ
لَنْ نُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائینگے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر الخ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
اِضْرِبِيْ	مار تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم ثلاثی صحیح مجرد از باب فعل یفعل
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

اِضْرِبَنَّ	ضرور مار تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح الخ
اِضْرِبَانِّ	ضرور مارو تم دو مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد الخ
اِضْرِبُنَّ	ضرور مارو تم سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد الخ۔
اِضْرِبِنَّ	ضرور مار تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد الخ

besturdubooks.wordpress.com

اِضْرِبَانِّ	ضرور مارو تم دو عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد الخ
اِضْرِبْنَانِّ	ضرور مارو تم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی الخ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

اِضْرِبَنْ	ضرور مار تو ایک مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
اِضْرِبُنْ	ضرور مارو تم سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
اِضْرِبِنْ	ضرور مار تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِتُضْرَبْ	چاہئے کہ مارا جائے تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ۔
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل امر حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ
لِتُضْرَبُوْا	چاہئے کہ مارے جاؤ تم سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل امر حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ۔
لِتُضْرَبِیْ	چاہئے کہ ماری جائے تو ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی الخ۔
لِتُضْرَبَا	چاہئے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل امر حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ۔
لِتُضْرَبْنَ	چاہئے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل امر حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی الخ۔

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِتُضْرَبَنَّ	چاہیئے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیئے کہ ضرور مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِتُضْرَبُنَّ	چاہیئے کہ ضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِتُضْرَبِنَّ	چاہیئے کہ ضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیئے کہ ضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِتُضْرَبْنَانِّ	چاہیئے کہ ضرور ماری جاؤ تم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ

besturdubooks.wordpress.com

باب اول صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِتُضْرَبَنْ	چاہیئے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لِتُضْرَبُنْ	چاہیئے کہ ضرور مارے جاؤ تم سب مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لِتُضْرَبِنْ	چاہیئے کہ ضرور ماری مائے تو ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِيَضْرِبْ	چاہیئے کہ مارے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ
لِيَضْرِبَا	چاہیئے کہ ماریں وہ دو مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل الخ
لِيَضْرِبُوْا	چاہیئے کہ ماریں وہ سب مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ
لِتَضْرِبْ	چاہیئے کہ مارے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی الخ
لِتَضْرِبَا	چاہیئے کہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ
لِيَضْرِبْنَ	چاہیئے کہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ
لِاَضْرِبْ	چاہیئے کہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ
لِنَضْرِبْ	چاہیئے کہ ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل امر غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِيَضْرِبَنَّ	چاہیئے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم، مؤکد بنون الخ
لِيَضْرِبَانِّ	چاہیئے کہ ضرور ماریں وہ دو مرد زمانہ مستقبل میں، تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِيَضْرِبُنَّ	چاہیئے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی الخ
لِتَضْرِبَنَّ	چاہیئے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی الخ
لِتَضْرِبَانِّ	چاہیئے کہ ضرور ماریں وہ دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی الخ
لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہیئے کہ ضرور ماریں وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی الخ

besturdubooks.wordpress.com

لِأَضْرِبَنَّ	چاہیئے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید الخ
لِنَضْرِبَنَّ	چاہیئے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں، یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر الخ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبَنْ	چاہیئے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لِيَضْرِبُنْ	چاہیئے کہ ضرور ماریں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لِتَضْرِبَنْ	چاہیئے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لِأَضْرِبَنْ	چاہیئے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لِنَضْرِبَنْ	چاہیئے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر، فعل امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيُضْرَبْ	چاہیئے کہ مارا جائے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ۔
لِيُضْرَبَا	چاہیئے کہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ۔
لِيُضْرَبُوْا	چاہیئے کہ مارے جائیں وہ سب مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ۔
لِتُضْرَبْ	چاہیئے کہ ماری جائے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی الخ
لِتُضْرَبَا	چاہیئے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ
لِيُضْرَبْنَ	چاہیئے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی الخ
لِأُضْرَبْ	چاہیئے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل امر غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ
لِنُضْرَبْ	چاہیئے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع متکلم مشترک الخ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيُضْرَبَنَّ	چاہیئے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِيُضْرَبَانِّ	چاہیئے کہ ضرور مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ

besturdubooks.wordpress.com

لِيُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِيُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائیں وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لِأُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید الخ
لِنُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک الخ

باب اول صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لِيُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد الخ
لِيُضْرَبُنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی الخ
لِتُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لِأُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید الخ
لِنُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک الخ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا تَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد حاضر، فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔
لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح، از باب فعل یفعل
لَا تَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح، از باب فعل یفعل
لَا تَضْرِبِیْ	نہ مار تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح، از باب الخ
لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔
لَا تَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل الخ

besturdubooks.wordpress.com

لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح
لَا تَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ
لَا تَضْرِبِنَّ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از الخ
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ مارو تم دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ
لَا تَضْرِبْنَانِّ	ہرگز نہ مارو تم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معلوم، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح الخ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مار تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل الخ
لَا تَضْرِبُنْ	ہرگز نہ مارو تم سب مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل الخ
لَا تَضْرِبِنْ	ہرگز نہ مار تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب الخ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا تُضْرَبْ	نہ مارا جائے تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَا تُضْرَبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَا تُضْرَبُوا	نہ مارے جاؤ تم سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَا تُضْرَبِي	نہ ماری جائے تو ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ
لَا تُضْرَبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از الخ
لَا تُضْرَبْنَ	نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از الخ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر حاضر، فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا تُضْرَبُنَّ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا تُضْرَبِنَّ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید الخ

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا تُضْرَبْنَانِّ	ہرگز نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید الخ

باب اول صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر حاضر، فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لَا تُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جاؤ تم سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لَا تُضْرَبِنْ	ہرگز نہ ماری جائے تو ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید الخ

باب اول صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا يَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ۔
لَا يَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ۔
لَا يَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ۔
لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح الخ
لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَا يَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
لَا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر الخ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لَا يَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید الخ
لَا يَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید الخ
لَا يَضْرِبُنَّ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید الخ
لَا تَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید الخ
لَا تَضْرِبَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید الخ

besturdubooks.wordpress.com

لاَ یَضْرِبْنَانِّ	ہرگز نہ ماریں وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون الخ
لاَ اَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل نہی غائب معلوم مؤکد الخ
لاَ نَضْرِبَنَّ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر مشترک فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لاَ یَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ۔
لاَ یَضْرِبُنْ	ہرگز نہ ماریں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ۔
لاَ تَضْرِبَنْ	ہرگز نہ مارے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ۔
لاَ اَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لاَنَضْرِبَنْ	ہرگز نہ ماریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر ۔فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

لاَ یُضْرَبْ	نہ مارا جائے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ۔
لاَ یُضْرَبَا	نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ
لاَ یُضْرَبُوْا	نہ مارے جائیں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ
لاَ تُضْرَبْ	نہ ماری جائے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب،، فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی الخ
لاَتُضْرَبَا	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب،، فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد الخ
لاَ یُضْرَبْنَ	نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب،، فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی الخ
لاَ اُضْرَبْ	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم، فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید الخ
لاَ نُضْرَبْ	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

لَا یُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا یُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ دو مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا یُضْرَبُنَّ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مذکر غائب، فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا تُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب، فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا تُضْرَبَانِّ	ہرگز نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، فعل نہی غائب مجہول، مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا یُضْرَبْنَانِّ	ہرگز نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا اُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ الخ
لَا نُضْرَبَنَّ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں، زمانہ مستقبل میں، صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

لَا یُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مذکر غائب، فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لَا یُضْرَبُنْ	ہرگز نہ مارے جائیں وہ سب مرد، زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع مذکر غائب، فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لَا تُضْرَبَنْ	ہرگز نہ ماری جائے وہ ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ
لَا اُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت، زمانہ مستقبل میں، صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ الخ۔
لَا نُضْرَبَنْ	ہرگز نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں زمانہ مستقبل میں صیغہ جمع متکلم مشترک مع الغیر الخ

باب اول صرف کبیر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت، صیغہ واحد اسم ظرف، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت، صیغہ تثنیہ اسم ظرف، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مَضَارِبُ	مارنے کی بہت جگہیں یا بہت وقت، صیغہ جمع مکسر اسم ظرف، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا سا مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت، صیغہ واحد مصغر اسم ظرف، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔

besturdubooks.wordpress.com

باب اول صرف کبیر اسم آلہ صغری ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک چھوٹا آلہ، صیغہ واحد اسم آلہ صغری ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مِضْرَبَانِ	مارنے کے دو چھوٹے آلے، صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مَضَارِبُ	مارنے کے سب چھوٹے آلے، صیغہ جمع مکسر اسم آلہ صغری ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا سا مارنے کا ایک چھوٹا آلہ، صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔

باب اول صرف کبیر اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

مِضْرَبَةٌ	مارنے کا ایک درمیانہ آلہ، صیغہ واحد اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مِضْرَبَتَانِ	مارنے کے دو درمیانے آلے، صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مَضَارِبُ	مارنے کے سب درمیانے آلے، صیغہ جمع مکسر اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مُضَيْرِبَةٌ	تھوڑا سا مارنے کا ایک درمیانہ آلہ، صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔

باب اول صرف کبیر اسم آلہ کبری ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

مِضْرَابٌ	مارنے کا ایک بڑا آلہ، صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مِضْرَابَانِ	مارنے کے دو بڑے آلے، صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مَضَارِيْبُ	مارنے کے سب بڑے آلے، صیغہ جمع مکسر اسم آلہ کبریٰ، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
مُضَيْرِيْبٌ	تھوڑا سا مارنے کا ایک بڑا آلہ، صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔

باب اول صرف کبیر اسم تفضیل المذکر ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل

اَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
اَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد، صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
اَضْرَبُوْنَ	زیادہ مارنے والے سب مرد، صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
اَضَارِبُ	زیادہ مارنے والے سب مرد، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔
اُضَيْرِبٌ	تھوڑا سا زیادہ مارنے والا ایک مرد، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعَل یفعِل۔

besturdubooks.wordpress.com

باب اول صرف کبیر اسم تفضیل المؤنث ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

ضُرْبٰی	زیادہ مارنے والی ایک عورت، صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔
ضُرْبَیَانِ	زیادہ مارنے والی دوعورتیں، صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔
ضُرْبَیَاتٌ	زیادہ مارنے والی سب عورتیں، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔
ضُرَبٌ	زیادہ مارنے والی سب عورتیں، صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔
ضُرَیْبٰی	تھوڑا سا زیادہ مارنے والی ایک عورت، صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل۔

باب اول صرف کبیر فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

مَا اَضْرَبَهٗ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے ، زمانہ گزشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
وَ اَضْرِبْ بِهٖ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے، زمانہ گزشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
وَضَرُبَ	کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے، زمانہ گزشتہ میں، صیغہ واحد مذکر غائب فعل التعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

تمت التصاريف مع ترجمتها

besturdubooks.wordpress.com

بناء کی بحث:۔یعنی گردان اور صیغوں کے بنانے کے طریقے

بناء کے چند اصول

(۱) ماضی معلوم کا پہلا صیغہ مصدر سے بنتا ہے اور مندرجہ ذیل صیغے فعل ماضی کے پہلے صیغہ سے بنتے ہیں پانچ صیغے فعل ماضی کے (۱) ضَرَبَا (تثنیہ مذکر غائب) (۲) ضَرَبُوْا (جمع مذکر غائب) (۳) ضَرَبَتْ (واحد مؤنث غائب) (۴) ضَرَبْتَ (واحد مذکر حاضر) (۵) ضَرَبْتُ (واحد متکلم)
اور پانچ فعل مضارع کے (۱) یَضْرِبُ (واحد مذکر غائب) (۲) تَضْرِبُ (واحد مئونث غائب) (۳) تَضْرِبُ (واحد مذکر حاضر) (۴) اَضْرِبُ (واحد متکلم (۵) نَضْرِبُ (جمع متکلم) تو کل یہ دس صیغے ماضی کے پہلے صیغہ سے بنتے ہیں

(۲) اسم فاعل صفت مشبہ، اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل یہ پانچ اسمائے مشتقہ فعل مضارع معلوم کے پہلے صیغہ سے بنتے ہیں۔ اور اسم مفعول مضارع مجہول سے بنتا ہے۔

(۳) فعل جحد، فعل نفی، فعل امر، فعل نہی یہ چار گردانیں مضارع سے بنتی ہیں

(۴) ہر گردان میں تثنیہ، جمع، اور تصغیر کے صیغے اپنے واحد کے صیغے سے بنتے ہیں اور مئونث کا پہلا صیغہ مذکر کے صیغہ سے بنتا ہے۔

(۵) مجہول کی ہر گردان معلوم کی گردان سے بنتی ہے سوائے امر حاضر مجہول کے کہ وہ مضارع مجہول سے بنتا ہے نہ کہ امر حاضر معروف سے۔

فعل ماضی معلوم کی بناء

(۱) ضَرَبَ کو ضَرْباً مصدر سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے اس کو مبنی بر فتح بنا دیا۔

(۲) ضَرَبَا۔ کو ضَرَبَ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل لگا دیا۔

(۳) ضَرَبُوْا :۔ کو ضَرَبَ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں واؤ ساکن علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کے ساتھ

besturdubooks.wordpress.com

لگادیا۔

(۴) ضَرَبَتْ:۔کو ضَرَبَ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں تائے ساکنہ علامت تانیث لگادی

(۵) ضَرَبَتَا :۔کو ضَرَبَتْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا تو ضربتا بن گیا۔

(۶) ضَرَبْنَ:۔کو ضَرَبَتْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل لگادیا تو ضَرَبَتْنَ بن گیا تائے ساکنہ بھی تانیث کی علامت ہے اور نون مفتوحہ بھی تانیث کی علامت ہے اور ایک ہی کلمہ میں دو علامت تانیث کا جمع ہونا مناسب اور پسندیدہ نہیں ہے اسلئے تائے واحدہ کو حذف کیا پس ضَرَبَنَ بن گیا اب چار حرکتیں مسلسل ایک کلمہ میں جمع ہوگئیں اور یہ پسندیدہ اور مناسب نہیں ہے اس لئے ماقبل آخر کو ساکن کردیا پس ضَرَبْنَ بن گیا

(۷) ضَرَبْتَ:۔کو ضَرَبَ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں تائے مفتوحہ علامت واحد مذکر حاضر اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کیساتھ لگادی۔

(۸) ضَرَبْتُمَا:۔کو ضَرَبْتَ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل لگادیا پھر تاء اور الف کے درمیان میم مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کیساتھ لگادیا۔

(۹) ضَرَبْتُمْ:۔کو ضَرَبْتَ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں واؤ ساکن علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کیساتھ لگادیا تو ضَرَبْتُوْا بن گیا پھر تاء اور واؤ کے درمیان میم مضموم لگادیا تو ضَرَبْتُمُوْا بن گیا، اب واؤ اسم غیر متمکن کے آخر میں واقع ہے اور اس کے بعد کوئی ضمیر نہیں ہے، تو اس واؤ کو حذف کر کے میم کو ساکن کردیا تو ضَرَبْتُمْ بن گیا

(۱۰) ضَرَبْتِ:۔کو ضَرَبْتَ سے اسطرح بنایا کہ تاء کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا ضَرَبْتِ بن گیا

(۱۱) ضَرَبْتُمَا :۔کو ضَرَبْتِ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا پھر الف اور تاء کے درمیان میم مفتوحہ ماقبل کے ضمہ کیساتھ لے آیا

(۱۲) ضَرَبْتُنَّ:۔کو ضَرَبْتِ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل لگادیا تو ضربتن بن گیا پھر نون اور تاء کے درمیان میم ساکنہ ماقبل کے ضمہ کیساتھ لگادیا تو ضَرَبْتُمْنَ بن گیا۔ میم اور نون قریب المخرج ہیں تو میم کو نون سے بدل کر نون کو نون میں مدغم کیا ضَرَبْتُنَّ بنا۔

(۱۳) ضَرَبْتُ :۔کو ضَرَبَ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں تائے مضمومہ علامت واحد متکلم اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون

besturdubooks.wordpress.com

کیساتھ لگادی

(۱۴) ضَرَبْنَا:۔ کو ضَرَبْتُ سے اسطرح بنایا کہ تائے مضمومہ کو ہٹا کر اس کی جگہ پر نا علامت جمع متکلم اور ضمیر فاعل لگادیا تو ضَرَبْنَا بن گیا۔

ماضی مجہول کی بناء

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مجہول کے ہر ہر صیغہ کو اپنے معلوم کے صیغہ سے اسطرح بنایا جائے کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا جائے تو بناء اس طرح ہوگی

ضُرِبَ:۔ کو ضَرَبَ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا

ضُرِبَا:۔ کو **ضَرَبَا** سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا

ضُرِبُوْا:۔ کو ضَرَبُوْا سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا اس طرح آخر تک یہ عمل کیا۔

قوانین شروع کرنے سے پہلے چند فائدے

فائدہ نمبر ۱:۔ علماء صرف کے نزدیک علامات تانیث کل آٹھ ہیں۔ چار فعل کیساتھ خاص ہیں اور چار اسم کے ساتھ خاص ہیں فعل کی چار یہ ہیں (۱) تائے ساکنہ جیسے ضَرَبَتْ (۲) تائے ضمیر مکسورہ جیسے ضَرَبْتِ (۳) یائے ساکنہ جیسے تَضْرِبِیْنَ (۴) نون ضمیر مفتوحہ جیسے ضَرَبْنَ۔

اور اسم کے ساتھ جو خاص ہیں وہ یہ ہیں (۱) تائے مدوّرہ خواہ لفظوں میں ہو جیسے ضَارِبَۃٌ یا مقدر ہو جیسے اَرْضٌ جو اصل میں اَرْضَۃٌ تھا (۲) تائے جمع مؤنث سالم جیسے ضَارِبَاتٌ (۳) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی (۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ

فائدہ نمبر ۲ قانون کی تعریف، قانون یہ عربی لفظ نہیں ہے بلکہ یونانی یا سریانی زبان کا لفظ ہے لغوی معنی ہے مِسْطَرَۃٌ یعنی لکیریں کھینچنے کا رولر اور پیمانہ، اصطلاح میں قانون ایسے قاعدہ کلیہ کو کہتے ہیں جو اپنی تمام جزئیات پر منطبق ہو یعنی ہر جزئی کو شامل ہو۔

فائدہ نمبر ۳:۔ ہر قانون کیلئے کچھ شرائط ہوتی ہیں پھر شرط کی دو قسمیں ہیں (۱) شرط وجودی (۲) شرط عدمی۔ شرط وجودی اس شرط کو کہتے ہیں کہ جب وہ شرط پائی جائی تب قانون جاری ہو۔ شرط عدمی وہ ہوتی ہے کہ جب وہ نہ پائی جائی تب قانون جاری

besturdubooks.wordpress.com

ہوگا، قانون کی وضاحت کیلئے جو مثال دی جاتی ہے اس کی بھی دو قسمیں ہیں (۱) مثال اتفاقی (۲) مثال احترازی، مثال اتفاقی اس مثال کو کہتے ہیں جسمیں قانون جاری ہوا ہو۔ اور احترازی اس مثال کو کہتے ہیں جسمیں کسی شرط کے نہ ہونے کیوجہ سے قانون جاری نہ ہوا ہو۔

قانون۔ اجتماع دو علامت تانیث در فعل مطلقا ممنوع است و در اسم وقتیکہ از یک جنس باشد

قانون نمبر ا:۔ ضَرَبْنَ کا پہلا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ اسم یا فعل میں جب دو علامت تانیث جمع ہوں تو ان میں سے ایک کو حذف کرنا واجب ہے۔ فعل سے تو ہر حالت میں حذف کرنا واجب ہے خواہ وہ دونوں ایک جنس کی ہوں یا الگ الگ جنس کی اور اسم میں اس وقت حذف کرنا واجب ہے جب کہ دونوں ایک جنس کی ہوں۔

اتفاقی مثالیں:۔ فعل میں ایک ہی جنس کی دو علامت تانیث کی مثال تو نہیں ملتی الگ الگ جنس کی مثال جیسے ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبْتْنَ تھا اس میں تائے ساکنہ بھی تانیث کی علامت ہے اور نون مفتوحہ بھی تو اس قانون سے تائے واحدہ کو حذف کیا۔ اسم کی مثال جیسے ضَارِبَاتٌ جو اصل میں ضَارِبَتَاتٌ تھا، اس میں تاء واحدہ بھی تانیث کی علامت ہے اور تائے جمع مؤنث سالم بھی، اس قانون سے تائے واحدہ کو حذف کیا۔

احترازی مثالیں:۔ (۱) ضَرَبَتْ یہاں دو علامت تانیث نہیں ہیں صرف ایک علامت ہے (۲) حَمْرَاءَاتٌ اس میں الف ممدودہ بھی علامت تانیث ہے اور تاء بھی علامت تانیث ہے لیکن دونوں ایک جنس کے نہیں ہیں جبکہ یہ اسم ہے اور اسم میں اس قانون کے جاری ہونے کیلئے یہ شرط ہے کہ دونوں علامت تانیث ایک جنس کی ہوں۔

یہ قانون ہمیشہ مندرجہ ذیل صیغوں میں جاری ہوتا ہے (۱) صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی۔ خواہ کسی بھی باب سے ہو جیسے فَتَحْنَ، اَکْرَمْنَ، دَحْرَجْنَ، وغیرہ جو بالترتیب اصل میں فَتَحْتْنَ، اَکْرَمْتْنَ دَحْرَجْتْنَ تھے (۲) صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل واسم مفعول جیسے فَاتِحَاتٌ، مُکْرِمَاتٌ، مَفْتُوْحَاتٌ، مُکْرَمَاتٌ جو اصل میں فَاتِحَتَاتٌ، مُکْرِمَتَاتٌ، مَفْتُوْحَتَاتٌ، مُکْرَمَتَاتٌ تھے (۳) صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع۔ خواہ کسی بھی باب سے ہو جیسے تَضْرِبْنَ، تُکْرِمْنَ وغیرہ کہ یہ اپنے واحد (تَضْرِبِیْنَ، تُکْرِمِیْنَ) سے بنے ہیں کما سیأتی۔ آخر سے نون اعرابی کو حذف کر کے اسکی جگہ پر نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث وضمیر فاعل لگا دیا۔ اب دو علامت

besturdubooks.wordpress.com

تانیث کا اجتماع ہوا کیونکہ یائے ساکنہ بھی تانیث کی علامت ہے اور نون مفتوحہ بھی کَمَا مَرَّ، تو اس قانون سے یائے واحدہ کو حذف کر دیا۔

فائدہ:۔ کلمہ کی دو قسمیں ہیں (۱) کلمہ حقیقی (۲) کلمہ حکمی

کلمہ حقیقی:۔ وہ ہوتا ہے جو حقیقت میں ایک ہی کلمہ ہو یعنی شروع سے ایک ہی معنی کیلئے وضع کیا گیا ہو، ایک ہی لفظ ہو جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، وغیرہ۔

کلمہ حکمی:۔ وہ ہوتا ہے جو حقیقت میں تو دو کلمے ہوں، لیکن شدت اتصال کیوجہ سے ان دونوں کلموں کو ایک کلمہ شمار کیا جاتا ہو جیسے ضَرَبْنَ، ضَرَبْتَ، وغیرہ کہ ان میں ضَرَبَ الگ کلمہ ہے اور ضمیر فاعل الگ کلمہ ہے لیکن فعل اور فاعل میں شدت اتصال کیوجہ سے یہ ایک کلمہ سمجھا جاتا ہے۔

قانون: اجتماع اربع حرکات متوالیات در یک کلمہ و حکم وے ممنوع است

قانون نمبر۲:۔ ضَرَبْنَ کا دوسرا قانون:۔

جب چار اصلی حرکات مسلسل ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں تو ان میں سے ایک کو حذف کرنا واجب ہے کلمہ حقیقی ہو یا حکمی۔

اتفاقی مثالیں۔ جیسے یَضْرِبُ اور تَضْرِبُ جو اصل میں یَضَرِبُ اور تَضَرِبُ تھے یہ کلمہ حقیقی ہے، کلمہ حکمی مثال جیسے ضَرَبْنَ جو اصل میں ضَرَبَنَ تھا اور ضَرَبْتَ جو اصل میں ضَرَبَتَ تھا۔

احترازی مثالیں:۔ (۱) ضَرَبَ اسمیں چار حرکات نہیں ہیں (۲) ضَرَبَتَا اسمیں تاء کی حرکت عارضی ہے الف کی وجہ سے آئی ہے (۳) تَدَحْرَجَ اسمیں چار حرکات مسلسل نہیں ہیں (۴) خَلَقَکَ یہ ایک کلمہ نہیں ہے بلکہ دو کلمے ہیں

اعتراض:۔ ضَرَبَةٌ، غَلَبَةٌ میں تو چار حرکات مسلسل جمع ہیں یہ قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب:۔ ان میں تاء کی حرکت اصلی نہیں ہے کیونکہ خود تاء ہی عارضی ہے، تو اسکی حرکت بطریقہ اولی عارضی ہوگی۔ دوسری بات یہ ہے کہ حالت وقف میں یہ تاء، ھاء بن جاتی ہے اور حرکت حذف ہو جاتی ہے، تو یہ حرکت عَلٰی شَرَفِ السُّقُوْطِ ہے گویا یہ ابھی سے کالمعدوم ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہرواو یکہ واقع شوددرآخراسم غیرمتمکن، ماقبلش مضموم آں واوراحذف کنندوجوباًمگرواوھو۔

قانون:۔نمبر۳:۔ اَنْتُمْ اور ضَرَبْتُمْ والا قانون

جب اسم غیرمتمکن کے آخر میں واؤ ساکن ماقبل مضموم ہوکرواقع ہو،اوراس کے بعدکوئی ضمیر نہ ہو،تو اس واؤ کو حذف کرنا اور اسکے ماقبل کوساکن کرناواجب ہے،

اتفاقی مثالیں جیسے اَنْتُمْ جواصل میں اَنْتُمُوْ تھااور ضَرَبْتُمْ جواصل میں ضَرَبْتُمُوْ تھا۔

احترازی مثالیں :۔(۱)یَدْعُوْ یہ اسم نہیں ہے(۲)کُفُوٌ یہ اسم غیرمتمکن نہیں ہے(۳) دُوْنَ یہاں واؤ آخر میں نہیں ہے(۴)ھُوَ،اسمیں واؤ ساکن نہیں ہے(۵)اَنْزَلْتُمُوْہُ،اسمیں واؤ کے بعدضمیر ہے

ھُوَ کے آخر سے واؤ کو حذف نہ کرنے کی وجہ یہ بیان کیجاتی ہے کہ کلمہ کی صالح یعنی اصل بناء تین حرفی ہے اور ھُوَ میں تو پہلے سے ہی دوحرف ہیں پس اگراس قانون سے واؤ کو بھی حذف کر دیاتو ایک حرف رہ جائیگا یعنی ھاء اب پتہ نہیں چلیگا کہ یہ حرف ھجاء ہے یاضمیر؟

قانون نمبر۴: عَلٰی ،اِلٰی اور لَدٰی والا قانون (یہ قانون کتاب میں نہیں ہے)

عَلٰی ،اِلٰی اور لَدٰی میں سے جب کوئی ایک ضمیر پرداخل ہو،توان کے آخر میں جوالف ہے اسکویاء سے تبدیل کرناواجب ہے

اتفاقی مثال جیسے عَلَیْکَ ،اِلَیْکَ اور لَدَیْہِ

احترازی مثال جیسے عَلَی اللّٰہِ، اِلَی النَّاسِ،اور لَدَی الْبَابِ یہاں ان تینوں میں سے کوئی ضمیر پرداخل نہیں ہے بلکہ اسم ظاہر پرداخل ہے۔

فائدہ:۔کل بائیس ابواب ہیں:۔ چھ ثلاثی مجرد کے، بارہ ثلاثی مزید فیہ کے، ایک رباعی مجرد کا، اور تین رباعی مزید فیہ کے۔ان میں سے دس باب وہ ہیں جن کے ماضی کی ابتداء میں نہ تاءزائد ہے، اور نہ ہمزہ وصلی ہے وہ دس باب یہ ہیں چھ ثلاثی مجرد کے، تین ثلاثی مزید فیہ کے یعنی افعال ،تفعیل ، مفاعلۃ اور ایک رباعی مجرد کا یعنی فعللہ، اور تین باب ایسے ہیں جن کے ماضی کی ابتداء میں تاءزائدہ ہوتی ہے(۱) تفعل (۲)تفاعل (۳)تفعلل اور نو باب ایسے ہیں جن کی ماضی کی ابتداء میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے وہ یہ ہیں سات ثلاثی مزید فیہ کے،یعنی باب افتعال سے لیکر آخر تک اور دو رباعی مزید فیہ

besturdubooks.wordpress.com

کے یعنی افعنلالؔ اور افعلالؔ۔

قانون:۔ در ہر ماضی مجہول ثلاثی مجرد و رباعی مجرد و در باب افعالؔ ، تفعیلؔ ، مفاعلۃ ۔حرف اول را ضمہ و ماقبل آخر را کسرہ می دہند وجوبا، بشرطیکہ قبل ازاں کسرہ نباشد۔ وہر باب کہ در اول ماضی او تاءِ زائدہ مطردہ باشد، در ماضی مجہول او حرف اول وثانی را ضمہ و ماقبل آخر را کسرہ می دہند وجوبا، وہر باب کہ در اول ماضی او ہمزہ وصلی باشد، در ماضی مجہول او، حرف اول وثالث را ضمہ و ماقبل آخر را کسرہ می دہند وجوبا

قانون نمبر ۵:۔ ماضی مجہول والا قانون

اس قانون کی تین صورتیں ہیں:۔

(۱) پہلی صورت:۔ یہ ہے کہ جس باب کی ماضی کی ابتداء میں نہ تاءِ زائدہ ہو اور نہ ہمزہ وصلی ہو، تو اس سے ماضی مجہول بناتے وقت حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے۔ اتفاقی مثال جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ اور صَرَّفَ سے صُرِّفَ ضَارَبَ سے ضُوْرِبَ اور دَحْرَجَ سے دُحْرِجَ۔ اگر ماقبل آخر پہلے سے مکسور ہو تو پھر صرف حرف اول کو ضمہ دیا جائیگا جیسے عَلِمَ سے عُلِمَ، حَسِبَ سے حُسِبَ۔

احترازی مثال ۔(۱) تَصَرَّفَ: یہ ان ابواب میں سے ہے جن کے شروع میں تاءِ زائدہ ہے (۲) اِکْتَسَبَ: یہ ہمزہ وصلی والا باب ہے۔

(۲) دوسری صورت: یہ ہے کہ جس باب کی ماضی کی ابتداء میں تاءِ زائدہ ہو تو اس سے ماضی مجہول بناتے وقت پہلے دونوں حرفوں کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے اتفاقی مثال جیسے تَصَرَّفَ سے تُصُرِّفَ اور تَضَارَبَ سے تُضُوْرِبَ اور تَدَحْرَجَ سے تُدُحْرِجَ۔ احترازی مثال جیسے ضَرَبَ یہ تاءِ زائدہ والا باب نہیں۔

(۳) تیسری صورت:۔ یہ ہے کہ جس باب کی ماضی کی ابتداء میں ہمزہ وصلی ہو تو اس سے ماضی مجہول بناتے وقت پہلے اور تیسرے حرف کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے اتفاقی مثال جیسے اِکْتَسَبَ سے اُکْتُسِبَ اور اِسْتَخْرَجَ سے اُسْتُخْرِجَ اور اِقْشَعَرَّ سے اُقْشُعِرَّ۔ احترازی مثال جیسے ضَرَبَ یہ ہمزہ وصلی والا باب نہیں ہے۔

ماضی مجہول کے اس قانون کو مختصر انداز میں یوں بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ ماضی مجہول بناتے وقت تمام متحرک حروف کو ضمہ دینا

besturdubooks.wordpress.com

اور ماقبل آخر کو کسرہ دینا، ساکن حروف اور آخر کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب ہے۔

تنبیہ:۔ صاحب ارشاد الصرف نے ماضی مجہول کے لئے کل تین قانون ذکر کئے ہیں ایک اسی موقع پر مذکور ہے اور باقی دو مزید فیہ کے قوانین میں آگے ذکر کئے ہیں۔ اختصار کے پیش نظر ہم نے ان تینوں کو ملا کر ایک قانون اور اسکی تین صورتوں کی شکل میں یہاں بیان کیا ہے اور تینوں کی فارسی عبارت ایک ساتھ یہاں تحریر کی ہے۔ اگر آپ چاہے تو انکو الگ الگ بھی بیان کرسکتے ہیں تین قانون بنا کر کما فعل المصنف، وللناس فیما یعشقون مذاهب۔

مضارع معلوم کی بناء

(۱) یَضْرِبُ (۲) تَضْرِبُ (۳) تَضْرِبُ (۴) اَضْرِبُ (۵) اور نَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں حرف اتین مفتوحہ فاء کلمہ کے ساکن ہونے کیساتھ لگا دیا اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے

(۶) یَضْرِبَانِ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگا دیا اسکے بعد نون مکسورہ مفرد کے ضمہ اعرابی کے عوض لے آئے۔

(۷) یَضْرِبُوْنَ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں واؤ ساکن علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ماقبل کے ضمہ کیساتھ لگا دیا اس کے بعد نون مفتوحہ مفرد کے ضمہ اعرابی کے عوض لے آئے۔

(۸) تَضْرِبَانِ کو یَضْرِبَانِ کی طرح بنایا۔

(۹) یَضْرِبْنَ کو تَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ اس کے آخر میں نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کیساتھ لگا دیا اور تاء کو یاء سے بدل دیا۔

(۱۰) تَضْرِبَانِ اور (۱۱) تَضْرِبُوْنَ کو تَضْرِبُ سے یَضْرِبَانِ اور یَضْرِبُوْنَ کی طرح بنایا

(۱۲) تَضْرِبِیْنَ کو تَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں یائے ساکنہ علامت تانیث اور ضمیر فاعل ماقبل کے کسرہ کیساتھ لگا دیا اس کے بعد نون مفتوحہ مفرد کے ضمہ اعرابی کے عوض لے آئے

(۱۳) تَضْرِبَانِ کو تَضْرِبِیْنَ سے اسطرح بنایا کہ یائے ساکنہ کو ہٹا کر اس کی جگہ پر الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگا دیا اور نون کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

(۱۴) تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبِیْنَ سے اسطرح بنایا کہ یائے ساکنہ اور نون اعرابی کو ہٹا کر ان کی جگہ پر نون مفتوحہ علامت جمع

besturdubooks.wordpress.com

مؤنث اور ضمیر فاعل ماقبل کے سکون کیساتھ لگا دیا۔

مضارع مجہول کی بناء

مضارع مجہول مضارع معلوم سے اسطرح بنتا ہے کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا جاتا ہے۔ مثلاً یُضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا۔

یُضْرَبَانِ کو یَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا۔ یُضْرَبُوْنَ کو یَضْرِبُوْنَ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا۔ اسی طرح آخر تک یہ عمل کیا۔

مضارع مجہول بنانے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ یُضْرَبُ، تُضْرَبُ، تُضْرَبُ، اُضْرَبُ، نُضْرَبُ کو تو حسب سابق اپنے معلوم کے صیغوں سے بنایا جائے حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر۔ اور باقی صیغے مضارع معلوم کی بناء کے طرز پر بنائے جائیں مثلاً یُضْرَبَانِ کو یُضْرَبُ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ اور ضمیر فاعل ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگا دیا اس کے بعد نون مکسورہ مفرد کے ضمہ اعرابی کے عوض لے آئے۔ اسی طرح دیگر صیغے سمجھ لیں۔ اسی طریقہ کی طرف مصنفؒ نے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا "و باقی صیغھا را بر معلوم قیاس باید کرد"۔

قانون ۔ در ہر مضارع مجہول حرف اول را ضمہ، ماقبل آخر را فتحہ می دھند وجوبا بشرطیکہ در مضارع معلوم ضمہ وفتحہ نباشد۔

قانون نمبر ۶ :۔ مضارع مجہول والا قانون

جب بائیس ابواب میں سے کسی بھی باب سے مضارع مجہول بنانا ہو، تو مضارع معلوم میں حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دینا واجب ہے۔

مثال اتفاقی: جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ اور یَکْتَسِبُ سے یُکْتَسَبُ

مثال احترازی: ۔ جیسے یَضْرِبُ یہ مضارع مجہول نہیں ہے۔

اگر حرف اول پہلے سے مضموم ہو، تو پھر صرف ماقبل آخر کو فتحہ دیا جائیگا جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ اور اگر ماقبل آخر پہلے سے مفتوح ہو، تو پھر صرف حرف اول کو ضمہ دیا جائیگا جیسے یَفْتَحُ سے یُفْتَحُ **متن** میں "بشرطیکہ در مضارع معلوم ضمہ وفتحہ نباشد" سے اسی بات کی طرف اشارہ ہے

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہر اسم فاعل ثلاثی مجرد غالباً بروزن فَاعِلٌ می آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع معلوم آں باب می آید: میم مضمومہ بجائے حرف اتین در آرند وکسرہ دادن ماقبل آخر را اگر نباشد وتنوین تمکن علامت اسمیت در آخرش در آرند

قانون نمبر ۷:۔ اسم فاعل والا قانون

اس قانون کی دوصورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کے ابواب سے اسم فاعل کو فَاعِلٌ کے وزن پر پڑھنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ یَفْتَحُ سے فَاتِحٌ۔

احترازی مثال:۔ جیسے مُکْرِمٌ یہ ثلاثی مجرد کے ابواب سے نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت:۔ یہ ہے کہ غیر ثلاثی مجرد کے ابواب سے اسم فاعل کو اسی باب کے مضارع معلوم کے وزن پر پڑھنا واجب ہے اس فرق کیساتھ کہ حرف اتین کی جگہ میم مضمومہ لگا کر ماقبل آخر کو کسرہ دیا جائے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو، اور آخر پر تنوین علامت اسم جاری کردی جائے اتفاقی مثال جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یَتَصَرَّفُ سے مُتَصَرِّفٌ۔

احترازی مثال جیسے ضَارِبٌ یہ غیر ثلاثی مجرد نہیں ہے

چند فائدے

فائدہ نمبر ۱:۔ حروف علت کا اطلاق مطلق واو، الف یاء پر ہوتا ہے خواہ یہ ساکن ہوں یا متحرک۔ انکا ماقبل ساکن ہو یا متحرک۔ ماقبل کی حرکت موافق ہو یا مخالف۔ پھر حرف علت کی دو قسمیں ہیں (۱) حرف علت مدہ (۲) حرف علت لین۔

مدہ کی تعریف:۔ حرف علت ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت اسکا موافق ہو، یعنی واؤ ماقبل مضموم ہو، الف ماقبل مفتوح ہو، اور یا ماقبل مکسور ہو جیسے سُوْءٌ یہ واؤ مدہ ہے سَاءَ یہ الف مدہ ہے سِیْئَ یہ یائے مدہ ہے۔ ان سب کی مثال اُوْتِیْنَا ہے۔

لین کی تعریف:۔ حرف علت ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو خواہ ماقبل کی حرکت موافق ہو یا مخالف جیسے خَوْفٌ۔ سَاءَ اور صَیْفٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

الف ہمیشہ ایک ساتھ مدہ اور لین ہوتا ہے صرف لین نہیں ہوتا۔ جبکہ واو اور یاء دونوں مدہ بھی ہوتے ہیں اور لین بھی۔

تنبیہ:۔ ان تعریفات سے معلوم ہوا کہ حرف لین عام ہے مدہ سے۔ مدہ لین کے بغیر نہیں پایا جاتا لیکن لین مدہ کے بغیر پایا جاتا ہے جیسے خَوْفٌ، ضَیْفٌ میں واو اور یاء لین ہیں لیکن مدہ نہیں اور حرف علت عام ہے مدہ اور لین دونوں سے مثلاً بَیَانٌ میں یاء اور وَعْدٌ میں واو حروف علت تو ہیں لیکن نہ مدہ ہیں اور نہ لین۔ کیونکہ مدہ اور لین ہونے کے لئے ساکن ہونا شرط ہے جبکہ یہ متحرک ہیں۔

فائدہ نمبر۲:۔ تصغیر کی تعریف پہلے گزری ہے کہ اسم کے اندر کوئی ایسی تبدیلی کیجائے جس کی وجہ سے وہ محبت، قلت، حقارت یا عظمت پر دلالت کریں۔

فائدہ نمبر۳:۔ مفرد مکبر کی تعریف:۔ وہ اسم جس کی تصغیر یا جمع منتھی الجموع آتی ہو جیسے رَجُلٌ یہ رُجَیْلٌ کا مفرد مکبر ہے اور ضَارِبَۃٌ یہ ضَوَارِبُ جمع منتھی الجموع کا مفرد مکبر ہے۔

فائدہ نمبر۴:۔ تصغیر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مفرد مکبر میں حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیا جائے تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی جائے اس کے بعد اگر مفرد مکبر میں ایک حرف باقی ہو تو اسی پر اعراب جاری کیا جائے جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ اور اگر دو حرف باقی ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے پر اعراب جاری کیا جائے جیسے مَضْرِبٌ سے مُضَیْرِبٌ اور اگر تین حرف باقی ہوں تو ان میں سے پہلے کو کسرہ دیا جائے، دوسرے کو یائے ساکنہ سے تبدیل کیا جائے، اور تیسرے پر اعراب جاری کیا جائے جیسے مَضْرُوْبٌ سے مُضَیْرِیْبٌ۔

تنبیہات:۔

تنبیہ:۔ (۱) اگر مفرد مکبر کے آخر میں الف مقصورہ، الف ممدودہ، الف ونون زائدتان یا تائے زائدہ میں سے کوئی ہو، تو اس صورت میں بوقت تصغیر انکا ماقبل حسب سابق مفتوح رہیگا۔ یہاں کوئی تصرف نہیں کیا جائیگا۔ الف مقصورہ کی مثال جیسے ضُرْبیٰ سے ضُرَیْبیٰ۔ الف ممدودہ کی مثال جیسے حَمْرَاءُ سے حُمَیْرَاءُ الف نون زائدتان کی مثال جیسے سَلْمَانُ سے سُلَیْمَانُ۔ تائے زائدہ کی مثال جیسے مِضْرَبَۃٌ سے مُضَیْرِبَۃٌ۔ ضَارِبَۃٌ سے ضُوَیْرِبَۃٌ، اسی طرح اگر یائے تصغیر کے بعد تین حروف ہوں اور دوسرا حرف الف جمع ہو، تو اس صورت میں بھی یہ الف اپنے ماقبل سمیت حسب سابق برقرار رہیگا یہاں بھی یائے تصغیر کے بعد کوئی تصرف نہیں کیا جائیگا جیسے اَصْحَابٌ سے اُصَیْحَابٌ

besturdubooks.wordpress.com

تنبیہ (۲) اگر یائے تصغیر کے بعد کوئی ایسا الف ہو جو واو یا یاء سے مبدل ہو یا مبدل تو نہ ہو لیکن زائدہ ہو تو ایسے الف کو یاء سے تبدیل کیا جائیگا جیسے فَتیٰ کی تصغیر فُتَیٌّ اور عَصَا کی تصغیر عُصَیٌّ ہوگی کہ فَتیٰ میں الف یاء سے اور عَصَا میں واو سے مبدل ہے۔ الف زائدہ کی مثال جیسے رِسَالَۃٌ اسکی تصغیر رُسَیِّلَۃٌ ہوگی۔

تنبیہ نمبر (۳) ثلاثی میں اگر ایک حرف زائد ہو تو بوقت تصغیر وہ حذف نہیں ہوگا جیسے حِمَارٌ، مَقْتَلٌ۔ تصغیر حُمَیِّرٌ اور مُقَیْتِلٌ ہے۔ اور اگر دو حرف زائد ہوں، اور ایک کو دوسرے پر ترجیح حاصل ہو، مثلاً ایک ابتداء کلمہ میں واقع ہو، یا وہ حرف اصلی کی جنس سے ہو، جبکہ دوسرا زائد حرف ایسا نہ ہو، تو ایسی صورت میں بوقت تصغیر مرجوح حذف ہوگا راجح باقی رہیگا جیسے مُنْطَلِقٌ۔ مُضَارِبٌ، مُصَرِّفٌ، انکی تصغیر بالترتیب، مُطَیْلِقٌ، مُضَیْرِبٌ، مُصَیْرِفٌ ہیں ان سب میں دو حرف زائد تھے تو ابتداء میں واقع ہونے کی وجہ سے حرف میم کو راجح قرار دیکر چھوڑ دیا اور دوسرے زائد حرف کو حذف کیا جو کہ مُنْطَلِقٌ میں نون، مُضَارِبٌ میں الف اور مُصَرِّفٌ میں ایک راء ہے۔ لیکن اگر دوسرا حرف زائد ایسا حرف مدہ ہو جو چوتھی جگہ پر واقع ہو تو یہ حرف مدہ یاء سے تبدیل ہوگا یہاں کوئی حذف نہیں ہوگا جیسے مِصْبَاحٌ کی تصغیر مُصَیْبِیْحٌ ہے۔
اور اگر ثلاثی میں دونوں زائد حرف مساوی ہوں، کسی کو ترجیح حاصل نہ ہو تو پھر اختیار ہے، جسکو بھی حذف کریں۔ اور اگر ثلاثی میں تین حروف زائد ہوں مدہ کے سواء، تو ان میں سے راجح کو چھوڑ کر باقی دو حذف کرینگے جیسے مُسْتَخْرِجٌ۔ اسمیں میم، سین، تاء، زائد ہیں اور راجح میم ہے ابتداء میں واقع ہونے کی وجہ سے۔ لھذا میم کو چھوڑ کر باقی دو حذف کرینگے تو تصغیر مُخَیْرِجٌ ہوگی۔

اور اگر رباعی کلمہ ہو، تو بوقت تصغیر حرف مدہ کے سوا باقی تمام زائد حروف حذف کئے جائینگے جیسے مُدَحْرِجٌ، اسمیں میم زائد ہے یہ حذف ہو کر تصغیر دُحَیْرِجٌ ہوگی اور مُحْرَنْجِمٌ کی تصغیر حُرَیْجِمٌ ہوگی (دونوں زائد حروف حذف کر کے) اور اِحْرِنْجَامٌ میں تین حروف زائد ہیں ہمزہ، نون، الف مدہ، تو مدہ کو چھوڑ کر باقی دو حذف ہونگے لھذا تصغیر حُرَیْجِیْمٌ ہوگی۔
نوٹ:۔ بوقت تصغیر ہمزہ وصلی بھی حذف ہو جاتا ہے پس اِکْتِسَابٌ اور اِسْتِخْرَاجٌ کی تصغیر کُتَیْسِیْبٌ اور تُخَیْرِیْجٌ ہے

تنبیہ نمبر ۴:۔ خماسی کی تصغیر بہت قلیل ہے اور بوقت تصغیر پانچویں حرف کو حذف کرنا افضل ہے جیسے سَفَرْجَلٌ کی تصغیر سُفَیْرِجٌ ہے۔ مبنیات کی تصغیر بھی شاذ ہے

besturdubooks.wordpress.com

تنبیہ نمبر ۵:۔ جموع کی تصغیر، جمع سالم میں یائے تصغیر لانے کے بعد مزید تصرف نہیں ہوتا جیسے ضَارِبُوْنَ اور ضَارِبَاتٌ کی تصغیر ضُوَیْرِبُوْنَ، ضُوَیْرِبَاتٌ ہے ۔جمع قلت کی تصغیر قاعدہ کے مطابق آتی ہے جیسے اَکْلُبٌ کی تصغیر اُکَیْلِبٌ اور غِلْمَۃٌ کی تصغیر غُلَیْمَۃٌ ہے۔

جمع کثرۃ کے لفظ سے اگر جمع قلت بھی آتی ہو، تو اس صورت میں یہ بھی جائز ہے کہ جمع کثرۃ کو جمع قلت کی طرف لوٹا کر پھر اسکی تصغیر لائی جائے جیسے کِلَابٌ جمع کثرۃ کی تصغیر اُکَیْلِبٌ ۔کہ اسکی جمع قلت بھی آتی ہے یعنی اَکْلُبٌ۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ جمع کثرۃ کے واحد کی تصغیر لاکر پھر اسکی جمع لائی جائے جیسے غِلْمَانٌ جمع کثرۃ کے مفرد غُلَامٌ کی تصغیر غُلَیِّمٌ لاکر پھر غُلَیِّمُوْنَ اسکی جمع لانا۔ اور اگر اس لفظ سے جمع قلت نہ آتی ہو جیسے رِجَالٌ، دَرَاہِمُ تو اس صورت میں جمع کثرۃ کی تصغیر کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے جمع کثرۃ کو اپنے واحد کی طرف لوٹا کر اسکی تصغیر لائی جائے پھر اس تصغیر کی جمع لائی جائے اگر وہ مفرد، مذکر اور عاقل ہو تو جمع واو اور نون کے ساتھ آئیگی جیسے رِجَالٌ کی تصغیر رُجَیْلُوْنَ اور اگر غیر عاقل ہو تو جمع الف اور تاء کے ساتھ آئیگی جیسے دَرَاھِمُ کی تصغیر دُرَیْھِمَاتٌ ۔(تصغیر کی مزید تفصیل کیلئے دیکھئے شرح شافیہ ابن الحاجب جلد اول۔)

فائدہ نمبر ۵:۔ جمع اقصیٰ کی تعریف: وہ جمع مکسر جو آخری جمع ہو، اسکے بعد اسکی کوئی اور جمع مکسر نہ آتی ہو اس کو جمع منتھی الجموع بھی کہتے ہیں

جمع اقصیٰ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مفرد میں پہلے دونوں حرفوں کو فتحہ دیا جائے تیسری جگہ پر الف علامت جمع اقصیٰ لایا جائے اسکے بعد مفرد میں ایک حرف تو نہیں ہوسکتا اگر دو حرف باقی ہوں تو پہلے کو کسرہ اور دوسرے پر اعراب جاری کیا جائے جیسے مَضْرِبٌ سے مَضَارِبُ اور اگر تین حرف باقی ہوں تو پہلے کو کسرہ دیا جائے دوسرے کو یائے ساکنہ سے تبدیل کیا جائے اور تیسری جگہ پر اعراب جاری کیا جائے جیسے مَضْرُوْبٌ سے مَضَارِیْبُ ۔

جمع اقصیٰ کے اوزان:۔ اسکے متعدد اوزان ہیں مشہور پانچ ہیں (۱) فَوَاعِلُ جیسے ضَوَارِبُ (۲) مَفَاعِیْلُ جیسے مَضَارِیْبُ (۳) مَفَاعِلُ جیسے مَسَاجِدُ، مَضَارِبُ (۴) اَفَاعِلُ جیسے اَضَارِبُ، اَفَاضِلُ (۵) فَعَائِلُ جیسے شَرَائِفُ، صَحَائِفُ۔

تنبیہ:۔ جمع اقصیٰ غیر منصرف ہے لھذا اسکے آخر میں تنوین نہیں آتی اگر اسکے آخر میں تاء زائدہ ہو تو پھر یہ منصرف ہوتی ہے لھذا اس وقت تنوین آتی ہے جیسے مَلَائِکَۃٌ۔ اَسَاتِذَۃٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہر مدہ زائدہ کہ واقع شود در مفرد مکبر بدوم جا۔ وقتِ بنا کردن جمع اقصی وتصغیر، آں را بواو مفتوحہ بدل کنند وجوبا

قانون نمبر ۸:۔ ضوارب والا یا مدہ زائدہ والا قانون:۔

جو مدہ زائدہ مفرد مکبر میں دوسری جگہ پر واقع ہو، تو تصغیر اور جمع اقصی بناتے وقت اسکو واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے،

اتفاقی مثال جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضُوَيْرِبَةٌ یہ تصغیر کی مثالیں ہیں اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ یہ جمع اقصی کی مثال ہے۔ احترازی مثالیں (۱) خَوْفٌ، صَيْفٌ۔ اسمیں واو اور یاء مدہ نہیں بلکہ لین ہیں (۲) سُوْءٌ اسمیں واؤ زائدہ نہیں اصلی ہے (۳) ضَارِبَانِ یہ تثنیہ ہے مفرد نہیں ہے (۴) ضَارَبَ یہ مفرد مکبر نہیں ہے کیونکہ مفرد مکبر اسم ہوتا ہے اور یہ فعل ہے (۵) مَضْرُوْبٌ اسمیں مدہ زائدہ دوسری جگہ پر نہیں ہے۔

اسم فاعل کی بناء

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے حرف مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دیا جائے اسکے بعد الف علامت اسم فاعل لا کر عین کلمہ کو کسرہ دیا جائے اگر پہلے سے کسرہ نہ ہو اور لام کلمہ پر تنوین علامت اسم جاری کردی جائے

(۱) ضَارِبٌ کو يَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا فاء کلمہ کو فتحہ دیا اسکے بعد الف اسم فاعل لگا دیا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کردیا۔

(۲) ضَارِبَانِ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگا دیا اسکے بعد نون مکسورہ مفرد کے ضمہ کے عوض یا تنوین کے عوض یا دونوں کے عوض لگایا۔

تثنیہ اور جمع مذکر سالم اسم فاعل واسم مفعول (جیسے ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ۔ مَضْرُوْبَانِ مَضْرُوْبُوْنَ) کے نون میں اختلاف ہے کہ یہ کس کے عوض میں آیا ہے؟ عند البعض یہ دونوں نون مفرد کے ضمہ کے عوض آئے ہیں اور بعض علماء صرف کے نزدیک یہ مفرد کی تنوین کے عوض میں آئے ہیں جبکہ بعض کے نزدیک یہ ضمہ اور تنوین دونوں کے عوض میں آئے ہیں اسلئے عبارت میں ان تینوں اقوال کی طرف اشارہ کیا گیا

(۳) ضَارِبُوْنَ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں واؤ ساکن علامت جمع مذکر ماقبل کے ضمہ کیساتھ لگا دیا اسکے بعد

besturdubooks.wordpress.com

نون مفتوحہ مفرد کے ضمہ یا تنوین یا دونوں کے عوض لے آیا

(۴) ضَرَبَةٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ الف اسم فاعل کو حذف کر کے عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیا اور آخر میں تائے متحرکہ علامت جمع مذکر مکسر لگادی اور کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کیوجہ سے اس تاء پر اعراب جاری کیا گیا۔ کیونکہ محل اعراب آخری حرف ہوتا ہے

(۵) ضُرَّابٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر الف اسم فاعل کو حذف کر کے عین کلمہ کو مشددہ مفتوحہ بنادیا اسکے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر لگادیا

(۶) ضُرَّبٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر الف اسم فاعل کو حذف کر کے عین کلمہ کو مشددہ مفتوحہ بنادیا۔

(۷) ضُرْبٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر الف اسم فاعل کو حذف کر کے عین کلمہ کو ساکن کردیا

(۸) ضُرَبَاءُ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر الف اسم فاعل کو حذف کر کے عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیا، اسکے بعد الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر لگادیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کیوجہ سے حذف ہوگئی

(۹) ضُرْبَانٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر الف علامت اسم فاعل کو حذف کر کے عین کلمہ کو ساکن کر دیا اور آخر میں الف نون زائدتان علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگا کر کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کی وجہ سے نون پر اعراب جاری کردیا

(۱۰) ضِرَابٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو کسرہ دیکر الف اسم فاعل کو حذف کر کے تیسری جگہ پر الف علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا

(۱۱) ضُرُوبٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر الف اسم فاعل کو حذف کردیا تیسری جگہ پر واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے ضمہ کیساتھ لگادیا

(۱۲) أَضْرَابٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں ہمزہ مفتوحہ فاء کلمہ کے سکون کیساتھ لگادیا، الف اسم فاعل کو حذف کیا اور عین کلمہ کے بعد الف علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا

(۱۳) ضَارِبَةٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں تائے متحرکہ علامت تانیث ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادی اور کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کی وجہ سے تاء پر اعراب جاری کیا گیا

besturdubooks.wordpress.com

(۱۴) ضَارِبَتَانِ کو ضَارِبَةٌ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا، اسکے بعد نون مکسورہ مفرد کے ضمہ یا تنوین کے عوض، یا دونوں کے عوض لگادیا

(۱۵) ضَارِبَاتٌ کو ضَارِبَةٌ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا اور تاء پر اعراب جاری کر دیا تو ضَارِبَتَاتٌ بن گیا، تائے متحرکہ بھی تانیث کی علامت ہے، اور تائے جمع مؤنث سالم بھی، اور ایک ہی جنس کی دو علامت تانیث کا جمع ہونا اسم میں مناسب نہیں ہے تو ضرب بن کے پہلے قانون سے تائے واحدہ کو حذف کیا۔

(۱۶) ضَوَارِبُ کو ضَارِبَةٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ دیا دوسرا حرف الف مدہ زائدہ ہے جو مفرد مکبر میں دوسری جگہ پر واقع ہے تو ضـــوارب والا قانون سے اس کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا، تیسری جگہ پر الف علامت جمع اقصی لگادیا آخر سے تائے واحد کو حذف کیا کیونکہ واحد اور جمع میں تضاد ہے، جمع کثرت پر دال ہے جبکہ تاء قلت (یعنی وحدت) پر اور قلت و کثرۃ باہم متضاد ہیں، اور تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف ہوگئی تو ضوارب بن گیا

(۱۷) ضُرَّبٌ کو ضَارِبَةٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیکر الف اسم فاعل کو حذف کر کے عین کلمہ کو مشددہ مفتوحہ بنا دیا آخر سے تائے واحدہ کو حذف کیا کیونکہ واحد اور جمع ایک دوسری کی ضد ہے

(۱۸) ضُوَيْرِبٌ کو ضَارِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ دیا دوسرا حرف الف مدہ زائدہ ہے جو مفرد مکبر میں دوسری جگہ پر واقع ہے تو ضـــوارب والا قانون سے اس کو واؤ مفتوحہ سے بدل دیا تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی تو ضُوَيْرِبٌ بن گیا

(۱۹) ضُوَيْرِبَةٌ کو ضَارِبَةٌ سے اسطرح بنایا جس طرح ضُوَيْرِبٌ کو بنایا۔

اسم مفعول کی بناء

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مجہول کے پہلے صیغہ سے حرف مضارع کو حذف کر کے اسکی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لا کر عین کلمہ کو ضمہ دیا جائے پھر عین اور لام کلمہ کے درمیان واو ساکنہ لا کر آخر پر تنوین جاری کر دی جائے اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ قانون اسم مفعول میں آرہا ہے

(۱) مَضْرُوْبٌ کو يُضْرَبُ سے اسطرح بنایا کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لگا کر عین کلمہ کو ضمہ دیا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کر دیا تو مَضْرُوْبٌ بن گیا اب یہ مَفْعُلٌ کے وزن پر ہے

besturdubooks.wordpress.com

اور اس وزن پر کلام عرب میں کوئی کلمہ نہیں پایا جاتا سوائے مَعُوْنٌ اور مَكْرُمٌ ان دو کلموں کے اور یہ بھی شاذ ہیں تو عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا گیا یعنی کھینچ کر پڑھا گیا جس سے واؤ پیدا ہوا تو مَضْرُوْبٌ بن گیا (۲) مَضْرُوْبَانِ کی بناء ضَارِبَانِ کیطرح ہے (۳) مَضْرُوْبُوْنَ کی بناء ضَارِبُوْنَ کیطرح ہے (۴) مَضْرُوْبَةٌ کی بناء ضَارِبَةٌ کیطرح ہے (۵) مَضْرُوْبَتَانِ کو مَضْرُوْبَةٌ سے بنایا ضَارِبَتَانِ کی طرح (۶) مَضْرُوْبَاتٌ کو مَضْرُوْبَةٌ سے بنایا ضَارِبَاتٌ کیطرح اسمیں ضَرَبْنَ کا پہلا قانون جاری ہوا ہے

(۷) مَضَارِيْبُ کو مَضْرُوْبٌ یا مَضْرُوْبَةٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ دیا دوسرے حرف کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر الف علامت جمع اقصی لے آئے اور مَضْرُوْبَةٌ کے آخر سے تائے واحدہ کو حذف کیا کیونکہ واحد اور جمع میں تضاد ہے واحد قلت پر اور جمع کثرت پر دلالت کرتی ہے اور قلت و کثرت میں باہم منافات ہے، اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے پہلے حرف کو کسرہ دیا جمع اقصی بنانے کے قاعدہ کے مطابق۔ دوسرے حرف یعنی واو کو یائے ساکنہ سے بدل دیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف ہوگئی تو مَضَارِيْبُ بن گیا۔

اسکی بناء میں جو یہ کہا کہ مَضْرُوْبٌ یا مَضْرُوْبَةٌ سے بنایا، یہ اسلئے کہ مَضَارِيْبُ مشترک صیغہ ہے یہ جمع مذکر مکسر کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور جمع مؤنث مکسر کیلئے بھی اگر یہ جمع مذکر مکسر کیلئے مستعمل ہو تو اس وقت یہ مَضْرُوْبٌ سے بنیگا اور اگر جمع مؤنث مکسر کیلئے مستعمل ہو، تو اس صورت میں یہ مَضْرُوْبَةٌ سے بنے گا۔

(۸) مُضَيْرِيْبٌ کو مَضْرُوْبٌ اس طرح بنایا کہ تصغیر بنانے کے طریقہ کے مطابق حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا دوسرے کو یائے ساکنہ سے تبدیل کیا اور تیسری جگہ پر اعراب جاری کیا۔

(۹) مُضَيْرِيْبَةٌ کو مَضْرُوْبَةٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی اسکے بعد مفرد مکبر میں تائے مدورہ کے سوا تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیکر دوسرے کو یائے ساکنہ سے بدل دیا، تائے مدورہ کا ماقبل حسب سابق مفتوح رہا جیسا کہ پہلے گذرا ہے کہ مفرد مکبر کے آخر میں تائے مدورہ ہونے کی صورت میں اسکا ماقبل حسب سابق مفتوح رہتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہر اسم مفعول از ثلاثی مجرد بروزن مَفْعُولٌ می آید واز غیر ثلاثی مجرد بروزن فعل مضارع مجہول آں باب می آید باوردن میم مضمومہ بجائے حرف اتین وتنوین تمکن درآخرش وجوبا۔

قانون نمبر ۹:۔ اسم مفعول والا قانون

اس قانون کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ ثلاثی مجرد کے ابواب سے اسم مفعول کو مَفْعُوْلٌ کے وزن پر پڑھنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے یُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ یُنْصَرُ سے مَنْصُوْرٌ۔

احترازی مثال جیسے مُکْرَمٌ یہ ثلاثی مجرد نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کو اسی باب کے مضارع مجہول کے وزن پر پڑھنا واجب ہے اس فرق کیساتھ کہ حرف اتین کی جگہ میم مضمومہ لگا کر آخر پر تنوین جاری کر دی جائے اتفاقی مثال جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اور یُتَصَرَّفُ سے مُتَصَرَّفٌ۔ احترازی مثال جیسے مَفْتُوحٌ یہ ثلاثی مجرد ہے

قانون:۔ ہر نون تنوین وقت دخول الف ولام واضافت حذف کردہ شود۔ ونون تثنیہ وجمع در وقت اضافت حذف کردہ شود وجوبا

قانون نمبر ۱۰:۔ نون تنوین، نون تثنیہ اور نون جمع والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ تنوین کو دو صورتوں میں حذف کرنا واجب ہے

نمبر ۱:۔ تنوین والے اسم پر الف لام داخل ہونے کے وقت جیسے رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ

نمبر ۲:۔ تنوین والے اسم کے مضاف ہونے کے وقت جیسے غُلَامٌ سے غُلَامُ زَیْدٍ

اور نون تثنیہ ونون جمع کو صرف اضافت کے وقت حذف کرنا واجب ہے، اتفاقی مثال جیسے ضَارِبَانِ سے ضَارِبَا زَیْدٍ اور ضَارِبُوْنَ سے ضَارِبُوْ زَیْدٍ۔

احترازی مثال جیسے اَلضَّارِبَانِ اور اَلضَّارِبُوْنَ، یہاں اضافت نہیں ہے

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہر نون تنوین و نون خفیفہ راموافق حرکت ماقبل بحرف علت بدل می کنند جوازاً، در حالت وقف

قانون نمبر ۱۱:۔ نون تنوین، اور نون خفیفہ، والا قانون

اس قانون کا خلاصہ ہے کہ حالت وقف میں نون تنوین اور نون خفیفہ کو اپنے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے یعنی ماقبل ضمہ ہو تو واو سے۔ فتحہ ہو تو الف سے۔ اور کسرہ ہو تو یاء سے، نون تنوین کی مثال جیسے رَحِیْمٌ سے رَحِیْمُوْ، کَرِیْماً سے کَرِیْمَا اور کَرِیْمٍ سے کَرِیْمِیْ۔

اور نون خفیفہ کی مثال جیسے اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا، اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْ اور اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ

اگر تنوین تائے مدورہ پر ہو تو یہ تاء حالت وقف میں ہاء بن جاتی ہے اور تنوین حذف ہو جاتی ہے جیسے رَحْمَۃٌ سے رَحْمَہْ

احترازی مثال جیسے اِضْرِبَنَّ یہ نون خفیفہ نہیں ہے۔

تنبیہ:۔ جب تنوین کا ماقبل مفتوح ہو تو اس صورت میں تنوین کو حالت وقف میں حرف علت (یعنی الف) سے بدلنا کثیر ہے اور حذف قلیل ہے جیسے حَکِیْماً کو حالت وقف میں حَکِیْمَا پڑھنا کثیر ہے اور حَکِیْمْ پڑھنا قلیل ہے لیکن جب نون تنوین کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اسوقت معاملہ برعکس ہے یعنی تنوین کو حرف علت سے بدلنا قلیل، اور حذف کرنا کثیر ہے جیسے غَفُوْرٌ اور رَحِیْمٍ کو حالت وقف میں غَفُوْرْ اور رَحِیْمْ پڑھنا کثیر ہے اور غَفُوْرُوْ اور رَحِیْمِیْ پڑھنا قلیل ہے۔

فائدہ:۔ بعض حضرات نے ارشاد الصرف کے متن میں مذکور اس قانون کی تغلیط کی ہے کہ یہ اس طرح درست نہیں ہے اور پھر اس قانون کو دوسرے الفاظ میں ذکر کر کے بتلایا کہ صحیح یوں ہے، لیکن حاصل دونوں کا ایک ہی ہے لھذا تغلیط کی ضرورت نہیں۔

نون اعرابی کی تعریف:۔ وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں مفرد کے ضمہ اعرابیہ کے عوض آیا ہو، جیسے یَضْرِبَانِ اس میں نون یَضْرِبُ کے ضمہ اعرابی کے عوض آیا ہے یعنی یَضْرِبُ کا اعراب ضمہ ہے اور یَضْرِبَانِ کا اعراب یہی نون ہے

قانون:۔ ہر نون اعرابی وقت دخول جوازم و نواصب و لحوق نون ثقیلہ و خفیفہ و بنا کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوبا

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر۱۲:۔نون اعرابی والا قانون:۔

نون اعرابی کو پانچ صورتوں میں حذف کرنا واجب ہے۔

نمبر۱۔عامل جازم داخل ہونے کے وقت جیسے یَضْرِبَانِ سے لَمْ یَضْرِبَا اور یَضْرِبُوْنَ سے لَمْ یَضْرِبُوْا

نمبر۲:۔عامل ناصب داخل ہونے کے وقت جیسے یَضْرِبَانِ سے لَن یَّضْرِبَا اور یَضْرِبُوْنَ سے لَن یَّضْرِبُوْا

نمبر۳:۔نون تاکید ثقیلہ لگنے کے وقت جیسے یَضْرِبَانِ سے لَیَضْرِبَانِّ اور یَضْرِبُوْنَ سے لَیَضْرِبُنَّ

نمبر۴:۔نون تاکید خفیفہ لگنے وقت جیسے یَضْرِبُوْنَ سے لَیَضْرِبُنْ

نمبر۵:۔امر حاضر معلوم بناتے وقت، جیسے تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا اور تَضْرِبُوْنَ سے اِضْرِبُوْا

احترازی مثال جیسے یَضْرِبُوْنَ یہاں پانچ صورتوں میں سے کوئی صورت نہیں ہے

نون تاکید کی بحث

نمبر(۱) نون تاکید کی تعریف:۔نون تاکید اس نون کو کہتے ہیں جو فعل کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کیلئے اس کے آخر میں آتا ہے،نون تاکید کی دو قسمیں ہیں نون ثقیلہ اور نون خفیفہ۔

نون تاکید جب مشدد ہو تو اسے نون ثقیلہ کہتے ہیں اور جب ساکن ہو تو اسکو خفیفہ کہتے ہیں

نمبر۲:۔نون تاکید فعل کیساتھ خاص ہے اسم میں نہیں آتا اور افعال میں سے فعل ماضی میں بھی نہیں آتا۔ مضارع منفی اور مضارع بمعنی حال میں بھی کم آتا ہے زیادہ تر امر اور نہی اور اس مضارع میں آتا ہے جو طلب کے معنی پر مشتمل ہو جیسے تمنی، عرض، دعا وغیرہ۔

نمبر۳:۔نون تاکید کا مضارع کیساتھ ملانے کا طریقہ یہ ہے کہ نون تاکید مضارع کے آخر میں لایا جاتا ہے اور شروع میں اکثر لام تاکید مفتوحہ یا اِمَّا وغیرہ لگا دیا جاتا ہے۔نون تاکید کے آنے سے فعل مضارع کے سات صیغوں سے نون اعرابی گر جاتا ہے

چار تثنیہ کے (۱:۔تثنیہ مذکر غائب۔۲:۔تثنیہ غائب،۳:۔تثنیہ مذکر حاضر۔۴:۔تثنیہ مؤنث حاضر) دو جمع مذکر (حاضر، غائب) کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا، اور جمع مذکر کے صیغوں سے واؤ، اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے سے یاء بھی

besturdubooks.wordpress.com

گر جاتی ہے۔

نون ثقیلہ مضارع کے تمام صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ چھ صیغوں میں نون خفیفہ نہیں آتا (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث کے)

جمع مؤنث کے صیغوں میں نون ثقیلہ لگتے وقت درمیان میں الف لایا جاتا ہے جیسے لَیَضْرِبْنَانِّ، لَتَضْرِبْنَانِّ

نمبر ۴:۔ نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ میں فرق:۔ ان میں ایک فرق تو یہ ہے کہ نون ثقیلہ مشدد ہوتا ہے اور نون خفیفہ ساکن ہوتا ہے۔

دوسرا فرق یہ ہے: کہ نون ثقیلہ تمام صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے باقی چھ صیغوں میں نہیں آتا،

تیسرا فرق یہ ہے:۔ کہ ثقیلہ میں تاکید زیادہ ہوتی ہے اور خفیفہ میں کم (عند البعض)

نمبر ۵:۔ نون تاکید کا لفظی اور معنوی عمل: ان کا لفظی عمل یہ ہے کہ مضارع سے نون اعرابی گراتے ہیں اور اسکو معرب سے مبنی بناتے ہیں۔

اور معنوی عمل یہ ہے کہ معنی میں تاکید پیدا کرتے ہیں اور مضارع کو زمانہ استقبال کیساتھ خاص کر دیتے ہیں۔

تنبیہ:۔ بعض علماء (صاحب نحو میر وغیرہ) کے نزدیک نون تاکید کوئی عمل نہیں کرتا، یہ صرف تاکید فعل کیلئے آتا ہے حروف غیر عاملہ میں سے ہے اور اسکے آنے سے جو مضارع مبنی بنتا ہے وہ اسلئے کہ فعل مضارع میں آخری حرف جو محل اعراب تھا وہ نون تاکید لگنے کے بعد درمیان میں واقع ہوا کیونکہ نون تاکید شدت اتصال کی وجہ سے کلمہ کے جزء کیطرح ہے۔ اب درمیان میں تو اعراب جاری نہیں ہوتا، آخر میں ہوتا ہے۔ اور خود نون تاکید پر اعراب اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ یہ حرف ہے اور حروف مبنی ہوتے ہیں، اور نون اعرابی اسلئے گر جاتا ہے کہ نون تاکید لگنے کے بعد فعل مضارع مبنی بن گیا اور نون اعرابی معرب کی علامت ہے۔

نمبر ۶:۔ نون تاکید اور اس کے ماقبل کی حرکت:۔ پانچ صیغوں میں نون ثقیلہ خود بھی مفتوح ہوتا ہے اور اسکا ماقبل بھی مفتوح ہوتا ہے (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم) اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ خود

besturdubooks.wordpress.com

مکسور ہوتا ہے اور اسکا ماقبل الف ہوتا ہے (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث کے صیغے) اور جمع مذکر کے دونوں صیغوں میں نون ثقیلہ خود مفتوح ہوتا ہے اور اسکا ماقبل مضموم ہوتا ہے اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں نون تاکید خود مفتوح ہوتا ہے اور اسکا ماقبل مکسور ہوتا ہے۔

نون خفیفہ خود تو ساکن ہوتا ہے اور تثنیہ اور جمع مؤنث کے صیغوں میں تو آتا ہی نہیں باقی صیغوں میں اسکے ماقبل کی حرکت نون ثقیلہ کے ماقبل کی طرح ہوتی ہے یعنی نون ثقیلہ کے ماقبل جس صیغہ میں جو حرکت ہوتی ہے تو نون خفیفہ کے ماقبل بھی اس صیغہ میں وہی حرکت ہوتی ہے۔ امر اور نہی وغیرہ میں نون تاکید لانے کا بھی یہی طریقہ ہے

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کی بناء

لَيَضْرِبَنَّ کو يَضْرِبُ سے لَتَضْرِبَنَّ کو تَضْرِبُ سے لَاَضْرِبَنَّ کو اَضْرِبُ سے اور لَنَضْرِبَنَّ کو نَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگا دیا، ر آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اسکے ماقبل کو مبنی بر فتح بنا دیا لَيَضْرِبَانِّ کو يَضْرِبَانِ سے اور لَتَضْرِبَانِّ کو تَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگا دیا اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا جس کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا اب نون ثقیلہ نون تثنیہ کے مشابہ ہے وہ اسطرح کہ نون تثنیہ بھی الف کے بعد ہوتا ہے اور نون ثقیلہ بھی یہاں الف کے بعد ہے، اور نون تثنیہ مکسور ہوتا ہے تو اس کے مشابہ ہونے کی وجہ سے نون ثقیلہ کو بھی کسرہ دیا لَيَضْرِبُنَّ کو يَضْرِبُوْنَ سے اور لَتَضْرِبُنَّ کو تَضْرِبُوْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگا دیا اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا تو لَيَضْرِبُوْنَّ اور لَتَضْرِبُوْنَّ ہوا، التقائے ساکنین ہوا واو، اور نون کے درمیان، پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور ضمہ کو باقی رکھا تاکہ واوٗ کے حذف ہونے پر دلالت کریں

لَيَضْرِبْنَانِّ کو يَضْرِبْنَ سے اور لَتَضْرِبْنَانِّ کو تَضْرِبْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو لَيَضْرِبْنَنَّ اور لَتَضْرِبْنَنَّ بن گئے، اب تین نون ایک ساتھ جمع ہوئے اور یہ منع ہے تو درمیان میں الف فاصلہ لگا دیا اور نون تثنیہ کی مشابہت کی وجہ سے نون ثقیلہ کو کسرہ دیا

لَتَضْرِبِنَّ کو تَضْرِبِيْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگا دیا اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا جس کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا تو لَتَضْرِبِيْنَّ ہو گیا، التقائے ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان، پہلا ساکن مدہ ہے اس کو حذف کیا اور کسرہ باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کی بناء

لَیُضْرَبَنَّ کو لَیَضْرِبَنَّ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کوضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا۔لَیُضْرَبَانِّ کو لَیَضْرِبَانِّ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کوضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا،اسی طرح آخر تک۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ کی بناء

لَیَضْرِبَنْ کو یَضْرِبُ سے لَتَضْرِبَنْ کو تَضْرِبُ سے لَاَضْرِبَنْ کو اَضْرِبُ سے اور لَنَضْرِبَنْ کو نَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگایا اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیا اور اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنا دیا۔

لَیَضْرِبُنْ کو یَضْرِبُوْنَ سے لَتَضْرِبُنْ کو تَضْرِبُوْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگادیا اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیا جس کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا تو لَیَضْرِبُوْنْ اور لَتَضْرِبُوْنْ بن گئے التقائے ساکنین ہوا واؤ،اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور ضمہ باقی رکھا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

لَتَضْرِبِنْ کو تَضْرِبِیْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگادیا اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لانے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا تو لَتَضْرِبِیْنْ بن گیا التقائے ساکنین ہوا،نون اور یاء کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور کسرہ باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ کی بناء

لَیُضْرَبَنْ کو لَیَضْرِبَنْ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کوضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا

لَیُضْرَبُنْ کو لَیَضْرِبُنْ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کوضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا،اسطرح آخر تک یہ عمل کیا۔

فعل جحد معلوم کی بناء

فعل جحد بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لم جازمہ لگادیا جائے

لم جازمہ کا لفظی عمل یہ ہے:۔ کہ مضارع کے آخر کو جزم دیتا ہے

جزم کی علامت پانچ صیغوں کے آخر سے حرکت کا گرنا ہے اور سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کا گرنا ہے(چار تثنیہ،دو جمع مذکر،اور ایک واحد مؤنث حاضر)باقی دو صیغے(جمع مؤنث)مبنی ہیں ان میں لم کوئی لفظی عمل نہیں کرتا۔

besturdubooks.wordpress.com

لم جازمہ کا معنوی عمل یہ ہے: ۔کہ مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے۔
تو اب فعل جحد معلوم کی بناء اسطرح ہوگی کہ لَمْ یَضْرِبْ کو یَضْرِبُ سے لَمْ تَضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے لَمْ اَضْرِبْ کو اَضْرِبُ سے لَمْ نَضْرِبْ کو نَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لم جازمہ لگانے کیوجہ سے آخر سے حرکت گرگئی لَمْ یَضْرِبَا کو یَضْرِبَانِ سے، لَمْ تَضْرِبَا کو تَضْرِبَانِ سے لَمْ یَضْرِبُوْا کو یَضْرِبُوْنَ سے لَمْ تَضْرِبُوْا کو تَضْرِبُوْنَ سے اور لَمْ تَضْرِبِیْ کو تَضْرِبِیْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لم جازمہ لگانے کیوجہ سے آخر سے نون اعرابی گرگیا۔
لَمْ یَضْرِبْنَ کو یَضْرِبْنَ سے لَمْ تَضْرِبْنَ کو تَضْرِبْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لم جازمہ لگادیا یہ صیغے مبنی ہیں ان میں کوئی لفظی تبدیلی نہیں آئی۔

فعل جحد مجہول کی بناء

لَمْ یُضْرَبْ کو لَمْ یَضْرِبْ سے لَمْ یُضْرَبَا کو لَمْ یَضْرِبَا اور لَمْ یُضْرَبُوْا کو لَمْ یَضْرِبُوْا سے اسطرح بنایا کہ حرف اول ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا اور آخر تک یہ عمل کیا۔
اور یہ بھی درست ہے کہ فعل جحد مجہول کو مضارع مجہول سے بنایا جائے جحد معلوم کے طرز پر۔

فعل نفی بلا معلوم کی بناء

فعل نفی بلا مضارع سے اسطرح بنتا ہے کہ شروع میں لائے نفی لگادیا جاتا ہے
لائے نفی کا لفظی عمل، یہ لفظوں میں کچھ بھی عمل نہیں کرتا۔ **معنوی عمل** اسکا **معنوی عمل** یہ ہے کہ مضارع مثبت کو منفی بنادیتا ہے، بناء اس طرح ہوگی کہ لَا یَضْرِبُ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لائے نفی لگادیا، لَا یَضْرِبَانِ کو یَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لائے نفی لگادیا، اور آخر تک یہ عمل کیا

فعل نفی مجہول کی بناء

لَا یُضْرَبُ کو لَا یَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا۔ لَا یُضْرَبَانِ کو لَا یَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا، اور آخر تک یہی عمل کیا اور نفی مجہول کو مضارع مجہول سے بھی بنایا جاسکتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ کی بناء

فعل نفی کی یہ گردان مضارع سے اسطرح بنتی ہے کہ شروع میں لن ناصبہ لگادیا جاتا ہے۔

لن کا لفظی عمل اسکا لفظی عمل یہ ہے:۔ کہ مضارع کے آخر کو نصب دیتا ہے، نصب کی علامت پانچ صیغوں کے آخر میں فتحہ کا آنا ہے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کا گرنا ہے اور دو صیغے مبنی ہیں ان میں کوئی لفظی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل لن ناصبہ کا معنوی عمل یہ ہے:۔ کہ مضارع مثبت کو منفی بناتا ہے اس کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ کی بناء اس طرح ہے کہ:۔ لَن يَّضْرِبَ کو يَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لن ناصبہ لگانے کی وجہ سے آخر کو نصب دیا تو لَنْ يَضْرِبَ بنً یا اب نون اور یاء قریب المخرج ہیں تو نون کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں مدغم کر دیا۔ لَن يَّضْرِبَا کو يَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لن ناصبہ لگانے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی حذف ہو گیا تو لَنْ يَضْرِبَا بن گیا، اب نون اور یاء قریب المخرج ہیں تو نون کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں مدغم کر دیا، اور اسی طرح آخر تک یہ عمل کیا۔

فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ کی بناء

لَن يُّضْرَبَ کو لَن يَّضْرِبَ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا، اسی طرح آخر تک یہ عمل کیا۔

چند فوائد

فائدہ نمبر۱:۔ غنہ کی تعریف: کسی حرف کی ادائیگی کے وقت آواز کو ناک کے بانسہ میں لیجا کر ایک الف کے بقدر کھینچ کر ادا کرنا۔

فائدہ نمبر۲:۔ ادغام کی تعریف: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے میں داخل کر کے مشدد بنانا، حرف اول کو مدغم اور حرف ثانی کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔

فائدہ نمبر۳:۔ اظہار کی تعریف: کسی حرف کو اپنے مخرج سے بغیر غنہ اور بغیر کسی تبدیلی کے خوب ظاہر کر کے ادا کرنا۔

besturdubooks.wordpress.com

فائدہ نمبر ۴:۔ اخفاء کی تعریف: کسی حرف کو اپنے مخرج سے اظہار اور ادغام کی درمیانی حالت سے غنہ کیساتھ ادا کرنا۔

فائدہ نمبر ۵:۔ اقلاب کی تعریف: نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفاء کیساتھ پڑھنا۔

قانون:۔ ہر نون ساکن وتنوین را در حروف یرملون ادغام میکنند و: وبا نون متحرک را جواز ابشرطیکہ در یک کلمہ نباشد۔ در حروف یمون بغنہ ودر لر بغیر غنہ

قانون نمبر ۱۳:۔ یرملون والا قانون

جب نون ساکن اور تنوین کے بعد یرملون کے چھ حروف میں سے کوئی ایک حرف الگ کلمہ میں واقع ہو تو نون ساکن اور تنوین کا حرف یرملون میں ادغام واجب ہے **یمون** (یعنی ان چار حروف میں) میں ادغام مع الغنہ ہوگا اور لر میں ادغام بلا غنہ ہوگا

اتفاقی مثال جیسے لَن یَّضْرِبَ یہ اصل میں لَنْ یَضْرِبَ تھا یہاں نون ساکن کے بعد حروف یرملون کی یاء واقع ہے اور غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ طاصل میں غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ طتھا۔ یہاں تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے راء واقع ہے۔

احترازی مثال جیسے قِنْوَانٌ اور بُنْیَانٌ یہاں حرف یرملون الگ کلمہ میں نہیں ہے۔

اگر نون متحرک کے بعد یرملون کا کوئی حرف الگ کلمہ میں واقع ہو جائے تو اس صورت میں نون متحرک کا حرف یرملون میں ادغام جائز ہے واجب نہیں ہے جیسے اٰمَنَّ لَّبِیْدٌ جو اصل میں اٰمَنَ لَبِیْدٌ تھا۔

فائدہ:۔ حروف تہجی کل انتیس ہیں ان میں سے الف تو نون ساکن اور تنوین کے بعد نہیں آ سکتا (التقاء ساکنین کیوجہ سے) باقی اٹھائیس رہ گئے۔ ان ۲۸ میں سے چھ تو حروف یرملون ہیں کہ ان میں نون ساکن اور تنوین کا ادغام ہوتا ہے جیسے کہ یرملون کے قانون میں گذرا۔ اور چھ حروف حلقیہ ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں۔

ؔ حروف حلقیہ چھ سمجھ اے نور عین ہمزہ ھاء وحاء وخاء وعین وغین۔

نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف حلقی واقع ہونے کی صورت میں ان میں اظہار ہوتا ہے۔ اب باقی سولہ حروف ھجاء رہ گئے، تو ان مین سے پندرہ تو حروف اخفاء ہیں جو اس شعر میں مذکور ہیں۔

ؔ تاء و ثاء و جیم و دال و ذال و زاء و سین و شین .صاد و ضاد و طاء و ظاء و فاء و قاف و کاف بین (یعنی دیکھ) نون ساکن وتنوین کے بعد حرف اخفاء آنے کی صورت میں یہاں اخفاء ہوتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

اب باقی ایک حرف رہ گیا۔ یعنی باء۔ تو نون ساکن وتنوین کے بعد باء واقع ہونے کی صورت میں اقلاب ہوتا ہے، یعنی نون ساکن وتنوین کو میم سے بدل دیتے ہیں

قانون:۔ ہر نون ساکن وتنوین کہ واقع شود قبل باء مطلقاً آن را بمیم بدل میکنند وجوباً وقبل از حرف حلقی ظاہر خواندہ می شوند وجوباً وقبل از الف نمی آیند، ودر باقی حروف اخفاء کردہ آید

قانون نمبر ۱۴:۔ اظہار۔ اقلاب۔ اور اخفاء والا قانون

اس قانون کی تین شقیں ہیں (۱) اظہار سے متعلق (۲) اقلاب سے متعلق (۳) اخفاء کیلئے

(۱) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد چھ حروف حلقیہ میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون ساکن اور تنوین میں اظہار کرنا واجب ہے اتفاقی مثال جیسے اَنْعَمْتَ اور عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ط احترازی مثال جیسے اَنْتَ اسمیں نون ساکن کے بعد حرف حلقی نہیں

(۲) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد باء واقع ہو، تو نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے اسکو اقلاب کہتے ہیں۔
اتفاقی مثال جیسے يَنْبَغِيْ اور بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ احترازی مثال جیسے اَنْتَ، اسمیں نون ساکن کے بعد باء نہیں ہے

(۳) جب نون ساکن اور تنوین کے بعد پندرہ حروف اخفاء میں سے کوئی حرف واقع ہو تو نون ساکن اور تنوین میں اخفاء کرنا واجب ہے،
اتفاقی مثال جیسے كُنْتَ اور غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ط احترازی مثال جیسے اَنْعَمْتَ یہاں نون ساکن کے بعد حرف اخفاء نہیں ہے۔

تنبیہ:۔ یرملون والا قانون میں تو یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور تنوین الگ کلمہ میں ہوں اور حرف یرملون الگ کلمہ میں۔ لیکن اس قانون میں الگ الگ کلمہ کی شرط نہیں ہے بلکہ صرف یہ شرط ہے کہ نون ساکن وتنوین کے بعد حروف حلقی، حروف اخفاء، اور باء، میں سے کوئی واقع ہو، ایک کلمہ میں ہو، یا الگ کلمہ میں، متن میں مطلقا سے مصنف کی مراد بھی یہی ہے لیکن یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ نون ساکن تو ان مذکورہ حروف کے ساتھ ایک کلمہ میں بھی آسکتا ہے اور الگ کلمہ میں بھی، مگر تنوین کے بعد ان حروف کا اسی ایک کلمہ میں آنا ممکن ہی نہیں بلکہ الگ کلمہ میں آنا متعین اور لازمی ہے کیونکہ تنوین ہمیشہ کلمہ کے آخر میں آتی ہے درمیان میں

besturdubooks.wordpress.com

نہیں آسکتی۔

> **قانون:۔** ہر امر حاضر معلوم را از فعل مضارع مخاطب معلوم بایں طور بنا میکنند کہ اگر بعد از حذف کردن حرف مضارعت مابعدش ساکن ماند۔ ہمزہ وصلی مضموم در اولش در آورند و جوبا، بشرطیکہ مضارع نیز مضموم العین باشد۔ وگرنہ مکسورہ۔ واگر مابعدش متحرک ماند امر ہموں شد بوقف آخر۔

قانون نمبر ۱۵:۔ امر حاضر والا قانون

اسکی کل تین صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت:۔ یہ ہے کہ امر حاضر معلوم بناتے وقت اگر حرف اتین کا مابعد ساکن ہو اور عین کلمہ مضموم ہو، تو حرف اتین کی جگہ ہمزہ وصلی مضموم لانا اور آخر میں وقف کرنا واجب ہے جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور تَشْرُفُ سے اُشْرُفْ۔

(۲) دوسری صورت:۔ یہ ہے کہ امر حاضر معلوم بناتے وقت اگر حرف اتین کا مابعد ساکن ہو اور عین کلمہ مضموم نہ ہو (یعنی مکسور یا مفتوح ہو) تو حرف اتین کی جگہ ہمزہ وصلی مکسور لانا اور آخر میں وقف کرنا واجب ہے جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور تَکْتَسِبُ سے اِکْتَسِبْ۔

(۳) تیسری صورت یہ ہے کہ امر حاضر معلوم بناتے وقت اگر حرف اتین کا مابعد متحرک ہو تو حرف اتین کو حذف کر کے صرف حرف آخر میں وقف کرنا واجب ہے جیسے تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ، تَتَصَرَّفُ سے تَصَرَّفْ اور تَتَدَحْرَجُ سے تَدَحْرَجْ

امر حاضر معلوم کی بناء

امر حاضر معلوم فعل مضارع معلوم کے حاضر کے صیغوں سے بنتا ہے واحد واحد کے صیغہ سے تثنیہ اور جمع کے صیغے، تثنیہ اور جمع سے مذکر مذکر سے اور مؤنث، مؤنث سے، اسطرح کہ حرف اتین کو حذف کیا جاتا ہے پس اگر اس کا مابعد متحرک ہو تو فقط آخر میں وقف کر دیا جاتا ہے اور اگر حرف اتین کا مابعد ساکن ہو تو ابتداء بالساکن محال ہونے کی وجہ سے شروع میں، ہمزہ وصلی لایا جاتا ہے اور آخر میں وقف کیا جاتا ہے اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم لایا جاتا ہے اور اگر مضموم نہ ہو تو ہمزہ وصلی مکسور لایا جاتا ہے۔ وقف کی علامت ایک صیغے کے آخر سے حرکت کا گرنا ہے اور چار صیغوں سے نون اعرابی کا گرنا ہے اور ایک صیغہ مبنی

besturdubooks.wordpress.com

ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئیگی، یعنی وقف کیوجہ سے ایک صیغہ کے آخر سے حرکت گر جاتی ہے اور چار صیغوں سے نون اعرابی۔ اور ایک صیغہ مبنی ہے اسمیں وقف کیوجہ سے کوئی تبدیلی نہیں آتی

سوال:۔ وقف اور جزم میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔ فرق یہ ہے کہ جزم عامل جازم کا اثر ہوتا ہے اور وقف کسی عامل کا اثر نہیں ہوتا۔

بناء اسطرح ہوگی:۔ اِضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا اسکا مابعد ساکن ہے اور ساکن سے ابتداء محال ہے پس عین کلمہ کو دیکھا وہ مضموم نہیں ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا اور وقف کرنے کی وجہ سے آخر کی حرکت حذف ہوگئی۔

اِضْرِبَا کو تَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا اسکا مابعد ساکن ہے اور ابتداء بالساکن محال ہے پس عین کلمہ کو دیکھا وہ مضموم نہیں ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا اور آخر میں وقف کرنے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا

اِضْرِبُوْا کو تَضْرِبُوْنَ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا اسکا مابعد ساکن ہے اور ساکن سے ابتداء محال ہے پس عین کلمہ کو دیکھا وہ مضموم نہیں ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا اور آخر میں وقف کرنے سے نون اعرابی حذف ہوا

اِضْرِبِیْ کو تَضْرِبِیْنَ سے اور اِضْرِبَا کو، تَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا اسکا مابعد ساکن ہے اور ابتداء بالساکن محال ہے پس عین کلمہ کو دیکھا وہ مضموم نہیں ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا اور آخر میں وقف کرنے کی وجہ سے نون اعربی حذف ہوا۔

اِضْرِبْنَ کو تَضْرِبْنَ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا اس کا مابعد ساکن ہے اور ابتداء بالساکن محال ہے پس عین کلمے کو دیکھا وہ مضموم نہیں ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا، اور آخر میں وقف کر دیا لیکن مبنی ہونے کی وجہ سے اس صیغہ میں کوئی لفظی تبدیلی نہیں آئی۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

اِضْرِبَنَّ کو اِضْرِبْ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنا دیا۔

اِضْرِبَانِّ کو اِضْرِبَا سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا اب یہ نون ثقیلہ نون تثنیہ کا مشابہ ہے۔ وہ اسطرح کہ نون تثنیہ بھی الف کے بعد ہوتا ہے اور یہ نون ثقیلہ بھی الف کے بعد ہے، اور نون تثنیہ مکسور ہوتا ہے تو مشابھت کیوجہ سے

besturdubooks.wordpress.com

نون ثقیلہ کو بھی کسرہ دیا۔

اِضْرِبُنَّ کو اِضْرِبُوْا سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو اِضْرِبُوْنَّ بن گیا، التقائے ساکنین ہوا واؤ اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اس کو حذف کیا اور ضمہ کو باقی رکھا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

اِضْرِبِنَّ کو اِضْرِبِیْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو التقائے ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور کسرہ کو باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔ اِضْرِبَانِّ کو اِضْرِبَا سے بنایا تفصیل گذر چکی۔

اِضْرِبْنَانِّ کو اِضْرِبْنَ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو اِضْرِبْنَنَّ بن گیا، اب تین نون ایک ساتھ جمع ہو گئے اور کلام عرب میں یہ بات پسندیدہ نہیں ہے لھذا درمیان میں الف فاصلہ لگا دیا پھر نون تثنیہ کے مشابہ ہونے کی بناء پر نون ثقیلہ کو کسرہ دیا

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء

اِضْرِبَنْ کو اِضْرِبْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنا دیا

اِضْرِبُنْ کو اِضْرِبُوْا سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا دیا تو اِضْرِبُوْنْ بن گیا، التقائے ساکنین ہوا واؤ اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور ضمہ کو باقی رکھا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

اِضْرِبِنْ کو اِضْرِبِیْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا دیا تو اِضْرِبِیْنْ بن گیا، التقائے ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا او کسرہ کو باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

قانون:۔ چوں نون تاکید ثقیلہ با نون ضمیری متصل شود، الف فاصلہ میان ایشاں در آرند وجوبا

قانون نمبر ۱۶:۔ اضربنان والا یا الف فاصلہ والا قانون

جب نون جمع مؤنث کیساتھ نون تاکید ثقیلہ ملا دیا جائے تو درمیان میں الف فاصلہ لانا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے اِضْرِبْنَانِّ جو اصل میں اِضْرِبْنَنَّ تھا اور لَیَضْرِبْنَانِّ جو اصل میں لَیَضْرِبْنَنَّ تھا۔

احترازی مثال جیسے لَنَکُوْنَنَّ اس میں پہلا نون جمع مؤنث نہیں بلکہ لام کلمہ ہے

besturdubooks.wordpress.com

امر حاضر مجہول کی بناء

امر حاضر مجہول مضارع مجہول کے حاضر کے صیغوں سے اسطرح بنتا ہے کہ شروع میں لام امر مکسور جازمہ لگادیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے آخر مجزوم ہو جاتا ہے اسمیں جزم کی علامت ایک صیغہ کے آخر سے حرکت کا گرنا ہے اور چار صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کا حذف ہونا اور ایک صیغہ مبنی ہے اسمیں کوئی تبدیلی نہیں آتی

بناء اس طرح ہوگی:۔ لِتُضْرَبْ کو تُضْرَبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام امر جازمہ مکسور لگادیا جس کی وجہ سے آخر سے حرکت گرگئی۔

لِتُضْرَبَا کو تُضْرَبَانِ سے لِتُضْرَبُوْا کو تُضْرَبُوْنَ سے اور لِتُضْرَبِیْ کو تُضْرَبِیْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور جازمہ لگانے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی حذف ہوا۔

لِتُضْرَبْنَ کو تُضْرَبْنَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور جازمہ لگادیا اور یہ صیغہ مبنی ہے اسمیں کوئی تبدیلی نہیں آئی

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

لِتُضْرَبَنَّ کو لِتُضْرَبْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اسکے ماقبل کو مبنی بر فتح بنایا:

لِتُضْرَبَانِّ کو لِتُضْرَبَا سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا اور نون ثقیلہ کا نون تثنیہ کیساتھ مشابہ ہونے کی وجہ سے اسکو کسرہ دیا۔

لِتُضْرَبُنَّ کو لِتُضْرَبُوْا سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا تو لِتُضْرَبُوْنَّ بن گیا، التقائے ساکنین ہوا واو اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اس کو حذف کیا اور ضمہ کو باقی رکھا تا کہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کریں

لِتُضْرَبِنَّ کو لِتُضْرَبِیْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا تو لِتُضْرَبِیْنَّ بن گیا، التقائے ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اس کو حذف کیا اور کسرہ باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کریں

لِتُضْرَبَانِّ کو لِتُضْرَبَا سے بنایا جسکی بناء اوپر مذکور ہے۔

لِتُضْرَبْنَانِّ کو لِتُضْرَبْنَ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا تو لِتُضْرَبْنَنَّ بن گیا، اب تین نونات ایک ساتھ جمع ہوئے اور تین نونات کا ایک ساتھ جمع ہونا کلام عرب میں مناسب نہیں ہے تو اِضْرِبْنَانِّ والا قانون کے

besturdubooks.wordpress.com

مطابق درمیان میں الف فاصلہ لگادیا اور نون تثنیہ کیساتھ مشابہ ہونے کی بناء پر نون ثقیلہ کو کسرہ دیا۔

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء

لِتُضْرَبَنْ کو لِتُضْرَبْ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنادیا۔

لِتُضْرَبُنْ کو لِتُضْرَبُوْا سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیا تو لِتُضْرَبُوْنْ بن گیا، التقائے ساکنین ہوا واؤ اور نون کے درمیان، پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور ضمہ کو باقی رکھا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

لِتُضْرَبِنْ کو لِتُضْرَبِیْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیا تو لِتُضْرَبِیْنْ بن گیا، التقائے ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اس کو حذف کیا اور کسرہ کو باقی رکھا تا کہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کریں۔

امر غائب معلوم کی بناء

فائدہ:۔امر غائب مضارع کے غائب اور متکلم کے صیغوں سے بنتا ہے اس طرح کہ شروع میں لام امر جازمہ مکسور لگادیا جاتا ہے جس کی وجہ سے آخر مجزوم ہوجاتا ہے یہاں جزم کی علامت چار صیغوں کے آخر سے حرکت کا گرنا ہے اور تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کا گرنا ہے اور ایک صیغہ مبنی ہے اسمیں کوئی تبدیلی نہیں آتی

لام امر کا عمل:۔لام امر کا لفظی عمل آخر کو جزم دینا ہے۔

معنوی عمل:۔معنوی عمل یہ ہے کہ مضارع میں طلب کا معنی پیدا کرتا ہے اور اس کو زمانہ مستقبل کیساتھ خاص کردیتا ہے

بناء یوں ہوگی

لِیَضْرِبْ کو یَضْرِبُ سے لِتَضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ کو اَضْرِبُ سے اور لِنَضْرِبْ کو نَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام امر جازمہ مکسور لگانے کیوجہ سے آخر سے حرکت گرگئی۔

لِیَضْرِبَا کو یَضْرِبَانِ سے لِیَضْرِبُوْا کو یَضْرِبُوْنَ سے لِتَضْرِبَا کو تَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لام امر جازمہ مکسور لگانے سے آخر سے نون اعرابی حذف ہوا۔

لِیَضْرِبْنَ کو یَضْرِبْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر جازمہ مکسور لگادیا، اور یہ صیغہ مبنی ہے، اسمیں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

besturdubooks.wordpress.com

امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

لِیَضْرِبَنَّ کو لِیَضْرِبْ سے لِتَضْرِبَنَّ کو لِتَضْرِبْ سے لِاَضْرِبَنَّ کو لِاَضْرِبْ سے لِنَضْرِبَنَّ کو لِنَضْرِبْ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنادیا۔

لِیَضْرِبَانِّ کو لِیَضْرِبَا سے لِتَضْرِبَانِّ کو لِتَضْرِبَا سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا اور نون تثنیہ کیساتھ مشابہ ہونے کی بناء پر نون ثقیلہ کو کسرہ دیا۔

لِیَضْرِبُنَّ کو لِیَضْرِبُوْا سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا تو لِیَضْرِبُوْنَّ بن گیا التقائے ساکنین ہوا واؤ اور نون کے درمیان، پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور ضمہ کو باقی رکھا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کریں

لِیَضْرِبْنَانِّ کو لِیَضْرِبْنَ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا تو لِیَضْرِبْنَنَّ بن گیا۔ تین نونات ایک ساتھ جمع ہو گئے جو کلام عرب میں پسندیدہ نہیں ہے اسلئے درمیان میں الف فاصلہ لگادیا (اِضْرِبْنَانِّ والا قانون سے) اور نون تثنیہ کے مشابہ ہونے کی بناء پر نون ثقیلہ کو کسرہ دیا۔

امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء

لِیَضْرِبَنْ کو لِیَضْرِبْ سے لِتَضْرِبَنْ کو لِتَضْرِبْ سے لِاَضْرِبَنْ کو لِاَضْرِبْ سے اور لِنَضْرِبَنْ کو لِنَضْرِبْ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنادیا، اسی طرح باقی صیغے نون ثقیلہ پر قیاس کرلیں

امر غائب مجہول کی بناء

لِیُضْرَبْ لِیُضْرَبَا الخ کو لِیَضْرِبْ لِیَضْرِبَا الخ (معلوم) سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر یعنی عین کلمہ کو فتحہ دیا۔ اور مضارع مجہول سے بھی بن سکتا ہے

امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

لِیُضْرَبَنَّ الخ کو لِیَضْرِبَنَّ الخ سے بنایا، حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر

امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء

لِیُضْرَبَنْ لِیُضْرَبُنْ الخ کو لِیَضْرِبَنْ لِیَضْرِبُنْ الخ سے بنایا، حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر

besturdubooks.wordpress.com

فعل نہی حاضر کی بناء

فائدہ لائے نہی کا عمل :۔ لائے نہی کا لفظی عمل جزم دینا ہے، معنوی عمل :۔اور معنوی عمل یہ ہے کہ مضارع کو زمانہ استقبال کیساتھ خاص کرنا اوراس میں ترک طلب کا معنی پیدا کرنا۔

فعل نہی حاضر، مضارع کے حاضر کے صیغوں سے اس طرح بنتا ہے کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگا دیا جاتا ہے جسکی وجہ سے آخر مجزوم ہوجاتا ہے یہاں جزم کی علامت ایک صیغہ کے آخر سے حرکت کا گرنا ہے اور چار صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کا حذف ہونا ہے اور ایک صیغہ مبنی ہے اسمیں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

فعل نہی حاضر معلوم بلا تاکید کی بناء

لَا تَضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگانے کی وجہ سے آخر سے حرکت گر گئی۔

لَاتَضْرِبَا کو تَضْرِبَانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگانے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی حذف ہوا، اسیطرح آخر تک۔

فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

لَاتَضْرِبَنَّ کو لَاتَضْرِبْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنا دیا۔

لَا تَضْرِبَانِّ کو لَا تَضْرِبَا سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا اور نون تثنیہ کی مشابہت کیوجہ سے نون ثقیلہ کو کسرہ دیا۔ اسی طرح آخر تک امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کے طرز پر

نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء۔ لَاتَضْرِبَنْ کو لَاتَضْرِبْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتح بنا دیا، اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں۔

فعل نہی حاضر مجہول بلا تاکید

لَا تُضْرَبْ الخ کو لَا تَضْرِبْ الخ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا۔

فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

لَا تُضْرَبَنَّ لَاتُضْرَبَانِّ الخ کو لَاتَضْرِبَنَّ. لَاتَضْرِبَانِّ الخ سے بنایا، حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیکر۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ اس گردان کو لَاتُضْرَبْ لَاتُضْرَبَا الخ سے بنائیں آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر۔

besturdubooks.wordpress.com

نہی حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء

لَاتُضْرَبَنْ لَاتُضْرَبُنْ الخ کو لَاتَضْرِبَنْ لَاتَضْرِبُنْ الخ سے بنایا حرف اول کوضمہ اور ماقبل آخر کوفتحہ دیکر ۔اور یہ بھی جائز ہے کہ لَا تُضْرَبَنْ لَا تُضْرَبَنْ الخ لَاتُضْرَبْ لَا تُضْرَبُوْا الخ سے بنائیں معلوم کے طرز پر۔

فعل نہی غائب بلا تاکید معلوم کی بناء

فائدہ:۔فعل نہی غائب مضارع کے غائب اور متکلم کے صیغوں سے اسطرح بنتا ہے کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگا دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے آخر مجزوم ہو جاتا ہے یہاں جزم کی علامت چار صیغوں کے آخر سے حرکت کا گرنا ہے اور تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کا گرنا ہے اور ایک صیغہ مبنی ہے، اسمیں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

بناء اس طرح ہوگی کہ لَایَضْرِبْ کو یَضْرِبُ سے لَاتَضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے لَااَضْرِبْ کو اَضْرِبُ سے اور لَانَضْرِبْ کو نَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگانے کیوجہ سے آخر کی حرکت گرگئی۔

لَایَضْرِبَا کو یَضْرِبَانِ سے لَایَضْرِبُوْا کو یَضْرِبُوْنَ سے لَاتَضْرِبَا کو تَضْرِبَانِ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی جازمہ لگانے کیوجہ سے آخر کا نون اعرابی حذف ہوا۔

لَا یَضْرِبْنَ کو یَضْرِبْنَ سے بنایا شروع میں لا ناہیہ لگا کر، اور مبنی ہونے کیوجہ سے اس صیغہ میں کوئی لفظی تبدیلی نہی آئی

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

لَایَضْرِبَنَّ کو لَایَضْرِبْ سے لَاتَضْرِبَنَّ کو لَاتَضْرِبْ سے لَااَضْرِبَنَّ کو لَااَضْرِبْ سے لَانَضْرِبَنَّ کو لَانَضْرِبْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اسکے ماقبل کو مبنی برفتحہ بنادیا۔اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیجئے امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کے طرز پر ۔

فعل نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء

لَایَضْرِبَنْ کو لَا یَضْرِبْ سے لَا تَضْرِبَنْ کو لَاتَضْرِبْ سے لَااَضْرِبَنْ کو لَااَضْرِبْ سے اور لَانَضْرِبَنْ کو لَانَضْرِبْ سے اس طرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی برفتحہ بنادیا۔

اور لَا یَضْرِبُنْ کو لَایَضْرِبُوْا سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید خفیفہ لگادیا تو لَایَضْرِبُوْنْ بن گیا۔التقائے

besturdubooks.wordpress.com

ساکنین ہوا واؤ اور نون کے درمیان پہلا ساکن مدہ ہے اسکو حذف کیا اور ضمہ باقی رکھا تا کہ واؤ محذوفہ پر دلالت کرے۔

فعل نہی غائب مجہول بلا تاکید کی بناء

لَا يُضْرَبْ کو لَا يَضْرِبْ سے لَا يُضْرَبَا کو لَا يَضْرِبَا سے لَا يُضْرَبُوْا کو لَا يَضْرِبُوْا سے لَا تُضْرَبْ لَا تُضْرَبَا لَا يُضْرَبْنَ الخ کو لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبَا الخ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا، اسی طرح آخر تک

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ کی بناء

لَا يُضْرَبَنَّ، لَا يُضْرَبَانِّ، لَا يُضْرَبُنَّ، الخ کو لَا يَضْرِبَنَّ لَا يَضْرِبَانِّ الخ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا۔ اور یہ بھی درست ہے کہ لَا يُضْرَبَنَّ لَا يُضْرَبَانِّ الخ کو لَا يُضْرَبْ لَا يُضْرَبَا الخ سے بنائیں معلوم کے طرز پر۔

فعل نہی غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ کی بناء

لَا يُضْرَبَنْ لَا يُضْرَبُنْ لَا تُضْرَبَنْ الخ کو لَا يَضْرِبَنْ لَا يَضْرِبُنْ لَا تَضْرِبَنْ الخ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دیا اور یہ بھی جائز ہے کہ لَا يُضْرَبَنْ کو لَا يُضْرَبْ سے لَا يُضْرَبُنْ کو لَا يُضْرَبُوْا سے لَا تُضْرَبَنْ کو لَا تُضْرَبْ سے لَا أُضْرَبَنْ کو لَا أُضْرَبْ سے اور لَا نُضْرَبَنْ کو لَا نُضْرَبْ سے بنا دے معلوم کے طرز پر۔

قانون:۔ ظرف صحیح، مہموز، اجوف، کہ مضارع او بروزن یَفْعِلُ باشد و مثال مطلقا بروزن مَفْعِلٌ می آید۔ و صحیح، مہموز، اجوف کہ مضارع او بروزن غیر یَفْعِلُ و ناقص، لفیف، مضاعف، مطلقا بروزن مَفْعَلٌ می آید و ماسوائے ایشاں شاذ است و از غیر ثلاثی مجرد بروزن اسم مفعول آں باب می آید وجوباً

قانون نمبر ۱۷:۔ اسم ظرف والا قانون

اس قانون کی کل تین صورتیں ہیں دو ثلاثی مجرد کی اور ایک غیر ثلاثی مجرد کی

besturdubooks.wordpress.com

(۱) پہلی صورت یہ ہے:۔ کہ ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کو مَفْعِلٌ کے وزن پر پڑھنا واجب ہے جب کہ مضارع ہفت اقسام میں صحیح، مہموز یا اجوف ہو اور اسکا عین کلمہ مکسور ہو یا مضارع ہفت اقسام میں مثال ہو اور عین کلمہ پر کوئی بھی حرکت ہو صحیح کی مثال جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ مہموز کی مثال جیسے یَزْئِرُ سے مَزْئِرٌ اور اجوف کی مثال جیسے یَبِیْعُ سے مَبِیْعٌ اور مثال کی مثال جیسے یَوْعِدُ سے مَوْعِدٌ اور یَوْضَعُ سے مَوْضِعٌ اور یَوْسُمُ سے مَوْسِمٌ

(۲) دوسری صورت یہ ہے:۔ کہ ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کو مَفْعَلٌ کے وزن پر پڑھنا واجب ہے جبکہ مضارع ہفت اقسام میں صحیح، مہموز اور اجوف ہو اور عین کلمہ مکسور نہ ہو یا مضارع ہفت اقسام میں لفیف، ناقص یا مضاعف ہو، چاہے عین کلمہ پر کوئی بھی حرکت ہو، صحیح کی مثال جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ مہموز کی مثال جیسے یَقْرَءُ سے مَقْرَءٌ، اجوف کی مثال جیسے یَقُوْلُ سے مَقْوَلٌ، اور ناقص کی مثال جیسے یَرْمِیُ سے مَرْمًی لفیف کی مثال جیسے یَوْقِیُ سے مَوْقًی، مضاعف کی مثال جیسے یَمْدُدُ سے مَمْدَدٌ

(۳) تیسری صورت یہ ہے:۔ کہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کو اسی باب کے اسم مفعول کے وزن پر پڑھنا واجب ہے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ اور یُصَرِّفُ سے مُصَرَّفٌ

فائدہ:۔ بقول صاحب علم الصیغہ: مضاعف کا اسم ظرف صحیح، مہموز اور اجوف کی طرح استعمال ہوتا ہے یعنی مضارع مکسور العین ہو تو مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اور غیر مکسور العین ہو تو مَفْعَلٌ کے وزن پر۔

فائدہ نمبر۲:۔ کبھی اسم ظرف مُفْعُلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے مُکْحُلَةٌ (سرمہ ڈالنے کی جگہ یعنی سرمہ دانی) اور کبھی مَفْعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے مَقْبَرَةٌ (بہت سی قبروں کی جگہ)

اعتراض:۔ یَسْجُدُ، یَشْرُقُ، اور یَغْرُبُ ہفت اقسام میں صحیح، اور غیر مکسور العین مضارع ہے۔ لہذا قانون کے مطابق انکا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آنا چاہیئے، لیکن ان کا اسم ظرف تو مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ مَغْرِبٌ یہ کیوں؟

جواب:۔ یہ مثالیں شاذ ہیں اسی لئے مصنفؒ نے فرمایا "وماسوائے ایشاں شاذ است"۔

سوال:۔ شاذ کسے کہتے ہیں؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب:۔ جو مثالیں قاعدہ اور قانون یا عام استعمال کے خلاف ہوں انکو شاذ کہتے ہیں

شاذ کی تین قسمیں ہیں نمبر ا:۔ شاذ احسن، نمبر ۲:۔ شاذ حسن، نمبر ۳:۔ شاذ قبیح

نمبر (۱) شاذ احسن:۔ وہ ہوتا ہے جو قانون کے مخالف ہو لیکن عام استعمال کے موافق ہو جیسے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ اور مَغْرِبٌ کہ قانون کے مطابق ان سب میں عین کلمہ مفتوح ہونا چاہیئے، لیکن یہاں مکسور ہے لھذا یہ قانون اور قیاس کے تو مخالف ہیں لیکن عام استعمال کے موافق ہیں

نمبر (۲) شاذ حسن:۔ شاذ حسن وہ ہوتا ہے جو قانون کے مطابق ہو لیکن عام استعمال کے خلاف ہو جیسے مَسْجَدٌ، مَشْرَقٌ اور مَغْرَبٌ انکا عام استعمال بکسر العین ہے

نمبر (۳) شاذ قبیح:۔ شاذ قبیح وہ ہوتا ہے جو قانون اور عام استعمال دونوں کے خلاف ہو جیسے مَسْجُدٌ، مَشْرُقٌ، مَغْرُبٌ ان کا عام استعمال بکسر العین ہے اور قانون کے مطابق ان میں عین کلمہ مفتوح ہونا چاہیئے، شاذ کی پہلی دونوں قسمیں مقبول ہیں اور تیسری قسم مردود ہے۔

اسم ظرف کی بناء

فائدہ:۔ اسم ظرف مضارع معلوم سے اسطرح بنتا ہے کہ حرف اتین کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم ظرف لگا دی جاتی ہے اور عین کلمہ کو اسم ظرف والا قانون کے مطابق حرکت دی جاتی ہے۔ اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم جاری کر دی جاتی ہے تو بناء اسطرح ہوگی کہ مَضْرِبٌ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کر کے اسکی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم ظرف لگا کر آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کر دیا۔

مَضْرِبَانِ کو مَضْرِبٌ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگا دیا اور اسکے بعد نون مکسورہ مفرد کے ضمہ کے عوض یا تنوین کے عوض یا دونوں کے عوض لگا دیا۔

مَضَارِبُ کو مَضْرِبٌ سے اسطرح بنایا کہ دوسرے حرف کو فتحہ دیا تیسری جگہ پر الف علامت جمع اقصی لگا دیا۔ اور تنوین غیر منصرف ہونے کیوجہ سے حذف ہوگئی

مُضَيْرِبٌ کو مَضْرِبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر

besturdubooks.wordpress.com

لگادی

اسم آلہ کی بناء

فائدہ:۔اسم آلہ مضارع معلوم سے اسطرح بنتا ہے کہ حرف اتین کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مکسورہ علامت اسم آلہ لگادی جاتی ہےاورعین کلمہ کوفتحہ دیا جاتا ہے اگر پہلے سے فتحہ نہ ہو۔اورآخر میں تنوین تمکن علامت اسم جاری کردی جاتی ہےاوراسم آلہ وسطی بناتے وقت آخر میں تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادی جاتی ہے۔اورکلمہ کے آخر میں واقع ہونے کی وجہ سے اس تاء پراعرب جاری کردیا جاتا ہےاوراسم آلہ کبری بناتے وقت چوتھی جگہ پرالف لایا جاتا ہے۔

پس اسم آلہ صغری کی بناء اسطرح ہوگی کہ مِضْرَبٌ کویَضْرِبُ سے اس طرح بنایا کہ حرف اتین کی جگہ میم مکسورعلامت اسم آلہ لگا کرعین کلمہ کوفتحہ دیااورآخر پرتنوین تمکن جاری کردیامِضْرَبَانِ کو مِضْرَبٌ سےاس طرح بنایا کہ آخر میں الف علامت تثنیہ ماقبل کےفتحہ کیساتھ لگادیااوراس کے بعدنون مکسورہ مفرد کےضمہ یاتنوین یادونوں کےعوض لگادیا۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبٌ سےاسطرح بنایا کہ پہلے دونوں حرفوں کوفتحہ دیا تیسری جگہ پرالف علامت جمع اقصی لگادیا،اسکے بعدمفردمکبر میں دوحرف باقی تھے پہلےکوکسرہ دیااورتنوین غیرمنصرف ہونے کیوجہ سےحذف ہوگئی۔

مُضَيْرِبٌ کو مِضْرَبٌ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کوضمہ اوردوسرےکوفتحہ دیکرتیسری جگہ پریاءساکنہ علامت تصغیرلگادی اس کے بعدمفردمکبر میں دوحرف باقی تھے پہلےکوکسرہ دیااوردوسرے پراعراب جاری کردیا۔

اسم آلہ وسطی کی بناء

مِضْرَبَةٌ کو يَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کوحذف کر کےاس کی جگہ میم مکسورہ علامت اسم آلہ لگا کرعین کلمہ کوفتحہ دیااورآخر میں تائے متحرکہ علامت اسم آلہ وسطی ماقبل کےفتحہ کیساتھ لگا کرکلمہ کےآخر میں واقع ہونے کیوجہ سےاس پراعراب جاری کیا

مِضْرَبَتَانِ کو مِضْرَبَةٌ سےاسطرح بنایا کہ آخر میں الف تثنیہ ماقبل کےفتحہ کیساتھ لگادیا،اس کے بعدنون مکسورہ کومفرد کےضمہ یاتنوین،یادونوں کےعوض لگادیا۔

مَضَارِبُ کو مِضْرَبَةٌ سےاسطرح بنایا کہ پہلے دونوں حرفوں کوفتحہ دیکرتیسری جگہ پرالف جمع اقصی لگادیااورتائے واحدہ کوحذف کیا!اس کے بعدمفردمکبر میں دوحرف باقی تھے پہلےکوکسرہ دیااورتنوین غیرمنصرف ہونے کیوجہ سےحذف ہوگئی۔

besturdubooks.wordpress.com

مُضَيْرِبَةٌ کو مِضْرَبَةٌ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیا تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا اور تائے مدورہ کا ماقبل حسب سابق مفتوح رہنے دیا

اسم آلہ کبریٰ کی بناء

مِضْرَابٌ کو يَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مکسورہ علامت اسم آلہ لگا کر عین کلمہ کو فتحہ دیا اور چوتھی جگہ پر الف اسم آلہ کبریٰ لگا کر آخر پر تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کر دیا۔

مِضْرَابَانِ کو مِضْرَابٌ سے بنایا مِضْرَبَانِ کی طرح۔

مَضَارِيْبُ کو مِضْرَابٌ سے اسطرح بنایا کہ پہلے دونوں حرفوں کو فتحہ دیا تیسری جگہ پر الف جمع اقصیٰ لگا دیا اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا اور الف کا ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے اس کو یاء سے تبدیل کیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کیوجہ سے حذف ہوئی۔

مُضَيْرِيْبٌ کو مِضْرَابٌ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا اور الف ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے یاء سے بدل گیا،

تنبیہ:۔ اسم آلہ کی بناء اسطرح بھی ہو سکتی ہے کہ اسم آلہ صغریٰ کو تو مضارع معلوم سے بنایا جائے اور اسم آلہ وسطیٰ اور کبریٰ کو اسم آلہ صغریٰ سے بنایا جائے (كَمَا فَعَلَ الْمُصَنِّفُ) اور بقول صاحب علم الصیغہ مِضْرَابٌ اسم آلہ اصل ہے اور مِضْرَبٌ مِضْرَبَةٌ اسی سے بنتے ہیں۔ مِضْرَبٌ تو اسطرح کہ مِضْرَابٌ سے الف کو حذف کر دیا جائے اور مِضْرَبَةٌ اسطرح کہ مِضْرَابٌ سے الف کو حذف کر کے آخر میں تاء متحرکہ ماقبل مفتوح کا اضافہ کر دیا جائے۔

صاحب ارشاد الصرف نے تو بتلایا کہ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ الخ اسم آلہ صغریٰ کی گردان ہے اور مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ الخ اسم آلہ وسطیٰ کی اور مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ الخ اسم آلہ کبریٰ کی۔ بعض دوسرے صرفی علماء کا بھی یہی خیال ہے لیکن راجح یہ ہے کہ مِفْعَلٌ۔ مِفْعَلَةٌ۔ مِفْعَالٌ۔ یہ تینوں وزن ہر اسم آلہ کیلئے استعمال ہوتے ہیں سب کے ایک ہی معنی ہیں ان میں سے کوئی وزن کسی ایک آلہ کے ساتھ خاص نہیں ہے

فائدہ: اسم تفضیل مذکر مضارع معلوم سے اس طرح بنتا ہے کہ حرف اتین کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر لگا دیا جاتا ہے، عین کلمہ [illegible] اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم غیر منصرف ہونے کی وجہ سے مقدر ہو جاتی ہے اور اسم تفضیل مؤنث

besturdubooks.wordpress.com

اسم تفضیل مذکر سے بنتا ہے

اسم تفضیل مذکر کی بناء

اَضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ علامت اسم تفضیل مذکر لگا دیا۔ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم غیر منصرف ہونے کیوجہ سے مقدر ہوگئی

اَضْرَبَانِ کو اَضْرَبُ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں الف تثنیہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگا دیا اس کے بعد نون مکسورہ مفرد کے ضمہ کے بدلہ یا تنوین مقدرہ یا دونوں کے عوض لگا دیا۔

اَضْرَبُوْنَ کو اَضْرَبُ سے بنایا ضاربون کیطرح

اَضَارِبُ کو اَضْرَبُ سے اس طرح بنایا کہ دوسرے حرف کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر الف جمع اقصی لگا دیا اسکے بعد مفرد مکبر میں دو حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے مقدر رہی

اُضَیْرِبٌ کو اَضْرَبُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ، دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگادی اس کے بعد مفرد مکبر میں دو حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا اور تنوین مقدرہ ظاہر ہوگئی کیونکہ یہ کلمہ غیر منصرف نہیں منصرف ہے۔

اسم تفضیل مؤنث کی بناء

ضُرْبٰی کو اَضْرَبُ سے اسطرح بنایا کہ شروع سے ہمزہ مفتوحہ کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ دیکر عین کلمہ کو ساکن کر دیا آخر میں الف مقصورہ علامت اسم تفضیل مؤنث ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگا دیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے مقدر رہی

ضُرْبَیَانِ کو ضُرْبٰی سے اسطرح بنایا کہ الف مقصورہ کو یائے مفتوحہ سے تبدیل کیا اس کے بعد الف تثنیہ لگا دیا آخر میں نون مکسورہ مفرد کے ضمہ مقدرہ یا تنوین مقدرہ یا دونوں کے عوض میں لے آئے

ضُرْبَیَاتٌ کو ضُرْبٰی سے اسطرح بنایا کہ الف مقصورہ کو یائے مفتوحہ سے تبدیل کیا اس کے بعد الف اور تاء علامت جمع مؤنث سالم لگا دی، کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کیوجہ سے تاء پر اعراب جاری کر دیا اور تنوین مقدرہ ظاہر ہوگئی

ضُرَبُ کو ضُرْبٰی سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ کو فتحہ دیا اور آخر سے الف مقصورہ کو حذف کر کے لام کلمہ پر اعراب جاری کیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کیوجہ سے مقدر رہی کیونکہ اس صیغہ میں ایک سبب عدل ہے اور ایک وصف۔

بعض حضرات اس صیغہ کو تنوین کے ساتھ (منصرف) پڑھتے ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ غیر منصرف ہے

besturdubooks.wordpress.com

ضُرَیْبٰی کو ضُرْبٰی سے اسطرح بنایا کہ دوسرے حرف کو فتحہ دیکر تیسری جگہ یائے ساکنہ علامت تصغیر لگادی۔ آخر میں الف مقصورہ ہونے کی وجہ سے اسکا ماقبل حسب سابق مفتوح رہنے دیا

قانون:۔ ہر الف کہ حرکت ماقبلش مخالفش شود، آں را بوفق حرکت ماقبل بحرف علت بدل کنند وجوبا

قانون نمبر ۱۸:۔ مضاریب اور ضورب والا قانون

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب الف ماقبل مضموم ہو جائے تو اس کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے اور جب الف ماقبل مکسور ہو جائے تو اس کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال: ۔ جیسے مَضَارِیْبُ اور مُضَیْرِیْبٌ ان کا مفرد مِضْرَابٌ ہے ان دونوں میں یاء الف سے تبدیل شدہ ہے کہ بوقت بناء الف کا ماقبل مکسور ہوا جیسا کہ آپ نے مَضَارِیْبُ (اسم آلہ کبری) اور مُضَیْرِیْبٌ کی بناء میں پڑھا تو اس قانون سے الف کو یاء سے تبدیل کیا۔

اور ضُوْرِبَ جو اصل میں ضَارَبَ تھا ماضی مجہول بناتے وقت جب حرف اول کو ضمہ دیا تو الف ماقبل مضموم ہوا لھذا اس قانون سے اسکو واو سے تبدیل کیا۔ **احترازی مثال:** ۔ ضَارَبَ اسمیں الف ماقبل مفتوح ہے

قانون سے پہلے چند فائدے

فائدہ نمبر (۱) الف مقصورہ کی تعریف: ۔ وہ الف لازمہ، جو اسم میں دوسری جگہ سے زائد پر واقع ہو، اور اس کے بعد ہمزہ نہ ہو، اصلی ہو یا زائد جیسے اِلٰی (جب یہ کسی کا نام ہو) اسی طرح عِیْسٰی وغیرہ۔

الف لازمہ کہنے سے عَلِیْمًا کا الف نکل گیا کہ یہ لازم نہیں ہے عارضی ہے، وقف کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔

اسم کی قید لگا کر رَمٰی اور اِسْتَدْعٰی کا الف نکال دیا کہ یہ افعال ہیں۔

دوسری جگہ سے زائد پر واقع ہونے کی قید سے مَا کا الف خارج ہوا کہ یہ دوسری جگہ پر ہے اور اس کے بعد ہمزہ نہ ہونے کی قید سے حَمْرَاءُ جیسی مثالوں کا الف خارج ہوا کہ اس کے بعد ہمزہ ہے

الف مقصورہ کی چار قسمیں ہیں

(۱) اصلی (۲) تانیثی (۳) مبدل (۴) الحاقی

besturdubooks.wordpress.com

نمبر (۱) الف مقصورہ اصلی وہ ہوتا ہے جولام کلمہ کے مقابلہ میں ہواور کسی سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے اِلیٰ (جب یہ علم ہو)

نمبر (۲) الف مقصورہ تانیثی وہ ہوتا ہے:۔ جوتانیث کی علامت ہو جیسے ضُربیٰ۔

نمبر (۳) الف مقصورہ مبدل وہ ہوتا ہے:۔ جوواؤ یایاء سے تبدیل شدہ ہو جیسے عَصَا جواصل میں عَصَوٌ تھا عَصَا میں الف واؤ سے مبدل ہے اور فَتیٰ جواصل میں فَتَیٌ تھا اسمیں الف یاء سے مبدل ہے۔

تنبیہ:۔ اسم غیر متمکن کے آخر میں جوالف ہوتا ہے اسکواز روئے اصطلاح الف ممدودہ یا الف مقصورہ نہیں کہتے کیونکہ اصطلاحا اسم ممدوداور اسم مقصوراسم متمکن کی قسمیں ہیں لھذا یہ کہنا درست نہیں ہے کہ اِذَا اسم مقصور ہے کہ اس کے آخر میں الف مقصورہ ہے اور ھٰؤُلَاءِ اسم ممدود ہے کہ اسکے آخر میں الف ممدودہ ہے کیونکہ یہ دونوں اسم غیر متمکن ہیں ان کے آخر میں جوالف ہے یہ الف مقصورہ اور ممدودہ نہیں ہے بلکہ محض الف ہے

نمبر (۴) الف مقصورہ الحاقی وہ ہوتا ہے:۔ جوکسی چھوٹے کلمہ کو بڑے کلمہ کے ہم وزن بنانے کیلئے بڑھادیا گیا ہو جیسے اَرْطیٰ جواصل میں اَرْطٌ تھا جَعْفَرٌ کے ہم وزن بنانے کیلئے اسمیں الف مقصورہ کا اضافہ کیا گیا۔

فائدہ نمبر (۲) الف ممدودہ کی تعریف:۔ وہ الف زائدہ جواسم کے آخر میں واقع ہواور اس کے بعد ہمزہ ہوخواہ وہ ہمزہ زائد ہو یا اصلی جیسے حَمْرَاءُ اسمیں ہمزہ زائد ہے اور رِدَاءٌ میں ہمزہ اصلی ہے۔

الف ممدودہ کی تعریف میں زائد کی قید لگا کر جَآءَ اور شَآءَ اور مَآءٌ جیسے الفاظ کا الف خارج کیا کہ ان میں الف زائد نہیں اصلی ہے اور جَاءَ، شَاءَ، تو اسماء بھی نہیں ہیں بلکہ افعال ہیں جبکہ الف ممدودہ اسم کی علامت ہے۔

فائدہ:۔ الف ممدودہ اصل میں دوالف تھے دوسرے کو ہمزہ سے تبدیل کیا اب احکام کے اعتبار سے فی الحقیقۃ الف ممدودہ یہی ہمزہ ہے جو الف کے بعد ہوتا ہے ردوبدل وغیرہ کے احکام اسی ہمزہ پر جاری ہوتے ہیں اس ہمزہ کوالف کہنا ما کان یعنی اصل کے اعتبار سے ہے (جیسا کہ اگلے قانون میں آرہا ہے) جب ہم کہتے ہیں کہ الف ممدودہ کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے یا الف ممدودہ کو برقرار رکھنا واجب ہے تو یہاں الف ممدودہ سے مراد الف ممدودہ کا ہمزہ ہوتا ہے ورنہ الف تو برقرار ہی رہتا ہے کسی سے نہیں بدلتا چونکہ اسمیں آواز کی درازی ماقبل کے الف سے پیدا ہوتی ہے اس لحاظ سے اس ماقبل والا الف کوالف ممدودہ کہتے ہیں اور بعض علماء فرماتے ہیں کہ الف اور ہمزہ دونوں کا مجموعہ الف ممدودہ ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

الف ممدودہ کی بھی چار قسمیں ہیں

(۱) اصلی (۲) تانیثی (۳) مبدل (۴) الحاقی۔ انکی تعریفات بھی وہی ہیں، جو الف مقصورہ کی چار قسموں کی ہیں۔

(۱) اصلی جیسے قُرَّآءٌ (۲) الف ممدودہ تانیثی جیسے حَمْرَآءُ (۳) الف ممدودہ مبدل جیسے کِسَاءٌ جو اصل میں کِسَاوٌ تھا اور رِدَاءٌ جو اصل میں رِدَایٌ تھا (۴) الف ممدودہ الحاقی جیسے عِلْبَاءٌ یہ اصل میں عِلْبٌ تھا قِرْطَاسٌ کے ہم وزن بنانے کیلئے اسمیں الف ممدودہ کا اضافہ کیا گیا۔

فائدہ نمبر (۳) امالہ کی تعریف

لغوی معنی:۔ مائل کرنا، جھکانا، اصطلاحی تعریف:۔ قراء کی اصطلاح میں امالہ کہتے ہیں، فتحہ کو کسرہ کی طرف اور مابعد کے الف کو یاء کی طرف مائل کر کے اس طرح پڑھنا کہ نہ تو فتحہ خالص فتحہ اور الف خالص الف ہی رہے اور نہ ہی فتحہ بالکل کسرہ اور الف خالص یاء بن جائے بلکہ فتحہ اور کسرہ کی، اور الف و یاء کی درمیانی حالت ہو جیسے مَجْرِهَا۔ اسکی راء کو اسطرح پڑھیں گے جسطرح اردو میں ستارے، اور سویرے، کی راء، ادا کیجاتی ہے یعنی مَجْرِهَا میں خالص فتحہ اور خالص الف نہیں پڑھا جائیگا (جیسے مَجْرَاهَا) اور نہ خالص کسرہ اور خالص یاء پڑھی جائیگی (جیسے مَجْرِيْهَا) بلکہ فتحہ کو کسرہ کیطرف اور الف کو یاء کی طرف مائل کر کے پڑھا جائیگا جیسے قطرے، سویرے، وغیرہ کی راء، صحیح ادائیگی ماہر قاری قرآن سے سننے اور سمجھنے پر موقوف ہے امالہ فعل اور اسم متمکن کے ساتھ خاص ہے حرف میں اور اسم غیر متمکن میں عام طور پر امالہ نہیں ہوتا، سوائے چند کلمات کے جیسے اَنّٰی، مَتٰی، ذَا، هَاءْ ضمیر جیسے بِهَا اور نَا ضمیر جیسے بِنَا یہ اسماء غیر متمکنہ ہیں لیکن ان میں امالہ ہوتا ہے اور بَلٰی، مَا، لَا اور یَا (حرف ندا) یہ حروف ہیں لیکن ان میں امالہ ہوتا ہے۔

تنبیہ:۔ روایت حفصؓ جسکے موافق ہم لوگ قرآن مجید پڑھتے ہیں جو تمام روایات اور قراتوں میں سے سب سے زیادہ مشہور ہے اور ساری دنیا میں زیادہ تر یہی روایت پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے اس روایت حفصؒ کے مطابق تمام قرآن مجید میں صرف ایک لفظ (مَجْرِهَا) میں امالہ ہے اس کے علاوہ کہیں بھی امالہ نہیں ہے، جبکہ دوسری روایات اور قراآت میں امالہ بکثرت پایا جاتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہر الف مقصورہ سیوم جابدل از واؤ، یا اصلی کہ امالہ کردہ نشود، وقت بناء کردن تثنیہ و جمع سالم آں را بواو مفتوحہ بدل کنند و جو با و غیرش را بیاء۔ و ممدودہ اصلی را ثابت دارند و تانیثی را بواو بدل کنند و جو با و در غیر ایشاں ہر دو وجہ خواندن جائز است

قانون نمبر ۱۹:۔ الف مقصورہ اور الف ممدودہ والا قانون

اس قانون کی کل پانچ صورتیں ہیں دو صورتیں الف مقصورہ کیلئے اور تین صورتیں الف ممدودہ کیلئے ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ جب الف مقصورہ مفرد میں تیسری جگہ پر واقع ہو اور واو سے تبدیل شدہ ہو یا الف مقصورہ اصلی ہو کر مفرد میں تیسری جگہ پر واقع ہو اور اس میں امالہ جائز نہ ہو۔

تو ان دونوں حالتوں میں الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے، جیسے عَصَا سے عَصَوَانِ اور عَصَوَاتٌ (کہ عَصَا میں الف مقصورہ تیسری جگہ پر ہے اور واو سے مبدل ہے) اور اِلٰی سے اِلَوَانِ اور اِلَوَاتٌ (کہ اِلٰی میں الف مقصورہ اصلی ہو کر تیسری جگہ پر واقع ہے اور اسمیں امالہ جائز نہیں ہے)

احترازی مثال جیسے فَتیٰ اسمیں الف مقصورہ مذکورہ دونوں حالتوں میں سے کسی حالت میں نہیں۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے:۔ کہ جب الف مقصورہ مذکورہ دونوں حالتوں میں نہ ہو (یعنی یا تو تیسری جگہ سے زائد پر واقع ہو، یا تیسری جگہ پر ہو لیکن یاء سے مبدل ہو یا اصلی ہو لیکن اسمیں امالہ جائز ہو) تو ایسے الف مقصورہ کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت یائے مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے جیسے ضُرْبیٰ سے ضُرْبَیَانِ اور ضُرْبَیَاتٌ اسمیں الف مقصورہ تیسری جگہ سے زائد پر ہے اور فَتیٰ سے فَتَیَانِ اور فَتَیَاتٌ اسمیں الف مقصورہ تیسری جگہ پر واقع ہے لیکن واو سے مبدل نہیں بلکہ یاء سے مبدل ہے اور بَلیٰ سے بَلَیَانِ اور بَلَیَاتٌ (جبکہ علم ہو) اسمیں الف مقصورہ تیسری جگہ پر ہے اور اصلی ہے لیکن اسمیں امالہ جائز ہے۔

(۳) تیسری صورت یہ ہے:۔ کہ الف ممدودہ اصلی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال پر برقرار رکھنا واجب ہے جیسے قُرَّاءٌ سے قُرَّاءَانِ اور قُرَّاءَاتٌ۔

احترازی مثال۔ کِسَاءٌ اسمیں الف ممدودہ اصلی نہیں ہے۔

(۴) چوتھی صورت یہ ہے:۔ کہ الف ممدودہ تانیثی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت واؤ مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب

besturdubooks.wordpress.com

ہے جیسے حَمْرَآءٌ سے حَمْرَاوَانِ اور حَمْرَاوَاتٌ۔

احترازی مثال عِلْبَاءٌ اسمیں الف ممدودہ تانیثی نہیں ہے

(۵) پانچویں صورت یہ ہے:۔کہ الف ممدودہ مبدل اور الف ممدودہ الحاقی کو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اپنے حال پر برقرار رکھنا بھی جائز ہے اور واؤ سے تبدیل کرنا بھی جائز ہے۔

مبدل کی مثال جیسے کِسَاءٌ سے کِسَاءَانِ اور کِسَاءَاتٌ اور کِسَاوَانِ ، کِسَاوَاتٌ اور رِدَاءٌ سے رِدَاءَانِ ،رِدَاءَاتٌ اور رِدَاوَانِ ، رِدَاوَاتٌ

الحاقی کی مثال جیسے عِلْبَاءٌ سے عِلْبَاءَانِ عِلْبَاءَاتٌ اور عِلْبَاوَانِ ، عِلْبَاوَاتٌ۔

احترازی مثال قُرَّاءٌ، اسمیں الف ممدودہ نہ مبدل ہے نہ الحاقی۔

فعل تعجب کی بناء

مَا اَضْرَبَهٗ کو ضَرْباً مصدر سے اسطرح بنایا کہ شروع میں ہمزہ مفتوحہ فاء کلمہ کے ساکن ہونے کیساتھ لگادیا عین کلمہ کو فتحہ دیا، اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے اس کو مبنی بر فتح بنادیا، اس کے بعد شروع میں مَا تعَجُّبِیَّہ اور آخر میں ضمیر منصوب لگادیا۔

اَضْرِبْ بِہٖ کو ضَرْباً مصدر سے اس طرح بنایا کہ شروع میں ہمزہ مفتوحہ فاء کلمہ کے ساکن ہونے کے ساتھ لگادیا عین کلمہ کو کسرہ دیا اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے اس کو ساکن کر دیا، اسکے بعد باء حرف جر ضمیر مجرور سمیت آخر میں لگادیا تو ایک جنس کے دو حرف جمع ہو گئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو اس کو دوسرے میں مدغم کیا۔

ضَرُبَ کو ضَرْباً مصدر سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ کو ضمہ دیا اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے اس کو مبنی بر فتحہ بنادیا۔

☆باب اول کی بناء ختم ہوئی☆

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ: چون اَلنَّصْرُ والنُّصْرَۃُ بمعنی مدد کرنا

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْراً ونُصْرَۃً فهو نَاصِرٌ و نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْراً و نُصْرَۃً فذاك مَنْصُوْرٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ لَن یَّنْصُرَ لَن یُّنْصَرَ الامر منه اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ

besturdubooks.wordpress.com

لِيُنْصَرْ والنہی عنه لَا تَنْصُرْ ، لَاتُنْصَرْ ،لَا يَنْصُرْ ،لَايُنْصَرْ الظرف منه مَنْصَرٌ والآلة منه مِنْصَرٌ و مِنْصَرَةٌ و مِنْصَارٌ و افعل التفضيل المذكر منه اَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرٰى و فعل التعجب منه مَاانْصَرَهُ وَانْصِرْ بِهٖ ونَصُرَ

تنبیہ:۔ باب اول کے بعد باقی تمام ابواب میں فقط صرف صغیر لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے کیونکہ تمام گردان باب اول کی طرح ہی ہیں معمولی فرق کے ساتھ۔ طلباء کرام کو چاہیئے کہ ہر باب میں صرف صغیر سے لیکر فعل تعجب تک کی تمام گردانیں دہرائیں اور صیغوں کو پہچانیں۔

بناء میں بھی باقی ابواب پہلے باب کی طرح ہیں معمولی سا فرق ہے مثلاً باب دوم کا مضارع چونکہ مضموم العین ہے اور باب سوم کا ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہے باب چہارم میں ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین ہیں باب پنجم میں دونوں مکسور العین اور باب ششم میں دونوں مضموم العین ہیں لھذا بوقت بناء ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مدنظر رکھی جائے اور اس اعتبار سے صیغے بنائے جائیں مثال کے طور پر يَنْصُرُ تَنْصُرُ ، اَنْصُرُ ، نَنْصُرُ کو نَصَرَ سے بناتے وقت شروع میں حرف اتین مفتوحہ فاء کلمہ کے سکون کے ساتھ لگانے کے بعد۔ یہاں یہ کہا جائیگا کہ ماقبل آخر کو ضمہ دیا (کیونکہ اس باب کا مضارع مضموم العین ہے) يَضْرِبُ تَضْرِبُ وغیرہ کی بناء کی طرح یہاں یہ نہیں کہا جائیگا کہ ماقبل آخر کو کسرہ دیا۔ اسی طرح نَاصِرٌ اسم فاعل کو يَنْصُرُ سے بناتے وقت حرف اتین کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دیکر اس کے بعد الف اسم فاعل لانے کے بعد یہاں یہ کہا جائیگا عین کلمہ کو کسرہ دیا اسلئے کہ يَنْصُرُ میں عین کلمہ مضموم ہے جبکہ ضَارِبٌ کی بناء میں یہ کہنے کی ضرورت نہیں تھی اسلئے کہ وہاں يَضْرِبُ میں عین کلمہ پہلے سے مکسور تھا (وعلی ھذا القیاس) اسی طرح امر حاضر معروف، اور اسم ظرف کی بناء میں باب اول کی بناء سے معمولی سا فرق ہوگا جو کہ ظاہر ہے، ایسا ہی باب عَلِمَ يَعْلَمُ میں ماضی معلوم کے پہلے صیغہ کی بنا اسطرح ہوگی کہ عَلِمَ کو عِلْماً مصدر سے بنایا، فاء کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا اور آخر سے تنوین کو حذف کر کے اسکو مبنی برفتحہ بنا دیا، اس معمولی فرق کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ابواب کی بناء دہرائی جائیں تا کہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ: چوں اَلْعِلْمُ بمعنی جاننا

عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْماً فهو عَالِمٌ و عُلِمَ يُعْلَمُ عِلْماً فذاك مَعْلُوْمٌ لَمْ يَعْلَمْ لَمْ يُعْلَمْ لَا يَعْلَمُ لَا

besturdubooks.wordpress.com

يُعْلَمُ لَن يَّعْلَمَ لَن يُّعْلَمَ الامر منه اِعْلَمْ لِتُعْلَمْ لِيَعْلَمْ لِيُعْلَمْ والنهى عنه لَا تَعْلَمْ لَا تُعْلَمْ لَا يَعْلَمْ لَا يُعْلَمْ الظرف منه مَعْلَمٌ والآلة منه مِعْلَمٌ و مِعْلَمَةٌ و مِعْلَامٌ و افعل التفضيل المذكر منه اَعْلَمُ والمؤنث منه عُلْمٰى و فعل التعجب منه مَا اَعْلَمَهٗ واَعْلِمْ بِهٖ و عَلُمَ

فائدہ:۔فَعِلٌ کے وزن کی دو قسمیں ہیں (۱) فَعِلٌ حقیقی (۲) فَعِلٌ حکمی

نمبر ا:۔فَعِلٌ حقیقی وہ ہوتا ہے کہ کلمہ صرف تین حروف اصلی پر مشتمل ہو اور اس کا وزن فَعِل ہو جیسے شَہِدَ اور فَخِذٌ (وزن میں لام کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں ہوتا۔)

نمبر ۲:۔ فَعِل حکمی وہ ہوتا ہے کہ ایک کلمہ کے چند حروف آپس میں ملانے سے یا دو مختلف کلموں کے حروف آپس میں ملانے سے فَعِلٌ کا وزن بن جائے خواہ وہ حروف اصلی ہوں یا زائد یا کچھ حروف اصلی اور کچھ زائدہ ہوں جیسے یَشْتَہِرُ میں تَہِرُ فَعِلٌ کا وزن ہے اور وَلْيَضْرِبْ میں وَلِيَ فَعِلَ کا وزن ہے۔

اگلا قانون فَعِلٌ حقیقی اور حکمی دونوں میں جاری ہوتا ہے۔

قانون:۔ ہر کلمہ حلقی العین کہ بروزن فَعِلٌ باشد، سوائے اصل درآں سہ وجہ خواندن جائز اند۔ چنانچہ در شَہِدَ ۔ شَہْدَ ۔ شِہْدَ ۔ شِہِدَ ودر فَخِذٌ ۔ فَخْذٌ ۔ فِخْذٌ ۔ فِخِذٌ خواندن جائز است۔ واگر حلقی العین نباشد در فعل سوائے اصل یک وجہ ودر اسم سوائے اصل دو وجہ خواندن جائز اند چنانچہ در عَلِمَ ۔ عَلْمَ ۔ ودر کَتِفٌ ، کَتْفٌ ، کِتْفٌ ، جائز است، ودر وزن فَعُلٌ فَعْلٌ ودر فُعُلٌ فُعْلٌ ودر فِعِلٌ فِعْلٌ ودر فُعُلٌ فُعْلٌ خواندن جائز است۔

قانون نمبر ۲۰:۔ عَلِمَ اور شَہِدَ والا یا حلقی العین والا قانون

اس قانون کی کل تین صورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے:۔ کہ ہر وہ کلمہ جو فَعِلٌ کے وزن پر ہو اور حلقی العین ہو، خواہ اسم ہو یا فعل، فعل حقیقی ہو یا حکمی۔ اسمیں اصل کے علاوہ تین صورتیں پڑھنا جائز ہیں۔

فَعِلٌ حقیقی کی مثال جیسے شَہِدَ ، اسمیں شَہْدَ ، شِہْدَ ، اور شِہِدَ ، پڑھنا جائز ہے اور فَخِذٌ میں فَخْذٌ ، فِخْذٌ ، اور

besturdubooks.wordpress.com

فِخْذٌ پڑھنا جائز ہے

فَعِلِ حکمی کی مثال جیسے یَشْتَهِرُ ،اسمیں یَشْتَهْرُ ، یَشْتِهِرُ، اور یَشِتِهِرُ جائز ہیں اور مُشْتَهِرٌ میں مُشْتَهْرٌ، مُشْتِهِرٌ، اور مُشِتِهِرٌ، پڑھنا جائز ہے۔

احترازی مثال جیسے سَئَلَ یہ فَعِل کا وزن نہیں ہے اور عَلِمَ یہ حلقی العین نہیں ہے

(۲) دوسری صورت یہ ہے :۔ کہ ہر وہ کلمہ جو فَعِلِ حقیقی یا حکمی کے وزن پر ہو، اور حلقی العین نہ ہو، تو فعل میں اصل کے علاوہ ایک صورت اور اسم میں اصل کے علاوہ دو صورتیں جائز ہیں

فَعِلِ حقیقی کی مثال:۔ جیسے عَلِمَ میں عَلْمَ پڑھنا جائز ہے (یہ فعل کی مثال ہے جو حلقی العین نہیں ہے)

اسم کی مثال :۔ جیسے کَتِفٌ میں کَتْفٌ اور کِتْفٌ پڑھنا جائز ہے

فَعِلِ حکمی کی مثال:۔ جیسے یَکْتَسِبُ میں یَکْتَسْبُ پڑھنا جائز ہے (یہ فعل کی مثال ہے)

اسم کی مثال :۔ جیسے مُکْتَسِبٌ میں مُکْتَسْبٌ اور مُکْتِسْبٌ پڑھنا جائز ہے

احترازی مثال :۔ جیسے شَهِدَ، یہ حلقی العین ہے

(۳) تیسری صورت یہ ہے :۔ کہ ہر وہ کلمہ جو اِن چار اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو، تو اس میں اصل کے علاوہ ایک صورت اور پڑھنا جائز ہے اور وہ اوزان یہ ہیں۔

نمبر۱:۔ فَعُلٌ میں فَعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسے عَضُدٌ میں عَضْدٌ پڑھنا جائز ہے

نمبر۲:۔ فُعُلٌ میں فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسے عُنُقٌ میں عُنْقٌ پڑھنا جائز ہے

نمبر۳:۔ فِعِلٌ میں فِعْلٌ پڑھنا جائز ہے جیسے اِبِلٌ میں اِبْلٌ پڑھنا جائز ہے

نمبر۴:۔ فُعْلٌ میں فُعُلٌ پڑھنا جائز ہے جیسے قُفْلٌ میں قُفُلٌ پڑھنا جائز ہے

احترازی مثال :۔ جیسے فَرَسٌ یہ ان چار اوزان میں سے نہیں ہے

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہر باب کہ ماضی او مکسور العین و مضارع او مفتوح العین یا دراول ماضی او ہمزہ وصلی، یا تآء زائدہ مطردہ باشد، در مضارع معلوم او غیر اھل حجاز حرف اتین را بغیر یآء، حرکت کسرہ می دہند جوازا و در مضارع معلوم أَبٰی یَأْبٰی یآء را نیز

قانون نمبر۲۱:۔ اِعْلَمُ اور یِعْلَمُ والا قانون

قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ عَلِمَ یَعْلَمُ، تاءزائدہ والے ابواب، اور ہمزہ وصلی والے ابواب کے مضارع معلوم میں یاء کے علاوہ باقی حروف اتین کو کسرہ دینا جائز ہے غیر اہل حجاز کے نزدیک

جیسے تَعْلَمُ سے تِعْلَمُ، اَعْلَمُ سے اِعْلَمُ اور نَعْلَمُ سے نِعْلَمُ یہ عَلِمَ یَعْلَمُ کا باب ہے

تاءزائدہ والے ابواب کی مثال جیسے تَتَضَارَبُ سے تِتَضَارَبُ، تَتَصَرَّفُ سے تِتَصَرَّفُ اور تَتَدَحْرَجُ سے تِتَدَحْرَجُ۔

ہمزہ وصلی والے ابواب کی مثال:۔ جیسے تَكْتَسِبُ سے تِكْتَسِبُ اور تَقْشَعِرُّ سے تِقْشَعِرُّ پڑھنا جائز ہے

(اور یہ پہلے گذرا ہے کہ تاءزائدہ والے ابواب کل تین ہیں یعنی جنکی ماضی کی ابتداء میں تائے زائدہ ہو ایسے باب تین ہیں (۱) باب تَفَعُّلٌ (۲) تَفَاعُلٌ (۳) تَفَعْلُلٌ اور ہمزہ وصلی والے ابواب کل نو ہیں۔ سات ثلاثی مزید فیہ کے اور دو رباعی مزید فیہ کے)

احترازی مثال نمبر(۱):۔ تَفْتَحُ یہ عَلِمَ یَعْلَمُ کا باب نہیں ہے، نمبر(۲):۔ تُعْلَمُ یہ مضارع معلوم نہیں ہے مجہول ہے، نمبر(۳):۔ یَعْلَمُ اسمیں حرف اتین یاء ہے۔

خلاف قانون اَبٰی یَأْبٰی کے مضارع معلوم میں بھی چاروں حرف اتین کو کسرہ دیا جاتا ہے جیسے یَأْبٰی سے یِئْبٰی اور تَأْبٰی سے تِئْبٰی، اور اٰبٰی سے اِیْبٰی اور نَأْبٰی سے نِئْبٰی تو یہ شاذ ہے۔

یہاں دو شاذ ہیں، ایک شاذ تو اس طرح کہ عَلِمَ یَعْلَمُ، تاءزائدہ والے اور ہمزہ وصلی والے ابواب میں سے نہ ہونے کے باوجود قانون جاری ہوتا ہے۔

دوسرا شاذ اس طرح کہ یاء میں بھی جاری ہوتا ہے جبکہ یاء میں تو مذکورہ ابواب کے اندر بھی جاری نہیں ہوتا۔

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ چون اَلْفَتْحُ بمعنی فتح کرنا، کھولنا

فَتَحَ ،يَفْتَحُ، فَتْحاً فهو فَاتِحٌ، وفُتِحَ، يُفْتَحُ، فَتْحاً، فذاك مَفْتُوْحٌ ،لَمْ يَفْتَحْ ،لَمْ يُفْتَحْ ،لَا يَفْتَحُ لَايُفْتَحُ، لَن يَّفْتَحَ ،لَن يُّفْتَحَ ،الامر منه اِفْتَحْ ، لِتُفْتَحْ، لِيَفْتَحْ، لِيُفْتَحْ ،والنهى عنه ، لَا تَفْتَحْ ،لَا تُفْتَحْ ،لَا يَفْتَحْ ،لَايُفْتَحْ، الظرف منه ،مَفْتَحٌ، والآلة منه ،مِفْتَحٌ، ومِفْتَحَةٌ، ومِفْتَاحٌ، وافعل التفضيل المذكر منه اَفْتَحُ، والمؤنث منه فُتْحٰى ، وفعل التعجب منه ،مَا اَفْتَحَهٗ واَفْتِحْ بِهٖ ،وفَتُحَ ،

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعِلُ چون اَلْحَسْبُ بمعنی گمان کرنا

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْباً فهو حَاسِبٌ و حُسِبَ يُحْسَبُ حَسْباً فذاك مَحْسُوْبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ لَن يَّحْسِبَ لَن يُّحْسَبَ الامر منه اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ والنهى عنه لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ لَا يَحْسِبْ لَايُحْسَبْ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة منه مِحْسَبٌ و مِحْسَبَةٌ و مِحْسَابٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَحْسَبُ و المؤنث منه حُسْبٰى و فعل التعجب منه مَا اَحْسَبَهٗ و اَحْسِبْ بِهٖ ، و حَسُبَ

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ يَفْعُلُ: چون اَلشَّرْفُ وَالشَّرَافَةُ (شریف ہونا)

شَرُفَ يَشْرُفُ شَرْفاً وشَرَافَةً فهو شَرِيْفٌ لَمْ يَشْرُفْ لَا يَشْرُفُ لَن يَّشْرُفَ الامر منه اُشْرُفْ لِيَشْرُفْ والنهى عنه لَا تَشْرُفْ لَا يَشْرُفْ الظرف منه مَشْرَفٌ والآلة منه مِشْرَفٌ و مِشْرَفَةٌ و مِشْرَافٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَشْرَفُ والمؤنث منه شُرْفٰى وفعل التعجب منه مَااَشْرَفَهٗ واَشْرِفْ بِهٖ و شَرُفَ

فائدنمبر(۱):۔ شَرُفَ يَشْرُفُ کاباب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے متعدی استعمال نہیں ہوتا۔ اوراسم فاعل کی جگہ پراس سے صفت مشبہ استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ثلاثی مجرد کے باقی پانچ باب لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

فائدہ (۲):۔ فعل لازم سے اسم مفعول اور مجہول کی گردان نہیں آتی، اسم مفعول تو اسلئے نہیں آتا کہ فعل لازم کو مفعول کی

besturdubooks.wordpress.com

ضرورت نہیں ہوتی وہ فاعل کیساتھ تام ہوجاتا ہے

اور مجہول کی گردان اسلئے نہیں آتی کہ فعل مجہول کی نسبت مفعول کی طرف ہوتی ہے اور فعل لازم سے مفعول آتا ہی نہیں۔

اگر فعل لازم کو حرف جر وغیرہ کے ذریعہ سے متعدی بنادیا جائے تو پھر اس سے اسم مفعول اور فعل مجہول دونوں آتے ہیں جیسے

شُرِفَ بِهٖ ۔ شُرِفَ بِهِمَا ۔ شُرِفَ بِهِمْ شُرِفَ بِهَا ۔شُرِفَ بِهِنَّ الخ ،

اور اسم مفعول جیسے مَشْرُوْفٌ بِهٖ ۔ مَشْرُوْفٌ بِهِمَا ، مَشْرُوْفٌ بِهِمُ الخ

یعنی فعل مجہول اور مفعول کے صیغے ہر حالت میں واحد مذکر کی شکل میں مستعمل ہونگے اور حرف جر کے بعد جو ضمیر ہے وہ تذکیر و تانیث اور افراد و تثنیہ وجمع کے اعتبار سے بدلتی رہیگی۔

باب ششم صرف کبیر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعُلَ یَفْعُلُ

شَرِيْفٌ	ایک شریف مرد، صیغہ واحد مذکر، صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
شَرِيْفَانِ	دو شریف مرد، صیغہ تثنیہ مذکر، صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
شَرِيْفُوْنَ	سب شریف مرد، صیغہ جمع مذکر سالم، صفت مشبہ ثلاثی مجرد، صحیح از باب فعل یفعل،
شُرَفَاءُ،	شُرْفَانٌ ، شِرْفَانٌ ، شِرَافٌ ، شُرُوْفٌ ، شُرُفٌ ، اَشْرَافٌ ، اَشْرِفَاءُ ،اَشْرِفَةٌ ، سب شریف مرد، صیغے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد، صحیح از باب فعل یفعل
شَرِيْفَةٌ	ایک شریف عورت، صیغہ واحد مؤنث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
شَرِيْفَتَانِ	دو شریف عورتیں، صیغہ تثنیہ مؤنث، صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
شَرِيْفَاتٌ	سب شریف عورتیں، صیغہ جمع مؤنث سالم صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
شَرَائِفُ	سب شریف عورتیں، صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
شُرَيِّفٌ	تھوڑا سا شریف ایک مرد، صیغہ واحد مذکر مصغر صفت مشبہ، ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل
شُرَيِّفَةٌ	تھوڑی سی شریف ایک عورت، صیغہ واحد مؤنث مصغر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعل

صفت مشبہ کی بناء

شریف کو یشرف سے اس طرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کرکے فاء کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا، تیسری جگہ پر یائے

besturdubooks.wordpress.com

ساکنہ علامت صفت مشبہ لگادی اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسم کو جاری کر دیا

شَرِيْفَانِ کو شَرِيْفٌ سے ضَارِبَانِ کی طرح اور شَرِيْفُوْنَ کو شَرِيْفٌ سے ضَارِبُوْنَ کی طرح بنایا

شُرَفَاءُ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ، عین کلمہ کو فتحہ دیکر یائے ساکنہ کو حذف کر دیا، اور آخر میں الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف ہوگئی

شُرْفَانٌ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیکر عین کلمہ کو ساکن کیا، یائے ساکنہ کو حذف کیا اور آخر میں الف نون زائدتان علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادیا، اور کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کیوجہ سے نون پر اعراب جاری کر دیا۔

شِرْفَانٌ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ فاء کلمہ کو کسرہ دیکر عین کلمہ کو ساکن کر دیا اور یائے ساکنہ کو حذف کیا اور آخر میں الف نون زائدتان علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادیا، اور کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کیوجہ سے نون پر اعراب جاری کیا۔

شِرَافٌ کو شَرِيْفٌ سے اسطرح بنایا کہ فاءکلمہ کو کسرہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیا، یائے ساکنہ کو حذف کر کے اسکی جگہ پر الف علامت جمع مذکر مکسر لگادیا

شُرُوْفٌ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ فاء اور عین کلمہ کو ضمہ دیا یائے ساکنہ کو حذف کر کے اس کی جگہ واؤ ساکن علامت جمع مذکر مکسر لگادیا۔

شُرُفٌ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ فاء اور عین کلمہ کو ضمہ دیکر یائے ساکنہ کو حذف کیا

اَشْرَافٌ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں ہمزہ مفتوحہ فاء کلمہ کے ساکن ہونے کے ساتھ لگادیا عین کلمہ کو فتحہ دیا اور یاء ساکنہ کو حذف کر کے اس کی جگہ الف علامت جمع مذکر مکسر لگادیا۔

اَشْرِفَاءُ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں ہمزہ مفتوحہ فاءکلمہ کے ساکن ہونے کیساتھ لگادیا اور یاء ساکنہ کو حذف کر کے آخر میں الف ممدودہ علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کیوجہ سے حذف ہوگئی

اَشْرِفَةٌ کو شَرِيْفٌ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں ہمزہ مفتوحہ فاء کلمہ کے ساکن ہونے کیساتھ لگادیا اور یائے ساکنہ کو حذف کر کے آخر میں تائے متحرکہ علامت جمع مذکر مکسر ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا اور کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کی وجہ

besturdubooks.wordpress.com

سے اس پر اعراب جاری کر دیا۔

شَرِیْفَةٌ، شَرِیْفَتَانِ ، شَرِیْفَاتٌ کی بناء۔ ضَارِبَةٌ ، ضَارِبَتَانِ ، ضَارِبَاتٌ کی بناء کی طرح ہے

شَرَائِفُ کو شَرِیْفَةٌ سے اس طرح بنایا کہ جمع اقصی بنانے کے طریقہ کے مطابق، حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کر دوسرے کو فتحہ دیا، تیسری جگہ پر الف جمع اقصیٰ لگا دیا، آخر سے تائے واحدہ کو حذف کیا کیونکہ واحد اور جمع میں تضاد ہے، اس کے بعد مفرد مکبر میں دو حرف باقی تھے تو پہلے کو کسرہ دیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف ہوگئی، تو شَرَایِفُ بن گیا، اب یاء الف مفاعل کے بعد واقع ہے تو اسکو ہمزہ سے تبدیل کیا، پس شَرَائِفُ بن گیا۔

شُرَیِّفٌ، کو شَرِیْفٌ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی، اس کے بعد مفرد مکبر میں دو حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا تو شُرَیْیِفٌ بن گیا اب ایک جنس کے دو حرف ایک ساتھ جمع ہیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہے اس کو دوسرے میں مدغم کیا تو شُرَیِّفٌ بن گیا

شُرَیِّفَةٌ کو شَرِیْفَةٌ سے اس طرح بنایا کہ حرف اول کو ضمہ اور دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی، اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے جن میں تیسرا حرف تائے مدورہ ہے تو ان میں سے حرف اول کو کسرہ دیکر باقی کو اپنے حال پر چھوڑ دیا تو شُرَیْیِفَةٌ بن گیا، اب ایک جنس کے دو حرف ایک ساتھ جمع ہیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو اسکو دوسرے میں مدغم کر دیا۔

قانون سے پہلے ایک فائدہ:۔ وزن کی تین قسمیں ہیں (۱) وزن صرفی، (۲) وزن صوری (۳) وزن عروضی۔

نمبرا:۔ وزن صرفی:۔ وہ ہوتا ہے جسمیں موزون کلمہ کی حرکات وسکنات اور حروف اصلی وزائدہ کا لحاظ رکھا گیا ہو یعنی حروف اصلی کے مقابلے میں فاء، عین اور لام کو لایا گیا ہو اور حروف زائدہ حسب سابق آئے ہو اور موزون میں جس حرف پر جو حرکت یا سکون ہو وزن میں بھی اسی طرح ہو جیسے شَرِیْفٌ بروزن فَعِیْلٌ اور شَرَائِفُ بروزن فَعَائِلُ۔

نمبر۲:۔ وزن صوری:۔ وہ ہوتا ہے جسمیں موزون کلمہ کے حروف اصلی اور زائد کا اعتبار نہ کیا گیا ہو، بلکہ صرف حرکات و سکنات کا لحاظ رکھا گیا ہو جیسے شَرَائِفُ بروزن مَفَاعِلُ یا اَفَاعِلُ کہ یہاں حروف اصلی وزائد کا اعتبار نہیں کیا گیا ورنہ حروف اصلی شین، راء، فاء، ہیں۔ اس اعتبار سے وزن فَعَائِلُ ہے، بلکہ یہاں صرف موزون کی حرکات وسکنات کا اعتبار کیا گیا ہے کہ شَرَائِفُ میں پہلے دونوں حرف مفتوح تیسرا ساکن چوتھا مکسور اور پانچواں مضموم ہے تو مَفَاعِلُ یا اَفَاعِلُ وزن

besturdubooks.wordpress.com

میں بھی اسی طرح ہے

نمبر۳:۔ وزن عروضی وہ ہوتا ہے کہ جسمیں نہ تو موزون کلمہ کے حروف اصلی اور زائد کا اعتبار کیا گیا ہو اور نہ ہی ان مخصوص حرکات وسکنات کا، بلکہ صرف اس بات کا خیال رکھا گیا ہو کہ متحرک حرف کے مقابلے میں متحرک اور ساکن کے مقابلے میں ساکن ہو جیسے شَرِیْفٌ بروزن فُعُوْلٌ کہ فُعُوْلٌ میں نہ تو حروف اصلی وزائد کا اعتبار کیا گیا ہے (ورنہ پھر اس کا وزن فَعِیْلٌ ہوتا) اور نہ ہی ان مخصوص حرکات وسکنات کا کیونکہ شَرِیْفٌ میں پہلا حرف مفتوح دوسرا مکسور ہے جبکہ فُعُوْلٌ میں پہلے دونوں حرف مضموم ہیں بس اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ شَرِیْفٌ میں پہلے دونوں حرف متحرک ہیں تو فُعُوْلٌ میں بھی اسی طرح ہیں اگر چہ دونوں کی حرکات مختلف ہیں اور اسی طرح مَضْرُوْبٌ بروزن فَاعُوْلٌ۔

علم الصرف میں عام طور پر وزن صرفی ہی کا اعتبار ہوتا ہے سوائے آنے والے قانون کے کہ اسمیں وزن صوری کا اعتبار ہوتا ہے اور وزن عروضی کا اعتبار علم عروض کے اندر ہوتا ہے۔

فائدہ نمبر۲:۔ الف مفاعل اس جمع اقصیٰ والے الف کو کہتے ہیں جسکے بعد دو حرف ہوں جیسے مَضَارِبُ، مَسَاجِدُ، اور شَرَائِفُ وغیرہ۔

> قانون:۔ ہر حرف علت کہ واقع شد بعد از الف مفاعل۔ آں را بہ ہمزہ بدل کنند وجوبا۔ زائدہ را مطلقا واصلیہ را بشرط تقدم حرف علت بر الف مفاعل

قانون نمبر۲۲:۔ شَرَائِفُ والا قانون

جب الف مَفَاعِل کے بعد حرف علت واقع ہو تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اگر حرف علت زائد ہو، تو بغیر کسی شرط کے ہمزہ سے بدل دیا جائیگا خواہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو، اور اگر حرف علت اصلی ہو تو پھر شرط یہ ہے کہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

حرف علت زائد کی مثال جیسے شَرَائِفُ جو اصل میں شَرَایِفُ تھا۔

حرف علت اصلی کی مثال جیسے قَوَائِلُ اور بَوَائِعُ جو اصل میں قَوَاوِلُ اور بَوَایِعُ تھے

احترازی مثالیں، ۱:۔ مَوَاعِدُ اس میں حرف علت الف مَفَاعِلُ کے بعد نہیں ہے، ۲:۔ مَقَاوِلُ اور مَبَایِعُ ان میں حرف علت اصلی ہے اور اصلی کیلئے شرط یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو اور یہاں ایسا نہیں ہے

besturdubooks.wordpress.com

باقی مَصَائِبُ جو اصل میں مَصَاوِبُ تھا اسمیں جو واؤ حرف علت، اصلی ہونے کے باوجود ہمزہ سے تبدیل ہوا ہے حالانکہ الف مفاعل سے قبل حرف علت نہیں ہے تو یہ شاذ ہے

﴿ختم شد ابواب ثلاثی مجرد صحیح بفضل اللہ تعالی﴾

(آغاز ابواب ثلاثی مزید فیہ صحیح (بناء، قوانین، وگردان)

فائدہ:۔ اسم آلہ، اور اسم تفضیل ثلاثی مجرد کیساتھ خاص ہیں غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتے۔

اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ کے معنی ادا کرنے کا ارادہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوبہ باب کے معرف باللام مصدر سے پہلے لفظ ما بہ لگا دیا جائے، اسم آلہ والا معنی ادا ہو جائے گا جیسے مَابِهِ الْاِكْرَمُ (اکرام کرنے کا آلہ) مَابِهِ الاِجْتِنَابُ (بچنے کا آلہ)

اور اگر غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو اسکا طریقہ یہ ہے کہ لفظ أَشَدُّ یا أَكْثَرُ کے بعد مطلوبہ باب کا مصدر منصوب ذکر کیا جائے جیسے أَكْثَرُ اِكْرَاماً (بہت اکرام کرنے والا) اور أَشَدُّ اِجْتِنَاباً (بہت زیادہ بچنے والا)

فعل التعجب بھی ثلاثی مجرد کیساتھ خاص ہے مزید سے نہیں آتا۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال چون اَلْاِكْرَامُ بمعنی (عزت دینا، اکرام کرنا)

أَكْرَمَ، يُكْرِمُ، اِكْرَاماً، فهو مُكْرِمٌ، و أُكْرِمَ، يُكْرَمُ، اِكْرَاماً، فذاك مُكْرَمٌ، لَمْ يُكْرِمْ، لَمْ يُكْرَمْ، لَا يُكْرِمُ، لَا يُكْرَمُ، لَنْ يُكْرِمَ، لَنْ يُكْرَمَ، الامر منه أَكْرِمْ، لِتُكْرَمْ، لِيُكْرِمْ، لِيُكْرَمْ، والنهى عنه لَا تُكْرِمْ، لَا تُكْرَمْ، لَا يُكْرِمْ، لَا يُكْرَمْ، الظرف منه مُكْرَمٌ، مُكْرَمَانِ، مُكْرَمَاتٌ،

تنبیہ:۔ غیر ثلاثی مجرد کے ابواب میں صرف ماضی کے پہلے صیغہ کی بناء لکھنے پر اکتفا کیا جائیگا کہ اسکی بناء ثلاثی مجرد سے مختلف ہے باقی تصاریف کی بناء ثلاثی مجرد کی طرح ہیں معمولی فرق کے ساتھ۔ جہاں زیادہ فرق ہو، وہاں وضاحت کر دی جائیگی جیسے کہ باب افعال کے مضارع معلوم اور امر حاضر معلوم کی بناء کی یہاں وضاحت کر دی گئی ہے۔

اس باب کی ماضی کے پہلے صیغہ کی بناء اس طرح ہے کہ أَكْرَمَ کو اِكْرَاماً مصدر سے بنایا۔ ہمزہ کے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کر کے الف اور تنوین علامت مصدر کو حذف کر کے آخر کو مبنی بر فتحہ بنا دیا

besturdubooks.wordpress.com

سوال:۔ اَکْرَمْنَ صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل ماضی جو اَکْرَمَتْ سے بنا ہے آخر میں نون مفتوحہ علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل لگا کر۔ پس اَکْرَمَتْنَ بن جانے کے بعد دو علامت تانیث میں سے تائے واحدہ تو ضَرَبْنَ کے پہلے قانون سے حذف ہوئی ہے اس کے بعد اَکْرَمَنَ بن گیا یہاں ماقبل آخر کس قانون کی رو سے ساکن ہوا؟ ضَرَبْنَ کا دوسرا قانون تو اسلئے جاری نہیں ہوسکتا کہ یہاں چار حرکات مسلسل نہیں ہیں بلکہ تین ہیں۔

جواب:۔ اَکْرَمْنَ اور اس جیسے دوسرے صیغوں میں جو ماقبل آخر ساکن کر دیا جاتا ہے یہ عمل جمع مؤنث غائب فعل ماضی کے ان صیغوں کے ساتھ مناسبت کی خاطر کیا جاتا ہے جن میں ماقبل آخر ساکن کیا جاتا ہے چار حرکات مسلسل جمع ہونے کیوجہ سے جیسے ضَرَبْنَ، فَتَحْنَ وغیرہ کہ (اصل میں ضَرَبَنَ فَتَحَنَ تھے) اب اَکْرَمْنَ وغیرہ میں اگرچہ چار حرکات مسلسل جمع نہیں ہیں لیکن چونکہ ضَرَبْنَ وغیرہ صیغوں میں نون جمع مؤنث کا ماقبل ساکن ہوتا ہے تو ان سے مناسبت کی غرض سے یہاں اَکْرَمْنَ میں بھی ماقبل آخر ساکن کیا کیونکہ علم صرف میں مناسبت باب کو بڑی اہمیت حاصل ہے اگر یہاں ماقبل آخر کو ساکن نہ کیا جاتا تو جمع مؤنث غائب فعل ماضی کے صیغوں میں مناسبت نہ ہوتی بعض صیغوں میں ماقبل آخر ساکن ہوتا اور بعض میں متحرک۔

باب افعال کے مضارع معلوم کی بناء

یُکْرِمُ، تُکْرِمُ، اُکْرِمُ اور نُکْرِمُ کو اَکْرَمَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف اتین مضمومہ لگا کر عین کلمہ کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے تو یُؤَکْرِمُ تُؤَکْرِمُ، اُءَکْرِمُ اور نُؤَکْرِمُ بن گئے، اب واحد متکلم کے صیغہ (یعنی ۔۔۔۔۔۔ اُءَکْرِمُ) میں دو متحرک ہمزے ایک ساتھ جمع ہو گئے اور دو متحرک ہمزوں کا ایک ساتھ جمع ہونا ثقیل ہے اب مہموز کے قانون (یعنی جَاءٍ اور اُوَادِمُ والا قانون) کا تقاضا تو یہ تھا، کہ دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا جائے لیکن تخفیف کی غرض سے خلاف قیاس دوسرے ہمزہ کو حذف کیا تو اُکْرِمُ بن گیا پھر اس صیغہ کی مناسبت کی خاطر باقی صیغوں سے بھی ہمزہ حذف کیا، اگرچہ ان میں دو ہمزہ جمع نہیں تھے۔

فائدہ:۔ باب افعال کا امر حاضر معلوم اصل مضارع سے بنتا ہے (یعنی ہمزہ کے حذف ہونے سے پہلے جو مضارع ہے) اس باب کے امر حاضر کے شروع میں جو ہمزہ مفتوحہ ہوتا ہے وہ ہمزہ قطعی ہوتا ہے ہمزہ وصلی نہیں ہوتا کیونکہ امر کا ہمزہ وصلی مکسور یا مضموم ہوتا ہے مفتوح نہیں ہوتا۔

besturdubooks.wordpress.com

باب افعال کے امر حاضر کی بناء:۔ اَکْرِمْ کو تُـاَکْرِمُ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا اور اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر میں وقف کیا جس کی وجہ سے حرکت گئی۔

اَکْرِمَا کو تُـاَکْرِمَانِ سے اسطرح بنایا کہ حرف اتین کو حذف کیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر میں وقف کیا جس کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا، اسی طرح آخر تک۔

قانون سے پہلے ایک فائدہ:۔ ہمزہ کی تین قسمیں ہیں (۱) ہمزہ وصلی۔ (۲) ہمزہ اصلی۔ (۳) ہمزہ قطعی:۔

(۱) ہمزہ اصلی: وہ ہوتا ہے:۔ جو فاء، عین اور لام میں سے کسی کے مقابلے میں ہو جیسے اَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ،

(۲) ہمزہ وصلی وہ ہوتا ہے:۔ جو ابتداء میں واقع ہو زائد ہو اور کبھی کبھی حذف ہوتا ہو جیسے اَلْحَمْدُ

(۳) ہمزہ قطعی وہ ہوتا ہے:۔ جو زائد ہو، ابتداء میں واقع ہو، اور حذف نہ ہوتا ہو

ہمزہ قطعی کی آٹھ قسمیں ہیں

(۱) باب افعال کا ہمزہ جیسے اَکْرَمَ، اَکْرِمْ، (۲) مضارع کے واحد متکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرِبُ، (۳) اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے اَضْرَبُ، (۴) جمع مکسر کا ہمزہ جیسے اَضْرَابٌ (۵) علم کا ہمزہ جیسے اِبْرَاهِيْمُ، (۶) فعل التعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهٗ، (۷) مبنی کا ہمزہ جیسے اَنْتَ، اَنَا، (۸) استفہام کا ہمزہ جیسے اَصُمْتَ الْيَوْمَ؟

بعض حضرات نے ہمزہ قطعی کی اور بھی قسمیں بیان کی ہیں مثلاً نام کا ہمزہ جیسے اِبْرِيْقٌ، اِسْتَبْرَقٌ صفت مشبہ کا ہمزہ جیسے اَحْمَرُ، اَعْرَجُ، لفظ اللّٰہ کا ہمزہ جب اس پر یاء حرف ندا داخل ہو جیسے يَا اَللّٰهُ، ان اقسام کے علاوہ باقی ہمزہ وصلی ہوتا ہے (سوائے ہمزہ اصلی کے)

> قانون:۔ ہر ہمزہ زائدہ کہ واقع شود در اول کلمہ وصلی باشد یا قطعی، حکم وصلی ایں کہ در درج کلام و بمتحرک شدن مابعد بیفتد و حکم قطعی عکس ایں است

قانون نمبر ۲۳:۔ ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی والا قانون

اس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت یہ ہے:۔ کہ جب ہمزہ وصلی درمیان میں واقع ہو یا اس کا مابعد متحرک ہو جائے تو اسکو حذف کرنا واجب

besturdubooks.wordpress.com

ہے۔

درمیان میں واقع ہونے کی مثال جیسے فَاضْرِبْ جو اصل میں اِضْرِبْ تھا، اسکے مابعد کے متحرک ہونے کی مثال جیسے سَلْ جو اصل میں اِسْئَلْ تھا، یَسَلُ والا قانون سے ہمزہ کی حرکت سین کو دیکر اس کو حذف کر دیا تو اِسَلْ بن گیا پھر اس قانون سے ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا پس سَلْ بن گیا

(۲) دوسری صورت یہ ہے:۔ کہ ہمزہ قطعی کو ہر حالت میں برقرار رکھنا واجب ہے خواہ درمیان میں واقع ہو جائے یا اس کا مابعد متحرک ہو جائے جیسے اَکْرَمَ سے فَاَکْرَمَ یہاں درمیان میں واقع ہونے کے باوجود ہمزہ حذف نہ ہوا، اسلئے کہ قطعی ہے، اور اَعِدُّ یہاں مابعد کے متحرک ہونے کے باوجود ہمزہ موجود ہے

قانون:۔ ہر باب کہ ماضی او چہار حرفی باشد در مضارع معلوم او حرف اتین را حرکت ضمہ می دہند وجوبا

قانون نمبر ۲۴:۔ مضارع معلوم کا پہلا قانون

ہر وہ باب جسکی ماضی کا پہلا صیغہ چار حرفی ہو تو اسکے مضارع معلوم میں حرف اتین کو ضمہ دینا واجب ہے۔

اور اگر ماضی چار حرفی نہ ہو تو پھر مضارع معلوم میں حرف اتین کو فتحہ دینا واجب ہے۔

ماضی چار حرفی کی مثال:۔ جیسے اَکْرَمَ اسکا مضارع معلوم یُکْرِمُ، یُکْرِمَانِ ۔ الخ ہے۔

ایسے ابواب جنکی ماضی کا پہلا صیغہ چار حرفی ہو کل چار ہیں (۱) باب افعال (۲) باب تفعیل (۳) باب مفاعلہ (۴) باب فعللة

ماضی چار حرفی نہ ہونے کی مثال:۔ جیسے ضَرَبَ اسکا مضارع معلوم یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ الخ ہے۔ اسی طرح فَتَحَ، اِکْتَسَبَ، اِحْمَرَّ۔ جنکا مضارع معلوم یَفْتَحُ، یَکْتَسِبُ، یَحْمَرُّ ہیں ان سب میں حرف اتین مفتوح ہے

قانون:۔ ہر باب کہ در اول ماضی او تائے زائدہ مطردہ باشد در مضارع معلوم او ماقبل آخر را بر حال خود می دارند وجوبا، واگر تائے زائدہ مطردہ نباشد کسرہ می دہند سوائے ابواب ثلاثی مجرد۔

قانون ۲۵:۔ مضارع معلوم کا دوسرا قانون

اس کی دو صورتیں ہیں

besturdubooks.wordpress.com

(۱) پہلی صورت یہ ہے:۔ کہ جس باب کی ماضی کی ابتداء میں تاءزائدہ ہو، اس کے مضارع معلوم میں ماقبل آخر کو مفتوح پڑھنا واجب ہے، اتفاقی مثال جیسے تَصَرَّفَ سے یَتَصَرَّفُ اور تَضَارَبَ سے یَتَضَارَبُ تَدَحْرَجَ سے یَتَدَحْرَجُ

احترازی مثال جیسے یَضْرِبُ، اسکی ماضی کی ابتداء میں تاءزائدہ نہیں ہے

(۲) دوسری صورت یہ ہے:۔ کہ ثلاثی مجرد کے علاوہ ہر وہ باب جس کی ماضی کی ابتداء میں تاءزائدہ نہ ہو، اسکے مضارع معلوم میں ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ اور اِکْتَسَبَ سے یَکْتَسِبُ۔

احترازی مثال جیسے یَنْصُرُ یہ ثلاثی مجرد ہے اور یَتَصَرَّفُ اس کی ماضی کی ابتداء میں تاءزائدہ ہے۔

اس قانون میں تاءزائدہ مطردہ سے مراد وہ تاء ہے جو حروف اصلیہ میں سے نہ ہو اور باب کے ہر صیغہ میں موجود ہو اور یہ پہلے گزرا ہے کہ تائے زائدہ والے ابواب کل تین ہیں (۱) تَفَعُّل (۲) تَفَاعُل (۳) تَفَعْلُل۔

اس قانون کے متن میں جو یہ کہا ہے کہ مضارع معلوم میں ماقبل آخر کو اپنے حال پر چھوڑنا واجب ہے تو یہاں اپنے حال سے مراد مفتوح ہونا ہے کیونکہ فعل مضارع ماضی سے بنتا ہے اور تائے زائدہ والے ابواب کے فعل ماضی میں ماقبل آخر مفتوح ہوتا ہے

قانون:۔ ہر تائے مضارع کہ داخل شود بر تائے تَفَعُّل، یا تَفَاعُل یا تَفَعْلُل، در مضارع معلوم او حذف یکے جائز است

قانون نمبر ۲۶:۔ مضارع معلوم کا تیسرا قانون

جب باب تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ اور تَفَعْلُلٌ کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہو جائیں تو ان میں سے ایک کا حذف کرنا جائز ہے

اتفاقی مثال جیسے تَصَرَّفُ جو اصل میں تَتَصَرَّفُ تھا اور تَضَارَبُ جو اصل میں تَتَضَارَبُ تھا اور تَدَحْرَجُ جو اصل میں تَتَدَحْرَجُ تھا۔

احترازی مثالیں (۱) تَتَرَّكُ یہ تاءزائدہ والا باب نہیں ہے (۲) تُتَصَرَّفُ یہ مضارع معلوم نہیں ہے (۳) یَتَصَرَّفُ

besturdubooks.wordpress.com

اسمیں دوتاء نہیں ہیں،

مصنفؒ نے یہاں ماضی مجہول کے بھی دو قانون ذکر کیے ہیں لیکن ہم نے اختصار کی غرض سے ان دونوں کو ماضی مجہول کے پہلے قانون کے ساتھ ملا کر کتاب کی ابتداء میں ذکر کیے ہیں اور وہاں اس پر تنبیہ بھی کی ہے

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفْعِیْل :چون اَلتَّصْرِیْفُ بمعنی پھیرنا

صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفاً فهو مُصَرِّفٌ و صُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفاً فذاك مُصَرَّفٌ لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرَّفْ لَا يُصَرِّفُ لَا يُصَرَّفُ لَن يُّصَرِّفَ لَن يُّصَرَّفَ الامر منه صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِيُصَرِّفْ لِيُصَرَّفْ والنهى عنه لَا تُصَرِّفْ لَا تُصَرَّفْ لَا يُصَرِّفْ لَا يُصَرَّفْ الظرف منه مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ

صَرَّفَ کو تَصْرِيْفٌ مصدر سے اس طرح بنایا کہ یاء اور تاء علامت مصدر کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ دیا عین کلمہ کو مشدد مفتوحہ بنادیا اور آخر سے تنوین علامت اسم کو حذف کر کے اسکو مَبْنِی بر فتحہ بنادیا

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مُفَاعَلَة :چون اَلْمُضَارَبَةُ بمعنی ایک دوسرے کو مارنا،

ضَارَبَ يُضَارِبُ مُضَارَبَةً فهو مُضَارِبٌ و ضُوْرِبَ يُضَارَبُ مُضَارَبَةً فذاك مُضَارَبٌ لَمْ يُضَارِبْ لَمْ يُضَارَبْ لَا يُضَارِبُ لَا يُضَارَبُ لَن يُّضَارِبَ لَن يُّضَارَبَ الامر منه ضَارِبْ لِتُضَارَبْ لِيُضَارِبْ لِيُضَارَبْ والنهى عنه لَا تُضَارِبْ لَا تُضَارَبْ لَا يُضَارِبْ لَا يُضَارَبْ الظرف منه مُضَارَبٌ مُضَارَبَانِ مُضَارَبَاتٌ۔

☆ضَارَبَ کو مُضَارَبَةٌ مصدر سے اس طرح بنایا کہ شروع سے میم ور آخر سے تاء متحرکہ اور تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے آخر کو مبنی بر فتحہ بنادیا آخر تک تمام گردان اور انکی بناء، دہرانا مت بھولیے گا۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعُّلْ :چون اَلتَّصَرُّفُ (کسی کام میں ہاتھ ڈالنا)

تَصَرَّفَ يَتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فهو مُتَصَرِّفٌ وتُصُرِّفَ يُتَصَرَّفُ تَصَرُّفاً فذاك مُتَصَرَّفٌ لَمْ يَتَصَرَّفْ لَمْ يُتَصَرَّفْ لَا يَتَصَرَّفُ لَا يُتَصَرَّفُ لَن يَّتَصَرَّفَ لَن يُّتَصَرَّفَ الامر منه تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ لِيَتَصَرَّفْ لِيُتَصَرَّفْ والنهى عنه لَا تَتَصَرَّفْ لَا تُتَصَرَّفْ

besturdubooks.wordpress.com

لاَ يَتَصَرَّفْ لاَ يُتَصَرَّفْ الظرف منه مُتَصَرَّفٌ مُتَصَرَّفَانِ مُتَصَرَّفَاتٌ

☆تَصَرَّفَ کو تَصَرُّفاً سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ کوفتحہ دیکر آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے اسکو مبنی برفتحہ بنادیا باقی بناء ثلاثی مجرد کی طرح ہے۔امر حاضر معلوم کی گردان ۔ تَصَرَّفْ تَصَرَّفَا تَصَرَّفُوْا تَصَرَّفِيْ، تَصَرَّفَا، تَصَرَّفْنَ وعلی ھذا القیاس۔قوانین بھی جاری کرتے جایئے مثلاً مضارع معلوم کے ہر ایک صیغہ میں مضارع معلوم کے تین قوانین میں سے کوئی ضرور جاری ہوتا ہے جیسے يَتَصَرَّفُ يَتَصَرَّفَانِ يَتَصَرَّفُوْنَ انمیں مضارع معلوم کا پہلا قانون جاری ہوتا ہے کہ ماضی کا پہلا صیغہ چار حرفی نہ ہونے کیوجہ سے مضارع معلوم میں حرف اتین مفتوح ہے، اسی طرح مضارع معلوم کے دوسرے قانون کی پہلی صورت جاری ہوتی ہے کہ ماضی کی ابتداء میں تاء زائدہ ہونے کیوجہ سے یہاں ماقبل آخر یعنی راء مفتوح ہےاور تَتَصَرَّفُ تَتَصَرَّفَانِ الخ میں مضارع معلوم کا تیسرا قانون جاری ہوتا ہے لھذا، ایک تاء کوحذف کر کے تَصَرَّفُ تَصَرَّفَانِ الخ پڑھنا جائز ہے

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَاعُلٌ: چون اَلتَّضَارُبُ بمعنی ایک دوسرے کو مارنا

تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ تَضَارُباً فهو مُتَضَارِبٌ و تُضُوْرِبَ يُتَضَارَبُ تَضَارُباً فذاك مُتَضَارَبٌ لَمْ يَتَضَارَبْ لَمْ يُتَضَارَبْ لَايَتَضَارَبُ لاَ يُتَضَارَبُ لَن يَّتَضَارَبَ لَن يُّتَضَارَبَ الامر منه تَضَارَبْ لِتُتَضَارَبْ لِيَتَضَارَبْ لِيُتَضَارَبْ والنهى عنه لَاتَتَضَارَبْ لَاتُتَضَارَبْ لَايَتَضَارَبْ لَايُتَضَارَبْ الظرف منه مُتَضَارَبٌ مُتَضَارَبَانِ مُتَضَارَبَاتٌ۔

تَضَارَبَ کو تَضَارُباً مصدر سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ کوفتحہ دیکر آخر سے تنوین علامت اسم کو حذف کر کے اس کو مبنی برفتحہ بنادیا۔گردان اور بناء دہراتے جایئے اور قوانین جاری کرتے جایئے اس باب کے مضارع معلوم میں بھی مضارع کے تین قوانین میں سے کوئی لازمی جاری ہوتا ہے۔

اسم فاعل واسم مفعول کی گردان میں انکے قوانین جاری ہوتے ہیں، لَيَتَضَارَبْنَانِّ جیسے صیغوں میں الف فاصلہ والا قانون جاری ہوتا ہے تَضَارَبَ تَضَارَبَا الخ امر حاضر معلوم میں امر حاضر والا قانون کی تیسری صورت جاری ہوتی ہے لَمْ يَتَضَارَبَا لَمْ يَتَضَارَبُوْا الخ فعل جحد میں نون اعرابی والا قانون جاری ہوتا ہے، وعلی ھذا القیاس

besturdubooks.wordpress.com

باب افتعال کے قوانین

قانون:۔ ہر واوَ و یائے غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود مقابلہ فاءکلمہ باب اِفْتِعَال یا تَفَعُّل یا تفاعُل، آنرا تاء کردہ در تاء ادغام می کنند وجوبا بر اکثر لغت اہل حجاز در افتعال، و بر بعض لغت اہل حجاز در تفعل و تفاعل، مگر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ شاذ است

قانون نمبر ۲۷:۔ اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ والا قانون

جب باب اِفْتِعَال کے فاءکلمہ کی جگہ واو اور یاء میں سے کوئی واقع ہو اور ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو تو اکثر اہل حجاز کے نزدیک اس واو اور یاء کو تاء سے تبدیل کر تاء کو تائے افتعال میں مدغم کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے اِتَّقَدَ اور اِتَّسَرَ جو اصل میں اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھے باب افتعال کے فاءکلمہ کے مقابلہ میں اِوْتَقَدَ کے اندر واو اور اِیْتَسَرَ میں یاء واقع ہے اور ہمزہ سے تبدیل شدہ نہیں ہیں تو اس قانون سے واو اور یاء کو تاء سے تبدیل کیا پھر اس تاء کو تائے افتعال میں مدغم کیا۔

احترازی مثالیں جیسے اُوْتُمِرَ اور اِیْتَمَرَ: ان میں واو اور یاء ہمزہ سے مبدل ہیں کیونکہ اُوْتُمِرَ اصل میں اُؤْتُمِرَ تھا مادہ "اَمَرَ" ہے مہموز کے قانون (اٰمَنَ اِیْمَاناً) سے ہمزہ ساکنہ واو سے بدل گیا اور اِیْتَمَرَ اصل میں اِئْتَمَرَ تھا، مہموز کے اٰمَنَ اِیْمَاناً والا قانون کے مطابق ہمزہ ساکنہ یاء سے بدل گیا۔

اعتراض:۔ اِتَّخَذَ، جو اصل میں اِئْتَخَذَ تھا مادہ اَخَذَ ہے مہموز کے اٰمَنَ اِیْمَاناً والا قانون سے ہمزہ ساکنہ یاء سے تبدیل ہوا تو اِیْتَخَذَ بن گیا، اب اس یاء میں تو یہ قانون جاری نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے جبکہ قانون میں یہ شرط ہے کہ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو لیکن اسمیں تو قانون جاری کیا گیا کہ یاء کو تاء سے تبدیل کر تاء کو تاء میں مدغم کیا اور اِتَّخَذَ بن گیا، یہ کیوں؟

جواب:۔ یہ شاذ ہے خلاف قیاس یہاں یاء تاء سے تبدیل ہو کر مدغم ہو گئی ہے۔

اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ اِتَّخَذَ ماضی میں تو سمجھ آ گیا کہ اصل اِئْتَخَذَ تھا اولاً مہموز کا اٰمَنَ اِیْمَاناً والا قانون سے ہمزہ کو تاء سے تبدیل کیا پھر یہ اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والا قانون جاری ہوا، لیکن یَتَّخِذُ مضارع جو اصل میں یَأْتَخِذُ تھا اسمیں ہمزہ کو نسے

besturdubooks.wordpress.com

قانون کے تحت تاء سے تبدیل ہوا؟ یہاں تو اٰمَنَ، اِیْمَاناً والا قانون جاری نہیں ہوسکتا اسلئے کہ وہ دو ہمزوں میں جاری ہوتا ہے اسی طرح مہموز کا کوئی اور قانون بھی جاری نہیں ہوتا اور جب تک ہمزہ تاء سے تبدیل نہیں ہوتا تو تائے افتعال میں ادغام ممکن ہی نہیں پھر کیسے ادغام ہوا؟

جواب:۔ یَتَّخِذُ، اِتَّخَذَ (ماضی) سے بنا ہے (جیسے کہ بناء کا طریقہ ہے) شروع میں حرف اتین مفتوح لگا کر ماقبل آخر کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے تو یَـاِتَّخِذُ بن گیا ہمزہ وصلی درمیان میں واقع ہونے کی وجہ سے حذف ہوا۔ تو یَتَّخِذُ میں اِتَّقَدَ والا قانون کا جاری ہونا اس کی ماضی کے اعتبار سے ہے خود اس کے اعتبار سے نہیں۔

صاحب علم الصیغہ نے اپنے استاد کے حوالہ سے مذکورہ بالا اعتراض کا جواب یہ دیا ہے کہ یہ شاذ نہیں بلکہ اِتَّخَذَ، اِتَّبَعَ کی طرح ہے کہ جسطرح اِتَّبَعَ اصل میں اِتْتَبَعَ تھا اس کا فاکلمہ تاء ہے مجرد تَبِعَ یَتْبَعُ (از سَمِعَ) ہے متجانسین کے قاعدہ سے ایک تاء دوسری میں مدغم ہوگئی تو اسی طرح اِتَّخَذَ اصل میں اِتْتَخَذَ تھا (اِئْتَخَذَ نہیں) اس کا فاکلمہ بھی تاء ہے ہمزہ نہیں، اس کا مادہ تَخِذَ ہے (اَخَذَ نہیں) یہ ثلاثی مجرد میں تَخِذَ یَتْخَذُ از سَمِعَ یَسْمَعُ ہے (صحیح ہے مہموز نہیں) مضاعف کے قاعدہ کے مطابق اِتْتَخَذَ میں ایک تاء کا دوسری میں ادغام کیا اِتَّخَذَ، بن گیا، اسمیں اِتَّقَدَ والا قانون سرے سے جاری ہی نہیں ہوا جسکی بناء پر اس کو شاذ کہا جائے۔

تنبیہ:۔ اصلاً تو یہ قانون مثال کے قوانین میں سے ہے لیکن جاری باب افتعال میں ہوتا ہے اسلئے اس کو یہاں باب افتعال کے قوانین کے ساتھ ذکر کیا

بعض اہل حجاز کہتے ہیں کہ جب باب تفعّل اور تفاعل کے فاء کلمہ کی جگہ واؤ یا یاء واقع ہو اور ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو تو باب افتعال کی طرح یہاں بھی واو اور یاء کو تاء سے تبدیل کر باب تفعّل وتفاعل کی تاء کو اس تاء میں مدغم کرنا واجب ہے

تفعل کی مثال جیسے اِتَّعَّدَ، اور اِتَّسَّرَ جو اصل میں تَوَعَّدَ اور تَیَسَّرَ تھے

تفاعل کی مثال:۔ جیسے اِتَّاعَدَ اور اِتَّاسَرَ جو اصل میں تَوَاعَدَ اور تَیَاسَرَ تھے

ان چاروں مثالوں میں واو، اور یاء، باب تفعّل وتفاعل کے فاء کلمہ میں واقع ہیں تو اس قانون سے واو اور یاء کو تاء سے تبدیل کیا پھر تاء کو تاء میں مدغم کیا، اور ابتداء بالساکن محال ہے اسلئے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون :۔ اگر یکے از سین و شین کہ واقع شود مقابلہ فاء کلمہ افتعال، تائے وے را جنس فاء کلمہ کردہ جوازاً، وجنس را در جنس ادغام می کنند وجوباً

قانون نمبر ۲۸:۔ اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ والا قانون

جب باب اِفْتِعَال کے فاء کلمہ کی جگہ سین یا شین ہو، تو باب افتعال کی تاء کو فاء کلمہ کی جنس سے تبدیل کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں مدغم کرنا واجب ہے، یعنی اگر فاء کلمہ کی جگہ سین ہو تو تائے افتعال کو سین سے تبدیل کرنا جائز ہے اور سین میں مدغم کرنا واجب ہے اور اگر فاء کلمہ کی جگہ شین ہو تو تائے افتعال کو شین سے تبدیل کرنا جائز ہے اور شین کو شین میں مدغم کرنا واجب ہے

اتفاقی مثال :۔ اِسَّمَعَ اور اِشَّبَہَ جو اصل میں اِسْتَمَعَ اور اِشْتَبَہَ تھے، ان میں تاء افتعال کو سین اور شین سے بدلنا جائز ہے پھر ابدال کے بعد ادغام واجب ہے۔

احترازی مثالیں (۱) سَمِعَ یہ باب افتعال نہیں ہے (۲) اِکْتَسَبَ اس میں سین فاء کلمہ کی جگہ نہیں ہے۔

قانون :۔ اگر یکے از صاد، ضاد، طاء، ظاء، واقع شود در مقابلہ فاء کلمہ افتعال، تائے وے را طاء کنند وجوباً پس اگر مقابلہ فاء کلمہ طاء است ادغام واجب است، واگر ظاء است، اظہار یک طرفہ وادغام دوطرفہ، یعنی طاء را ظاء کردن وعکس او جائز است، واگر صاد، ضاد، باشد اظہار وادغام یک طرفہ، یعنی طاء را صاد، ضاد، کردن جائز است ونہ عکس او۔

قانون نمبر ۲۹:۔ اِظَّلَمَ اور اِطَّلَمَ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ جب باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ صاد، ضاد، طاء، اور ظاء، میں سے کوئی ایک حرف واقع ہو، تو باب افتعال کی تاء کو طاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

صاد کی مثال :۔ جیسے اِصْطَبَرَ جو اصل میں اِصْتَبَرَ تھا

ضاد کی مثال :۔ جیسے اِضْطَرَبَ جو اصل میں اِضْتَرَبَ تھا

besturdubooks.wordpress.com

طاء کی مثال :۔ جیسے اِطُّطَلَبَ جو اصل میں اِطْتَلَبَ تھا

ظاء کی مثال :۔ جیسے اِظْطَلَمَ جو اصل میں اِظْتَلَمَ تھا

پھر تائے افتعال کو طاء سے بدلنے کے بعد تین صورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت :۔ اگر فاء کلمہ کی جگہ طاء ہو، تو ادغام واجب ہے (یعنی فاء کلمہ کی طاء کو تائے افتعال سے تبدیل شدہ طاء میں مدغم کرنا واجب ہے) جیسے اِطَّلَبَ جو اصل میں اِطْطَلَبَ تھا۔

(۲) دوسری صورت :۔ اگر فاء کلمہ کی جگہ ظاء ہو تو اظہار بھی جائز ہے یعنی تاء افتعال کو طاء سے بدلنے کے بعد اپنے حال پر چھوڑنا اور ادغام نہ کرنا جیسے اِظْطَلَمَ جو اصل میں اِظْتَلَمَ تھا اور ادغام دوطرفہ بھی جائز ہے یعنی طاء کو ظاء سے تبدیل کر ظاء کو ظاء میں مدغم کرنا جیسے اِظَّلَمَ اور ظاء کو طاء سے تبدیل کر طاء کو طاء میں مدغم کرنا جیسے اِطَّلَمَ ان دونوں کی اصل اِظْطَلَمَ ہے۔

(۳) تیسری صورت :۔ اگر فاء کلمہ کی جگہ صاد یا ضاد ہو، تو اظہار بھی جائز ہے جیسے اِصْطَبَرَ، اور اِضْطَرَبَ، اور ایک طرفہ ادغام بھی جائز ہے یعنی طاء کو صاد یا ضاد سے تبدیل کر صاد کو صاد اور ضاد کو ضاد میں مدغم کرنا، جیسے اِصَّبَرَ جو اصل میں اِصْطَبَرَ تھا اور اِضَّرَبَ جو اصل میں اِضْطَرَبَ تھا۔ اِصْطَبَرَ میں طاء کو صاد سے اور اِضْطَرَبَ میں طاء کو ضاد سے تبدیل کیا تو اِصْصَبَرَ اور اِضْضَرَبَ بن گئے، پھر صاد کو صاد میں اور ضاد، کو ضاد میں مدغم کیا، یہاں ادغام دوطرفہ جائز نہیں لہذا، اِصْطَبَرَ میں صاد کو طاء سے تبدیل کر طاء، کو طاء میں مدغم کر کے اِطَّبَرَ، پڑھنا جائز نہیں۔
اسی طرح اِضْطَرَبَ، میں ضاد کو طاء سے بدل کر طاء کا طاء میں ادغام کر کے اِطَّرَبَ پڑھنا جائز نہیں۔ متن میں "دنہ عکس او" کا یہی مطلب ہے

قانون :۔ اگر یکے از دال، ذال، زاء واقع شود مقابلہ فاء کلمہ باب افتعال۔ تائے وے را دال کردہ وجوبا در دال ادغام می کنند وجوبا، وذال مثل ظاء، وزاء مثل صاد وضاد است

قانون نمبر ۳۰:۔ اِدَّكَرَ اور اِذَّكَرَ والا قانون۔

جب باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ دال، ذال اور زاء میں سے کوئی ایک حرف واقع ہو، تو باب افتعال کی تاء کو دال سے

besturdubooks.wordpress.com

تبدیل کرنا واجب ہے

دال کی مثال :۔ جیسے اِدَّغَمَ جو اصل میں اِدْتَغَمَ تھا

ذال کی مثال :۔ جیسے اِذَّکَرَ جو اصل میں اِذْتَکَرَ تھا

زاء کی مثال جیسے اِزْدَجَرَ جو اصل میں اِزْتَجَرَ تھا

تائے افتعال کو دال سے بدلنے کے بعد پھر اس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت :۔ اگر فاء کلمہ کی جگہ دال ہو تو دال کو دال میں مدغم کرنا واجب ہے جیسے اِدَّغَمَ اصل میں اِدْدَغَمَ تھا

(۲) دوسری صورت :۔ اگر فاء کلمہ کی جگہ ذال ہو تو اظہار بھی جائز ہے یعنی تاء کو دال سے بدلنے کے بعد اپنے حال پر چھوڑ نا اور ادغام نہ کرنا جیسے اِذْدَکَرَ اور دو طرفہ ادغام بھی جائز ہے یعنی دال کو ذال سے تبدیل کر ذال کو ذال میں مدغم کرنا جیسے اِذَّکَرَ، اور ذال کو دال سے تبدیل کر دال کو دال میں مدغم کرنا، جیسے اِدَّکَرَ دونوں کی اصل اِذْدَکَرَ ہے۔

(۳) تیسری صورت :۔ اگر فاء کلمہ کی جگہ زاء ہو تو اظہار بھی جائز ہے جیسے اِزْدَجَرَ اور ایک طرفہ ادغام بھی جائز ہے یعنی دال کو زاء سے تبدیل کر زاء کو زاء میں مدغم کرنا جیسے اِزَّجَرَ، جو اصل میں اِزْدَجَرَ تھا لیکن زاء کو دال سے بدل کر دال کو دال میں مدغم کر کے اِدَّجَرَ پڑھنا جائز نہیں۔

متن میں "وذال مثل ظاء،، کا مطلب یہ ہے کہ جسطرح فاء افتعال کے مقابلہ میں جب ظاء واقع ہو تو وہاں اِظَّلَمَ اِطَّلَمَ والا قانون سے اظہار بھی جائز ہے اور دو طرفہ ادغام بھی، تو اسطرح جب فائے افتعال کی جگہ ذال واقع ہو تو یہاں بھی ظاء کی طرح اظہار بھی جائز ہے اور دو طرفہ ادغام بھی۔ اور "وزاء مثل صاد و ضاد است" اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح فائے افتعال کی جگہ صاد یا ضاد واقع ہونے کی صورت میں اظہار بھی جائز ہوتا ہے اور یک طرفہ ادغام بھی، تو اسی طرح فائے افتعال کی جگہ زاء واقع ہونے کی صورت میں اس قانون کی رو سے اظہار بھی جائز ہے اور یک طرفہ ادغام بھی۔

قانون:۔ اگر ثاء واقع شود بمقابلہ فاء کلمہ افتعال اظہار یکطرفہ وادغام دو طرفہ جائز است مگر تاء را ثاء کردن اولی است

قانون نمبر ۳۱:۔ اِثَّبَتَ اور اِتَّبَتَ والا قانون

besturdubooks.wordpress.com

جب باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ ثاء ہو، تو اظہار بھی جائز ہے یعنی اپنے حال پر چھوڑنا جیسے اِثْتَبَتَ اور دو طرفہ ادغام بھی جائز ہے یعنی تاء کو ثاء سے تبدیل کر کے ثاء کو ثاء میں مدغم کرنا جیسے اِثَّبَتَ اور ثاء کو تاء سے تبدیل کر کے تاء کو تاء میں مدغم کرنا جیسے اِتَّبَتَ، دونوں کی اصل اِثْتَبَتَ ہے لیکن تاء کو ثاء سے تبدیل کر کے ادغام کرنا زیادہ بہتر ہے جیسے اِثَّبَتَ، کیونکہ ثاء حرف اصلی ہے اور تاء حرف زائد ہے تو زائد کو اصلی کا تابع بنانا زیادہ بہتر ہے بنسبت اصلی کو زائد کے تابع بنانے کے، احترازی مثال جیسے ثَبَتَ یہ باب افتعال نہیں ہے۔

تنبیہ:۔ قانون نمبر ۲۷ سے اس قانون نمبر ۳۱ تک یہ پانچ قوانین باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ سے متعلق تھے، اگلا قانون باب افتعال کے عین کلمہ اور باب تَفَعُّلٌ و تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ سے متعلق ہے۔

> قانون:۔ اگر یکے از دہ حروف مذکورہ بالا واقع شود مقابلہ عین کلمہ باب افتعال تائے وے را جنس عین کلمہ کردہ جوازا۔ ادغام می کنند وجوبا۔ واگر تاء واقع شود ادغام جائز است۔ واگر یکے از حروف مذکورہ واقع شود مقابلہ فاء کلمہ باب تفعل یا تفاعل، تائے آنہا را جنس فاء کلمہ کردہ جوازا، ادغام می کنند وجوبا۔ واگر تاء باشد ادغام جائز است۔

قانون نمبر ۳۲:۔ خَصَّمَ کَظَّمَ یا اِثَّاقَلَ اِطَّهَّرَ والا قانون

اس کی کل تین صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت یہ ہے:۔ کہ جب اِفْتِعَالٌ کے عین کلمہ کی جگہ س، ش، ص، ض، ط، ظ، د، ذ، ز، اور ثاء، ان دس حروف میں سے کوئی ایک واقع ہو، تو باب افتعال کی تاء کو عین کلمہ کی جنس سے تبدیل کرنا جائز ہے اور جنس کو جنس میں مدغم کرنا واجب ہے یعنی اگر عین افتعال کی جگہ سین ہو تو تائے افتعال کو سین بنانا جائز ہے اور سین کو سین میں مدغم کرنا واجب وعلی ھذا القیاس۔

اتفاقی مثال جیسے خَصَّمَ، اور کَظَّمَ جو اصل میں اِخْتَصَمَ۔ اور اِکْتَظَمَ تھے اِخْتَصَمَ میں عین افتعال کی جگہ مذکورہ دس حروف میں سے صاد اور اِکْتَظَمَ میں ظاء واقع ہے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس (یعنی اِخْتَصَمَ میں صاد اور اِکْتَظَمَ میں ظاء) سے تبدیل کیا تو اِخْصَصَمَ اور اِکْظَظَمَ، بن گئے پھر جنس کو جنس میں (یعنی صاد کو صاد میں اور ظاء کو ظاء

besturdubooks.wordpress.com

میں)اس طرح مدغم کیا کہ متجانسین میں سے حرف اول کی حرکت ماقبل کو دی (جو کہ اِخْصَصَمَ میں خاء ہے اور اِكْظَظَمَ میں کاف)تو اِخَصَّمَ اور اِكَظَّمَ بنے۔ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کیوجہ سے حذف ہوا تو خَصَّمَ، اور كَظَّمَ بن گئے،اسی طرح باقی حروف سمجھ لیں۔سین کی مثال جیسے بَسَّمَ شین کی مثال جیسے نَشَّرَ ضاد کی مثال فَضَّلَ ۔طاء کی مثال جیسے عَطَّرَ، دال کی مثال جیسے عَدَّلَ، ذال کی مثال جیسے عَذَّرَ، زاء کی مثال جیسے عَزَّلَ، ثاء کی مثال جیسے مَثَّلَ،ان تمام امثلہ کی اصل بالترتیب۔اِبْتَسَمَ ،اِنْتَشَرَ ،اِفْتَضَلَ ،اِعْتَطَرَ ،اِعْتَدَلَ ،اِعْتَذَرَ ،اِعْتَزَلَ ،اور اِمْتَثَلَ ہے،مذکورہ بالا طریقہ سے ادغام ہوا تو ہمزہ وصلی حذف ہوا۔

تنبیہ:۔مذکورہ امثلہ میں فاء کلمہ مفتوح ہے جیسے بَسَّمَ میں باء اور نَشَّرَ میں نون الخ یہ اسلئے کہ تائے افتعال کی حرکت فاء کلمہ کی طرف منتقل ہوئی ہے اور تاء افتعال مفتوح ہوتی ہے اسلئے فاء کلمہ بھی مفتوح ہے لیکن یہاں ان تمام مثالوں میں فاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے جیسے بِسَّمَ ،نِشَّرَ ،خِصَّمَ ،كِظَّمَ الخ یہ اسطرح کہ تاء افتعال کو عین کلمہ کی جنس سے تبدیل کرنے کے بعد اس کی حرکت ماقبل کو نہ دیجائے بلکہ حذف کر دی جائے اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کیا جائے تو یہاں التقائے ساکنین ہوگا فاء افتعال اور حرف مدغم کے درمیان پس التقائے ساکنین سے بچنے کیلئے ساکن اول یعنی فاء کلمہ کو کسرہ کی حرکت دی جائیگی کہ قاعدہ ہے اَلسَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ اسی طریقہ کے مطابق قرآن میں يَخِصِّمُوْنَ اور يَهِدِّيْ آیا ہے جو اصل میں يَخْتَصِمُوْنَ اور يَهْتَدِيْ تھا۔

احترازی مثال:۔جیسے اِسْتَمَعَ،اسمیں عین کلمہ کی جگہ دس حروف میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے:۔کہ جب باب تفعل اور تفاعل کے فاء کلمہ کی جگہ مذکورہ دس حروف میں سے کوئی حرف واقع ہو،تو باب تفعل اور تفاعل کی تاء کو فاء کلمہ کی جنس سے تبدیل کرنا جائز اور جنس کو جنس میں مدغم کرنا واجب ہے،

اتفاقی مثال:۔جیسے اِطَّهَّرَ جو اصل میں تَطَهَّرَ تھا اور اِثَّاقَلَ جو اصل میں تَثَاقَلَ تھا،تَطَهَّرَ باب تفعل میں طاء اور تَثَاقَلَ باب تفاعل میں ثاء فاء کلمہ کی جگہ واقع ہے،تو تَطَهَّرَ میں تائے تفعل کو فاء کلمہ کی جنس یعنی طاء سے اور تَثَاقَلَ میں تائے تفاعل کو ثاء سے تبدیل کیا تو طْطَهَّرَ اور ثْثَاقَلَ بن گئے پھر جنس کو جنس میں یعنی طاء کو طاء میں اور ثاء کو ثاء میں مدغم کیا (حرف اول کو ساکن کر کے)اب ابتدا بالساکن محال ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا پس اِطَّهَّرَ اور اِثَّاقَلَ بن گئے اسی طرح باقی حروف کی مثالیں سمجھ لیں جیسے اِذَّكَّرَ جو اصل میں تَذَكَّرَ تھا اور اِدَّارَكَ جو اصل میں تَدَارَكَ تھا اور اِصَّرَّفَ جو

besturdubooks.wordpress.com

اصل میں تَصَرَّفَ تھا اور اِضَّارَبَ جو اصل میں تَضَارَبَ تھا۔

سورۂ عَبَسَ میں یَذَّکَّرُ اور یَزَّکّٰی اسی قانون کے مطابق وارد ہیں۔ جنکی اصل یَتَذَکَّرُ اور یَتَزَکّٰی ہے ان میں ادغام کے بعد ابتدا بالساکن لازم نہیں آتی اسلئے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے۔

تنبیہ:۔ منشعب نامی کتاب کے مصنفؒ نے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں باب اِفَّعُّلْ اور اِفَّاعُلْ کا اضافہ کر کے کل چودہ باب بنائے ہیں باب اِفَّعُّلْ جیسے اِطَّھَّرَ یَطَّھَّرُ اِطَّھُّرًا اور اِفَّاعُلْ جیسے اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں کو مستقل باب شمار کرنا درست نہیں ہے بلکہ باب اِفَّعُّلْ دراصل باب تَفَعُّلْ ہے، اور باب اِفَّاعُلْ اصل میں باب تَفَاعُلْ ہے جو اسی قانون سے اِفَّعُّلْ اور اِفَّاعُلْ بنے ہیں لھٰذا ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بارہ ہی ہیں چودہ نہیں ہیں۔

احترازی مثال :۔ جیسے تَعَلُّمٌ۔ یہاں فاء کلمہ کی جگہ مذکورہ دس حروف میں سے کوئی حرف نہیں ہے۔

(۲) تیسری صورت یہ ہے:۔ کہ جب باب اِفْتِعَالٌ کے عین کلمہ کی جگہ تاء واقع ہو، یا باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ کی جگہ تاء ہو، تو ان دونوں صورتوں میں تاء کا تاء میں ادغام جائز ہے،

باب افتعال کی مثال جیسے قَتَّلَ جو اصل میں اِقْتَتَلَ بروزن اِفْتَعَلَ تھا مادہ قَتَلَ ہے عین اِفْتِعَالٌ تاء ہے، تو اس قانون سے تاء اِفْتِعَالٌ کی حرکت قاف کو دیکر تاء کو تاء میں مدغم کیا تو اِقَتَّلَ بن گیا ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کیوجہ سے حذف ہوا

باب تفعّل اور تفاعُل کی مثال جیسے اِتَّرَّكَ، اور اِتَّارَكَ جو اصل میں تَتَرَّكَ، اور تَتَارَكَ تھے باب تفعّل اور تفاعُل کے فاء کلمہ کی جگہ تاء واقع ہے، کیونکہ مادہ تَرَكَ ہے، تو تائے تفعّل و تفاعُل کو تائے ثانی میں مدغم کیا، اور ابتداء بالساکن محال ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لے آیا۔

فائدہ (۱):۔ لام تعریف وہ لام ہے جو کسی شئی کے متعین کرنے کیلئے آتا ہو جیسے اَلرَّجُلُ (معین آدمی) میں لام،

اور لام غیر تعریف وہ لام ہے جو کسی شئی کی تعین کیلئے نہ ہو بلکہ کلمہ کا بنیادی حرف ہو جیسے بَلْ اور ھَلْ کا لام۔

فائدہ (۲):۔ حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں (۱) حروف شمسیّہ۔ (۲) حروف قمریّہ

نمبرا:۔ حروف شمسیّہ وہ حروف ہوتے ہیں جن میں لام تعریف مدغم ہو جاتا ہے

besturdubooks.wordpress.com

نمبر۲:۔حروف قمریہ وہ حروف ہوتے ہیں جن میں لام تعریف مدغم نہیں ہوتا

حروف شمسیہ کل چودہ ہیں:۔ت، ث، د، ذ، ر،ز س،ش، ص،ض، ط،ظ، ل،ن۔

ان کے علاوہ، باقی حروف قمریہ ہیں وہ بھی چودہ ہیں ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ك، م،و، ء، ہ، ی

اعتراض:۔حروف ھجاء تو کل انتیس ہیں۔اوران دونوں قسموں میں کل اٹھائیس حروف ہیں تو انتیسواں حرف کہاں گیا؟

جواب:۔انتیسواں حرف الف ہے اور الف نہ حرف شمسی ہے اور نہ قمری ۔کیونکہ یہ تقسیم لام تعریف کے بعد واقع ہونے کے اعتبار سے ہے اور لام تعریف کے بعد الف نہیں آسکتا اسلئے کہ لام تعریف بھی ساکن ہوتا ہے اور الف بھی ساکن ہوتا ہے تو الف آنے سے التقائے ساکنین ہوگا جو درست نہیں ہے۔

سوال:۔مصنف نے حروف شمسیہ تیرہ بتلائے ہیں جبکہ یہ کل چودہ ہیں یہ کیوں؟

جواب:۔مصنفؒ نے لام کو ذکر نہیں کیا کیونکہ لام تعریف کے بعد لام آنے کی صورت میں ابدال نہیں ہوتا (کیونکہ لام کو لام سے بدلنا کوئی معنی نہیں رکھتا) یہاں صرف ادغام ہوتا ہے (ایک جنس کے دو حرف جمع ہونے کیوجہ سے) جبکہ مصنفؒ صرف ان حروف کو بیان کرنا چاہتے ہیں جنکے آنے کی صورت میں لام تعریف کا ابدال اور ادغام دونوں ہوتا ہو

دوسری بات یہ ہے کہ لام تعریف کے بعد ایک اور لام آنے کی صورت میں بقانون متجانسین (مضاعف) ادغام کا ہونا بالکل واضح اور متعین ہے اسلئے اسکو بیان کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

وجہ تسمیہ:۔حروف شمسیہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ شمس سورج کو کہتے ہیں پس جس طرح سورج کے نکلنے سے ستارے چھپ جاتے ہیں تو اسی طرح حرف شمسی کے آنے سے لام تعریف اسمیں مدغم ہوکر چھپ جاتا ہے۔

حروف قمریہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے:۔کہ قمر چاند کو کہتے ہیں پس جس طرح چاند کی موجودگی میں ستارے بھی موجود رہتے ہیں اسی طرح حرف قمری کی موجودگی بھی لام تعریف اپنے حال پر برقرار رہتا ہے مدغم نہیں ہوتا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ اگر یکے از یازدہ حروف مذکورہ وراء ونون بعد از لام تعریف واقع شود، لام را جنس ایشاں کردہ وجوبا، ادغام می کنند وجوبا۔ واگر یکے از ایشاں بعد از لام ساکن غیر تعریف واقع شود۔ لام را جنس ایشاں کردہ جوازا، ادغام می کنند وجوبا، سوائے راء چراکہ دریں جا واجب است

قانون نمبر ۳۳:۔ حروف شمسیہ اور حروف قمریہ والا قانون

اس کی تین صورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے:۔ کہ جب لام تعریف کے بعد حروف شمسیہ میں سے کوئی حرف واقع ہو، تو لام تعریف کو حرف شمسی کی جنس سے تبدیل کرنا بھی واجب اور جنس کو جنس میں مدغم کرنا بھی واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے اَلشَّمْسُ جو اصل میں اَلْشَمْسُ تھا، لام تعریف کے بعد شین حرف شمسی واقع ہے تو لام تعریف کو شین سے تبدیل کیا اَشْشَمْسُ بن گیا پھر شین کو شین میں مدغم کیا تو اَلشَّمْسُ بن گیا۔ لام تعریف یہاں لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

حروف شمسیہ کی مزید امثلہ جیسے اَلتَّائِبُ ، اَلثَّابِتُ ، اَلدَّلِيلُ ، اَلذَّاكِرُ ، اَلرَّحِيمُ وغیرہ جنکی اصل بالترتیب۔ اَلْتَائِبُ ، اَلْثَابِتُ ، اَلْدَلِيلُ ، اَلْذَاكِرُ ، اَلْرَحِيمُ ہے، مذکورہ طریقہ سے ابدال وادغام ہوا

احترازی مثال جیسے اَلْعَلِيمُ ہمیں لام تعریف کے بعد حرف شمسی نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے:۔ کہ جب لام ساکن غیر تعریف کے بعد کوئی حرف شمسی واقع ہو تو اس لام کو حرف شمسی کی جنس سے تبدیل کرنا جائز اور جنس کو جنس میں مدغم کرنا واجب ہے سوائے راء کے کہ اسمیں ابدال اور ادغام دونوں واجب ہیں

اتفاقی مثال:۔ جیسے بَسَّوَّلَتْ جو اصل میں بَلْ سَوَّلَتْ تھا بَلْ سَوَّلَتْ میں لام ساکن غیر تعریف کے بعد سین حرف شمسی واقع ہے تو لام کو سین کی جنس سے تبدیل کیا جوازا۔ پس بَسْ سَوَّلَتْ بن گیا اسکے بعد سین کا سین میں ادغام واجب ہے

راء کی مثال جیسے قُرَّبِّ جو اصل میں قُلْ رَبِّ تھا۔

كَلَّا بَلْ رَانَ والی راء اس حکم سے مستثنی ہے اسمیں نہ ابدال ہوگا اور نہ ادغام کیونکہ بَلْ پر سکتہ ہے جو قراء کے نزدیک فرض

besturdubooks.wordpress.com

ہے اور قانون وجوبی ہے اور فرض واجب پر مقدم ہوتا ہے

فائدہ:۔ سکتہ کے لغوی معنی ہیں۔ خاموش ہونا، اور اصطلاحی تعریف ہے:۔ سانس توڑے بغیر کلمہ کے آخری حرف پر صرف آواز کو بند کرنا اور پھر اسی سانس میں آگے بڑھ جانا۔ وقف اور سکتہ میں فرق یہ ہے کہ وقف میں آواز اور سانس دونوں بند کر دیتے ہیں جبکہ سکتہ میں صرف آواز کو بند کر دیتے ہیں سانس جاری رکھتے ہیں۔

(۳) تیسری صورت یہ ہے:۔ کہ جب لام تعریف کے بعد حروف قمریہ میں سے کوئی حرف واقع ہو تو لام تعریف کو اپنے حال پر برقرار رکھنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے اَلْقَمَرُ، اَلْعَلِیْمُ ان میں لام تعریف اپنے حال پر باقی ہے۔

احترازی مثال:۔ جیسے اَلتَّائِبُ اسمیں لام تعریف کے بعد حرف قمری نہیں ہے۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال: چون اَلْاِکْتِسَابُ بمعنی کسی چیز کے حاصل کرنے میں کوشش کرنا

اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِسَاباً فھو مُکْتَسِبٌ و اُکْتُسِبَ یُکْتَسَبُ اِکْتِسَاباً فذاك مُکْتَسَبٌ لَمْ یَکْتَسِبْ لَمْ یُکْتَسَبْ لَایَکْتَسِبُ لَایُکْتَسَبُ لَن یَّکْتَسِبَ لَن یُّکْتَسَبَ الامر منه اِکْتَسِبْ لِتُکْتَسَبْ، لِیَکْتَسِبْ، لِیُکْتَسَبْ والنھی عنه لَا تَکْتَسِبْ، لَا تُکْتَسَبْ، لَا یَکْتَسِبْ لَا یُکْتَسَبْ الظرف منه مُکْتَسَبٌ، مُکْتَسَبَانِ، مُکْتَسَبَاتٌ۔

اسم فاعل مُکْتَسِبٌ مُکْتَسِبَانِ مُکْتَسِبُوْنَ، مُکْتَسِبَةٌ، مُکْتَسِبَتَانِ مُکْتَسِبَاتٌ۔

امر حاضر معروف، اِکْتَسِبْ اِکْتَسِبَا اِکْتَسِبُوْا اِکْتَسِبِیْ، اِکْتَسِبَا اِکْتَسِبْنَ، اسی طرح باقی گردانیں کر لی جائیں۔

بناء:۔ اِکْتَسَبَ کو اِکْتِسَاباً مصدر سے اسطرح بنایا کہ تائے افتعال کو فتحہ دیکر الف مصدر کو حذف کیا اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے اسکو مبنی برفتحہ بنا دیا۔ فعل ماضی کے باقی صیغوں کی بناء ثلاثی مجرد کی طرح ہے۔

مضارع معلوم کی بناء:۔ یَکْتَسِبُ، تَکْتَسِبُ اَکْتَسِبُ، نَکْتَسِبُ کو اِکْتَسَبَ سے اس طرح بنایا کہ

besturdubooks.wordpress.com

شروع میں حرف مضارع مفتوح لگا کر ماقبل آخر کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے تو یَا کْتَسِبُ تَـاکْتَسِبُ، اَاکْتَسِبُ، نَاکْتَسِبُ بن گئے۔ ہمزہ وصلی درمیان میں واقع ہونے کی وجہ سے حذف ہوا باقی بناء مجرد کی طرح ہے۔

غیر ثلاثی مجرد میں اسم مفعول اور اسم ظرف کے درمیان لفظ کے اعتبار سے کوئی فرق نہیں ہوتا۔ ان میں فرق ایک تو معنی کے اعتبار سے ہوتا، اور ایک بناء کے اعتبار سے، کہ اسم مفعول مضارع مجہول سے بنتا ہے اور اسم ظرف مضارع معلوم سے

قوانین کا اجراء:۔ اِکْتَسَبْنَ ماضی معلوم میں ضَرَبْنَ کا پہلا قانون جاری ہوا کہ اصل میں اِکْتَسَبْتَنَ تھا ایک علامت تانیث (یعنی تاء) حذف ہوئی تو اِکْتَسَبْنَ بن گیا ضَـرَبْنَ کے دوسرے قانون سے ماقبل آخر کی حرکت حذف ہوئی تا کہ چار حرکات کا اجتماع لازم نہ آئے، اسی طرح اِکْتَسَبْتَ، اِکْتَسَبْتُ، میں بھی یہی قانون جاری ہوا کہ انکی اصل اِکْتَسَبَتَ، اِکْتَسَبَتُ ہے۔

اِکْتَسَبْتُمْ میں ضَرَبْتُمْ اور اَنْتُمْ والا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل میں اِکْتَسَبْتُمُوْ تھا۔

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں ماضی مجہول والا قانون کی تیسری صورت جاری ہوئی ہے کہ یہ ہمزہ وصلی والا باب ہے اسلئے بوقت بناء پہلے اور تیسرے حرف کو ضمہ اور ماقبل آخر کو کسرہ دیا گیا ہے جیسے اُکْتُسِبَ اُکْتُسِبَا الخ۔

مضارع معلوم کے تمام صیغوں میں مضارع کا پہلا قانون جاری ہوتا ہے کہ ماضی کا پہلا صیغہ چار حرفی نہیں ہے اسلئے حرف اتین مفتوح ہے اور مضارع معلوم کے دوسرے قانون کی دوسری صورت بھی جاری ہوتی ہے، کہ اسکی ماضی کی ابتداء میں تائے زائدہ نہیں ہے اس لئے ماقبل آخر یعنی سین یہاں مکسور ہے، اور فعل مضارع کے واحد متکلم کے صیغہ میں ہمزہ قطعی والا قانون جاری ہوتا ہے اور یاء کے علاوہ باقی حروف اتین والے صیغوں میں مضارع معلوم کے اندر اِعْلَمُ تِعْلَمُ والا قانون بھی جاری ہو سکتا ہے کیونکہ یہ ہمزہ وصلی والا باب ہے اس کے علاوہ مضارع معلوم میں عَلِمَ شَهِدَ والا قانون کی دوسری صورت بھی جاری ہو سکتی ہے مثلاً یَکْتَسِبُ تَکْتَسِبُ وغیرہ میں تَسِبُ، فَعِل کا وزن ہے اور حلقی العین نہیں ہے اور فَعِل ہے لهذا اسمیں اصل کے علاوہ ایک صورت اور پڑھنا جائز ہے جیسے یَکْتَسِبُ، تَکْتَسِبُ میں یَکْتَسْبُ، تَکْتَسْبُ پڑھنا جائز ہے اسی طرح باقی گردانوں کے اندر بھی جہاں فَـعِـل کا وزن بنتا ہو تو وہاں یہ قانون جاری ہوگا۔ اس باب کے ہر ایک صیغہ میں خَصَّمَ اور کَظَّمَ والا قانون کی پہلی صورت جاری ہو سکتی ہے کیونکہ ہر ایک صیغہ میں باب افتعال کے عین کلمہ کی جگہ دس حروف میں سے سین واقع ہے تو تائے افتعال کو سین بنانا جائز ہے اور پھر سین کو سین میں مدغم کرنا واجب ہے جیسے

besturdubooks.wordpress.com

اِكْتَسَبَ کو كَسَّبَ ، يَكْتَسِبُ کو يَكَسِّبُ اور اِكْتَسِيبٌ کو كَسِّيبٌ پڑھنا جائز ہے اور ان میں فاء کلمہ یعنی کاف کو کسرہ دیکر كِسَّبَ ، يَكِسِّبُ، اور كِسِّيبٌ پڑھنا بھی جائز ہے جیسا کہ گذرا۔

اسی ترتیب سے آپ باقی ابواب کے تمام صیغوں پر نظر ڈالیئے کہ کس صیغہ میں کونسا قانون جاری ہوتا ہے؟

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال : چون اَلْاِنْصِرَافُ لوٹنا، باز رہنا

اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافاً فهو مُنْصَرِفٌ لَمْ يَنْصَرِفْ لَايَنْصَرِفُ لَن يَّنْصَرِفَ الامر منه اِنْصَرِفْ . لِيَنْصَرِفْ والنهى عنه لَا تَنْصَرِفْ ، لَا يَنْصَرِفْ الظرف منه مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ مُنْصَرَفَاتٌ .

یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے اسلئے اس سے اسم مفعول اور مجہول کی گردان نہیں آتی

بناء : ۔ اِنْصَرَفَ کو اِنْصِرَافاً سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ کو فتحہ دیکر الف مصدر کو حذف کیا اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر اسکو مبنی برفتحہ بنادیا۔

اس باب کے ہر ایک صیغہ میں اخفاء والا قانون جاری ہوتا ہے کیونکہ یہاں نون ساکن کے بعد حروف اخفاء میں سے صاد واقع ہے، باقی قوانین بھی جاری کر دیجئے

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال : چون اَلْاِسْتِخْرَاجُ بمعنی نکلوانا، استنباط کرنا،،

اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجاً فهو مُسْتَخْرِجٌ واُسْتُخْرِجَ يُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجاً فذاك مُسْتَخْرَجٌ لَمْ يَسْتَخْرِجْ لَمْ يُسْتَخْرَجْ لَا يَسْتَخْرِجُ لَا يُسْتَخْرَجُ لَن يَّسْتَخْرِجَ لَن يُّسْتَخْرَجَ الامر منه اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ لِيَسْتَخْرِجْ لِيُسْتَخْرَجْ والنهى عنه لَا تَسْتَخْرِجْ لَا تُسْتَخْرَجْ لَا يَسْتَخْرِجْ لَا يُسْتَخْرَجْ الظرف منه مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجَانِ مُسْتَخْرَجَاتٌ .

اِسْتَخْرَجَ کو اِسْتِخْرَاجاً سے اس طرح بنایا کہ تاء استفعال کو فتحہ دیکر الف مصدر کو گرادیا اور آخر سے تنوین علامت اسم کو حذف کر کے اسکو مبنی برفتحہ بنادیا۔

besturdubooks.wordpress.com

تصاریف، بناء، اور قوانین کے اجراء پر توجہ دیجئے تا کہ ابواب کا جو اصل مقصد ہے وہ حاصل ہو جائے

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعلال: چون اَلْاِحْمِرَار بمعنی سرخ ہونا

اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فھو مُحْمَرٌّ لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَحْمَرِّ لَمْ یَحْمَرِرْ لَا یَحْمَرُّ لَن یَّحْمَرَّ الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِیَحْمَرَّ لِیَحْمَرِّ لِیَحْمَرِرْ والنھی عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ لَایَحْمَرَّ لَا یَحْمَرِّ لَا یَحْمَرِرْ الظرف منه مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ

یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے متعدی استعمال نہیں ہوتا اور یہ بار بار گذر چکا کہ فعل لازم سے اسم مفعول اور مجہول کی گردان نہیں آتی، بعض صرفی حضرات جو فعل لازم سے بھی اسم مفعول اور مجہول کی گردان ذکر کر دیتے ہیں یہ محض مشق و تمرین کی خاطر، تا کہ مختلف گردانیں زبان پر جاری ہو جائیں قطع نظر اس سے کہ وہ کلام عرب میں مستعمل ہوں یا نہ ہوں

اس باب کا لام کلمہ مکرر ہوتا ہے جسمیں سے ایک لام اصلی اور ایک زائد ہوتا ہے یہاں لام کلمہ راء ہے جو کہ مکرر ہے ایک راء اصلی ہے اور ایک راء زائد ہے، مادہ حمر ہے۔

اِحْمَرَّ فعل ماضی کو اِحْمِرَاراً مصدر سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ (یعنی میم) کو فتحہ دیکر الف مصدر کو گرادیا اور آخر سے تنوین علامت اسم کو حذف کر کے اسکو مبنی بر فتحہ بنادیا تو اِحْمَرَرَ بن گیا ایک جنس کے دو حرف (یعنی دو راء) ایک ساتھ جمع ہو گئے تو مضاعف کے قانون سے رائے اول کی حرکت حذف کر کے اسکا رائے ثانی میں ادغام کیا تو اِحْمَرَّ بن گیا و علی هذا القیاس۔

فعل ماضی معروف ۔اِحْمَرَّ ، اِحْمَرَّا ، اِحْمَرُّوْا ، اِحْمَرَّتْ ، اِحْمَرَّتَا ، اِحْمَرَرْنَ ، اِحْمَرَرْتَ ، اِحْمَرَرْتُمَا الخ

فعل مضارع معلوم:۔ یَحْمَرُّ یَحْمَرَّانِ ، یَحْمَرُّوْنَ ، تَحْمَرُّ ، تَحْمَرَّانِ ، یَحْمَرِرْنَ تَحْمَرُّ ، تَحْمَرَّانِ ، تَحْمَرُّوْنَ ، تَحْمَرِّیْنَ ، تَحْمَرَّانِ ، تَحْمَرِرْنَ اَحْمَرُّ نَحْمَرُّ۔

اعتراض:۔ مضارع معلوم کے دوسرے قانون کے مطابق یہ گردان درست نہیں ہے کیونکہ مضارع کے دوسرے قانون کی دوسری صورت یہ ہے کہ جس باب کی ماضی کی ابتداء میں تائے زائدہ نہ ہو، اس کے مضارع معلوم میں ماقبل آخر کو کسرہ دینا واجب ہے، تو اس باب کی ماضی کی ابتداء میں تائے زائدہ نہیں ہے (بلکہ ہمزہ وصلی ہے) لھذا قانون کا تقاضہ تو یہ ہے کہ ماقبل

besturdubooks.wordpress.com

آخر یعنی آخر سے پہلی راء مکسور ہولیکن یَحْمَرُّ میں تو پہلی راء ساکن ہے، اور اگر ماقبل آخر سے عین کلمہ مراد ہے تو یہاں عین کلمہ میم ہے اور وہ بھی مکسور نہیں بلکہ مفتوح ہے یہ کیوں؟

جواب:۔ ماقبل آخر سے مراد یہاں پہلی راء ہے اور پہلی راء اصل میں مکسور ہی ہے کیونکہ یَحْمَرُّ اصل میں یَحْمَرِرُ تھا بقانون مضاعف ادغام کرنے کے بعد پہلی راء ساکن ہوگئی ہے تو سکون عارضی ہے اصلاً یہ راء مکسور ہے۔ لہذا مضارع کی گردان بالکل قانون کے مطابق ہے۔

اسم فاعل کی گردان: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّوْنَ مُحْمَرَّةٌ مُحْمَرَّتَانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

اسم فاعل اور اسم ظرف دونوں مُحْمَرٌّ ہے اصل کے اعتبار سے فرق ہے کہ اسم فاعل کی اصل مُحْمَرِرٌ اور اسم ظرف کی اصل مُحْمَرَرٌ ہے۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ کی گردان:۔ لَيَحْمَرَّنَّ ، لَيَحْمَرَّانِّ ، لَيَحْمَرُّنَّ ، لَتَحْمَرَّنَّ لَتَحْمَرَّانِّ ، لَيَحْمَرِرْنَانِّ ، لَتَحْمَرَّنَّ ، لَتَحْمَرَّانِّ ، لَتَحْمَرُّنَّ لَتَحْمَرِّنَّ لَتَحْمَرَّانِّ ، لَتَحْمَرِرْنَانِّ لَاَحْمَرَّنَّ ، لَنَحْمَرَّنَّ۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يَحْمَرَّا، لَمْ يَحْمَرُّوْا ، لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرِّ لَمْ تَحْمَرِرْ لَمْ تَحْمَرَّا، لَمْ يَحْمَرِرْنَ لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرِّ لَمْ تَحْمَرِرْ لَمْ تَحْمَرَّا ، لَمْ تَحْمَرُّوْا، لَمْ تَحْمَرِّيْ لَمْ تَحْمَرَّا، لَمْ تَحْمَرِرْنَ لَمْ اَحْمَرَّ لَمْ اَحْمَرِّ لَمْ اَحْمَرِرْ لَمْ نَحْمَرَّ لَمْ نَحْمَرِّ لَمْ نَحْمَرِرْ

فائدہ:۔ فعل جحد کی یہ گردان ثلاثی مجرد سے قدرے مختلف ہے اسلئے اسکی بناء بھی تحریر کی جارہی ہے

فعل جحد کی تعلیل (بناء) لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ کو يَحْمَرُّ سے بنایا اور لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرِّ لَمْ تَحْمَرِرْ کو تَحْمَرُّ سے بنایا اور لَمْ اَحْمَرَّ لَمْ اَحْمَرِّ لَمْ اَحْمَرِرْ کو اَحْمَرُّ سے بنایا اور لَمْ نَحْمَرَّ لَمْ نَحْمَرِّ لَمْ نَحْمَرِرْ کو نَحْمَرُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لم جازمہ لگانے کی وجہ سے حرکت آخر سے گرگئی تو التقائے ساکنین ہوا دوراؤں کے درمیان کہ رائے اول تو پہلے سے ساکن تھی اور دوسری راء اب ساکن ہوگئی ، تو التقائے ساکنین سے بچنے کیلئے بعض صرفی کہتے ہیں کہ دوسرے ساکن کو فتحہ دیا جائے کیونکہ فتحہ اخف الحرکات ہے، لھذا لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ تَحْمَرَّ لَمْ اَحْمَرَّ اور لَمْ نَحْمَرَّ بن گیا

besturdubooks.wordpress.com

اور بعض صرفی کہتے ہیں کہ دوسرے ساکن کو کسرہ دیا جائے کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ ،حُرِّکَ بِالْکَسْرِ ،(کہ جب کسی ساکن کو حرکت دیجاتی ہے تو اسے کسرہ کی حرکت دی جاتی ہے) لہذا،لَمْ یَحْمَرِّ ،لَمْ تَحْمَرِّ ،لَمْ اَحْمَرِّ ،لَمْ نَحْمَرِّ ،بن گیا۔اور بعض صرفی حضرات کہتے ہیں کہ پہلے ساکن کو کسرہ دیکر فکِ ادغام کیا جائے یعنی ادغام کے بغیر پڑھا جائے کیونکہ ادغام نہ کرنا اصل ہے تو ان کے نزدیک لَمْ یَحْمَرِرْ ، لَمْ تَحْمَرِرْ ، لَمْ اَحْمَرِرْ اور لَمْ نَحْمَرِرْ بن جائیگا۔

باقی تثنیہ اور جمع کے صیغوں کی بناء ثلاثی مجرد کی طرح ہے۔

اسی طریقہ سے امر اور نہی اور مضارع مجزوم کے صیغوں کی بناء ہوگی۔

امر حاضر معروف کی گردان :۔اِحْمَرَّ ، اِحْمَرِّ ، اِحْمَرِرْ ، اِحْمَرَّا، اِحْمَرُّوْا ، اِحْمَرِّیْ ، اِحْمَرَّا، اِحْمَرِرْنَ۔

یہاں بھی اِحْمَرَّ ، اِحْمَرِّ ، اِحْمَرِرْ ، کی بناء فعل جحد کی طرح ہے کہ امر حاضر بناتے وقت تَحْمَرُّ سے حرف اتین کو حذف کر کے اسکی جگہ ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا اور آخری حرف پر وقف کرنے کی وجہ سے اسکی حرکت حذف ہوگئی تو دو ساکن راء جمع ہوگئیں اب بعض صرفی دوسرے ساکن کو فتحہ دیکر اِحْمَرَّ پڑھتے ہیں کہ فتحہ اَخَفُّ الْحَرَکَاتُ ہیں اور بعض صرفی حضرات ساکن ثانی کو کسرہ دیکر اِحْمَرِّ پڑھتے ہیں اس قاعدہ کی بناء پر کہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ جبکہ بعض علماء صرف ساکن اول کو کسرہ دیکر بلا ادغام اِحْمَرِرْ پڑھتے ہیں کیونکہ اصل یہی ہے ،باقی صیغوں کی بناء ثلاثی مجرد کے طرز پر ہے قانون نمبر ۳۴ کتاب میں مستقل طور پر مذکور نہیں تعلیل کی صورت میں مذکور ہے ،طلبہ کی سہولت کی خاطر اس کو ایک مستقل قانون کی حیثیت سے بیان کیا گیا۔

قانون نمبر ۳۴ :۔لَمْ یَحْمَرَّ اور لَمْ یَمُدَّ والا قانون :۔اسکی دو صورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے :۔ کہ ہر وہ مضارع جس کا آخر مشدد ہو اور مضموم العین نہ ہو جب اس پر کوئی عامل جازم داخل ہو جائے یا امر حاضر معلوم بنانا ہو ،تو اس کے پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب ،واحد مذکر حاضر ،واحد مؤنث غائبہ ،واحد متکلم ،جمع متکلم) کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے فتحہ ،کسرہ اور فک ادغام (یعنی ادغام نہ کرنا اور اصل پر پڑھنا)۔

اتفاقی مثال :۔ جیسے یَحْمَرُّ سے لَمْ یَحْمَرَّ ، لَمْ یَحْمَرِّ ، لَمْ یَحْمَرِرْ یہ عامل جازم داخل ہونے کی مثال ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

امر حاضر کی مثال :۔جیسے تَحْمَرُّ سے اِحْمَرَّ ، اِحْمَرِّ ، اِحْمَرِرْ ۔احترازی مثالیں (۱) لَمْ یَنْصُرْ اس کا آخر مشدد نہیں ہے (۲) لَمْ یَحْمَرَّا ، یہ مذکورہ پانچ صیغوں میں سے نہیں ہے (۳) لَمْ یَمُدُّ یہ مضارع مضموم العین ہے

(۲) دوسری صورت یہ ہے :۔کہ جب مضارع کا آخر مشدد ہو اور مضموم العین ہو تو عامل جازم داخل ہونے کے وقت یا امر حاضر معلوم بناتے وقت مذکورہ پانچ صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھنا جائز ہے (۱) فتحہ (۲) کسرہ (۳) ضمہ (۴) فک ادغام کے ساتھ

اتفاقی مثال :۔جیسے یَمُدُّ سے لَمْ یَمُدَّ ، لَمْ یَمُدِّ ، لَمْ یَمُدُّ ، لَمْ یَمْدُدْ ، یہ عامل جازم داخل ہونے کی مثال ہے

امر حاضر کی مثال :۔جیسے تَمُدُّ ، سے مُدَّ ، مُدِّ ، مُدُّ ، اُمْدُدْ ، احترازی مثال جیسے لَمْ یَحْمَرَّ یہ مضارع مضموم العین نہیں ہے ،

تنبیہ :۔مذکورہ پانچ صیغوں میں سے کوئی بھی صیغہ جب اس باب اِفْعِلَال کے فعل جحد ، یا امر ، ونہی میں واقع ہو تو اس قانون کی پہلی صورت کے مطابق اسکو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے مثلاً ، امر غائب معلوم کی گردان یوں ہوگی :۔لِیَحْمَرَّ ، لِیَحْمَرِّ ، لِیَحْمَرِرْ ، لِیَحْمَرَّا ، لِیَحْمَرُّوْا ، لِتَحْمَرَّ ، لِتَحْمَرِّ ، لِتَحْمَرِرْ ، لِتَحْمَرَّا ، لِیَحْمَرِرْنَ لِاَحْمَرَّ ، لِاَحْمَرِّ ، لِاَحْمَرِرْ ، لِنَحْمَرَّ ، لِنَحْمَرِّ ، لِنَحْمَرِرْ ،

اور فعل نہی حاضر معلوم کی گردان یوں ہوگی :۔ لَا تَحْمَرَّ ، لَا تَحْمَرِّ ، لَا تَحْمَرِرْ ، لَا تَحْمَرَّا ، لَاتَحْمَرُّوْا ، لَاتَحْمَرِّیْ ، لَاتَحْمَرَّا ، لَاتَحْمَرِرْنَ ۔اسی طرح باقی سمجھ لیں۔

باب دھم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِیْلَال :چون اَلْاِحْمِیْرَارُ بمعنی زیادہ سرخ ہونا

یہ باب بھی باب افعلال کی طرح ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے، اس سے اسم مفعول اور فعل مجہول نہیں آتا اور اسکا بھی لام کلمہ مکرر ہوتا ہے جسمیں سے ایک لام اصلی اور ایک زائد ہوتا ہے۔اسکا مادہ بھی حمر ہے۔

اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فھو مُحْمَارٌّ لَمْ یَحْمَارَّ لَمْ یَحْمَارِّ لَمْ یَحْمَارِرْ لَا یَحْمَارُّ لَن یَّحْمَارَّ الامر منہ اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ لِیَحْمَارَّ لِیَحْمَارِّ لِیَحْمَارِرْ والنھی عنہ لَاتَحْمَارَّ لَاتَحْمَارِّ لَاتَحْمَارِرْ لَایَحْمَارَّ لَایَحْمَارِّ لَایَحْمَارِرْ الظرف منہ مُحْمَارٌّ مُحْمَارَّانِ مُحْمَارَّاتٌ

اِحْمِیْرَارًا مصدر اصل میں اِحْمَارَارًا بروزن اِفْعَالَالًا تھا کیونکہ اس باب کی علامت عین کلمہ کے بعد الف کا ہونا ہے

besturdubooks.wordpress.com

پھر عین کلمہ کو کسرہ دیا کہ اس باب کے مصدر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے تو الف ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے بقانون مَضَارِیْبُ و ضُوَیْرِبٌ۔ یہ الف یاء سے بدل گیا اِحْمِیْرَارٌ بن گیا۔

فعل ماضی کا پہلا صیغہ مصدر کی اصل یعنی اِحْمَارَارٌ سے اس طرح بنتا ہے کہ الف مصدر اور آخر سے تنوین کو حذف کر کے اسکو مبنی برفتحہ کردیا جاتا ہے تو اِحْمَارَرَ بنتا ہے ایک جنس کے دو حرف ساتھ جمع ہونے کیوجہ سے ایک کا دوسرے میں ادغام ہوجاتا ہے تو اِحْمَارَّ بن جاتا ہے

فعل ماضی معروف کی گردان:۔ اِحْمَارَّ، اِحْمَارَّا، اِحْمَارُّوْا، اِحْمَارَّتْ، اِحْمَارَّتَا، اِحْمَارَرْنَ، اِحْمَارَرْتَ، اِحْمَارَرْتُمَا، اِحْمَارَرْتُمْ الخ

فعل مضارع معروف:۔ یَحْمَارُّ، یَحْمَارَّانِ، یَحْمَارُّوْنَ، تَحْمَارُّ، تَحْمَارَّانِ، یَحْمَارِرْنَ، تَحْمَارُّ، تَحْمَارَّانِ، تَحْمَارُّوْنَ، تَحْمَارِّیْنَ، تَحْمَارَّانِ، تَحْمَارِرْنَ، اَحْمَارُّ، نَحْمَارُّ، باقی گردانیں اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ کی گردانوں پر قیاس کرلیں۔

اس باب کے فعل جحد، فعل امر، فعل نہی میں پانچ صیغوں کو لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَمُدَّ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے جیسے لَمْ یَحْمَارَّ، لَمْ یَحْمَارِّ، لَمْ یَحْمَارِرْ، لَمْ تَحْمَارَّ، لَمْ تَحْمَارِّ، لَمْ تَحْمَارِرْ الخ

باب یازدہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِوَّال: چون اَلْاِجْلِوَّاذُ بمعنی دوڑنا

اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذاً فھو مُجْلَوِّذٌ لَمْ یَجْلَوِّذْ لَا یَجْلَوِّذُ لَن یَّجْلَوِّذَ الامر منہ اِجْلَوِّذْ لِیَجْلَوِّذْ والنھی عنہ لَاتَجْلَوِّذْ لَا یَجْلَوِّذْ الظرف منہ مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ

اِجْلَوَّذَ کو اِجْلِوَّاذاً مصدر سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ (یعنی لام) کو فتحہ دیکر الف مصدر اور آخر سے تنوین تمکن علامت اسم کو حذف کر کے اسکو مبنی برفتحہ بنادیا۔

اس باب کے ہر ایک صیغہ میں عین کلمہ کے بعد واو مشددہ زائدہ ہوتا ہے جیسے اِجْلَوَّذَ بروزن اِفْعَوَّلَ مادہ جَلَذَ ہے لام عین کلمہ ہے جسکے بعد واو مشددہ زائد ہے۔

یہ باب اور اس کے بعد آنے والا باب اِفْعِیْعَال یہ دونوں اکثر لازم استعمال ہوتے ہیں اور کبھی کبھی متعدی بھی استعمال

besturdubooks.wordpress.com

ہوتے ہیں

فعل ماضی معروف کی گردان:۔ اِجْلَوَّذَ ، اِجْلَوَّذَا ، اِجْلَوَّذُوْا ، اِجْلَوَّذَتْ ، اِجْلَوَّذَتَا ، اِجْلَوَّذْنَ ، اِجْلَوَّذْتَ ، اِجْلَوَّذْتُمَا الخ ۔

فعل مضارع معروف:۔ یَجْلَوِّذُ ، یَجْلَوِّذَانِ ، یَجْلَوِّذُوْنَ ، تَجْلَوِّذُ ، تَجْلَوِّذَانِ ، یَجْلَوِّذْنَ الخ

بناء: ۔یَجْلَوِّذُ کو اِجْلَوَّذَ سے اسطرح بنایا کہ شروع میں حرف مضارع مفتوح لگا کر ماقبل آخر کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے تو یَاْجْلَوِّذُ بن گیا، ہمزہ وصلی درمیان میں آنے کیوجہ سے حذف ہوا تو یَجْلَوِّذُ بن گیا، اسی طریقہ سے تَجْلَوِّذُ ، اَجْلَوِّذُ ، نَجْلَوِّذُ سمجھ لیں۔

باب دوازدھم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِیْعَالٌ: چون اَلْاِحْدِیْدَابُ بمعنی کبڑا ہونا اِحْدَوْدَبَ ، یَحْدَوْدِبُ ، اِحْدِیْدَاباً فھو مُحْدَوْدِبٌ لَمْ یَحْدَوْدِبْ ، لَا یَحْدَوْدِبُ لَنْ یَّحْدَوْدِبَ الامر منہ اِحْدَوْدِبْ لِیَحْدَوْدِبْ والنھی عنہ لَا تَحْدَوْدِبْ لَا یَحْدَوْدِبْ الظرف منہ مُحْدَوْدَبٌ مُحْدَوْدَبَانِ مُحْدَوْدَبَاتٌ ۔

اِحْدِیْدَابٌ مصدر اصل میں اِحْدِوْدَابٌ تھا واو ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے بقانون مِیْعَادٌ (جو آگے آرہا ہے) یاء کے ساتھ تبدیل ہوگیا۔

علامات ابواب میں آپ نے پڑھا ہے کہ اس باب کا عین کلمہ مکرر ہوتا ہے اور درمیان میں واو زائدہ ہوتا ہے جیسے اِحْدَوْدَبَ بروزن اِفْعَوْعَلَ، اس کے حروف اصلیہ حَدَبَ ہیں دال عین کلمہ ہے جو کہ مکرر ہے، ایک اصلی ہے اور ایک زائد، اور درمیان میں واو زائد ہے۔

بناء :۔اِحْدَوْدَبَ کو اِحْدِوْدَاباً سے اس طرح بنایا کہ عین اول کو فتحہ دیکر الف مصدر اور تنوین تمکن کو حذف کر کے آخر کو مبنی برفتحہ بنا دیا تو اِحْدَوْدَبَ بن گیا ۔

فعل ماضی معروف کی گردان:۔ اِحْدَوْدَبَ ، اِحْدَوْدَبَا ، اِحْدَوْدَبُوْا ، اِحْدَوْدَبَتْ ، اِحْدَوْدَبَتَا ، اِحْدَوْدَبْنَ الخ۔

یَحْدَوْدِبُ کی بناء یَجْلَوِّذُ کی طرح ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

ہر باب کی تمام گردانیں انکی بناء اور ان میں قوانین کا اجراء نہ بھولیئے

﴿ابواب ثلاثی مزید فیہ صحیح ختم شد بعون اللہ وفضلہ تعالی﴾

آغاز ابواب رباعی

باب اول صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ :چون اَلدَّحْرَجَةُ بمعنی، پتھر لڑھکانا،

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ و دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فذاك مُدَحْرَجٌ لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ لَن يُّدَحْرِجَ لَن يُّدَحْرَجَ الامر منه دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ والنهى عنه لَا تُدَحْرِجْ لَاتُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرَجْ الظرف منه مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ مُدَحْرَجَاتٌ.

بناء:۔ دَحْرَجَ کو دَحْرَجَةٌ سے اس طرح بنایا کہ تائے مصدر اور تنوین تمکن کو حذف کر کے آخر کو مبنی برفتحہ بنا دیا۔

اس باب کے مضارع معلوم کے ہر ایک صیغہ میں مضارع معلوم کا پہلا قانون جاری ہوتا ہے کیونکہ ماضی کا پہلا صیغہ (یعنی دَحْرَجَ) چار حرفی ہے اسلئے مضارع معلوم میں حرف مضارع مضموم ہوتا ہے اسی طرح مضارع معلوم کے دوسرے قانون کی دوسری صورت بھی جاری ہوتی ہے (یعنی مضارع معلوم میں) کیونکہ اس باب کی ماضی کی ابتداء میں تائے زائدہ نہیں ہے اسلئے مضارع میں ماقبل آخر مکسور ہوتا ہے جیسے يُدَحْرِجُ يُدَحْرِجَانِ الخ ماقبل آخر راء ہے جو کہ مکسور ہے

سوال:۔ کل کتنے ابواب کے مضارع معلوم میں حرف اتین مضموم ہوتا ہے

جواب:۔ ابواب میں سے صرف چار ابواب کے مضارع معلوم میں حرف اتین مضموم ہوتا ہے، تین باب ثلاثی مزید فیہ کے (۱) باب اِفْعَال (۲) تَفْعِيْل (۳) مُفَاعَلَة، اور ایک رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ ۔ ان کے علاوہ باقی تمام ابواب کے مضارع معلوم میں حرف اتین مفتوح ہوتا ہے۔

سوال:۔ کل کتنے ابواب کے مضارع معلوم میں ماقبل آخر مفتوح ہوتا ہے

جواب:۔ پانچ ابواب میں (۱) فَتَحَ يَفْتَحُ (۲) عَلِمَ يَعْلَمُ (۳) باب تَفَعُّل (۴) باب تَفَاعُل (۵) باب تَفَعْلُل۔

besturdubooks.wordpress.com

سوال:۔ کتنے ابواب کے مضارع معلوم میں ماقبل آخر مضموم ہوتا ہے اور کتنے میں مکسور ہوتا ہے

جواب:۔ صرف دو باب ایسے ہیں جنکے مضارع معلوم میں ماقبل آخر مضموم ہوتا ہے (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) شَرُفَ يَشْرُفُ، اور جن ابواب کے مضارع معلوم میں ماقبل آخر مکسور ہوتا ہے وہ کل پندرہ ہیں دو ثلاثی مجرد کے (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) حَسِبَ يَحْسِبُ اور دس ثلاثی مزید فیہ کے (یعنی تفعّل اور تفاعل کے سوا باقی سب) اور ایک رباعی مجرد کا، اور دو رباعی مزید فیہ کے۔

ابوب رباعی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر، رباعی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعْلُل: چون اَلتَّدَحْرُجُ بمعنی پتھر کا لڑھکنا
تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجاً فهو مُتَدَحْرِجٌ لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجُ لَن يَّتَدَحْرَجَ الامر منه تَدَحْرَجْ لِيَتَدَحْرَجْ والنهى عنه لَا تَتَدَحْرَجْ لَا يَتَدَحْرَجْ الظرف منه مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ۔

فائدہ:۔ یہ باب صرف لازم استعمال ہوتا ہے بلکہ رباعی مزید فیہ کے تینوں ابواب لازم ہی استعمال ہوتے ہیں متعدی استعمال نہیں ہوتے اسلئے یہاں اسم مفعول اور فعل مجہول کی گردان مذکور نہیں ہے

بناء:۔ تَدَحْرَجَ کو تَدَحْرُجاً سے اس طرح بنایا کہ ماقبل آخر کو فتحہ دیکر آخر سے تنوین کو حذف کر کے اسکو مبنی برفتحہ بنادیا

اجراء قوانین:۔ اس باب کے مضارع معلوم میں مضارع معلوم والے قوانین کے ساتھ ساتھ اِعْلَمْ تِعْلَمْ والا قانون بھی جاری ہوتا ہے، باقی تصاریف میں بھی جابجا قوانین جاری ہوتے ہیں ثلاثی مجرد کی ترتیب سے یہاں تلاش کیجئے۔

باب دوم صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنْلَال: چون اَلْاِحْرِنْجَامُ بمعنی اونٹوں کا پانی پر جمع ہونا
اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً فهو مُحْرَنْجِمٌ لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَا يَحْرَنْجِمُ لَن يَّحْرَنْجِمَ الامر منه اِحْرَنْجِمْ لِيَحْرَنْجِمْ والنهى عنه لَا تَحْرَنْجِمْ لَا يَحْرَنْجِمْ الظرف منه مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ۔

بناء:۔ اِحْرَنْجَمَ کو اِحْرِنْجَاماً سے اس طرح بنایا کہ عین کلمہ (یعنی راء) کو فتحہ دیا الف مصدر اور تنوین تمکن کو حذف کر

besturdubooks.wordpress.com

کے آخر کو مبنی بر فتحہ کر دیا۔

یَحْرَنْجِمُ، تَحْرَنْجِمُ، اَحْرَنْجِمُ، نَحْرَنْجِمُ کو اِحْرَنْجَمَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف اتین مفتوح لگا کر ماقبل آخر کو کسرہ دیا اور آخر میں ضمہ اعرابی لے آئے اور ہمزہ وصلی درمیان میں آنے کی وجہ سے حذف ہوا

اجراء قوانین:۔ اس باب کے ہر ایک صیغہ میں اخفاء والا قانون جاری ہوتا ہے کہ نون ساکن کے بعد جیم حرف اخفاء واقع ہے، اس کے علاوہ اِحْرَنْجَمْنَ ماضی معلوم میں ضَرَبْنَ کا پہلا قانون جاری ہوتا ہے کہ اصل میں اِحْرَنْجَمْتَنَ تھا۔
اِحْرَنْجَمْتُمْ میں ضَرَبْتُمْ اور اَنْتُمْ والا قانون جاری ہوتا ہے کہ اصل میں اِحْرَنْجَمْتُمُوْ تھا۔
ماضی مجہول کی گردان میں ماضی مجہول والا قانون جاری ہوتا ہے مضارع معلوم کی گردان میں مضارع معلوم والے قوانین جاری ہوتے ہیں اور بعض صیغوں میں اِعْلَمْ یَعْلَمُ والا قانون جاری ہوتا ہے اسی طرح آخر تک تلاش کیجئے۔

باب سوم صرف صغیر رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَّالٌ: چون اَلْاِقْشِعْرَارُ بمعنی رونگٹے کھڑے ہونا، خوف یا سردی کی وجہ سے کانپنا۔

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً فھو مُقْشَعِرٌّ لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعِرْرْ لَا یَقْشَعِرُّ لَنْ یَقْشَعِرَّ الامر منہ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ لِیَقْشَعِرَّ لِیَقْشَعِرِّ لِیَقْشَعْرِرْ والنھی عنہ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ لَا یَقْشَعِرَّ لَا یَقْشَعِرِّ لَا یَقْشَعْرِرْ الظرف منہ مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ۔

بناء:۔ اِقْشَعَرَّ کی اصل اِقْشَعْرَرَ ہے حروف اصلیہ اسمیں چار ہیں قاف، شین، عین، راء کیونکہ یہ رباعی ہے اور حروف اصلیہ رباعی میں چار ہوتے ہیں فاء، عین، دو لام۔ اسمیں قاف فاء کلمہ ہے شین عین کلمہ ہے، عین لام اول ہے، اور راء لام ثانی ہے، اس باب کا لام دوم مشدد ہوتا ہے جسمیں سے ایک اصلی اور ایک زائد ہوتا ہے جیسے کہ اِقْشَعَرَّ میں راء لام دوم ہے جو کہ مشدد ہے گویا کل تین لام ہوتے ہیں دو اصلی ہوتے ہیں اور ایک زائد

اعتراض:۔ پھر تو یہ باب خماسی ہونا چاہیئے کیونکہ تین لام تو خماسی میں ہوتے ہیں۔

جواب:۔ یہ خماسی اسلئے نہیں ہوسکتا کہ خماسی میں تینوں لام اصلی ہوتے ہیں جبکہ اسمیں صرف دو لام اصلی ہیں اور تیسرا لام زائد ہے اِقْشَعَرَّ کو اِقْشِعْرَاراً مصدر سے اسی طرح بنایا کہ عین کلمہ (یعنی شین) کو فتحہ دیکر الف مصدر اور تنوین تمکن کو

besturdubooks.wordpress.com

حذف کرکے آخر کو مبنی بر فتح کردیا تو اِقْشَعْرَرَ بن گیا ایک جنس کے دوحرف (یعنی راء) ایک ساتھ جمع ہوگئے تو رائے اول کی حرکت ماقبل (عین) کو دیکر اسکا رائے ثانی میں ادغام کیا تو اِقْشَعَرَّ بن گیا۔

فعل ماضی معروف کی گردان:۔ اِقْشَعَرَّ ، اِقْشَعَرَّا ، اِقْشَعَرُّوْا ، اِقْشَعَرَّتْ ، اِقْشَعَرَّتَا ، اِقْشَعْرَرْنَ ، اِقْشَعْرَرْتَ ، اِقْشَعْرَرْتُمَا الخ

فعل مضارع معروف:۔ یَقْشَعِرُّ ، یَقْشَعِرَّانِ ، یَقْشَعِرُّوْنَ ، تَقْشَعِرُّ ، تَقْشَعِرَّانِ ، یَقْشَعْرِرْنَ ، تَقْشَعِرُّ ، تَقْشَعِرَّانِ ، تَقْشَعِرُّوْنَ ، تَقْشَعِرِّیْنَ ، تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعْرِرْنَ ، اَقْشَعِرُّ ، نَقْشَعِرُّ۔

اسم فاعل:۔ مُقْشَعِرٌّ ، مُقْشَعِرَّانِ ، مُقْشَعِرُّوْنَ ، مُقْشَعِرَّةٌ ، مُقْشَعِرَّتَانِ ، مُقْشَعِرَّاتٌ ۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَقْشَعِرَّنَّ ، لَیَقْشَعِرَّانِّ ، لَیَقْشَعِرُّنَّ ، لَتَقْشَعِرَّنَّ ، لَتَقْشَعِرَّانِّ ، لَیَقْشَعْرِرْنَانِّ ، لَتَقْشَعِرَّنَّ الخ

امر حاضر معروف:۔ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ ، اِقْشَعْرِرْ ، اِقْشَعِرَّا ، اِقْشَعِرُّوْا ، اِقْشَعِرِّیْ ، اِقْشَعِرَّا ، اِقْشَعْرِرْنَ ، اسی طرح تمام گردان دہرائیں۔

قوانین کا اجراء:۔ یَقْشَعِرُّ ، تَقْشَعِرُّ وغیرہ میں ایک تو ھمزہ وصلی والا قانون جاری ہوا ہے کہ انکی اصل یَااِقْشَعِرُّ تَااِقْشَعِرُّ ہے جیسا کہ یَجْلَوِّذُ کی بناء میں گذرا۔ ھمزہ وصلی درمیان میں آنے کیوجہ سے حذف ہوا۔ اسکے علاوہ مضارع معلوم کے ہر صیغہ میں مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون جاری ہوتا ہے البتہ مضارع معلوم کا تیسرا قانون یہاں جاری نہیں ہوتا کہ وہ تائے زائدہ والے ابواب کے مضارع معلوم میں جاری ہوتا ہے۔

اعتراض:۔ یَقْشَعِرُّ ، یَقْشَعِرَّانِ الخ مضارع معلوم میں ماقبل آخر (یعنی رائے اول) تو مکسور نہیں ہے بلکہ ساکن ہے حالانکہ مضارع معلوم کے دوسرے قانون کی دوسری صورت کے مطابق یہاں ماقبل آخر مکسور ہونا چاہیئے کیونکہ تائے زائدہ والے ابواب کے علاوہ میں مضارع معلوم کا ماقبل آخر مکسور ہوتا ہے (سوائے ثلاثی مجرد کے)

جواب:۔ یَقْشَعِرُّ الخ میں ماقبل آخر اصلا مکسور ہی ہے سکون عارضی ہے کیونکہ یہ اصل میں یَقْشَعْرِرُ یَقْشَعْرِرَانِ ، یَقْشَعْرِرُوْنَ الخ تھا ایک جنس کے دوحرف ایک ساتھ آنے کی وجہ سے بقانون متجانسین رائے اول کی حرکت ماقبل کو دیکر

besturdubooks.wordpress.com

اسکو رائے ثانی میں مدغم کیا۔

فعل جحد، امر نہی، میں لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَمُدَّ و الا قانون کی پہلی صورت کے مطابق پانچ صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے

اسم ظرف کی گردان میں اسم ظرف والا قانون کی تیسری صورت جاری ہوتی ہے اور یہ صرف اس باب کے ساتھ خاص نہیں بلکہ غیر ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کے اسم ظرف میں یہی تیسری صورت چلتی ہے۔ ہر ایک صیغہ میں تلاش کیا جائے کہ کونسا قانون جاری ہوا ہے یا کونسا جاری ہوسکتا ہے؟ مثلاً لَمْ یَقْشَعِرَّا، یہاں نون اعرابی والا قانون جاری ہوا ہے اسی طرح لَیَقْشَعِرَّانِّ، لَیَقْشَعِرُّنَّ وغیرہ میں بھی نون اعرابی والا قانون جاری ہوا ہے کہ نون اعرابی حذف ہوا ہے نون تاکید آنے کیوجہ سے لَن یَّقْشَعِرَّ الخ میں یَرْمَلُوْنَ والا قانون جاری ہوا ہے لَنْ اَقْشَعِرَّ میں اظہار والا قانون جاری ہوا ہے کہ نون ساکن کے بعد حرف حلقی (ہمزہ) ہے اسی طرح اسمیں ھمزہ قطعی والا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ درمیان میں آنے کے باوجود ہمزہ حذف نہیں ہوا۔ وَعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ۔

besturdubooks.wordpress.com

آغازقوانین مثال

فائدہ:۔مثال،اجوف،ناقص،لفیف،ان سب کامشترک نام معتل ہے۔

تعلیل کی تعریف:۔معتل کے قوانین کے ساتھ حرف علت میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کوتعلیل یااعلال کہتے ہیں یعنی مثال، اجوف، ناقص، ولفیف کے قوانین کی رو سے جب کسی حرف علت کودوسرے حرف سے تبدیل کیاجائے یاحذف کیاجائے تو اس ردوبدل کوتعلیل کہتے ہیں اورکبھی مطلق ردوبدل،تغیروتبدل پربھی تعلیل کااطلاق ہوتاہےخواہ یہ تغییروتبدیلی حرف علت میں ہویاکسی اورحرف مثلاًہمزہ یامتجانسین وغیرہ میں ہو۔

تعلیل:۔عِدَۃٌ جووَعَدَ یَعِدُ کامصدر ہے یہ اصل میں وِعْدٌ تھاواؤپرکسرہ ثقیل تھااس کومابعد(یعنی عین) کیطرف منتقل کر کے واؤ کوحذف کردیااورآخرمیں اس واؤ کے عوض تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادی اورکلمہ کے آخرمیں واقع ہونے کی وجہ سے اس تاءپراعراب جاری کردیاکیونکہ محل اعراب کلمہ کاآخری حرف ہوتاہےلھذاعِدَۃٌ بن گیا۔

تنبیہ:۔عِدَۃٌ میں تین طرح کی تبدیلیاں ہوئی ہیں(۱)واؤ کی حرکت مابعدکودینا(۲)اسکوحذف کرنا(۳)آخرمیں واؤ کے عوض تائے متحرکہ لانا۔پہلی دونوں قسم کی تبدیلی ایک قانون سے ہوئی ہےاورتیسری تبدیلی ایک دوسرے قانون سے ہوئی ہے یہ دونوں قانون بالترتیب مابعدمیں مُتَّصِلاً مذکورہیں۔

قانون:۔ہرواوے کہ واقع شودمقابلہ فاءکلمہ مصدرے کہ بروزن فِعْلٌ باشدبشرطیکہ مضارع معلومش نیز مُعَلَّل باشدکسرہ اش رانقل کردہ بمابعدادہ آں راحذف کردہ عوضش تائے متحرکہ درآخرش درآورندوجوباً بکلیہ اِقَامَۃٌ

قانون:نمبر۳۵:۔عِدَۃٌاور زِنَۃٌ والاقانون

ہروہ مصدرجوفِعْلٌ کےوزن پرہواوراس کے فاءکلمہ کی جگہ واؤہواورمضارع معلوم میں یہ واؤحذف ہوچکاہوتواس واؤ کی حرکت مابعدکودیکراس کوحذف کرناواجب ہے۔

اتفاقی مثالیں جیسے عِدَۃٌ جواصل میں وِعْدٌتھااور زِنَۃٌ جواصل میں وِزْنٌ تھا وِعْدٌ،وِزْنٌ یہ دونوں مصدرہیں اور

besturdubooks.wordpress.com

فِعْلٌ کے وزن پر ہیں اور ان میں فاء کلمہ کی جگہ واؤ واقع ہے اور انکے مضارع معلوم (یعنی یَعِدُ اور یَزِنُ) میں واؤ حذف ہو چکا ہے (کہ انکی اصل یَوْعِدُ، اور یَوْزِنُ ہے) تو اِس قانون کے مطابق وِعْدٌ میں واؤ کا کسرہ عین کو اور وِزْنٌ میں زاء کو دیکر واؤ کو حذف کیا پھر بقانون اِقَامَۃٌ (جو آگے آرہا ہے) واؤ محذوف کے عوض آخر میں تاء متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لاکر اس پر اعراب جاری کر دیا۔

احترازی مثالیں:۔(۱) وِزْرٌ اور وِتْرٌ یہ مصدر نہیں ہیں بلکہ ان دونوں نے اب اسم جامد کی حیثیت اختیار کر لی ہے اور معنی مصدری پر یہ کم ہی دلالت کرتے ہیں وَزَرَ یَزِرُ کا مصدر زِرَۃٌ اور وَزْرٌ ہیں اور وَتَرَ یَتِرُ کا مصدر تِرَۃٌ اور وَتْرٌ ہیں (۲) وَصْلٌ یہ فِعْلٌ کے وزن پر نہیں ہے (۳) عِلْمٌ اس کے فاء کلمہ کی جگہ واؤ نہیں ہے (۴) وِجْلٌ اس کے مضارع معلوم یَوْجَلُ میں واؤ محذوف نہیں ہے۔

فائدہ:۔ دو ساکن جب جمع ہو جائیں تو اس کو التقائے ساکنین کہتے ہیں۔ التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں (۱) التقائے ساکنین تنوینی (۲) التقائے ساکنین غیر تنوینی۔

نمبر ۱:۔ التقائے ساکنین تنوینی یہ ہوتا ہے کہ دو ساکنوں میں سے کوئی ایک ساکن نون تنوین ہو جیسے ھُدًی جو اصل میں ھُدَیٌ تھا قال باع والا قانون سے یاء الف سے تبدیل ہوگئی تو ھُدَانْ بن گیا یہاں دو ساکن جمع ہیں اور ان میں دوسرا ساکن نون تنوین ہے

نمبر ۲:۔ التقائے ساکنین غیر تنوینی یہ ہوتا ہے کہ دونوں ساکنوں میں سے کوئی ساکن نون تنوین نہ ہو جیسے اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ جو اصل میں اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ تھے یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون سے واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر واؤ کو الف سے بدل دیا تو دو ساکن جمع ہو گئے یعنی دو الف اور ان میں سے کوئی ساکن نون تنوین نہیں ہے۔

قانون: در مصدر ہر حرفیکہ بجز التقائے تنوینی بیفتد، عوضش تائے متحرکہ در آخرش در آرند وجوباً۔ مگر لُغَۃٌ و مِائَۃٌ شاذ اند

قانون نمبر ۳۶:۔ عِدَۃٌ کا دوسرا قانون یا اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ والا قانون

جب مصدر میں کوئی حرف التقائے ساکنین تنوینی کے علاوہ کسی اور وجہ سے حذف ہوا ہو تو اس کے عوض آخر میں تائے متحرکہ

besturdubooks.wordpress.com

لانا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے عِدَۃٌ اور زِنَۃٌ جو اصل میں وِعْدٌ اور وِزْنٌ تھے یہ دونوں مصدر ہیں ان میں واؤ حذف ہوا بغیر التقائے ساکنین تنوینی کے تو اس قانون سے واو کے بدلے آخر میں تائے متحرکہ لے آئے۔

اور اِقَامَۃٌ اور اِسْتِقَامَۃٌ جو اصل میں اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ تھے ان میں بھی الف محذوف کے عوض آخر میں تائے متحرکہ لے آئے۔

احترازی مثالیں:۔(۱) یَعِدُ اصل میں یَوْعِدُ تھا واؤ حذف ہوا لیکن تا متحرکہ آخر میں نہیں آئی اسلئے کہ یہ مصدر نہیں ہے۔

(۲) ھُدیً جو اصل میں ھُدَیٌ تھا یا الف سے تبدیل ہو کر التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی لیکن آخر میں تائے متحرکہ نہیں آئی اسلئے کہ اس مصدر میں التقائے ساکنین تنوینی کی وجہ سے حرف حذف ہوا ہے۔

اعتراض:۔لُغَۃٌ اور مِئَۃٌ جو اصل میں لُغْوٌ اور مِأْیٌ تھے بقانون قَالَ بَاعَ واؤ اور یاء الف سے تبدیل ہوئے تو لُغَانْ اور مِئَانْ بن گئے اب یہ التقائے ساکنین تنوینی ہے کیونکہ دوسرا ساکن نون تنوین ہے تو یہاں التقائے ساکنین تنوین کیوجہ سے الف حذف ہوا پھر بھی اس کے عوض آخر میں تا متحرکہ آئی ہے یہ کیوں؟

جواب:۔ یہ دونوں مثالیں شاذ ہیں یہاں آخر میں تائے متحرکہ خلاف قانون آئی ہے

تعلیل:۔مِیْعَادٌ جو مصدر میمی اور اسم آلہ کا صیغہ ہے، اصل میں مِوْعَادٌ تھا واؤ ساکن مُظْھَرْ ماقبل مکسور ہو کر واقع ہے اسکو یاء سے بدل دیا تو مِیْعَادٌ بن گیا۔

قانون: ہر واؤ ساکن مُظْھَرْ غیر واقع مقابلہ فاء کلمہ باب اِفْتِعَالْ، ماقبلش مکسور، آں واو را بیا بدل کنند وجوباً بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نباشد

قانون نمبر ۳۷:۔مِیْعَادٌ اور مِیْزَانٌ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کے جب واؤ ساکن ہو مظھر ہو (مدغم نہ ہو) ماقبل مکسور ہو، باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ نہ ہو اور اس پر حرکت آنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو یعنی اس واو کے متحرک ہونے کا کوئی چانس نہ ہو۔

تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

اتفاقی مثال جیسے: مِیْعَادٌ اور مِیْزَانٌ جو اصل میں مِوْعَادٌ اور مِوْزَانٌ تھے تمام شرائط موجود ہونے کی بناء پر واؤ یاء سے بدل گیا۔

احترازی مثالیں (۱) عِوَضٌ اسمیں واؤ ساکن نہیں ہے (۲) اِجْلِوَّاذٌ اسمیں واؤ مُظْہَرْ نہیں ہے مدغم ہے (۳) مُوْجِبٌ یہاں واؤ ماقبل مکسور نہیں ہے (۴) اِوْتَقَدَ یہاں واؤ فاء افتعال کی جگہ ہے (۵) اِوَزَّۃٌ جو اصل میں اِوْزَزَۃٌ تھا اسمیں واؤ کے متحرک ہونے کا سبب موجود ہے وہ اس طرح کہ جب مضاعف کے قانون سے زاء اول کا زاء ثانی میں ادغام ہوگا تو زاء اول کی حرکت اس واؤ کی طرف منتقل ہوگی۔

تنبیہ: مِیْرَاثٌ، مِیْلَادٌ، مِیْثَاقٌ میں یہی مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے۔

تعلیل:۔ وَعَدتَّ (فعل ماضی معلوم واحد مذکر حاضر) کی اصل وَعَدْتَ ہے دال ساکن کے بعد تائے متحرکہ واقع ہے تو قریب المخرج ہونے کی وجہ سے دال کو تاء سے تبدیل کرتا کو تاء میں مدغم کیا تو وَعَدتَّ بن گیا۔

قانون:۔ ہر دال ساکن کہ مابعدش تائے متحرکہ غیر تائے اِفْتِعَالْ باشد۔ آں را تا کردہ در تا ادغام می کنند وجوبًا

قانون نمبر ۳۸ وَعَدتَّ والا قانون

جب دال ساکن کے بعد تائے متحرکہ واقع ہو تائے افتعال کے علاوہ تو اس دال کو تاء سے تبدیل کرتا کو تاء میں مدغم کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے وَعَدتَّ جو اصل میں وَعَدْتَ تھا۔

احترازی مثال:۔(۱) وَعَدَتْ اسمیں دال ساکن نہیں ہے (۲) اِدْتَغَمَ اسمیں دال کے بعد تائے افتعال ہے۔

قانون: ہر واو مضموم یا مکسور کہ واقع شود در اول کلمہ و مابعدش دیگر واو متحرکہ نباشد، یا مضموم کہ مقابلہ عین کلمہ باشد، ہمزہ میشود (جوازاً)

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۳۹۔ اُعِدَاور اِشَاحٌ والا قانون

قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ دوصورتوں میں واؤ کو ھمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ جب واؤ کلمہ کی ابتداء میں مضموم یا مکسور ہو کر واقع ہو اور اس کے بعد کوئی اور متحرک واؤ نہ ہو

اتفاقی مثال جیسے اُعِدَ جو اصل میں وُعِدَ تھا اور اِشَاحٌ جو اصل میں وِشَاحٌ تھا۔

احترازی مثال (۱) وَعَدَ اسمیں واؤ مفتوح ہے (۲) وُوَيْعِدُ اسمیں واؤ کے بعد ایک اور متحرک واؤ موجود ہے۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ واؤ عین کلمہ کی جگہ مضموم ہو کر واقع ہو مشدد نہ ہو، اور مضارع میں نہ ہو۔

اتفاقی مثال جیسے قَؤُلَ جو اصل میں قَوُلَ تھا (قَالَ يَقُوْلُ سے فعل تعجب کا صیغہ ہے)

احترازی مثالیں (۱) دَلْوٌ یہاں واؤ عین کلمہ میں نہیں (۲) قُوِلَ اسمیں واؤ مضموم نہیں (۳) تَقُوُّلٌ اسمیں واؤ مشدد ہے (۴) يَقُوْلُ یہ مضارع ہے۔

تنبیہ:۔ اَحَدٌ جو اصل میں وَحَدٌ تھا اسمیں واؤ کا ہمزہ سے بدل جانا شاذ ہے کیونکہ یہاں واؤ ابتداء کلمہ میں واقع ہے اور ابتداء میں واقع ہونے کی صورت میں واؤ کا ہمزہ سے تبدیل ہونے کیلئے مضموم یا مکسور ہونا شرط ہے جبکہ یہاں واؤ مفتوح ہے۔

تعلیل:۔ يَعِدُ اصل میں يَوْعِدُ تھا واؤ حرف اتین مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہوا ثقیل ہونے کیوجہ سے اسکو حذف کیا تو يعد بن گیا۔

قانون: ہر باب مثال واوی بروزن مَنَعَ يَمْنَعُ یا کہ ماضی او نیافتہ شدہ باشد، یا مضارع معلومش بروزن يَفْعِلُ باشد، در مضارع معلوم او فاء کلمہ را حذف کنند وجوباً واز باب فَعِلَ يَفْعَلُ در دو باب وَسِعَ يَسَعُ وَطِئَ يَطَئُ نیز۔

قانون نمبر ۴۰۔ يَعِدُ والا قانون

ثلاثی مجرد سے مثال واوی کے مضارع معلوم میں فاء کلمہ کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ تین صورتوں میں سے کوئی ایک صورت ہو

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ وہ مضارع معلوم فتح يفتح کے باب سے ہو جیسے يَضَعُ اور يَهَبُ جو اصل میں يَوْضَعُ اور

besturdubooks.wordpress.com

يَوْهَبُ تھے

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ اس باب کی ماضی استعمال نہ ہو یا کم استعمال ہو جیسے يَذَرُ اور يَدَعُ جو اصل میں يَوْذَرُ اور يَوْدَعُ تھے انکی ماضی نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

(۳) تیسری صورت یہ ہے کہ مضارع مکسور العین ہو جیسے يَعِدُ اور يَلِدُ جو اصل میں يَوْعِدُ اور يَوْلِدُ تھے۔

احترازی مثالیں (۱) يُوْجِبُ یہ ثلاثی مجرد نہیں ہے (۲) يَيْسِرُ یہ مثال واوی نہیں ہے (۳) يُوْعَدُ یہ مضارع معلوم نہیں ہے (۴) يَوْسُمُ یہ مذکورہ تین صورتوں میں سے نہیں ہے۔

تنبیہ:۔ سَمِعَ يَسْمَعُ کے دو باب وَسِعَ يَسَعُ اور وَطِئَ يَطَئُ جو اصل میں وَسِعَ يَوْسَعُ اور وَطِئَ يَوْطَئُ تھے ان میں فاء کلمہ خلاف قانون حذف ہوا ہے کیونکہ یہاں اس قانون کی مذکورہ بالا تین صورتوں میں سے کوئی صورت نہیں پائی جاتی۔

تعلیل: اَوَاعِدُ جو جمع مؤنث مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے ضَوَارِبُ کی طرح یہ اصل میں وَوَاعِدُ تھا کلمہ کی ابتداء میں دو متحرک واؤ ایک ساتھ جمع ہوئے تو واؤ اول کو ہمزہ سے تبدیل کیا۔

قانون: دو واو متحرک کہ جمع شوند در اول کلمہ، واو اولی را بہ ہمزہ بدل کنند وجوباً

قانون نمبر ۴۱۔ اَوَاعِدُ اور اُوَيْعِدٌ والا قانون

جب کلمہ کی ابتداء میں دو متحرک واؤ ایک ساتھ جمع ہو جائیں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے اَوَاعِدُ اور اُوَيْعِدٌ جو اصل میں وَوَاعِدُ اور وُوَيْعِدٌ تھے۔

احترازی مثالیں (۱) وُوْرِيَ اسمیں دونوں واؤ متحرک نہیں ہیں (۲) قَوِوَ یہاں دونوں واؤ ابتداء میں نہیں ہیں (۳) وَسْوَسَ اسمیں دونوں واؤ ایک ساتھ نہیں ہیں

قانون: ہر باب مثال واوی از باب عَلِمَ يَعْلَمُ کہ غیر محذوف الفاء باشد، در مضارع معلوم او سوائے اصل سہ وجہ خواندن جائز اند، چنانچہ در يَوْجَلُ، يَاجَلُ، يَيْجَلُ، يِيْجَلُ خواندن جائز است

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۴۲، یَاجَلُ والا قانون

سَمِعَ یَسْمَعُ سے مثال واوی کے مضارع معلوم کو اصل کے علاوہ تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے جبکہ محذوف الفاء باب نہ ہو (یعنی وَسِعَ یَسَعُ اور وَطِیَٔ یَطَأُ نہ ہو) وہ تین طریقے یہ ہیں (۱) واو کو الف سے تبدیل کرنا (۲) واو کو یاء سے تبدیل کرنا (۳) واو کو یاء سے تبدیل کرنا اور ماقبل کو کسرہ دینا۔

جیسے یَوْجَلُ ماسمیں یَاجَلُ یَیْجَلُ اور یِیْجَلُ پڑھنا جائز ہے۔

احترازی مثالیں (۱) یَوْسُمُ یہ سَمِعَ یَسْمَعُ کا باب نہیں ہے (۲) یُوْجَلُ یہ مضارع معلوم نہیں ہے (۳) یَسَعُ اور یَطَأُ یہ محذوف الفاء باب ہیں۔

فائدہ:۔ جو اسم اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اسکی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اَفْعَلُ اسمی (۲) اَفْعَلُ تفضیلی (۳) اَفْعَلُ وصفی۔

(۱) اَفْعَلُ اسمی وہ اسم ہوتا ہے جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور کسی کا نام ہو جیسے اَحْمَدُ، اَنْوَرُ

(۲) اَفْعَلُ تفضیلی وہ اسم ہوتا ہے جو اَفْعَلُ کے وزن پر اور اسم تفضیل کا صیغہ ہو یعنی اسمیں معنی مصدری زیادتی کے ساتھ پایا جاتا ہو جیسے اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والا)

(۳) اَفْعَلُ صفتی وہ اسم ہوتا ہے جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور صرف ایسی ذات پر دلالت کریں جو کسی صفت کے ساتھ متصف ہو اسمیں اسم تفضیل والا معنی یعنی زیادت کا اعتبار نہیں ہوتا جیسے اَبْیَضُ (سفید شئی) اَحْمَرُ (سرخ چیز)

اسی طرح جو اسم فُعْلٰی کے وزن پر ہو اسکی بھی یہی تین قسمیں ہیں۔

(۱) فُعْلٰی اسمی جیسے طُوْبٰی (درخت کا نام) (۲) فُعْلٰی تفضیلی جیسے ضُرْبٰی (زیادہ مارنے والی)

(۳) فُعْلٰی صفتی جیسے حُیْکٰی (ناز ونخرے سے چلنے والی عورت)

جو اسم فَعْلَاءُ کے وزن پر ہو اسکی دو قسمیں ہیں (۱) فَعْلَاءُ اسمی جیسے صَحْرَاءُ (بیابان)

(۲) فَعْلَاءُ صفتی جیسے حَمْرَاءُ (سرخ عورت)

تعلیل:۔ یُوْسَرُ مضارع مجہول اصل میں یُیْسَرُ تھا یاء ساکن مظہر ہے اور ماقبل اسکا مضموم ہے تو اسکو واؤ سے تبدیل کیا

besturdubooks.wordpress.com

قانون: ہر یائے ساکن مظہر غیر واقع مقابلہ فاء کلمہ باب افتعال ماقبلش مضموم۔ آں را بواو بدل کنند وجوبا بشرطیکہ در جمع اَفْعَلُ و فَعْلَاءُ صفتی ، وَفُعْلیٰ صفتی نباشد و در اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف یائی نباشد اگر باشد ضمہ ماقبلش را بکسرہ بدل کنند وجوبا

قانون نمبر ۴۳: ۔یُوْسِرُ والا قانون

اس قانون کی دو صورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ یاء کو واؤ سے تبدیل کرنا واجب ہے جبکہ یہ سات شرطیں موجود ہوں۔

(۱) یاء ساکن ہو۔ احترازی مثال جیسے بُیِعَ اسمیں یاء ساکن نہیں ہے

(۲) مظہر ہو مدغم نہ ہو۔ احترازی مثال جیسے مُیِّزَ اسمیں یاء مدغم ہے

(۳) ماقبل مضموم ہو، احترازی مثال جیسے مَیْسِرٌ یہاں ماقبل مضموم نہیں ہے

(۴) باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ نہ ہو۔ احترازی مثال جیسے اُیْتُسِرَ بروزن اُفْتُعِلَ اسمیں یاء فاء اِفْتِعَال کی جگہ ہے

(۵) فُعْلیٰ صفتی میں نہ ہو جیسے حُیْکیٰ

(۶) اَفْعَلُ صفتی اور فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں نہ ہو جیسے بُیْضٌ یہ اَبْیَضُ اور بَیْضَاءُ کی جمع ہے اور اَبْیَضُ اَفْعَلُ صفتی ہے اور بَیْضَاءُ فَعْلَاءُ صفتی ہے

(۷) یہ یاء ثلاثی مجرد اجوف یائی کے اسم مفعول میں نہ ہو جیسے مَبُیْعٌ جو اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا (اسکی پوری تعلیل آگے آرہی ہے)

اتفاقی مثال جیسے یُوْسِرُ جو اصل میں یُیْسِرُ تھا تمام شرائط موجود ہونے کی وجہ سے یاء واو سے تبدیل ہوگئی

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ تین حالتوں میں یاء سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے

(۱) وہ یاء فُعْلیٰ صفتی میں ہو جیسے حِیْکیٰ جو اصل میں حُیْکیٰ تھا جو فُعْلیٰ صفتی ہے

(۲) وہ یاء اَفْعَلُ صفتی اور فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں ہو جیسے بِیْضٌ اصل میں بُیْضٌ تھا یہ اَبْیَضُ بروزن اَفْعَلُ اور بَیْضَاءُ بروزن فَعْلَاءُ کی جمع ہے اور یہ دونوں صفت کے صیغے ہیں اَبْیَضُ اَفْعَلُ صفتی ہے اور بَیْضَاءُ یہ فَعْلَاءُ صفتی ہے

besturdubooks.wordpress.com

(۳) ثلاثی مجرد اجوف یائی کے اسم مفعول میں ہو جیسے مَبِیْعٌ جو اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے بالکل اصل مَبْیُوْعٌ ہے (مَضْرُوْبٌ کی طرح) اجوف کے یَقُوْلُ، یَبِیْعُ والا قانون سے (جو آگے آرہا ہے) یاء کا ضمہ باء کو دیا تو مَبُیْوْعٌ بن گیا پھر اسی قانون کی اس دوسری صورت سے یاء کے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِیْوْعٌ ہوا۔ التقاء ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی تو مَبِوْعٌ ہوا۔ بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے بدل گیا تو مَبِیْعٌ ہوا

(تمت قوانین المثال)

مثال کے ابواب

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد، مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں اَلْوَعْدُ، وَالْعِدَةُ، وَالْمِیْعَادُ (بمعنی وعدہ کرنا)

وَعَدَ یَعِدُ وَعْداً و عِدَةً و مِیْعَاداً فهو وَاعِدٌ ووُعِدَ یُوْعَدُ وَعْداً و عِدَةً و مِیْعَاداً فذاك مَوْعُوْدٌ لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ لَا یَعِدُ لَا یُوْعَدُ لَنْ یَّعِدَ لَنْ یُّوْعَدَ الامر منه عِدْ لِیُوْعَدْ لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ والنهی عنه لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ لَایَعِدْ لَایُوْعَدْ الظرف منه مَوْعِدٌ و الآلة منه مِیْعَدٌ و مِیْعَدَةٌ وَ مِیْعَادٌ وافعل التفضیل منه اَوْعَدُ و المؤنث منه وُعْدٰی و فعل التعجب منه مَا اَوْعَدَهٗ واَوْعِدْ بِهٖ و وَعُدَ

فعل ماضی معلوم:۔ وَعَدَ، وَعَدَا، وَعَدُوْا، وَعَدَتْ، وَعَدَتَا، وَعَدْنَ، وَعَدْتَّ، وَعَدْتُّمَا وَعَدْتُّمْ وَعَدْتِّ الخ

تعلیلات:۔ (یعنی اجراء قوانین) ماضی معلوم کی اس گردان میں واحد مذکر مخاطب کے صیغہ سے لیکر واحد متکلم کے صیغہ تک ان سات صیغوں میں وَعَدْتَّ والا قانون جاری ہوا ہے اسی طرح ماضی مجہول میں بھی۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں اُعِدَ اور اِشَاحٌ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واو کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے لهذا وُعِدَ، وُعِدَا، وُعِدُوْا الخ کو اُعِدَ، اُعِدَا الخ پڑھنا جائز ہے۔ اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوسکتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم:۔ یَعِدُ ، یَعِدَانِ ، یَعِدُوْنَ ، تَعِدُ ، تَعِدَانِ ، یَعِدْنَ ، تَعِدُ ، تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ ، تَعِدِیْنَ ، تَعِدَانِ ، تَعِدْنَ ، اَعِدُ ، نَعِدُ ، ان تمام صیغوں میں یَعِدُ والا قانون سے واو حذف ہوا ہے

اسم فاعل:۔ وَاعِدٌ ، وَاعِدَانِ ، وَاعِدُوْنَ ، وَعَدَةٌ ، وُعَّادٌ ، وُعَّدٌ ، وُعْدٌ ، وُعَدَاءُ ، وُعْدَانٌ ، وِعَادٌ ، وُعُوْدٌ ، اَوْعَادٌ ، وَاعِدَةٌ ، وَاعِدَتَانِ وَاعِدَاتٌ ، اَوَاعِدُ ، وُعَّدٌ ، اُوَیْعِدٌ ، اُوَیْعِدَةٌ ۔

تعلیلات:۔ اس گردان کے پہلے چار صیغوں میں صرف اسم فاعل والا قانون جاری ہوا ہے اس کے بعد وُعَّادٌ سے وُعُوْدٌ تک ان سات صیغوں میں بقانون ۳۹ یعنی اُعِدَ اور اِشَاحٌ والا قانون سے واو کو ہمزہ سے تبدیل کر کے یوں پڑھنا جائز ہے اُعَّادٌ ، اُعَّدٌ ، اُعْدٌ الخ

اور اسم فاعل والا قانون تو ہر ایک صیغہ میں جاری ہوتا ہے

اَوَاعِدُ ۔ یہ صیغہ اسم فاعل میں بھی آتا ہے اور اسم تفضیل مذکر میں بھی، اگر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہو تو اسکا مفرد وَاعِدَةٌ ہے ضَوَارِبُ والا قانون سے وَاعِدَةٌ میں الف مدہ زائدہ کو واو مفتوحہ سے تبدیل کیا اور آخر سے تائے واحدہ اور تنوین کو حذف کیا تو وَوَاعِدُ بن گیا پھر اَوَاعِدُ اُوَیْعِدٌ والا قانون سے واو اول کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَوَاعِدُ بن گیا

اور اگر اَوَاعِدُ اسم تفضیل کا صیغہ ہو تو اسکا مفرد اَوْعَدُ ہے جمع اقصی بنانے کے طریقہ کے مطابق اَوَاعِدُ بنا ہے اَضَارِبُ کی طرح اسمیں کوئی تعلیل نہیں ہوئی ۔

اُوَیْعِدٌ جو واحد مذکر مصغر کا صیغہ ہے وَاعِدٌ سے بنا ہے ضَوَارِبُ والا قانون کے مطابق وَاعِدٌ میں الف مدہ زائدہ کو واو مفتوحہ سے تبدیل کر کے تصغیر کے قاعدہ کے مطابق حرف اول کو ضمہ دیا تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی تو وُوَیْعِدٌ بن گیا۔ پھر اَوَاعِدُ والا قانون سے واو اول کو ہمزہ سے تبدیل کیا۔

اُوَیْعِدَةٌ ۔ واحد مؤنث مصغر کا صیغہ۔ وَاعِدَةٌ سے بنا ہے۔ اسمیں بھی اَوَّلاً ضَوَارِبُ والا قانون جاری ہوا کہ الف مدہ زائدہ کو واو مفتوحہ سے بدل دیا اور تصغیر کے قاعدہ کے مطابق حرف اول کو ضمہ دیا۔ تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگا دی تو وُوَیْعِدَةٌ بنا۔ پھر اَوَاعِدُ والا قانون سے اُوَیْعِدَةٌ بن گیا۔

اسم مفعول:۔ مَوْعُوْدٌ ، مَوْعُوْدَانِ ، مَوْعُوْدُوْنَ ، مَوْعُوْدَةٌ ، مَوْعُوْدَتَانِ ، مَوْعُوْدَاتٌ ، مَوَاعِیْدُ ، مُوَیْعِیْدٌ ، مُوَیْعِیْدَةٌ ۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیلات: ۔ابتدائی چھ صیغے اپنی اصلی حالت پر ہیں ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ ان میں اسم مفعول والا قانون جاری ہوا ہے اور مَوْعُوْدَاتٌ میں ضَرَبْنَ کا پہلا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ اسکی اصل مَوْعُوْدَتَاتٌ ہے ایک تاء حذف ہوئی۔

مَوَاعِيْدُ : یہ اصل میں مَوَاعِوْدُ تھا وہ اسطرح کہ یہ مَوْعُوْدٌ سے بنا ہے جمع اقصی بنانے کے طریقہ کے مطابق دوسرے حرف کو فتحہ دیا (کہ حرف اول پہلے سے مفتوح ہے) تیسری جگہ پر الف علامت جمع اقصی لے آئے اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے پہلے کو کسرہ دیا تو مَوَاعِوْدُ بن گیا بقانون مِيْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا اور تنوین غیر منصرف ہونے کیوجہ سے حذف ہوئی تو مَوَاعِيْدُ بن گیا۔

مُوَيْعِيْدٌ ، مُوَيْعِيْدَةٌ اصل میں مُوَيْعِوْدٌ ، مُوَيْعِوْدَةٌ تھے مِيْعَادٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ: ۔ لَيَعِدَنَّ ، لَيَعِدَانِّ ، لَيَعِدُنَّ ، لَتَعِدَنَّ ، لَتَعِدَانِّ ، لَيَعِدْنَانِّ ، لَتَعِدَنَّ ، لَتَعِدَانِّ ، لَتَعِدُنَّ ، لَتَعِدِنَّ لَتَعِدَانِّ ،لَتَعِدْنَانِّ ، لَاَعِدَنَّ ، لَنَعِدَنَّ ۔

مجہول: ۔ لَيُوْعَدَنَّ ، لَيُوْعَدَانِّ الخ

معروف کی ہر گردان میں يَعِدُ والا قانون جاری ہوتا ہے خواہ فعل جحد معروف ہو یا فعل نفی معروف، امر غائب معروف ہو یا نھی معروف۔

امر حاضر معروف :۔ عِدْ ، عِدَا ، عِدُوْا ، عِدِيْ ، عِدَا ، عِدْنَ۔

عِدْ تَعِدُ سے بنا ہے عِدَا ۔تَعِدَانِ سے ،اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں ان میں امر حاضر والا قانون جاری ہوا ہے (تیسری صورت)

اسم آلہ صغری :۔مِيْعَدٌ ، مِيْعَدَانِ ،مَوَاعِدُ،مُوَيْعِدٌ ، اسم آلہ وسطی مِيْعَدَةٌ ،مِيْعَدَتَانِ ،مَوَاعِدُ مُوَيْعِدَةٌ، اسم آلہ کبری ،مِيْعَادٌ ، مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ ، مُوَيْعِيْدٌ ۔تینوں اسم آلہ کے پہلے دونوں صیغوں میں مِيْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اور مَوَاعِيْدُ ،مُوَيْعِيْدٌ میں مَضَارِيْبُ ، ضُوَيْرِبٌ والا قانون جاری ہوا ہے وہ اسطرح کہ یہ دونوں صیغے مِيْعَادٌ مفرد سے بنے ہیں جو اصل میں مِوْعَادٌ تھا اس سے مَوَاعِيْدُ کو اس طرح بنایا کہ جمع اقصی بنانے کے طریقہ کے مطابق پہلے دونوں حرفوں کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر الف جمع لے آئے اس کے بعد مفرد مکبر میں تین

besturdubooks.wordpress.com

حرف تھے (عین، الف، دال) ان میں سے پہلے حرف کو کسرہ دیا تو الف ماقبل مکسور ہونے کیوجہ سے یاء کے ساتھ تبدیل ہوا اورتنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف ہوگئی

اور مُوَیْعِیْدٌ: کو مِوْعَادٌ سے اسطرح بنایا کہ حسب قاعدہ تصغیر حرف اول کو ضمہ دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر یائے ساکنہ علامت تصغیر لگادی اس کے بعد مفرد مکبر میں تین حرف باقی تھے ان میں سے پہلے کو کسرہ دیا تو الف ماقبل مکسور ہونے کی بناء پر یا سے بدل گیا

اسم تفضیل مؤنث کے تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے صیغوں (وُعْدَیَانِ، وُعْدَیَاتٌ) میں الف مقصورہ والا قانون جاری ہوا ہے

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چوں اَلْوَجَلُ (بمعنی ڈرنا)

وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلاً فهو وَاجِلٌ وَوُجِلَ یُوْجَلُ وَجَلاً فذاك مَوْجُوْلٌ لَمْ یَوْجَلْ لَمْ یُوْجَلْ لَا یَوْجَلُ، لَایُوْجَلُ، لَنْ یَّوْجَلَ، لَنْ یُّوْجَلَ الامر منه اِیْجَلْ لِتُوْجَلْ لِیَوْجَلْ لِیُوْجَلْ والنهی عنه لَاتَوْجَلْ، لَاتُوْجَلْ لَایَوْجَلْ لَایُوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ والآلة منه مِیْجَلٌ و مِیْجَلَةٌ و مِیْجَالٌ وافعل التفضیل منه اَوْجَلُ والمؤنث منه وُجْلٰی وَ فعل التعجب منه مَااَوْجَلَهٗ وَاَوْجِلْ بِهٖ وَوَجُلَ۔

تصاریف :وَجِلَ یَوْجَلُ

فعل ماضی معروف: وَجِلَ، وَجِلاَ، وَجِلُوْا، وَجِلَتْ، وَجِلَتَا، وَجِلْنَ، وَجِلْتَ الخ

اس گردان کے پہلے پانچ صیغوں میں عَلِمَ اور شَهِدَ والا قانون کی دوسری صورت جاری ہوسکتی ہے کہ فَعِلَ کا وزن ہے اور حلقی العین نہیں لھذا ان کو یوں پڑھنا جائز ہے وَجْلَ، وَجْلاَ، وَجْلُوْا، وَجْلَتْ، وَجْلَتَا،

سوال: فَعِلَ کا وزن تو اس گردان کے باقی صیغوں میں بھی موجود ہے مثلاً وَجِلْنَ، وَجِلْتَ الخ یہاں عَلِمَ شَهِدَ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا۔

جواب: اگر چہ وزن موجود ہے لیکن ان میں لام کلمہ پہلے سے ساکن ہے اگر اس قانون سے عین کلمہ کو بھی ساکن کر دیا جائے تو التقاء ساکنین لازم آیگا جو درست نہیں ہے اسلئے باقی صیغوں میں یہ قانون جاری نہیں ہوتا۔

besturdubooks.wordpress.com

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں اُعِدَ اور اِشَاحٌ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واوکو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے اس باب کے مضارع معلوم میں فاءکلمہ (یعنی واؤ) یَعِدُ والا قانون سے حذف نہیں ہوتا کیونکہ یَعِدُ والا قانون فَتَحَ یَفْتَحُ میں جاری ہوتا ہے یا قلیل الاستعمال ماضی والا باب میں یا مضارع مکسور العین میں جبکہ یہاں ان تین صورتوں میں سے کوئی صورت نہیں البتہ مضارع معلوم کو یَاجَلُ والا قانون کی بناء پر تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے(۱) یَاجَلُ، یَاجَلَانِ، یَاجَلُوْنَ، تَاجَلُ، تَاجَلَانِ، یَاجَلْنَ، تَاجَلُ الخ (۲) یِیْجَلُ، یِیْجَلَانِ، یِیْجَلُوْنَ الخ (۳) یِیْجَلُ، یِیْجَلَانِ، یِیْجَلُوْنَ، تِیْجَلُ، تِیْجَلَانِ الخ۔

اسم فاعل کی گردان اور تعلیلات وَاعِدٌ، وَاعِدَانِ الخ۔ اسم فاعل کی طرح ہیں، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل کی گردانیں بھی وَعَدَ یَعِدُ کی گردانوں کی طرح ہیں۔

امر حاضر معروف :۔ اِیْجَلْ، اِیْجَلَا، اِیْجَلُوْا، اِیْجَلِیْ، اِیْجَلَا، اِیْجَلْنَ ۔ اسمیں امر حاضر والا قانون کے علاوہ مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اصل گردان یوں تھی اِوْجَلْ اِوْجَلَا، اِوْجَلُوْا الخ۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ چوں اَلْوَضْعُ (رکھنا)

وَضَعَ یَضَعُ وَضْعاً فهو وَاضِعٌ وَوُضِعَ یُوْضَعُ وَضْعاً فذاك مَوْضُوْعٌ لَمْ یَضَعْ لَمْ یُوْضَعْ لَایَضَعُ لَایُوْضَعُ لَنْ یَّضَعَ لَنْ یُّوْضَعَ الامر منه ضَعْ، لِتُوْضَعْ، لِیَضَعْ، لِیُوْضَعْ والنهی عنه لَاتَضَعْ لَاتُوْضَعْ، لَایَضَعْ، لَایُوْضَعْ الظرف منه مَوْضِعٌ، والالة منه مِیْضَعٌ، وَ مِیْضَعَةٌ، وَمِیْضَاعٌ وافعل التفضیل منه اَوْضَعُ، والمؤنث منه وُضْعٰی، وفعل التعجب منه مَا اَوْضَعَهٗ وَاَوْضِعْ بِهٖ وَوَضُعَ۔

تصریفات وتعلیلات :۔ ماضی مجہول میں اُعِدَ و اِشَاحٌ والا قانون جاری ہوتا ہے واو ہمزہ سے تبدیل ہوگا۔

فعل مضارع معروف: یَضَعُ، یَضَعَانِ یَضَعُوْنَ تَضَعُ، تَضَعَانِ، یَضَعْنَ، تَضَعُ، تَضَعَانِ، تَضَعُوْنَ، تَضَعِیْنَ الخ۔

ان تمام صیغوں میں یعد والا قانون سے واو حذف ہوا ہے اسی طرح ہر معروف کی گردان میں ہوا ہے

اسم فاعل :۔ وَاضِعٌ، وَاضِعَانِ، وَاضِعُوْنَ، وَضَعَةٌ، وُضَّاعٌ، وُضَّعٌ، وُضْعٌ، وُضَعَاءُ،

besturdubooks.wordpress.com

وُضْعَانٌ ، وِضَاعٌ ، وُضُوعٌ ، اَوْضَاعٌ ، وَاضِعَةٌ ، وَاضِعَتَانِ ، وَاضِعَاتٌ ، اَوَاضِعُ ، وُضَّعٌ ، اُوَيْضِعٌ ، اُوَيْضِعَةٌ ۔ ہر صیغہ کی تعلیل وَاعِدٌ وَاعِدَانِ الخ کی طرح ہے

اسم مفعول :۔ مَوْضُوعٌ ، مَوْضُوعَانِ ، مَوْضُوعُونَ ، مَوْضُوعَةٌ ، مَوْضُوعَتَانِ ، مَوْضُوعَاتٌ ، مَوَاضِيعُ ، مُوَيْضِيعٌ ، مُوَيْضِيعَةٌ ۔

آخری تین صیغوں کی تعلیلات ، مَوَاعِيدُ ، مُوَيْعِيدٌ ، مُوَيْعِيدَةٌ کی طرح ہیں ۔

امر حاضر معروف :۔ ضَعْ ، ضَعَا ، ضَعُوْا ، ضَعِيْ ، ضَعَا ، ضَعْنَ ، اسمیں امر حاضر والا قانون کی تیسری صورت جاری ہوئی ہے ۔

تمام گردانیں اور ان میں جاری ہونے والے قوانین کی نشاندہی ضروری ہے ۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ چوں اَلْوَرْمُ (سوجنا)

وَرِمَ يَرِمُ وَرْماً فهو وَارِمٌ وَوُرِمَ يُوْرَمُ وَرْماً فذاك مَوْرُوْمٌ لَمْ يَرِمْ لَمْ يُوْرَمْ لَا يَرِمُ ، لَا يُوْرَمُ لَنْ يَّرِمَ ، لَنْ يُّوْرَمَ الامر منه رِمْ ، لِتُوْرَمْ ، لِيَرِمْ ، لِيُوْرَمْ والنهى عنه لَا تَرِمْ ، لَا تُوْرَمْ ، لَا يَرِمْ ، لَا يُوْرَمْ الظرف منه مَوْرِمٌ والآلة منه مِيْرَمٌ و مِيْرَمَةٌ و مِيْرَامٌ وافعل التفضيل منه اَوْرَمُ والمؤنث منه وُرْمٰى و فعل التعجب منه مَا اَوْرَمَهٗ وَ اَوْرِمْ بِهٖ وَوَرُمَ ۔

تعلیلات وتصریفات :۔ فعل ماضی معروف کے پہلے پانچ صیغوں میں عَلِمَ اور شَهِدَ والا قانون کی دوسری صورت جاری ہوسکتی ہے اور ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں اُعِدَ اور اِشَاحٌ والا قانون جاری ہوگا ۔ مضارع معلوم میں يَعِدُ والا قانون جاری ہوگا

امر حاضر معروف :۔ رِمْ ، رِمَا ، رِمُوْا ، رِمِيْ ، رِمَا ، رِمْنَ ،

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ :۔ رِمَنَّ ، رِمَانِّ ، رِمُنَّ ، رِمِنَّ ، رِمَانِّ ، رِمْنَانِّ ۔

اس آخری صیغہ میں اِضْرِبْنَانِّ والا قانون جاری ہوا ہے ۔

اسم ظرف :۔ مَوْرِمٌ ، مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ مُوَيْرِمٌ ۔

اسم آلہ صغری :۔ مِيْرَمٌ ، مِيْرَمَانِ ، مَوَارِمُ ، مُوَيْرِمٌ ۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم آلہ کے پہلے دونوں صیغوں میں مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے، اسی طرح باقی گردانیں اور انکی تعلیلات سمجھ لیں،

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب شَرُفَ یَشْرُفُ چوں اَلْوَسَامَۃُ خوبصورت ہونا

(اور اَلْوَسْمُ مصدر کا معنی ہے داغ لگانا لیکن یہ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے)

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَۃً فھو وَسِیْمٌ لَمْ یَوْسُمْ لَا یَوْسُمُ لَنْ یَّوْسُمَ، الامر منہ اُوْسُمْ، لِیَوْسُمْ، والنھی عنہ لَا تَوْسُمْ لَا یَوْسُمْ، الظرف منہ مَوْسِمٌ و الالۃ منہ مِیْسَمٌ و مِیْسَمَۃٌ و مِیْسَامٌ وافعل التفضیل منہ اَوْسَمُ و المؤنث منہ وُسْمٰی وفعل التعجب منہ مَا اَوْسَمَہٗ وَاَوْسِمْ بِہٖ وَوَسُمَ،

یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے اسلئے اس سے مجہول اور اسم مفعول کی گردان نہیں آتی اور اسم فاعل کی جگہ اس سے صفت مشبہ آتی ہے اس کے فعل مضارع معلوم میں یَعِدُ والا قانون جاری نہیں ہوتا کیونکہ اس قانون کی تین صورتوں میں سے یہاں کوئی صورت نہیں پائی جاتی،

صفت مشبہ:۔ وَسِیْمٌ وَسِیْمَانِ، وَسِیْمُوْنَ، وُسَمَاءُ، وُسْمَانٌ، وِسْمَانٌ، وِسَامٌ، وُسُوْمٌ، وُسُمٌ اَوْسَامٌ، اَوْسِمَاءُ، اَوْسِمَۃٌ، وَسِیْمَۃٌ، وَسِیْمَتَانِ، وَسِیْمَاتٌ، وَسَائِمُ، وُسَیِّمٌ، وُسَیِّمَۃٌ۔

جمع مذکر مکسر کے پہلے چھ صیغوں میں اُعِدَ، اِشَاحٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے اسی طرح وُسَیِّمٌ وُسَیِّمَۃٌ میں بھی اور وُسُمٌ کو عَلِمَ شَھِدَ والا قانون کی تیسری صورت کی رو سے وُسْمٌ پڑھنا جائز ہے۔ وَسَائِمُ اصل میں وَسَایِمُ تھا شَرَائِفُ والا قانون جاری ہوا ہے۔

امر حاضر معروف :۔ اُوْسُمْ، اُوْسُمَا، اُوْسُمُوْا، اُوْسُمِیْ، اُوْسُمَا، اُوْسُمْنَ۔

اسمیں امر حاضر والا قانون جاری ہوا ہے۔ آخر تک تمام گردانیں کر لیجئے۔ نَصَرَ یَنْصُرُ سے مثال واوی کا استعمال قلیل ہے اسلئے مصنفؒ نے پانچ ابواب ذکر کئے ہیں۔

ابواب مثال واوی از غیر ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِیْجَابُ (لازم کرنا)

اَوْجَبَ یُوْجِبُ اِیْجَاباً فھو مُوْجِبٌ وَاُوْجِبَ یُوْجَبُ اِیْجَاباً فذاك مُوْجَبٌ لَمْ یُوْجِبْ لَمْ

besturdubooks.wordpress.com

يُوْجَبُ ،لَايُوْجِبُ لَايُوْجَبُ لَنْ يُّوْجِبَ لَنْ يُّوْجَبَ الامر منه اَوْجِبْ لِتُوْجَبْ لِيُوْجِبْ لِيُوْجَبْ والنهى عنه لَا تُوْجِبْ لَاتُوْجَبْ لَايُوْجِبْ لَايُوْجَبْ الظرف منه مُوْجَبٌ مُوْجَبَانِ مُوْجَبَاتٌ

اَلْاِيْجَابُ اصل میں اَلْاِوْجَابُ تھا مِيْعَادٌ والا قانون کی رو سے واؤیاء سے بدل گیا۔ باقی گردانیں صحیح کی طرح ہیں ان میں مثال کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفْعِيْل چوں اَلتَّوْحِيْدُ (یکتا جاننا)

وَحَّدَ يُوَحِّدُ تَوْحِيْداً فهو مُوَحِّدٌ وُحِّدَ يُوَحَّدُ تَوْحِيْداً فذاك مُوَحَّدٌ لَمْ يُوَحِّدْ لَمْ يُوَحَّدْ لَا يُوَحِّدُ لَايُوَحَّدُ لَنْ يُّوَحِّدَ لَنْ يُّوَحَّدَ الامر منه وَحِّدْ لِتُوَحَّدْ لِيُوَحِّدْ لِيُوَحَّدْ والنهى عنه لَا تُوَحِّدْ لَا تُوَحَّدْ لَايُوَحِّدْ لَا يُوَحَّدْ الظرف منه مُوَحَّدٌ مُوَحَّدَانِ مُوَحَّدَاتٌ۔

اسکی بھی تمام گردانیں صحیح کی طرح ہیں صرف ماضی مجہول میں اُعِدَ و اِشَاحٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مُفَاعَلَة چوں اَلْمُوَاظَبَةُ

(ہمیشگی کرنا، مداومت کرنا)

وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً فهو مُوَاظِبٌ وَوُظِبَ يُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً فذاك مُوَاظَبٌ لَمْ يُوَاظِبْ لَمْ يُوَاظَبْ لَايُوَاظِبُ لَايُوَاظَبُ لَنْ يُّوَاظِبَ لَنْ يُّوَاظَبَ الامر منه وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ لِيُوَاظِبْ لِيُوَاظَبْ والنهى عنه لَاتُوَاظِبْ لَاتُوَاظَبْ لَا يُوَاظِبْ لَايُوَاظَبْ الظرف منه مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ مُوَاظَبَاتٌ۔

اس باب میں بھی مثال کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا سوائے ماضی مجہول کے کہ اسمیں اُعِدَ اِشَاحٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تفعل چوں اَلتَّوَحُّدُ (یکتا ہونا)

تَوَحَّدَ يَتَوَحَّدُ تَوَحُّداً فهو مُتَوَحِّدٌ وَتُوُحِّدَ يُتَوَحَّدُ تَوَحُّداً فذاك مُتَوَحَّدٌ لَمْ يَتَوَحَّدْ لَمْ يُتَوَحَّدْ لَايَتَوَحَّدُ لَايُتَوَحَّدُ لَنْ يَّتَوَحَّدَ لَنْ يُّتَوَحَّدَ الامر منه تَوَحَّدْ لِتُتَوَحَّدْ لِيَتَوَحَّدْ لِيُتَوَحَّدْ والنهى

besturdubooks.wordpress.com

عنه لَا تَتَوَحَّدْ لَاتُتَوَحَّدْ لَا يَتَوَحَّدْ لَا يُتَوَحَّدْ الظرف منه مُتَوَحَّدٌ مُتَوَحَّدَانِ مُتَوَحَّدَاتٌ

تصریفات وتعلیلات: فعل ماضی معلوم:۔ تَوَحَّدَ، تَوَحَّدَا، تَوَحَّدُوْا، تَوَحَّدَتْ، تَوَحَّدَتَا، تَوَحَّدْنَ، تَوَحَّدْتَ الخ

اس باب کے ہرایک صیغہ میں اِتَّقَدَ ، اِتَّسَرَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے کہ باب تَفَعُّل کا فاء کلمہ واو ہے تو واو کو تاء سے تبدیل کرتا کو تاء میں مدغم کرنا جائز ہے فعل ماضی میں اس قانون کے جاری ہونے کے وقت ہمزہ وصلی کی ضرورت پڑیگی جبکہ باقی گردانوں میں ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ قانون جاری کرنے کے بعد ماضی معلوم کی گردان یوں ہوگی اِتَّحَدَ ، اِتَّحَدَا ، اِتَّحَدُوْا، اِتَّحَدَتْ الخ

فعل ماضی مجہول:۔ اُتُّحِدَ ، اُتُّحِدَا اُتُّحِدُوْا الخ

فعل مضارع معروف:۔ يَتَّحَدُ ، يَتَّحَدَانِ يَتَّحَدُوْنَ الخ

امر حاضر معروف:۔ اِتَّحَدْ ، اِتَّحَدَا ، اِتَّحَدُوْا۔

ماضی کی گردان میں واحد مذکر حاضر کے صیغہ سے لیکر واحد متکلم تک کے صیغوں میں وَعَدْتَّ والا قانون جاری ہوتا ہے

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَاعُل چوں اَلتَّوَارُثُ (ایک دوسرے کا وارث ہونا)

تَوَارَثَ يَتَوَارَثُ تَوَارُثاً فهو مُتَوَارِثٌ وتُوُوْرِثَ يُتَوَارَثُ تَوَارُثاً فذاك مُتَوَارَثٌ لَمْ يَتَوَارَثْ لَمْ يُتَوَارَثْ لَا يَتَوَارَثُ لَا يُتَوَارَثُ لَنْ يَّتَوَارَثَ لَنْ يُّتَوَارَثَ الامر منه تَوَارَثْ لِتَتَوَارَثْ لِيَتَوَارَثْ لِيُتَوَارَثْ والنهي عنه لَاتَتَوَارَثْ لَاتُتَوَارَثْ لَا يَتَوَارَثْ لَا يُتَوَارَثْ الظرف منه مُتَوَارَثٌ مُتَوَارَثَانِ مُتَوَارَثَاتٌ

ماقبل کی طرح اس باب میں بھی اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے ہرایک صیغہ میں، قانون جاری کرنے کے بعد گردانیں یوں ہونگی:۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِتَّارَثَ ، اِتَّارَثَا ، اِتَّارَثُوْا، اِتَّارَثَتْ الخ ۔ ماضی مجہول:۔ اُتُّوْرِثَ ، اُتُّوْرِثَا ، اُتُّوْرِثُوْا، اُتُّوْرِثَتْ، اُتُّوْرِثَتَا الخ

فعل مضارع معلوم:۔ يَتَّارَثُ ، يَتَّارَثَانِ ، يَتَّارَثُوْنَ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

اس گردان میں مضارع معلوم والے قوانین بھی جاری ہوتے ہیں توجہ فرمائیں !

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِتِّقَادُ (روشن ہونا، آگ جلنا)

اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَاداً فهو مُتَّقِدٌ وَاُتُّقِدَ یُتَّقَدُ اِتِّقَاداً فذاك مُتَّقَدٌ لَمْ یَتَّقِدْ لَمْ یُتَّقَدْ لَا یَتَّقِدُ لَا یُتَّقَدُ
لَنْ یَتَّقِدَ لَنْ یُتَّقَدَ الامر منه اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ لِیَتَّقِدْ لِیُتَّقَدْ والنهی عنه لَا تَتَّقِدْ لَا تُتَّقَدْ لَا یَتَّقِدْ لَا یُتَّقَدْ،
الظرف منه مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ مُتَّقَدَاتٌ ۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِتَّقَدَ ، اِتَّقَدَا ، اِتَّقَدُوْا، اِتَّقَدَتْ ، اِتَّقَدَتَا ، اِتَّقَدْنَ، اِتَّقَدْتَ الخ

اس باب کے تمام صیغوں میں اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والا قانون جاری ہوا ہے اصل گردان یوں تھی اِوْتَقَدَ ، اِوْتَقَدَا ، اِوْتَقَدُوْا،
اِوْتَقَدَتْ اِوْتَقَدَتَا، اِوْتَقَدْنَ، اِوْتَقَدْتَ الخ واو تاء سے تبدیل ہو کر تاء تاء میں مدغم ہوئی۔

سوال:۔ اِوْتَقَدَ میں بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے کیوں نہیں بدلتے ؟

جواب:۔ اس قانون میں یہ شرط ہے کہ واو فاء افتعال میں نہ ہو جبکہ یہاں واو فائے افتعال میں ہے

فعل ماضی مجہول:۔ اُتُّقِدَ ، اُتُّقِدَا ، اُتُّقِدُوْا، اُتُّقِدَتْ ، الخ اصل یوں تھی اُوْتُقِدَ، اُوْتُقِدَا، اُوْتُقِدُوْا الخ اِتَّقَدَ
والا قانون جاری ہوا، اور واحد مذکر حاضر سے لیکر واحد متکلم تک کے صیغوں میں وَعَدْتُ والا قانون جاری ہوا ہے۔

اسم فاعل:۔ مُتَّقِدٌ، مُتَّقِدَانِ ، مُتَّقِدُوْنَ ، مُتَّقِدَةٌ الخ اصل یوں تھی مُوْتَقِدٌ ، مُوْتَقِدَانِ ، مُوْتَقِدُوْنَ الخ اِتَّقَدَ
والا قانون جاری ہوا ہے، اس کے علاوہ مُتَّقِدٌ وغیرہ میں عَلِمَ شَهِدَ والا قانون کی دوسری صورت کے مطابق مُتْقِدٌ
،مِتِّقِدٌ پڑھنا بھی جائز ہے باقی صیغوں میں قوانین تلاش کر لیجئے کہ کہاں کونسا قانون جاری ہوتا ہے۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِسْتِفْعَال چوں اَلْاِسْتِیْجَابُ (مستحق ہونا)

اِسْتَوْجَبَ یَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَاباً فهو مُسْتَوْجِبٌ وَاُسْتُوْجِبَ یُسْتَوْجَبُ اِسْتِیْجَاباً فذاك
مُسْتَوْجَبٌ لَمْ یَسْتَوْجِبْ لَمْ یُسْتَوْجَبْ لَا یَسْتَوْجِبُ لَا یُسْتَوْجَبُ لَنْ یَسْتَوْجِبَ لَنْ
یُسْتَوْجَبَ الامر منه اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ لِیَسْتَوْجِبْ لِیُسْتَوْجَبْ والنهی عنه لَا
تَسْتَوْجِبْ لَا تُسْتَوْجَبْ لَا یَسْتَوْجِبْ لَا یُسْتَوْجَبْ الظرف منه مُسْتَوْجَبٌ مُسْتَوْجَبَانِ

besturdubooks.wordpress.com

مُسْتَوْجَبَاتٌ۔

اس کی گردانیں صحیح کی طرح ہیں جو قوانین صحیح میں جاری ہوتے ہیں وہی یہاں بھی جاری ہونگے سوائے اِسْتِیْجَابٌ مصدر کے کہ یہ اصل میں اِسْتِوْجَابٌ تھا مِیْعَادٌ والا قانون سے واو یاء بن گیا۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلْاِنْوِقَادُ

(روشن ہونا) یہ باب لازم استعمال ہوتا ہے

اِنْوَقَدَ یَنْوَقِدُ اِنْوِقَاداً فهو مُنْوَقِدٌ لَمْ یَنْوَقِدْ لَا یَنْوَقِدُ لَنْ یَّنْوَقِدَ الامر منه اِنْوَقِدْ لِیَنْوَقِدْ والنهی عنه لَاتَنْوَقِدْ لَا یَنْوَقِدْ الظرف منه مُنْوَقَدٌ مُنْوَقَدَانِ مُنْوَقَدَاتٌ۔

اسکی گردانیں بھی صحیح کی طرح ہیں ہر صیغہ میں اخفاء ہوگا کیونکہ نون ساکن کے بعد واو حرف اخفاء واقع ہے، اور جہاں فَعِل کا وزن بنتا ہو وہاں عَلِمَ، شَهِدَ والا قانون کی دوسری صورت جاری ہوگی جیسے یَنْوَقِدُ مُنْوَقِدٌ وغیر میں۔

باقی ابواب سے مثال واوی کا استعمال نہایت قلیل ہے، (مثال واوی کے ابواب ختم ہو گئے)

مثال یائی کے ابواب

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں اَلْیَسْرُ (جوا کھیلنا) اسی سے

قرآن مجید میں اَلْمَیْسِرُ مستعمل ہے بمعنی۔ جوا

یَسَرَ یَیْسِرُ یَسْراً فهو یَاسِرٌ وَ یُسِرَ یُوْسَرُ یَسْراً فذاك مَیْسُوْرٌ لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ لَایَیْسِرُ لَایُوْسَرُ لَنْ یَّیْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ الامر منه اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ والنهی عنه لَاتَیْسِرْ لَاتُوْسَرْ لَایَیْسِرْ لَایُوْسَرْ الظرف منه مَیْسِرٌ والآلة منه مِیْسَرٌ و مِیْسَرَةٌ و مِیْسَارٌ وافعل التفضیل منه اَیْسَرُ والمؤنث منه یُسْرٰی وفعل التعجب منه مَا اَیْسَرَهٗ وَ اَیْسِرْ بِهٖ وَیَسُرَ

تصریفات و تعلیلات:۔ اسکی گردانیں بھی صحیح کی مانند ہیں سوائے مضارع مجہول کے کہ اسکی گردان یوں ہے یُوْسَرُ، یُوْسَرَانِ، یُوْسَرُوْنَ، تُوْسَرُ، تُوْسَرَانِ یُوْسَرْنَ الخ اصل یوں تھی یُیْسَرُ، یُیْسَرَانِ، یُیْسَرُوْنَ الخ یُوْسَرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ ماضی مجہول کے سوا ہر مجہول گردان میں یہ یُوْسَرُ والا قانون جاری ہوگا۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل:۔ یَاسِرٌ ، یَاسِرَانِ ، یَاسِرُوْنَ ، یَسَرَةٌ یُسَّارٌ ، یُسَّرٌ ، یُسَّرٌ ، یُسَرَاءُ ، یُسْرَانٌ ، یِسَارٌ ، یُسُوْرٌ ، اَیْسَارٌ ، یَاسِرَةٌ ، یَاسِرَتَانِ ، یَاسِرَاتٌ ، یَوَاسِرُ ، یُسَّرٌ یُوَیْسِرٌ ، یُوَیْسِرَةٌ ۔

یَوَاسِرُ اور آخری دونوں صیغوں میں ضَوَارِبُ والا قانون جاری ہوا ہے۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ چون اَلْیَنْعُ (پھل کا پختہ ہونا)

یَنَعَ یَیْنَعُ یَنْعاً فھو یَانِعٌ وَ یُنِعَ یُوْنَعُ یَنْعاً فذاك مَیْنُوْعٌ لَمْ یَیْنَعْ لَمْ یُوْنَعْ لَا یَیْنَعُ لَا یُوْنَعُ لَنْ یَّیْنَعَ لَنْ یُّوْنَعَ الامر منه اِیْنَعْ لِتُوْنَعْ لِیَیْنَعْ لِیُوْنَعْ والنھی عنه لَا تَیْنَعْ لَا تُوْنَعْ لَا یَیْنَعْ لَا یُوْنَعْ الظرف منه مَیْنِعٌ والالة منه مِیْنَعٌ و مِیْنَعَةٌ و مِیْنَاعٌ وافعل التفضیل منه اَیْنَعُ والمؤنث منه یُنْعٰی وفعل التعجب منه مَا اَیْنَعَهٗ وَ اَیْنِعْ بِهٖ وَ یَنُعَ

تصریفات و تعلیلات :۔اسکی بھی زیادہ تر گردانیں صحیح کی مانند ہیں یَسَرَ یَیْسِرُ کی طرح یہاں بھی مضارع مجہول اور اسکے بعد ہر مجہول گردان میں یُوْسَرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء واو سے تبدیل ہو گی جیسے یُوْنَعُ ، یُوْنَعَانِ الخ لَمْ یُوْنَعْ لَمْ یُوْنَعَا الخ جو اصل میں تھا یُیْنَعُ یُیْنَعَانِ الخ لَمْ یُیْنَعْ ، لَمْ یُیْنَعَا الخ۔

اسم ظرف:۔ مَیْنِعٌ ،مَیْنِعَانِ ،مَیَانِعُ ،مُیَیْنِعٌ یہاں اسم ظرف والا قانون جاری ہوا کہ ثلاثی مجرد سے مثال کا اسم ظرف ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے ۔مَیَانِعُ مُیَیْنِیْعٌ یہ دونوں صیغے اسم مفعول کی گردان میں بھی آتے ہیں اور اسم آلہ کبریٰ کی گردان میں بھی۔ اگر یہ اسم مفعول کے صیغے ہوں تو پھر ان میں مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل مَیَانِیْعُ ،مُیَیْنِیْعٌ ہے مَیْنُوْعٌ مفرد سے بنے ہیں اور اگر یہ اسم آلہ کے صیغے ہوں تو اس وقت ان میں مَضَارِیْبُ اور ضُوَیْرِبٌ والا قانون جاری ہوا ہے تب یہ دونوں مِیْنَاعٌ مفرد سے بنے ہیں۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چون اَلْیُتْمُ (یتیم ہونا)

(یہ لازم استعمال ہوتا ہے اسلئے مفعول اور مجہول کی گردان اسمیں نہیں آتی اور اسم فاعل کی جگہ صفت مشبہ آتی ہے)

یَتِمَ یَیْتَمُ یُتْماً فھو یَتِیْمٌ لَمْ یَیْتَمْ لَا یَیْتَمُ لَنْ یَّیْتَمَ الامر منه اِیْتَمْ لِیَیْتَمْ والنھی عنه لَا تَیْتَمْ لَا یَیْتَمْ الظرف منه مَیْتِمٌ والالة منه مِیْتَمٌ و مِیْتَمَةٌ و مِیْتَامٌ وافعل التفضیل منه

besturdubooks.wordpress.com

اَيْتَمُ و المؤنث منه يُتْمٰى وفعل التعجب منه مَا اَيْتَمَهٗ وَ اَيْتِمْ بِهٖ وَ يَتُمَ

تصریفات و تعلیلات :۔فعل ماضی معلوم میں عَلِمَ شَهِدَ والا قانون کی دوسری صورت جاری ہوسکتی ہے۔

صفتِ مشبّہ :۔يَتِيْمٌ، يَتِيْمَانِ، يَتِيْمُوْنَ، يُتَمَاءُ، يُتْمَانٌ، يِتْمَانٌ، يِتَامٌ، يُتُوْمٌ، يُتُمٌ، اَيْتَامٌ، اَيْتِمَاءُ، اَيْتِمَةٌ، يَتِيْمَةٌ، يَتِيْمَتَانِ، يَتِيْمَاتٌ، يَتَائِمُ، يُتَيِّمٌ، يُتَيِّمَةٌ

اس گردان کے اندر يُتُمٌ میں عَلِمَ شَهِدَ والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق يُتْمٌ پڑھنا جائز ہے کیونکہ یہ فُعُلٌ کے وزن پر ہے جسمیں فُعْلٌ پڑھنا جائز ہے۔ يَتَائِمُ یہ اصل میں يَتَايِمُ تھا۔ شرائف والا قانون سے حرف علت (یاء) کو ہمزہ سے تبدیل کیا۔ يُتَيِّمٌ، يُتَيِّمَةٌ۔ شُرَيِّفٌ، شُرَيِّفَةٌ کیطرح ہیں۔

امر حاضر معروف :۔اِيْتَمْ، اِيْتَمَا، اِيْتَمُوْا، اِيْتَمِيْ، اِيْتَمَا، اِيْتَمْنَ۔

یہاں امر حاضر والا قانون جاری ہوا ہے اسی طرح تمام گردانیں اوران میں جاری ہونے والے قواعد کی نشاندہی کرلی جائے

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ چوں اَلْيُبْسُ بمعنی (خشک ہونا)۔ (یہ سَمِعَ سے بھی مستعمل ہے)

يَبِسَ يَيْبِسُ يُبْسًا فهو يَابِسٌ وَ يُبِسَ يُوْبَسُ يُبْسًا فذاك مَيْبُوْسٌ لَمْ يَيْبِسْ لَمْ يُوْبَسْ لَايَيْبِسُ لَايُوْبَسُ لَنْ يَّيْبِسَ لَنْ يُّوْبَسَ الامر منه اِيْبِسْ لِتُوْبَسْ لِيَيْبِسْ لِيُوْبَسْ والنهى عنه لَاتَيْبِسْ لَا تُوْبَسْ لَايَيْبِسْ لَايُوْبَسْ الظرف منه مَيْبِسٌ والالة منه مِيْبَسٌ وَ مِيْبَسَةٌ وَ مِيْبَاسٌ وافعل التفضيل منه اَيْبَسُ والمؤنث منه يُبْسٰى و فعل التعجب منه مَا اَيْبَسَهٗ وَ أَيْبِسْ بِهٖ وَ يَبُسَ (یہ مادہ بھی لازم ہے محض تمرین کی غرض سے اسم مفعول اور مجہول کی گردانیں ذکر کی گئی ہیں۔)

تصریفات و تعلیلات :۔حسب سابق ماضی معلوم کے پہلے پانچ صیغوں میں عَلِمَ شَهِدَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے اور مضارع مجہول میں يُوْسَرُ والا قانون جاری ہوا ہے اسی طرح آگے ہر مجہول گردان میں بقانون يُوْسَرُ یاء واو سے بدل گئی ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل :یَابِسٌ ، یَابِسَانِ، یَابِسُوْنَ ، یَبَسَةٌ، یُبَّاسٌ ، یُبَّسٌ ، یُبْسٌ، یُبَسَاءُ، یُبْسَانٌ ،یِبَاسٌ یُبُوْسٌ، اَیْبَاسٌ، یَابِسَةٌ ، یَابِسَتَانِ، یَابِسَاتٌ ، یَوَابِسُ ، یُبَّسٌ ، یُوَیْبِسٌ، یُوَیْبِسَةٌ۔

امر حاضر معروف :۔اِیْبِسْ ، اِیْبِسَا، اِیْبِسُوْا ،اِیْبِسِیْ ،اِیْبِسَا ،اِیْبِسْنَ۔

آخر تک تمام تصریفات وتعلیلات کر لیجئے۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب شَرُفَ یَشْرُفُ چون اَلْیُسْرُ بمعنی (آسان ہونا)

(لازم ہونے کیوجہ سے مجہول اور اسم مفعول کی گردان اس سے نہیں آتی اور بجائے اسم فاعل صفت مشبہ آتی ہے)

یَسُرَ یَیْسُرُ یُسْراً فهو یَسِیْرٌ لَمْ یَیْسُرْ لَا یَیْسُرُ لَنْ یَّیْسُرَ الامر منه اُوْسُرْ لِیَیْسُرْ والنهی عنه لَاتَیْسُرْ لَا یَیْسُرْ الظرف منه مَیْسِرٌ والألة منه مِیْسَرٌ و مِیْسَرَةٌ و مِیْسَارٌ وافعل التفضيل منه اَیْسَرُ والمؤنث منه یُسْرٰی و فعل التعجب منه مَااَیْسَرَهٗ وَ اَیْسِرْبِهٖ وَیَسُرَ

صفت مشبه :۔ یَسِیْرٌ ، یَسِیْرَانِ ، یَسِیْرُوْنَ ، یُسَرَاءُ، یُسْرَانٌ ، یِسْرَانٌ، یِسَارٌ، یُسُوْرٌ، یُسُرٌ، اَیْسَارٌ، اَیْسِرَاءُ، اَیْسِرَةٌ ، یَسِیْرَةٌ یَسِیْرَتَانِ ، یَسِیْرَاتٌ ، یَسَائِرُ ، یُسَیِّرٌ، یُسَیِّرَةٌ۔

اجراء قوانین :۔یُسُرٌ میں عَلِمَ شَهِدَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے، یَسِیْرَاتٌ میں ضَرَبْنَ کا پہلا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل میں یَسِیْرَتَاتٌ تھا یَسَائِرُ میں شَرَائِفُ والا قانون جاری ہوا ہے اسکی اصل یَسَایِرُ ہے۔

امر حاضر معروف :اُوْسُرْ ، اُوْسُرَا ، اُوْسُرُوْا، اُوْسُرِیْ ، اُوْسُرَا ، اُوْسُرْنَ ۔تمام صیغوں میں امر حاضر والا قانون کے ساتھ ساتھ یُوْسَرُ والا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل یوں تھی اُیْسُرْ ، اُیْسُرَا، اُیْسُرُوْا الخ یاء واو سے بدل گئی

(تمت ابواب المثال اليائى من الثلاثى المجرد)

besturdubooks.wordpress.com

غیر ثلاثی مجرد سے مثال یائی کے ابواب

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْعَال چون اَلْاِیْسَارُ (مال دار ہونا)

اَیْسَرَ یُوْسِرُ اِیْسَارًا فهو مُوْسِرٌ وَاُوْسِرَ یُوْسَرُ اِیْسَارًا فذاك مُوْسَرٌ لَمْ یُوْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ لَایُوْسِرُ لَایُوْسَرُ لَنْ یُّوْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ الامر منه اَیْسِرْ لِتُوْسَرْ لِیُوْسِرْ لِیُوْسَرْ والنهی عنه لَاتُوْسِرْ لَاتُوْسَرْ لَایُوْسِرْ لَایُوْسَرْ الظرف منه مُوْسَرٌ مُوْسَرَانِ مُوْسَرَاتٌ.

ماضی معلوم اور امر حاضر معروف کے سوا تقریباً تمام گردانوں میں یُوْسَرُ والا قانون کے مطابق یاء واو سے بدل چکی ہے جیسے اُوْسِرَ اُوْسِرَا الخ ماضی مجہول کی گردان اصل میں یوں تھی اُیْسِرَ اُیْسِرَا الخ اور یُوْسِرُ یُوْسِرَانِ الخ فعل مضارع معلوم اصل میں یُیْسِرُ یُیْسِرَانِ الخ تھا اسی طرح اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، وغیرہ تمام گردانوں میں یاء واو کے ساتھ تبدیل ہوگئی ہے۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفْعِیْل چون اَلتَّیْسِیْرُ بمعنی (آسان کرنا)

یَسَّرَ یُیَسِّرُ تَیْسِیْرًا فهو مُیَسِّرٌ وَیُسِّرَ یُیَسَّرُ تَیْسِیْرًا فذاك مُیَسَّرٌ لَمْ یُیَسِّرْ لَمْ یُیَسَّرْ لَایُیَسِّرُ لَایُیَسَّرُ لَنْ یُّیَسِّرَ لَنْ یُّیَسَّرَ الامر منه یَسِّرْ لِتُیَسَّرْ لِیُیَسِّرْ لِیُیَسَّرْ والنهی عنه لَاتُیَسِّرْ لَاتُیَسَّرْ لَایُیَسِّرْ لَایُیَسَّرْ الظرف منه مُیَسَّرٌ مُیَسَّرَانِ مُیَسَّرَاتٌ

اسکی تمام گردانیں صحیح کیطرح ہیں ان میں مثال کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُیَاسَرَةُ (باہم آسانی اور نرمی کا معاملہ کرنا)

یَاسَرَ یُیَاسِرُ مُیَاسَرَةً فهو مُیَاسِرٌ وَیُوْسِرَ یُیَاسَرُ مُیَاسَرَةً فذاك مُیَاسَرٌ لَمْ یُیَاسِرْ لَمْ یُیَاسَرْ لَایُیَاسِرُ لَایُیَاسَرُ لَنْ یُّیَاسِرَ لَنْ یُّیَاسَرَ الامر منه یَاسِرْ لِتُیَاسَرْ لِیُیَاسِرْ لِیُیَاسَرْ والنهی عنه لَاتُیَاسِرْ لَاتُیَاسَرْ لَایُیَاسِرْ لَایُیَاسَرْ الظرف منه مُیَاسَرٌ مُیَاسَرَانِ مُیَاسَرَاتٌ.

اس باب کی تمام گردانیں بھی ضَارَبَ یُضَارِبُ صحیح کی طرح ہیں کہ جسطرح ضُوْرِبَ ضُوْرِبَا ضُوْرِبُوْا الخ میں مُضَارَبٌ اور ضُوْرِبَ والا قانون کے مطابق الف واو سے تبدیل ہوا ہے تو اسی طرح یُوْسِرَ یُوْسِرَا یُوْسِرُوْا

besturdubooks.wordpress.com

الخ میں واؤ الف سے تبدیل شدہ ہے۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تفعل چوں اَلتَّیَسُّرُ (آسان ہونا)

تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ تَیَسُّراً فھو مُتَیَسِّرٌ وَتُیُسِّرَ یُتَیَسَّرُ تَیَسُّراً فذاك مُتَیَسَّرٌ لَمْ یَتَیَسَّرْ لَمْ یُتَیَسَّرْ لَا یَتَیَسَّرُ لَا یُتَیَسَّرُ لَنْ یَتَیَسَّرَ لَنْ یُتَیَسَّرَ الامر منه تَیَسَّرْ لِتُتَیَسَّرْ لِیَتَیَسَّرْ لِیُتَیَسَّرْ والنھی عنه لَاتَتَیَسَّرْ لَاتُتَیَسَّرْ لَایَتَیَسَّرْ لَایُتَیَسَّرْ الظرف منه مُتَیَسَّرٌ مُتَیَسَّرَانِ مُتَیَسَّرَاتٌ۔

بطرز تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ اس باب کی تمام گردانیں کر لیجئے اور قوانین کا اجراء مت بھولیے۔

اس باب کے تمام صیغوں میں اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے لہٰذا اتَیَسَّرَ تَیَسَّرَا الخ کو اِتَّسَرَ اِتَّسَرَا الخ پڑھنا جائز ہے اسی طرح تُیُسِّرَ ماضی مجہول کو اُتُّسِّرَ، یَتَیَسَّرُ فعل مضارع کو یَتَّسَّرُ پڑھنا جائز ہے وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَاسُ۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفَاعَلَ چوں اَلتَّیَامُنُ بمعنی (دائیں طرف سے شروع کرنا)

تَیَامَنَ یَتَیَامَنُ تَیَامُناً فھو مُتَیَامِنٌ وَتُیُومِنَ یُتَیَامَنُ تَیَامُناً فذاك مُتَیَامَنٌ لَمْ یَتَیَامَنْ لَمْ یُتَیَامَنْ لَایَتَیَامَنُ لَایُتَیَامَنُ لَنْ یَتَیَامَنَ لَنْ یُتَیَامَنَ الامر منه تَیَامَنْ لِتُتَیَامَنْ لِیَتَیَامَنْ لِیُتَیَامَنْ والنھی عنه لَاتَتَیَامَنْ لَا تُتَیَامَنْ لَایَتَیَامَنْ لَا یُتَیَامَنْ الظرف منه مُتَیَامَنٌ مُتَیَامَنَانِ مُتَیَامَنَاتٌ۔

تمام گردانیں تَضَارَبَ یَتَضَارَبُ کی طرح ہیں یہاں بھی ہر صیغہ میں اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے کہ باب تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ میں یاء واقع ہے تو تَیَامَنَ کو اِتَّامَنَ پڑھینگے تُیُومِنَ کو اُتُّومِنَ، اور یَتَیَامَنُ کو یَتَّامَنُ اسی پر باقی قیاس کیجئے۔ ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں مَضَارِیْبُ اور ضُوْرِبَ والا قانون کے مطابق الف واو سے تبدیل ہوا ہے

فعل مضارع معروف:۔ یَتَیَامَنُ یَتَیَامَنَانِ یَتَیَامَنُوْنَ تَتَیَامَنُ تَتَیَامَنَانِ یَتَیَامَنَّ تَتَیَامَنُ تَتَیَامَنَانِ تَتَیَامَنُوْنَ تَتَیَامَنِیْنَ تَتَیَامَنَانِ تَتَیَامَنَّ اَتَیَامَنُ نَتَیَامَنُ۔

تَتَیَامَنُ اور اس جیسے دوسرے صیغے جن میں دو تاء جمع ہیں ان میں سے ایک تاء کو مضارع معلوم کے تیسرے قانون کے

besturdubooks.wordpress.com

مطابق حذف کرنا جائز ہے۔ مضارع کے واحد متکلم کے صیغہ میں ہمزہ قطعی اور ہمزہ وصلی والا قانون جاری ہوتا ہے کہ أَتَيَامَنُ میں مابعد کے متحرک ہونے کے باوجود ہمزہ حذف نہیں ہوتا اسلئے کہ یہ ہمزہ قطعی ہے اور ہمزہ قطعی حذف نہیں ہوتا اسی طرح مضارع معلوم میں اِعْلَمْ تِعْلَمُ والا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلْاِتِّيسَارُ (جوا کھیلنا، آسان ہونا)

اِتَّسَرَ يَتَّسِرُ اِتِّيسَاراً فهو مُتَّسِرٌ وَ اُتُّسِرَ يُتَّسَرُ اِتِّيسَاراً فذاك مُتَّسَرٌ لَمْ يَتَّسِرْ لَمْ يُتَّسَرْ لَا يَتَّسِرُ لَا يُتَّسَرُ لَنْ يَتَّسِرَ لَنْ يُتَّسَرَ الامر منه اِتَّسِرْ لِتُتَّسَرْ لِيَتَّسِرْ لِيُتَّسَرْ والنهى عنه لَا تَتَّسِرْ لَا تُتَّسَرْ لَا يَتَّسِرْ لَا يُتَّسَرْ الظرف منه مُتَّسَرٌ مُتَّسَرٌ مُتَّسَرَانِ مُتَّسَرَاتٌ۔

تمام ترصیغہ جات میں اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والا قانون جاری ہوا ہے اِتَّسَرَ کی اصل اِيْتَسَرَ ہے اُتُّسِرَ اصل میں اُيْتُسِرَ تھا يَتَّسِرُ اصل میں يَيْتَسِرُ تھا وَ عَلٰى هٰذَا الْقِيَاسُ۔

طلبہ کرام کو چاہیئے کہ ہر صیغہ کی اصل نکالیں اور واضح کریں کہ اسمیں اِتَّقَدَ والا قانون کس طرح جاری ہوا؟

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِيْسَارُ

(آسان ہونا، تیار ہونا، میسر ہونا)

اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ اِسْتِيْسَاراً فهو مُسْتَيْسِرٌ وَاُسْتُوْسِرَ يُسْتَيْسَرُ اِسْتِيْسَاراً فذاك مُسْتَيْسَرٌ لَمْ يَسْتَيْسِرْ لَمْ يُسْتَيْسَرْ لَا يَسْتَيْسِرُ لَا يُسْتَيْسَرُ لَنْ يَسْتَيْسِرَ لَنْ يُسْتَيْسَرَ الامر منه اِسْتَيْسِرْ لِتُسْتَيْسَرْ لِيَسْتَيْسِرْ لِيُسْتَيْسَرْ والنهى عنه لَا تَسْتَيْسِرْ، لَا تُسْتَيْسَرْ لَا يَسْتَيْسِرْ لَا يُسْتَيْسَرْ الظرف منه مُسْتَيْسَرٌ مُسْتَيْسَرٌ مُسْتَيْسَرَانِ مُسْتَيْسَرَاتٌ

تمام گردانیں بطرز اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ ہیں البتہ ماضی مجہول اُسْتُوْسِرَ اُسْتُوْسِرَا الخ کی اصل اُسْتُيْسِرَ اُسْتُيْسِرَا الخ ہے يُوْسَرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا ہے۔

ثلاثی مزید فیہ کے باقی ابواب اور رباعی مجرد و مزید فیہ کے ابواب سے مثال کا استعمال قلیل ہے اسلئے مصنف نے باقی ابواب ذکر نہیں کیئے۔

﴿ختم شد قوانین و ابواب مثال﴾

besturdubooks.wordpress.com

اجوف کے قوانین

تعلیل:۔قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واؤ متحرک ہے ماقبل اس کا مفتوح ہے تو اس واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔

قانون قَالَ بَاعَ میں عین ناقص حکمی کا مطلب

جب ناقص کا لام کلمہ مکرر ہو تو لام اول (یعنی آخری حرف علت سے پہلے والے حرف علت) کو عین ناقص حکمی کہتے ہیں جیسے اِرْعَوٰی جو اصل میں اِرْعَوَوَ بروزن اِفْعَلَلَ تھا اسمیں واؤ اول عین ناقص حکمی ہے یعنی ناقص کے عین کلمہ کے حکم میں ہے اگر چہ یہ واؤ اول بھی حقیقت میں لام کلمہ ہے نہ کہ عین کلمہ لیکن اس کے بعد ایک اور لام (یعنی واؤ ثانی) کے موجود ہونے کیوجہ سے یہ عین کلمہ کی طرح درمیان میں واقع ہے اسلئے اسکو ناقص کا عین کلمہ حکمی کہتے ہیں

> قانون:۔ ہر واؤ و یاء متحرک بحرکت لازمی کہ ماقبلش مفتوح باشد از آں یک کلمہ بالف مبدّل شود وجوبًا۔ بشرطیکہ آں واو و یاء مقابلہ فاء کلمہ و عین کلمہ ناقص و در حکمِ عین کلمہ ناقص نباشد۔ و مابعدش مدّہ زائدہ کہ لازم بود تحقیقًا وسکون او۔ وحرفِ تثنیہ والفِ جمعِ مؤنث سالم و یائے نسبت، ونون تاکید نباشد وآں کلمہ بروزن فَعَلَانٌ، وَفَعَلٰی، وبمعنی آں کلمہ کہ درآں تعلیل نیست نباشد۔ ومقابلہ عین کلمہ درفعل تعجب نہ باشد

قانون نمبر ۴۴:۔قَالَ بَاعَ والا قانون

اس قانون کی کل اٹھارہ شرائط ہیں پہلی چار شرطیں وجودی ہیں باقی چودہ عدمی ہیں۔

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ جب اٹھارہ شرطیں موجود ہوں تو واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے

(۱) واؤ اور یاء متحرک ہوں۔ احترازی مثال جیسے قَوْلٌ اور بَیْعٌ اسمیں متحرک نہیں ہیں

(۲) واؤ اور یاء کا ماقبل مفتوح ہوں احترازی مثال جیسے قُوِلَ اور بُیِعَ یہاں ماقبل مفتوح نہیں ہے

(۳) واؤ اور یاء کی حرکت لازمی ہو عارضی نہ ہو۔ احترازی مثال جیسے دَعَوُا اللّٰہَ جو اصل میں دَعَوْا تھا اسمیں واؤ کی حرکت عارضی ہے جو التقائے ساکنین سے بچنے کی غرض سے آئی ہے

(۴) واؤ اور یاء کا ماقبل ان کیساتھ ایک کلمہ میں ہو۔ احترازی مثال جیسے سَیَقُوْلُ اسمیں سین الگ کلمہ ہے اور یَقُوْلُ الگ

(۵) واؤ اور یاء فاء کلمہ کی جگہ نہ ہوں جیسے تَوَعَّدَ اور تَیَسَّرَ

besturdubooks.wordpress.com

(۶) یہ واؤ یاء اور حقیقةً ناقص کا عین کلمہ نہ ہوں جیسے قَوِیَ اور حَیِیَ (ناقص سے مراد یہاں لفیف ہے)

(۷) واؤ اور یاء ناقص کا عین کلمہ حکمی نہ ہوں جیسے اِرْعَوٰی جو اصل میں اِرْعَوَوَ تھا بقانون یُدْعٰی (جو آگے ناقص میں آرہا ہے) واؤ ثانی کو یاء سے تبدیل کیا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون سے یاء کو الف سے تبدیل کیا تو اِرْعَوٰی بن گیا۔ اسمیں واو اول ناقص کے عین کلمہ کے حکم میں ہے۔ لہٰذا اس قانون سے یہ واؤ الف سے تبدیل نہیں ہوگا

(۸) واؤ اور یاء کے بعد ایسا مدہ زائدہ نہ ہو جس کا ثبوت اور سکون لازمی ہو جیسے طَوِیْلٌ اور غَیَابَةٌ[۱]

(۹) واؤ اور یاء کے بعد حرف تثنیہ نہ ہو جیسے دَعَوَا اور رَمَیَا اور عَصَوَانِ، عَصَوَیْنِ

(۱۰) واؤ اور یاء کے بعد جمع مؤنث سالم کا الف نہ ہو جیسے عَصَوَاتٌ

(۱۱) واؤ اور یاء کے بعد نون تاکید ثقیلہ نہ ہو جیسے اِخْشَیَنَّ

(۱۲) واؤ اور یاء کے بعد نون تاکید خفیفہ نہ ہو جیسے اِخْشَیَنْ

(۱۳) واؤ اور یاء کے بعد یائے نسبت نہ ہو جیسے عَلَوِیٌّ

(۱۴) واؤ اور یاء جس کلمہ میں ہو وہ کلمہ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو جیسے حَیَوَانٌ اور جَوَلَانٌ

(۱۵) وہ کلمہ فَعَلٰی کے وزن پر نہ ہو جیسے حَیَدٰی (متکبرانہ چال)

(۱۶) وہ کلمہ رنگ کے معنی میں نہ ہو جیسے سَوِدَ (کالا ہونا)

---

[۱] ثبوت اور سکون کے لازمی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اُس مدہ زائدہ کا اسی جگہ برقرار رہنا، اور اسکو ساکن پڑھنا لازمی ہو اگر واو اور یاء کے بعد ایسا مدہ زائدہ ہو جسکا برقرار رہنا اور اسکو ساکن پڑھنا لازمی نہ ہو بلکہ اس پر حرکت بھی آسکتی ہو تو اس صورت میں قانون جاری ہوگا جیسے دَعَوُااللّٰہَ جو اصل میں دَعَوُوْا تھا یہاں واو اول کے بعد مدہ زائدہ تو ہے (یعنی واو ثانی) لیکن اس مدہ زائدہ کا ثبوت اور سکون لازمی نہیں ہے بلکہ اس پر حرکت آسکتی ہے اور حرکت آنے کے بعد مدہ باقی نہیں رہتا کیونکہ مدہ تو ساکن حرف علت کا نام ہے لھذا یہاں قانون جاری ہوا ہے کہ واو اول الف سے تبدیل ہو کر التقائے ساکنین کیوجہ سے الف حذف ہوا تو دَعَوْا ہوا پھر لفظ اَللّٰہ کے ساتھ ملانے کیوجہ سے التقائے ساکنین ہوا واو اور لام کے درمیان۔ پس ساکن اول (واو) کو ضمہ کی حرکت دی تو دَعَوُا اللّٰہَ ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

(۱۷) وہ کلمہ عیب کے معنی میں نہ ہو جیسے عَوِرَ (کانا ہونا)[۱]

(۱۸) یہ یاء اور واؤ فعل تعجب کے عین کلمہ کی جگہ نہ ہوں جیسے قَوْلٌ اور بَيْعٌ

اتفاقی مثالیں:۔ قَالَ جو اصل میں قَوَلَ تھا اور بَاعَ جو اصل میں بَيَعَ تھا اور بَابٌ جو اصل میں بَوَبٌ تھا اور نَابٌ جو اصل میں نَيَبٌ تھا

فائدہ:۔ ایک شرط یہ بھی ہے کہ واو اور یاء ایسے باب اِفْتِعَالٌ میں نہ ہوں جو باب تَفَاعُلٌ کے معنی میں ہو جیسے اِجْتَوَرَ اور اِعْتَوَرَ باب اِفْتِعَالٌ کے کلمے ہیں یہ دونوں تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ باب تفاعل کے معنی میں ہیں کیونکہ تَجَاوَرَ بمعنی "ایک دوسرے کے پڑوس میں رہنا" اور تَعَاوَرَ بمعنی کسی چیز کو باری باری لینا" اور اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ کے معنی بھی بعینها یہی ہیں۔

تعلیل:۔ قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح ہے اس کو الف سے تبدیل کیا تو قَالْنَ بن گیا اب دو ساکن جمع ہو گئے یعنی الف اور لام اور پہلا ساکن مدہ ہے اس کو حذف کیا تو قَلْنَ بن گیا فاء کلمہ کو ضمہ دیا تا کہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کریں تو قُلْنَ بن گیا۔

فائدہ:۔ التقائے ساکنین کی دو قسمیں ہیں (۱) التقائے ساکنین علی حدّہٖ (۲) التقائے ساکنین علی غیر حدّہٖ

(۱) التقائے ساکنین علٰی حدّہٖ: اس کو کہتے ہیں جسمیں بیک وقت یہ تین شرائط موجود ہوں (۱) پہلا ساکن مدہ ہو یا یائے تصغیر ہو (۲) دوسرا ساکن مدغم ہو۔ (۳) دونوں ساکن ایک ہی کلمہ میں ہوں۔ (بعض حضرات کے نزدیک علٰی حدہ میں دونوں ساکنوں کا ایک کلمہ میں ہونے کی شرط نہیں ہے لیکن یہ قول مرجوح ہے) جیسے اِحْمَارٌّ اور خُوَيْصَّةٌ کہ اِحْمَارٌّ میں پہلا

---

[۱] تنبیہ:۔ شرط ۱۶، ۱۷ کو مصنف نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ واو اور یاء جس کلمہ میں ہوں وہ ایسے کلمہ کے ہم معنی نہ ہو جسمیں تعلیل نہ ہوتی ہو یعنی قَالَ بَاعَ والا قانون جاری نہ ہوتا ہو۔ جیسے عَوِرَ اور سَوِدَ یہ اِعْوَرَّ اور اِسْوَدَّ کے معنی میں ہیں اور اِعْوَرَّ اِسْوَدَّ میں واو کا ماقبل ساکن ہونے کی وجہ سے یہ قانون جاری نہیں ہوتا کیونکہ اس قانون میں ماقبل مفتوح ہونا شرط ہے اور جب اِعْوَرَّ، اِسْوَدَّ میں قانون جاری نہیں ہوتا تو عَوِرَ اور سَوِدَ میں بھی جاری نہیں ہوگا کیونکہ یہ اِعْوَرَّ اور اِسْوَدَّ کے ہم معنی ہیں ہم نے اختصار کی غرض سے تعبیر یوں کی ہے کہ مذکورہ کلمہ رنگ یا عیب کے معنی میں نہ ہو، دونوں صورتوں میں مطلب ایک ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

ساکن (یعنی الف) مدہ ہے دوسرا ساکن (یعنی رائے اول) مدغم ہے اور کلمہ بھی ایک ہی ہے۔ اسی طرح خُوَيْصَّةٌ میں ساکن اول یائے تصغیر ہے ساکن ثانی (یعنی صاد) مدغم ہے اور کلمہ ایک ہے

(۲) التقائے ساکنین علیٰ غیر حدِّہٖ: اس کو کہتے ہیں جس کے ان اندر ان تین شرائط میں سے کوئی ایک شرط نہ ہو یا دو شرطیں نہ ہوں یا تینوں شرطیں نہ ہوں، تو اس اعتبار سے التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ کی کل سات صورتیں بنتی ہیں۔ تین صورتیں تو اسطرح کہ صرف ایک شرط نہ یعنی صرف پہلی شرط نہ ہو، صرف دوسری شرط نہ ہو، یا صرف تیسری شرط نہ ہو، اور تین صورتیں اسطرح کہ دو دو شرطیں نہ ہوں یعنی پہلی اور دوسری شرط نہ ہوں یا دوسری اور تیسری شرط نہ ہوں یا پہلی اور تیسری شرط نہ ہوں اور ایک صورت اسطرح کہ تینوں شرطیں موجود نہ ہوں، سات صورتیں یہ ہیں ۔

(۱) صرف پہلی شرط نہ ہو یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو جیسے يَخِصِّمُوْنَ اصل میں يَخْتَصِمُوْنَ تھا خَصَّمَ والا قانون سے تائے افتعال کو صاد سے تبدیل کر صاد کو صاد میں مدغم کیا تو یہاں خاء کو کسرہ دینے سے پہلے التقائے ساکنین ہوا خاء اور صاد کے درمیان، یہاں پہلا ساکن (یعنی خاء) مدہ نہیں ہے۔

(۲) صرف دوسری شرط نہ ہو یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قَالَنَّ اسمیں ساکن ثانی یعنی الف مدغم نہیں ہے

(۳) صرف تیسری شرط نہ ہو یعنی دونوں ساکن ایک کلمہ میں نہ ہوں جیسے اِضْرِبُوْنَّ یہاں دونوں ساکن (یعنی واو اور نون) ایک کلمہ میں نہیں ہیں کیونکہ اِضْرِبُوْا الگ کلمہ ہے اور نون تاکید الگ کلمہ ہے۔

(۴) پہلی اور دوسری شرط نہ ہو یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا مدغم نہ ہو جیسے لَمْ يَمُدَّ جو اصل میں يَمْدُدُ تھا۔ یہاں دال اول تو پہلے سے ساکن تھا اور عامل جازم داخل ہونے کیوجہ سے دال ثانی سے بھی حرکت گر گئی تو دو ساکن دال جمع ہوئے جن میں سے پہلا مدہ نہیں اور دوسرا مدغم نہیں باقی وحدۃ کلمہ ہے۔

(۵) دوسری اور تیسری شرط نہ ہو یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ ایک نہ ہو جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ اسمیں دو ساکن واو اور لام ہیں دوسرا ساکن (یعنی لام) مدغم نہیں ہے اور کلمہ بھی ایک نہیں ہے

(۶) پہلی اور تیسری شرط نہ ہو یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ ایک نہ ہو جیسے لَيُدْعَوُنَّ اسمیں دو ساکن واو اور نون مدغم ہیں یہاں پہلا ساکن (یعنی واو) مدہ نہیں اور کلمہ ایک نہیں باقی دوسرا ساکن مدغم ہے۔

(۷) تینوں شرطیں موجود نہ ہوں یعنی پہلا مدہ نہ ہو دوسرا مدغم نہ ہو اور کلمہ ایک نہ ہو جیسے قُلِ الْحَقَّ جو اصل میں قُلْ الْحَقَّ تھا اسمیں دو ساکن دونوں لام ہیں اور تین شرائط میں سے کوئی بھی شرط موجود نہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

التقائے ساکنین علیٰ حدّہٖ اور علیٰ غیر حدّہٖ کا حکم

علیٰ حدہ کا حکم: یہ ہے کہ اسمیں دونوں ساکنوں کو باقی رکھنا درست ہے اور علیٰ غیر حدہ کا حکم یہ ہے کہ اسمیں دونوں ساکنوں کو باقی رکھنا جائز نہیں ہے۔

> قانون:۔ التقائے ساکنین بر دو قسم است۔ علیٰ حدّہٖ و علیٰ غیر حدّہٖ۔ علیٰ حدہ آں کہ ساکن اول مدہ یا یائے تصغیر وساکن ثانی مدغم، و وحدت کلمہ باشد، و ماسوائے او علیٰ غیر حدہ است۔ وحکم علیٰ حدّہٖ خواندن ساکنین است مطلقًا وحکم علیٰ غیر حدہ خواندن ساکنین است در حالتِ وقف، و نہ خواندن ساکنین در حالت غیر وقف پس در حالت غیر وقف اگر ساکن اول مدّہ یا نونِ خفیفہ باشد۔ حذف کردہ میشود اتفاقًا سوائے سہ جا در اجوف یعنی مصدرِ باب اِفْعَال وَ اِسْتِفْعَال وَاِسْمِ مَفْعُوْل چرا کہ دریں جا اختلاف است بعض صرفیاں اولیٰ را حذف میکنند وبعض ثانی را۔ واگر ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نباشد حرکت دادہ شود ساکنے کہ در آخر کلمہ است واگر در آخر نباشد اول را کسرہ زیرا کہ کسرہ در تحریک ساکن اصل است وغیر او بسبب عارض۔

قانون نمبر ۴۵:۔ التقائے ساکنین والا قانون

اس قانون کی کل پانچ صورتیں ہیں ۔ایک صورت التقائے ساکنین علیٰ حدّہٖ کے لئے اور باقی چار التقائے ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ کے لئے ہیں۔

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ التقائے ساکنین کو اپنے حال پر برقرار رکھنا واجب ہے جبکہ التقائے ساکنین علیٰ حدہ ہو، حالت وقف ہو یا غیر وقف ہو جیسے اِحْمَارٌّ اور خُوَيْصَّةٌ۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ التقائے ساکنین کو اپنے حال پر برقرار رکھنا واجب ہے جبکہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو اور دوسرا ساکن وقف کیوجہ سے آیا ہو جیسے نَسْتَعِيْنْ اسمیں نون وقف کیوجہ سے ساکن ہوا ہے

(۳) تیسری صورت یہ ہے کہ دونوں ساکنوں میں سے پہلے ساکن کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو، دوسرا ساکن وقف کیوجہ سے نہ ہو اور پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ ہو۔

مدہ کی مثال جیسے قُلْنَ جو اصل میں قَالْنَ تھا نون خفیفہ کی مثال جیسے لَا تُهِيْنَ الْفَقِيْرَ جو اصل میں لَا تُهِيْنَنْ

besturdubooks.wordpress.com

اَلْفَقِیْرُ تھا اسمیں دو ساکن نون خفیفہ اور لام ہیں تو نون خفیفہ کو حذف کیا۔ اس تیسری صورت میں پہلے ساکن کے حذف کرنے پر علمائے صرف کا اتفاق ہے سوائے تین جگہوں کے کہ ان میں اختلاف ہے کہ ان میں بعض صرفی پہلے ساکن کو حذف کرتے ہیں اور بعض صرفی دوسرے ساکن کو، وہ تین جگہیں یہ ہیں

(۱) اجوف سے باب افعال کا مصدر جیسے اِقَامَۃٌ جو اصل میں اِقْوَامٌ تھا۔ بقانون یُقَالُ یُبَاعُ (جو آگے آرہا ہے) واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا تو دو ساکن الف جمع ہو گئے پہلا ساکن مدہ ہے اب یہاں عند البعض ساکن اول حذف ہوگا اور عند البعض ساکن ثانی۔ کسی ایک کو حذف کرنے کے بعد بقانون اِقَامَۃٌ وعِدَۃٌ آخر میں حرف محذوف کے عوض تائے متحرکہ آگئی۔

(۲) اجوف سے باب استفعال کا مصدر جیسے اِسْتِقَامَۃٌ جو اصل میں اِسْتِقْوَامٌ تھا۔ اسمیں بھی اِقَامَۃٌ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

(۳) اجوف سے اسم مفعول جیسے مَقُوْلٌ جو اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا۔ بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ واو کی حرکت ماقبل کو دی تو مَقُوْوْلٌ تھا دو ساکن واو جمع ہوئے پہلا مدہ ہے تو یہاں بعض صرفی حضرات واو اول کو حذف کرتے ہیں اور بعض واو ثانی کو

(۴) چوتھی صورت یہ ہے کہ دو ساکنوں میں سے اس ساکن کو مطلق حرکت دینا واجب ہے جو کلمہ کے آخر میں ہو جبکہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو دوسرا ساکن وقف کیوجہ سے نہ ہو اور پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اور دونوں ساکنوں میں سے کوئی ایک ساکن کلمہ کے آخر میں ہو

جیسے قُلِ الْحَقَّ جو اصل میں قُلْ اَلْحَقَّ تھا۔ یہاں التقائے ساکنین ہوا، دونوں لام کے درمیان اور ساکن اول مدہ یا نون خفیفہ نہیں ہے اور کلمہ کے آخر میں ہے اسلئے اسکو حرکت دی۔

اسی طرح لَمْ یَحْمَرَّ اور لَمْ یَحْمَرِّ میں بھی یہ صورت جاری ہوئی ہے کہ عامل جازم داخل ہونے کی بناء پر دوسرا ساکن یعنی راء ثانی، کلمہ کے آخر میں واقع ہونے کی وجہ سے اسکو حرکت دی۔

(۵) پانچویں صورت: یہ ہے کہ پہلے ساکن کو کسرہ دینا واجب ہے جبکہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو حالت وقف نہ ہو پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اور کوئی ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو

جیسے یَخِصِّمُوْنَ جو اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا تاء کو صاد سے تبدیل کیا پھر صاد اول کی حرکت گرا کر اسکو صاد ثانی میں مدغم

besturdubooks.wordpress.com

کیا تو التقائے ساکنین ہوا خاء اور صاد کے درمیان پس پہلے ساکن کو کسرہ دیا۔
(اسمیں خاء کو کسرہ دینا واجب تب ہے جب تاء کو صاد سے بدلنے کے بعد اسکی حرکت گرادی جائے ورنہ اگر تاء کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل کیجائے تو پھر خاء پر فتحہ آئیگا کیونکہ تاء کی حرکت فتحہ ہے)
کبھی کسی عارض کی وجہ سے پہلے ساکن کو کسرہ کے علاوہ کوئی اور حرکت دی جاتی ہے جیسے یَمُدُّ جو اصل میں یَمْدُدُ تھا دال اول کو دال ثانی میں مدغم کیا تو التقائے ساکنین ہوا میم اور دال کے درمیان یہاں پہلے ساکن کو ضمہ دیا مضارع کے مضموم العین ہونے کیوجہ سے۔
اسی طرح یَعَضُّ میں ساکن اول کو فتحہ دیا گیا مضارع کے مفتوح العین ہونے کیوجہ سے ورنہ قانون کے مطابق ان دونوں میں ساکن اول کو کسرہ دیکر یَمِدُّ اور یَعِضُّ پڑھنا چاہیئے۔
اعتراض:۔ تثنیہ اور جمع مؤنث کے صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ لگنے کے بعد التقائے ساکنین علیٰ غیرہ حدہ ہو جاتا ہے جیسے لَیَضْرِبَانِّ، لَتَضْرِبَانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ، لَتَضْرِبْنَانِّ۔ ان سب میں تو دو ساکن جمع ہیں الف اور نون۔ اور یہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہے کیوں کہ علیٰ حدہ کی تیسری شرط موجود نہیں ہے یعنی وحدت کلمہ اسلئے کہ نون تاکید الگ کلمہ ہے اور ماقبل کا الف الگ کلمہ میں ہے لہذا، اس قانون کی تیسری صورت کے مطابق ساکن اول یعنی الف حذف ہونا چاہیئے تھا لیکن نہیں ہوا یہ کیوں؟ اسی طرح آلْـئٰـنَ میں بھی التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ ہے کہ دوسرا ساکن مدغم نہیں ہے لیکن اس کے باوجود ساکن اول حذف نہیں ہوا۔
جواب:۔ مذکورہ مثالیں اس قانون سے مستثنیٰ ہیں۔ کسی مانع کی وجہ سے ان میں قانون جاری نہیں ہوتا۔ تثنیہ کے صیغوں میں تو مانع التباس ہے کہ الف کو اگر حذف کر دیا جائے تو تثنیہ کا صیغہ اپنے مفرد کی طرح ہو جائیگا پتہ نہیں چلے گا کہ یہ مفرد ہے یا تثنیہ تو اس التباس سے بچنے کیلیئے یہاں ساکن اول کو حذف نہیں کیا جاتا، اور جمع مؤنث میں حذف سے مانع تین نونات کا اجتماع ہے۔ یہاں الف لایا ہی اسلیئے ہے کہ تین نونات کا اجتماع نہ ہو اگر حذف کرینگے تو تین نونات کا ایک ساتھ جمع ہونا لازم آئیگا جو باعث ثقل ہے اور آلْـئٰـنَ جیسی مثالوں میں مانع یہ ہے کہ یہ اِسْتِفْهَامِیَّه جملہ ہے جسکی اصل ءَ اَلْـئٰـنَ ہے (ہمزہ وصلی مفتوح الف سے تبدیل ہوا ہے) اگر ساکن اول حذف کر دیا جائے تو جملہ اِسْتِفْهَامِیَّه مُشَابِه ہوگا جملہ غیر استفہامیہ کے ساتھ لہٰذا التباس سے بچنے کی خاطر یہاں قانون جاری نہیں ہوتا بلکہ دونوں ساکنین کو اپنے حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل:۔ خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ تھا واو متحرک اور ماقبل اسکا مفتوح ہے تو بقانون قَالَ بَاعَ یہ واو الف سے تبدیل ہو کر خَافْنَ ہوا۔ التقائے ساکنین کی بناء پر پہلا ساکن (یعنی الف) مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوا تو خَفْنَ بن گیا فاءکلمہ کو کسرہ دیا تا کہ ماضی کے مکسور العین ہونے پر دلالت کریں۔

قانون:۔ ہر واو غیر مکسور کہ در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شدہ بیفتد فاءکلمہ اورا حرکت ضمہ میدھند وجوباً

قانون نمبر ۴۶۔ قُلْنَ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ جب ثلاثی مجرد اجوف واوی کے ماضی معلوم میں واو غیر مکسور (یعنی مفتوح یا مضموم) واقع ہو پھر الف سے تبدیل ہو کر التقائے ساکنین کیوجہ سے گر جائے تو فاءکلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے قُلْنَ جو اصل میں قَوَلْنَ تھا اور طُلْنَ جو اصل میں طَوُلْنَ تھا یہ ثلاثی مجرد اجوف واوی سے ماضی معلوم کی مثالیں ہیں مثال اول میں واو مفتوح ہے۔ اور مثال ثانی میں واو مضموم ہے بقانون قَالَ بَاعَ واو الف سے تبدیل ہونے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تو قَلْنَ اور طَلْنَ ہوا۔ پھر فاءکلمہ یعنی قاف اور طاء کو ضمہ دیا اس قانون سے۔

احترازی مثال:۔ جیسے خِفْنَ جو اصل میں خَوِفْنَ تھا اسمیں واو غیر مکسور نہیں ہے بلکہ مکسور ہے۔

قانون:۔ ہر واو مکسور و یائے مطلقاً کہ در ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف الف شدہ باشد بیفتد فاءکلمہ وے را حرکت کسرہ می دہند وجوباً

قانون نمبر ۴۷:۔ خِفْنَ اور بِعْنَ والا قانون

جب ثلاثی مجرد اجوف کے ماضی معلوم میں واو مکسور واقع ہو، یا یاء مطلقاً متحرک واقع ہو خواہ کوئی بھی حرکت ہو، اور الف سے تبدیل ہو کر التقائے ساکنین کیوجہ سے گر جائے تو فاءکلمہ کو کسرہ دینا واجب ہے۔

واو کی مثال: جیسے خِفْنَ جو اصل میں خَوِفْنَ تھا اور یاء کی مثال جیسے بِعْنَ جو اصل میں بَيَعْنَ تھا اور شِئْنَ جو اصل میں شَيِئْنَ تھا۔

احترازی مثال:۔ جیسے اُقِمْنَ جو اصل میں اُقْوِمْنَ تھا یہ ثلاثی مجرد نہیں ہے اور ماضی معلوم بھی نہیں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل :۔قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھاواؤ پر کسرہ ثقیل تھا پس ماقبل کی حرکت حذف کرنے کے بعد کسرہ اس کو منتقل کیا گیا۔تو قِوْلَ بن گیا۔اب واؤ ساکن مظہر ماقبل اس کا مکسور ہے تو مِیْعَاد والا قانون سے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا قِیْلَ بن گیا۔

قانون:۔در فُعِلَ از اجوف نقل حرکت،وحذف،واشمام،ودر تَفْعُلِیْنَ از ناقص نقل حرکت، واثبات وے جائز است

قانون نمبر ۴۸:۔قِیْلَ اور بِیْعَ والا قانون

اس قانون کی دوصورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو اجوف ہو اور فُعِلَ حقیقی یا حکمی* کے وزن پر ہو ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو یعنی عین کلمہ میں کوئی قانون جاری ہو چکا ہو ۔

تو ایسے کلمہ میں تین طریقے جائز ہیں

(۱) عین کلمہ کی حرکت ماقبل کو دینا بھی جائز ہے۔فُعِلَ حقیقی کی مثال جیسے قِیْلَ اور بِیْعَ جو اصل میں قُوِلَ اور بُیِعَ تھے اور فُعِلَ حکمی کی مثال جیسے اُنْقِیْدَ اور اُخْتِیْرَ جو اصل میں اُنْقُوِدَ اور اُخْتُیِرَ تھے (اُنْقِیْدَ اور قِیْلَ میں اس قانون کے بعد مِیْعَاد والا قانون جاری ہوا ہے)

(۲) عین کلمہ کی حرکت حذف کرنا بھی جائز ہے جیسے قُوْلَ اور بُوْعَ جو اصل میں قُوِلَ اور بُیِعَ تھے اور اُنْقُوْدَ اور اُخْتُوْرَ جو اصل میں اُنْقُوِدَ اور اُخْتُیِرَ تھے بُوْعَ اور اُخْتُوْرَ میں اس قانون کے بعد یُوْسَرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء واؤ سے تبدیل ہوئی ہے۔

(۳) اشمام بھی جائز ہے۔

اشمام کی تعریف :۔آواز کے بغیر صرف ہونٹوں سے حرکت کی طرف اشارہ کرنا یعنی حرکت پڑھنے کے وقت ہونٹ

---

* فُعِلَ حقیقی کا مطلب یہ ہے کہ پورا کلمہ ابتدا ہی سے فُعِلَ کے وزن پر ہو جیسے قُوِلَ ، بُیِعَ اور فُعِلَ حکمی کا مطلب یہ ہے کہ پورا کلمہ تو فُعِلَ کے وزن پر نہ ہو لیکن اس کے چند حروف خارج کرنے کے بعد وہاں فُعِلَ کا وزن بنتا ہو جیسے اُنْقُوِدَ ، اُخْتُیِرَ میں شروع کے دو حروف الگ کرنے کے بعد قُوِدَ اور تُیِرَ رہ جاتے ہیں جو فُعِلَ کے وزن پر ہیں

besturdubooks.wordpress.com

جسطرح بن جاتے ہیں اسی طرح ہونٹوں کو بنا دیا جائے اور حرکت نہ پڑھی جائے۔ یہاں اشمام کا مطلب یہ ہیکہ فا کلمہ کا کسرہ ضمہ کی طرف مائل کر کے پڑھا جائے۔

یعنی کسرہ کو ضمہ کی بو دیکر پڑھا جائے اس طریقہ پر کہ کسرہ ادا کرتے وقت نچلا ہونٹ تھوڑا سا اوپر کی طرف اٹھا دیا جائے جس سے کسرہ مائل بضمہ ہو جائیگا۔ اسکو اِشْمَامُ الْحَرَكَتِ بِالْحَرَكَةِ یا اِشْمَامِ حَرَكَتَیْ کہتے ہیں ادائیگی کا صحیح طریقہ کسی ماہر فن سے ہی سیکھا جا سکتا ہے۔

احترازی مثالیں:۔ (۱) ضُرِبَ یہ اجوف نہیں ہے (۲) قُوِلَ یہ فُعِلَ کے وزن پر نہیں ہے (۳) اُعْتُوِرَ اس کی ماضی معلوم (اِعْتَوَرَ) میں تعلیل نہیں ہوئی

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ ہر وہ کلمہ جو ناقص ہو اور تَفْعُلِیْنَ کے وزن پر ہو اسکو دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے

(۱) لام کلمہ کی حرکت اپنے حال پر چھوڑنا جیسے تَدْعُوِیْنَ

(۲) لام کلمہ کی حرکت ماقبل کو دینا جیسے تَدْعِیْنَ جو اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو مِیْعَادٌ والا قانون سے واؤ یاء سے تبدیل ہوا اور التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی۔

احترازی مثال جیسے تَقُوْلِیْنَ جو اصل میں تَقْوُلِیْنَ تھا یہ ناقص نہیں ہے

تعلیل:۔ یَقُوْلُ تَقُوْلُ، اَقُوْلُ اور نَقُوْلُ کی اصل یَقْوُلُ، تَقْوُلُ اَقْوُلُ اور نَقْوُلُ ہے واؤ پر ضمہ ثقیل تھا اس کو ماقبل کی طرف منتقل کیا۔

قانون:۔ ہر واو و یاء مضموم یا مکسور، متوسط یا در حکم متوسط کہ در اصل سلامت نماندہ شد، و در ناقص ثلاثی مجرد مطلقاً، در فعل متصرف باشد، یا در متعلقاتِ وے، بجز فُعِلَ حقیقی یا حکمی از اجوف و تَفْعُلِیْنَ از ناقص۔ حرکت آں واو و یاء نقل کردہ بماقبل می دہند وجوباً بشرطیکہ آں واو و یاء بدل از ہمزہ، و ضمہ و کسرہ آنہا منقول از ہمزہ و ماقبل آنہا مفتوح و الف نباشد۔

قانون نمبر ۴۹:۔ یَقُوْلُ اور یَبِیْعُ والا قانون

اسکی دس شرطیں ہیں پہلی چار شرطیں وجودی ہیں اور باقی چھ شرطیں عدمی ہیں

besturdubooks.wordpress.com

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے جبکہ دس شرائط پائی جائیں

(۱) واؤ اور یاء مضموم ہوں یا مکسور احترازی مثال قَوَلَ اور بَيَعَ یہاں مفتوح ہیں۔

(۲) واؤ اور یاء عین کلمہ میں ہوں یا عین کلمہ کے حکم میں ہوں

عین کلمہ کے حکم میں ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہوں تو لام کلمہ میں لیکن ان کے بعد ضمیر یا علامت جمع وغیرہ واقع ہو جیسے دَاعُوْنَ جو اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا اسمیں واو اول عین کلمہ کے حکم میں ہے یہ واو اول ہے تو لام کلمہ کی جگہ لیکن اسکے بعد ایک اور واؤ علامت جمع واقع ہے تو درمیان میں واقع ہونے کیوجہ سے یہ عین کلمہ کے حکم میں ہے اسی طرح يَدْعُوُوْنَ اسمیں واؤ اول عین کلمہ کے حکم میں ہے کیونکہ اس کے بعد ضمیر واقع ہے۔

احترازی مثال يَدْعُوْ اور يَرْمِيْ، یہاں واؤ اور یاء عین کلمہ کی جگہ نہیں ہیں۔

(۳) ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو، احترازی مثال يَطْوِيْ اور يَسْتَحْيِ اسکی ماضی معلوم (طَوٰی اور اِسْتَحْيٰ) کے عین کلمہ میں تعلیل نہیں ہوئی لھذا يَطْوِيْ اور يَسْتَحْيِ میں عین کلمہ کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل نہیں ہوگی لیکن ثلاثی مجرد ناقص کیلیے یہ شرط نہیں ہے (جیسے يَرْخُوْنَ جو اصل میں يَرْخُوُوْنَ تھا۔ اسکی ماضی معلوم رَخُوَ میں تعلیل نہ ہونے کے باوجود يَرْخُوُوْنَ میں اس قانون سے واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ حذف ہوا يَرْخُوْنَ بنا۔ متن میں "و در ناقص ثلاثی مجرد مطلقاً" کا یہی مطلب ہے کہ ثلاثی مجرد ناقص میں یہ قانون مطلقاً جاری ہوتا ہے ماضی معلوم معلل ہو یا نہ ہو)

(۴) واؤ اور یاء فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں واقع ہوں، (فعل متصرف وہ فعل کہلاتا ہے جس سے مختلف گردان اور صیغے مستعمل ہوں جیسے نَصَرَ، فَتَحَ وغیرہ افعال) اور فعل غیر متصرف وہ فعل کہلاتا ہے جس سے تمام گردانیں اور صیغے استعمال نہ ہوں جیسے فعل تعجب، افعال مدح وذم، اسی طرح لَيْسَ عَسٰى، وغیرہ۔ یہاں فعل غیر متصرف سے عام طور پر فعل تعجب مراد لیا جاتا ہے۔ فعل متصرف کے متعلقات سے مراد اسمائے مشتقہ ہیں یعنی اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ)

احترازی مثال: اَقْوِلْ بِهٖ اور اَبْيِعْ بِهٖ یہ فعل غیر متصرف ہے

(۵) واؤ اور یاء جس کلمہ میں ہوں وہ اجوف سے فُعِلَ حقیقی یا حکمی کے وزن پر نہ ہوں جیسے قُوِلَ اور بُيِعَ اور اُنْقُوِدَ اُخْتُيِرَ۔

besturdubooks.wordpress.com

(۶) وہ کلمہ ناقص سے تَفْعَلِيْنَ کے وزن پر نہ ہو جیسے تَدْعُوِيْنَ

(۷) واؤ اور یاء کسی جوازی قانون کیساتھ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں جیسے سُوِلَ اور مُسْتَهْزِيُوْنَ جو اصل میں سُئِلَ اور مُسْتَهْزِءُوْنَ تھے۔

(۸) واؤ اور یاء کی حرکت ہمزہ سے منتقل نہ ہوئی ہو جیسے يَسُوُ اور يَجِيْ جو اصل میں يَسُوْءُ اور يَجِيْءُ تھے

(۹) واؤ اور یاء کا ماقبل مفتوح نہ ہو جیسے قَوْلٌ اور بَيْعٌ۔

(۱۰) واؤ اور یاء کا ماقبل الف نہ ہو جیسے مَقَاوِلُ اور مَبَايِعُ۔

اتفاقی مثال جیسے يَقُوْلُ اور يَبِيْعُ جو اصل میں يَقْوُلُ اور يَبْيِعُ تھے۔

تعلیل:۔ يُقَالُ، تُقَالُ، أُقَالُ، اور نُقَالُ اصل میں يُقْوَلُ، تُقْوَلُ، أُقْوَلُ اور نُقْوَلُ تھے واؤ متحرک ہے اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن مظہر واقع ہے تو واؤ کی حرکت ماقبل کو دیکر واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔

قانون:۔ ہر واؤ و یاء، متوسط مفتوح کہ در اصل سلامت نہ ماندہ باشد، در فــعــل متصرف یا متعلقاتِ وے سوائے کلمہ اسم کہ بروزن أَفْعَلُ، ماقبلش حرفِ صحیح ساکن مُظہر باشد فتحش را نقل کردہ بماقبل دادہ آں را بالف بدل کنند وجوباً بشرطیکہ آں کلمہ ملحق و بمعنی لون و عیب، و صیغہ آلہ نباشد

قانون نمبر ۵۰:۔ يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون

اس قانون کی دس شرطیں ہیں، پانچ شرطیں وجودی ہیں اور پانچ شرطیں عدمی ہیں۔

اسکا خلاصہ: یہ ہے کہ واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو دیکر اس واؤ اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے جبکہ یہ دس شرطیں پائی جائیں۔

(۱) واؤ اور یاء مفتوح ہوں احترازی مثال يَقْوُلُ اور يَبْيِعُ اسمیں مفتوح نہیں ہیں۔

(۲) واؤ اور یاء عین کلمہ کی جگہ ہوں احترازی مثال دَعْوَةٌ، رَمْيَةٌ اسمیں عین کلمہ کی جگہ نہیں۔

(۳) ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو، احترازی مثال يُعْوَرُ اور يُصْيَدُ۔

(۴) فعل متصرف یا اس کے متعلقات میں واقع ہوں، احترازی مثال مَا أَقْوَلَهُ اور مَا أَبْيَعَهُ یہ فعل غیر متصرف ہے۔

(۵) واؤ اور یاء کا ماقبل حرف صحیح ساکن مُظہر ہو، احترازی مثال قَاوَلَ اور بَايَعَ یہاں واؤ اور یاء کا ماقبل حرف صحیح نہیں ہے

besturdubooks.wordpress.com

حرف علت ہے اور قَوَلَ بَيَعَ یہاں واو اور یاء کا ماقبل ساکن نہیں ہے متحرک ہے اور قَوَّلَ اور بَيَّعَ یہاں ماقبل مظہر نہیں ہے

(۶) واؤ اور یاء اَفْعَلُ کے وزن پر اسم میں نہ ہوں جیسے اَقْوَلُ اور اَبْيَعُ

(۷) وہ ملحق کلمہ نہ ہو جیسے جَهْوَرَ اور شَرْيَفَ یہ دَحْرَجَ کیساتھ ملحق ہیں اصل میں جَهْرَ اور شَرَفَ تھے دَحْرَجَ کیساتھ الحاق کی غرض سے مثال اول میں واؤ اور ثانی میں یاء کا اضافہ کر دیا۔

(۸) وہ کلمہ عیب کے معنی میں نہ ہو جیسے اِعْوَرَّ (کانا ہونا) اور اِصْيَدَّ (ٹیڑھی گردن کا ہونا)

(۹) وہ کلمہ رنگ کے معنی میں نہ ہو جیسے اِسْوَدَّ (کالا ہونا) اور اِبْيَضَّ (سفید ہونا)

(۱۰) وہ اسم آلہ کا صیغہ نہ ہو جیسے مِقْوَلٌ اور مِبْيَعٌ

اتفاقی مثال:۔ يُقَالُ اور يُبَاعُ جو اصل میں يُقْوَلُ اور يُبْيَعُ تھے۔

اعتراض: اِسْتَحْوَذَ میں یہ قانون کیوں جاری نہیں ہوا۔

جواب: یہ شاذ ہے۔

اعتراض: اَقْوَالٌ جمع مذکر مکسر میں یہ قانون کیوں جاری نہیں ہوتا جبکہ تمام شرائط موجود ہیں۔

جواب: اس قانون کیلئے ایک شرط یہ بھی ہیکہ واو اور یاء کے بعد مدہ زائدہ نہ ہو جبکہ اَقْوَالٌ میں واؤ کے بعد الف مدہ زائدہ ہے، یہ شرط مصنفؒ نے ذکر نہیں کی لیکن مصنف علم الصیغہ نے یہ شرط بیان فرمائی ہے اور تِحْوَالٌ، تِبْيَانٌ وغیرہ مثالوں میں اس قانون کے جاری نہ ہونے کی وجہ یہی بتلائی ہے کہ ان میں واؤ اور یاء کے بعد مدہ زائدہ ہے۔

بعض علماء صرف فرماتے ہیں کہ اَقْوَالٌ وغیرہ میں قانون جاری نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہاں واو دو ساکنوں کے درمیان واقع ہے جبکہ اس قانون کیلئے ایک شرط یہ ہیکہ واؤ اور یاء بین الساکنین واقع نہ ہوں جیسا کہ صاحب زرّادی نے یہ شرط ذکر فرمائی ہے لیکن یہ شرط محلِّ نظر ہے۔

تعلیل:۔ قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا واؤ فَاعِلٌ کے الف کے بعد واقع ہے، اور ماضی معلوم یعنی قَالَ میں تعلیل ہو چکی ہے (یعنی واو پر قانون جاری ہو چکا ہے) تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کیا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون: ہر واو، و یاء کہ واقع شود بعد از الفِ فَاعِل و در اصل سلامت نمانده باشد یا اصل او نباشد، آں واو، و یاء را بہ ہمزہ بدل کنند وجوباً

قانون نمبر ۵۱:۔ قَائِلٌ اور بَائِعٌ والا قانون

ہر وہ واو اور یاء جو فَاعِلٌ کے الف کے بعد واقع ہوں اور ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو، یا اس کی ماضی ہی نہ ہو، تو اس واو اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے قَائِلٌ اور بَائِعٌ جو اصل میں قَاوِلٌ اور بَایِعٌ تھے۔ ماضی نہ ہونے کی مثال جیسے غَائِطٌ جو اصل میں غَاوِطٌ تھا اور سَائِفٌ جو اصل میں سَایِفٌ تھا انکی ماضی قلیل الاستعمال ہونے کی وجہ سے نہ ہونے کے برابر ہے لِاَنَّ اَلْقَلِیْلَ کَالْمَعْدُوْمِ۔

احترازی مثال: جیسے مُقَاوِلٌ اور مُبَایِعٌ یہ فاعل کا وزن نہیں ہے۔ عَاوِرٌ اور صَایِدٌ ان کی ماضی معلوم میں تعلیل نہیں ہوئی۔

تعلیل:۔ قِیَالٌ اصل میں قِوَالٌ تھا واو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہے اور اس کے مفرد (قَائِلٌ) میں تعلیل ہو چکی ہے اس واو کو یاء سے تبدیل کیا۔

قانون:۔ ہر واو کہ واقع شود در مقابلہ عین کلمہ مصدر یا جمع، و در فِعَلٌ، و واحد سلامت نمانده باشد، یا در واحد ساکن و در جمع قبل الف باشد ما قبلش مکسور، آں واو را بیا بدل کردند وجوباً بشرطیکہ لام کلمۂ وے مُعَلَّلْ نباشد

قانون نمبر ۵۲:۔ قِیَالٌ اور رِیَاضٌ والا قانون

اسکا خلاصہ یہ ہے کہ تین صورتوں میں واو کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے

(۱) پہلی صورت: یہ ہے کہ واو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے مفرد میں تعلیل ہو چکی ہو

اتفاقی مثال جیسے قِیَالٌ جو اصل میں قِوَالٌ تھا اسکے مفرد قَائِلٌ میں تعلیل ہوئی ہے کہ اصل میں قَاوِلٌ تھا

احترازی مثال: عِوَارٌ اسکے مفرد عَاوِرٌ میں تعلیل نہیں ہوئی وَ هٰكَذَا طِوَالٌ جَمْعُ طَوِیْلٍ۔

besturdubooks.wordpress.com

(۲) دوسری صورت: یہ ہے کہ واو جمع کے عین کلمہ میں الف سے پہلے واقع ہو ماقبل مکسور ہو اور مفرد میں یہ واو ساکن ہو اور لام کلمہ میں تعلیل نہ ہوئی ہو۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے رِیَاضٌ جو اصل میں رِوَاضٌ تھا اس کا مفرد رَوْضَةٌ ہے اور حِیَاضٌ جو اصل میں حِوَاضٌ تھا اس کا مفرد حَوْضٌ ہے۔

احترازی مثال:۔ جیسے رِوَاءٌ یہ اصل میں رِوَایٌ تھا اس کا مفرد اصلا رَوْیَانٌ ہے جو رَیَّانٌ مستعمل ہوتا ہے اس کے لام کلمہ میں تعلیل ہوئی ہے یعنی یاء ہمزہ سے تبدیل ہوئی ہے لہذا اب اس قانون کے ذریعہ عین کلمہ کا واو یاء سے تبدیل نہیں ہوگا بلکہ برقرار رہیگا۔

(۳) تیسری صورت: یہ ہے کہ واو مصدر کے عین کلمہ میں ماقبل مکسور ہو کر واقع ہو اور اس کی ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو

اتفاقی مثال: جیسے قِیَامٌ جو اصل میں قِوَامٌ تھا یہ مصدر ہے اس کی ماضی قَامَ ہے جسمیں تعلیل ہو چکی ہے۔

احترازی مثال:۔ جیسے قِوَامٌ جو قَاوَمَ باب مُفَاعَلَہ کا مصدر ہے اور اس کی ماضی معلوم میں تعلیل نہیں ہوئی۔

تعلیل:۔ قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ جو واحد مصغر اسم فاعل کے صیغے ہیں یہ اصل میں قُوَیْوِلٌ اور قُوَیْوِلَةٌ تھے واو اور یاء دونوں ایک ساتھ ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے لازمی سکون کیساتھ اور کسی سے تبدیل شدہ نہیں ہے تو واو کو یاء سے تبدیل کر یاء کو یاء میں مدغم کیا تو قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ ہو گئے۔

قانون: ہر واو و یاء کہ جمع شود در یک کلمہ یا حکم وے، سوائے کلمہ اسم بروزن اَفْعَلُ، اول ایشاں ساکن لازم غیر مبدل باشد، آں واو را یاء کردہ در یاء ادغام می کنند وجوباً، سوائے واو عین کلمہ بعد از یائے تصغیر کہ در مُکَبَّرْ متحرک باشد چرا کہ آں واو بیا بدل کردہ شود جوازاً۔

قانون نمبر ۵۳:۔ قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ والا یا سَیِّدٌ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ: یہ ہے کہ واو کو یاء سے تبدیل کر یاء کو یاء میں مدغم کرنا واجب ہے جبکہ یہ چھ شرائط پائی جائیں

(۱) واو اور یاء ایک ہی کلمہ میں ہوں خواہ کلمہ حقیقی ہو یا حکمی

besturdubooks.wordpress.com

(یہاں کلمہ حکمی سے مراد وہ جمع مذکر سالم ہے جو یاء متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے مُسْلِمِیَّ)

احترازی مثال: اَبُوْ یَعْقُوْبَ یہ ایک کلمہ نہیں ہے۔

(۲) واو اور یاء میں سے پہلا ساکن ہو احترازی مثال قُوَیْلِیْ اسمیں پہلا ساکن نہیں ہے

(۳) اس کا سکون لازمی ہو عارضی نہ ہو، احترازی مثال جیسے قَوْیَ جو اصل میں قَوِیَ تھا اسمیں واو کا سکون عارضی ہے کہ عَلِمَ اور شَهِدَ والا جوازی قانون سے حرکت گرگئی ہے۔

(۴) واو اور یاء میں سے جو مقدم ہو وہ کسی اور حرف سے تبدیل شدہ نہ ہو جیسے بُوْیِعَ اسمیں واو الف سے تبدیل شدہ ہے کہ اصل میں بَایَعَ تھا ماضی مجہول بناتے وقت حرف اول کو ضمہ دیا تو الف ما قبل مضموم ہونے کیوجہ سے بقانون مَضَارِیْبُ و ضُوْرِبَ واو سے تبدیل ہوا (بعض حضرات واو اور یاء دونوں کیلئے مبدل نہ ہونے کی شرط لگاتے ہیں)

(۵) کلمہ اَفْعَلُ کے وزن پر نہ ہو جیسے اَیْوَمُ

(۶) واو یائے تصغیر کے بعد ایسے مصغر کے عین کلمہ کی جگہ نہ ہو جس کے مفرد مکبر میں یہ واو متحرک ہو (یعنی اس پر قانون جاری نہ ہوا ہو) جیسے مُقَیْوِلٌ اس کا مفرد مکبر مِقْوَلٌ ہے جو اسم آلہ کا صیغہ ہے مُقَیْوِلٌ یہ مُضَیْرِبٌ کی طرح مُفَیْعِلٌ کے وزن پر ہے اسمیں واو یائے تصغیر کے بعد عین کلمہ کی جگہ واقع ہے اور اسکے مفرد مکبر مِقْوَلٌ میں یہ واو متحرک اور تعلیل سے سالم ہے۔

اتفاقی مثال: جیسے قُوَیِّلٌ اور قُوَیِّلَةٌ جو اصل میں قُوَیْوِلٌ اور قُوَیْوِلَةٌ ہے اور سَیِّدٌ جو اصل میں سَیْوِدٌ تھا یہ کلمہ حقیقی کی مثالیں ہیں۔

کلمہ حکمی کی مثال جیسے مُسْلِمِیَّ جو اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا، یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے کیوجہ سے نون جمع حذف ہوا۔ مُسْلِمُوْیَ بن گیا پھر اس قانون سے واو کو یاء سے تبدیل کر یاء کو یاء میں مدغم کیا اور ما قبل کا ضمہ کسرہ سے تبدیل کیا لِمُنَاسَبَةِ الْیَاءِ۔

اگر واو یائے تصغیر کے بعد ایسے مصغر کے عین کلمہ کی جگہ واقع ہو جس کے مفرد مکبر میں یہ واو متحرک ہو تو اس صورت میں واو کو یاء سے تبدیل کر کے ادغام جائز ہے جیسے مُقَیِّلٌ جو اصل میں مُقَیْوِلٌ تھا اس کا مفرد مِقْوَلٌ ہے تو مُقَیْوِلٌ کو مُقَیِّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے اور اپنے حال پر باقی رکھنا بھی جائز ہے اسی طرح مُقَیْوِلَةٌ اسم آلہ وسطی کو اپنے حال پر برقرار رکھنا بھی جائز ہے

besturdubooks.wordpress.com

اور واو کو یاء سے تبدیل کر یاء کو یاء میں مدغم کر کے مُقِيّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تعلیل :۔ مَقُوْلٌ اسم مفعول اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واو پر ضمہ ثقیل تھا اس کو ماقبل کی طرف منتقل کیا تو التقائے ساکنین ہوا دو واو کے درمیان، بعض علماء صرف دوسرے ساکن کو حذف کرتے ہیں کیونکہ یہ زائد ہے اور اَلزَّائِدُ اَوْلٰی بِالْحَذْفِ کہ زائد محذوف ہونے کا زیادہ حقدار ہے بنسبت اصلی کے، اور بعض حضرات پہلے ساکن کو حذف کرتے ہیں کیونکہ دوسرا ساکن علامت اسم مفعول ہے وَالْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ کہ علامت حذف نہیں ہوتی اگر پہلا ساکن حذف کر دیا جائے تو مَقُوْلٌ کا موجودہ وزن مَفُوْلٌ ہوگا اور اگر دوسرا حذف کر دیا جائے تو پھر اس کا وزن مَفُعْلٌ ہوگا۔

تعلیل :۔ قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی برفتحہ بنا دیا تو جو واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تھا وہ دوبارہ لوٹ کر آیا۔ کیونکہ اب حذف کا سبب باقی نہ رہا پس قُوْلَنَّ بنا۔

قانون :۔ ہر حرف علت کہ بباعثے بیفتد بوقت دور شدن آں باز آید وجوباً

قانون نمبر ۵۴ :۔ قُوْلَنَّ والا قانون

ہر وہ حرف علت جو کسی سبب سے حذف ہوا ہو اور پھر اس کے حذف ہونے کا وہ سبب باقی نہ رہے تو اس کو دوبارہ لوٹانا واجب ہے

اتفاقی مثال: جیسے قُوْلَنَّ جو اصل میں قُلْ تھا۔ واو جو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تھا وہ قُوْلَنَّ میں دوبارہ لوٹ کر آیا۔ کیونکہ لام کو فتحہ دینے کے بعد اب حذف کا سبب یعنی التقائے ساکنین باقی نہیں رہا۔

احترازی مثال قُلْنَانِّ یا قُلْنَ ان میں واو کے حذف ہونے کا سبب یعنی (لام کا ساکن ہونا) باقی ہے۔

اپنے مفرد سے بنانے کی صورت میں ان صیغوں میں بھی یہ قانون جاری ہوا ہے لَمْ يَقُوْلَا ، لَمْ يَقُوْلُوْ ، قُوْلَا ، قُوْلُوْا ، لَا تَقُوْلَا ، لَا تَقُوْلُوْا وغیرہ

﴿ختم شد قوانین اجوف﴾

besturdubooks.wordpress.com

ابواب اجوف

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ چوں اَلْقَوْلُ بمعنی کہنا، بولنا

قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فهو قَائِلٌ وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً فذاك مَقُوْلٌ لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ لَا یَقُوْلُ لَا یُقَالُ لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یُّقَالَ الامر منه قُلْ لِتُقَلْ لِیَقُلْ لِیُقَلْ والنهی عنه لَا تَقُلْ لَا تُقَلْ لَا یَقُلْ لَا یُقَلْ الظرف منه مَقَالٌ والالة منه مِقْوَلٌ و مِقْوَلَةٌ و مِقْوَالٌ وافعل التفضیل منه اَقْوَلُ والمؤنث منه قُوْلٰی وفعل التعجب منه مَا اَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ وَقَوُلَ

تعلیلات وتصریفات:۔

فعل ماضی معلوم کی گردان:۔ قَالَ، قَالَا، قَالُوْا، قَالَتْ، قَالَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ، قُلْتُ، قُلْنَا۔ پہلے صیغہ سے لیکر قَالَتَا تک ان پانچ صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے کہ واو متحرک ما قبل مفتوح تھا اسکو الف سے تبدیل کیا۔ اصل یوں ہے قَوَلَ قَوَلَا قَوَلُوْا قَوَلَتْ قَوَلَتَا اور قُلْنَ سے آخر تک تمام صیغوں میں اولاً قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے کہ واو الف سے تبدیل ہوا پھر التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق یہ الف مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوا، اس کے بعد قُلْنَ والا قانون سے فاء کلمہ یعنی قاف کو ضمہ دیا اصل یوں ہے قَوَلْنَ، قَوَلْتَ قَوَلْتُمَا قَوَلْتُمْ الخ۔

ماضی مجہول: قِیْلَ، قِیْلَا، قِیْلُوْا، قِیْلَتْ، قِیْلَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا الخ۔

قِیْلَ۔ کی تعلیل گذر چکی ہے کہ اصل میں قُوِلَ تھا۔ قِیْلَ بِیْعَ ولا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واو کی حرکت ما قبل کو دیکر مِیْعَادٌ والا قانون کے ساتھ واو یاء سے تبدیل کیا یہی تعلیل قِیْلَا، قِیْلُوْا، قِیْلَتْ، قِیْلَتَا کی ہے اصل میں قُوِلَا، قُوِلُوْا، قُوِلَتْ، قُوِلَتَا تھے اور ان صیغوں میں واو کی حرکت حذف کر کے قُوْلَ، قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلَتْ قُوْلَتَا پڑھنا بھی جائز ہے اور واو کی حرکت ما قبل کو دینے کی صورت میں اشمام بھی جائز ہے جسکی تفصیل گزر چکی ہے

قُلْنَ سے آخر تک ماضی معلوم اور ماضی مجہول کی گردان ایک ہی طرح ہے بس اصل کے اعتبار سے فرق ہے کہ ماضی معلوم کی اصل قَوَلْنَ قَوَلْتَ الخ ہے جسکی تفصیل گزر چکی ہے اور ماضی مجہول کی اصل قُوِلْنَ قُوِلْتَ الخ ہے قِیْلَ والا قانون کے مطابق ان میں دو طریقوں سے تعلیل ہو سکتی ہے ایک اسطرح کہ واو کی حرکت ما قبل کو دیکر مِیْعَادٌ و الا قانون سے

besturdubooks.wordpress.com

واو کو یاء سے تبدیل کیا تو قِیْلْنَ قِیْلْتَ الخ بن گئے التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق پہلا ساکن مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوا، پھر فاء کلمہ کو ضمہ دیا تا کہ واو کے حذف ہونے پر دلالت کریں یعنی یہ معلوم ہو کہ اجوف واوی باب ہے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ یہ ہے: واو کی حرکت حذف کردی جائے پھر واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوجائیگا اس صورت میں فاء کلمہ کو ضمہ دینے کی ضرورت نہیں رہیگی کیونکہ وہ پہلے سے مضموم ہے۔

حاصل یہ کہ ماضی مجہول کی اس گردان میں قِیْلَ بِیْعَ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق تین طریقے جائز ہیں (۱) نقل حرکت بماقبل (۲) اشمام (۳) حذف حرکت۔

مضارع معلوم:۔ یَقُوْلُ، یَقُوْلَانِ، یَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، یَقُلْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، تَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلِیْنَ، تَقُوْلَانِ، تَقُلْنَ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ۔

اس گردان کے ہر صیغہ میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی گئی ہے اصل یوں تھی یَقْوُلُ، یَقْوُلَانِ، یَقْوُلُوْنَ الخ یَقُلْنَ اور تَقُلْنَ جو اصل میں یَقْوُلْنَ تَقْوُلْنَ تھے بقانون یَقُوْلُ واو کی حرکت ماقبل کو دی پھر التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق پہلا ساکن (یعنی واو) مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوا۔

مضارع مجہول:۔ یُقَالُ، یُقَالَانِ، یُقَالُوْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، یُقَلْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، تُقَالُوْنَ، تُقَالِیْنَ، تُقَالَانِ، تُقَلْنَ، اُقَالُ، نُقَالُ۔

ان تمام صیغوں میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا گیا ہے اصل یوں ہے یُقْوَلُ یُقْوَلَانِ الخ یُقَلْنَ تُقَلْنَ جو اصل مین یُقْوَلْنَ تُقْوَلْنَ تھے یُقَالُ والا قانون سے واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوا الف اور لام کے درمیان، پہلا ساکن مدہ تھا جو التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق حذف ہوا۔

اسم فاعل:۔ قَائِلٌ، قَائِلَانِ، قَائِلُوْنَ، قَالَۃٌ، قُوَّالٌ، قُوَّلٌ، قُوْلٌ، قُوْلَاءُ، قُوْلَانٌ، قِیَالٌ، قُوْلٌ، اَقْوَالٌ، قَائِلَۃٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ قَوَائِلُ قُوَّلٌ قُوَیْلٌ قُوَیْلَۃٌ۔

تعلیلات:۔ پہلے تین صیغوں میں قَائِلٌ بَائِعٌ والا قانون جاری ہوا ہے کہ واو ہمزہ سے تبدیل ہوا ہے اصلاً یوں تھے

besturdubooks.wordpress.com

قَاوِلٌ قَاوِلَانِ قَاوِلُوْنَ ،اور صحیح کے قوانین میں سے اسم فاعل والا قانون ہر ایک صیغہ میں جاری ہوا ہے۔

قَالَۃٌ اصل میں قَوَلَۃٌ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ قُوَّالٌ اپنی اصل پر ہے اسمیں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

سوال اسمیں یقال والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب واو کا ماقبل حرف صحیح ساکن مظہر نہیں ہے بلکہ حرف علت ہے اور مدغم ہے۔ قُوَّلٌ بھی اپنی اصل پر ہے۔ قُوْلٌ بھی اپنی اصل پر ہے قُوْلَاءُ یہ بھی اپنی اصل پر ہے اسمیں قَالَ بَاعَ والا قانون تو اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو کا ماقبل مفتوح نہیں ہے۔ یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو مضموم یا مکسور نہیں (جبکہ اسمیں یہ شرط ہے) اور یُقَالُ یُبَاعُ والا اس لئے جاری نہیں ہوتا کہ واو کا ماقبل ساکن نہیں۔

قُوْلَانٌ یہ صیغہ بھی اپنی اصل پر ہے قِیَالٌ اصل میں قِوَالٌ تھا رِیَاضٌ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واء کو یاء سے تبدیل قُوْلٌ یہ اصل میں قُوُوْلٌ تھا۔ بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ واو کی حرکت ماقبل کو دی تو التقائے ساکنین ہوا دو واو کے درمیان۔ پہلا ساکن مدہ ہونے کی وجہ سے حذف ہوا۔ اَقْــــوَالٌ اپنی اصل پر ہے۔ واو کے بعد مدہ زائدہ آنے کیوجہ سے یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری نہیں ہوا۔

قَـائِلَۃٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ میں قَـائِلٌ بَائِعٌ والا قانون جاری ہوا ہے اصل میں قَـاوِلَۃٌ قَاوِلَتَانِ قَاوِلَاتٌ ہیں۔ اسکے ساتھ قَائِلَاتٌ میں ضَرَبْنَ کا پہلا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ اسکی اصل قَائِلَتَاتٌ ہے ایک علامت تانیث حذف ہوئی۔ قَوَائِلُ اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔ شَرَائِفُ والا قانون کے مطابق واو ثانی کو ہمزہ سے تبدیل کیا۔ اس صیغہ میں ضَــوَارِبُ اور مدہ زائدہ والا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ قَــائِلَۃٌ مفرد مکبر میں جو الف مدہ زائدہ دوسری جگہ واقع تھا قَوَائِلُ جمع اقصیٰ بناتے وقت اس مدہ زائدہ کو واو مفتوحہ سے تبدیل کیا۔ تو قَوَائِلُ میں واو مفتوحہ مدہ زائدہ سے تبدیل شدہ ہے۔ قُوَّلٌ اپنی اصل پر ہے قُوَیِّلٌ اصل میں قُوَیْوِلٌ تھا اسکی تعلیل گذر چکی ہے کہ بقانون قُوَیِّلٌ و سَیِّدٌ واو کو یاء سے تبدیل کیا اور یاء کو یاء میں مدغم کیا اور مدہ زائدہ والا قانون بھی اسمیں جاری ہوا ہے کہ واو مفتوحہ قَائِلٌ کے الف مدہ زائدہ سے تبدیل شدہ ہے یہی تعلیل قُوَیِّلَۃٌ کی ہے۔

اسم مفعول: مَقُوْلٌ، مَقُوْلَانِ، مَقُوْلُوْنَ، مَقُوْلَۃٌ، مَقُوْلَتَانِ، مَقُوْلَاتٌ ،مَقَاوِیْلُ ،مُقَیِّیْلٌ، مُقَیِّیْلَۃٌ۔

مَقُوْلٌ: جو اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا تعلیل گزر چکی ہے اسمیں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا ،التقائے ساکنین والا ،اور اسم مفعول والا

besturdubooks.wordpress.com

قانون جاری ہوا ہے اس کے بعد باقی پانچ صیغوں کی تعلیل بھی اسی طرح ہے مثلاً مَقُوْلَانِ کی اصل مَقْوُوْلَانِ ہے بقانون یَقُوْلُ واو کی حرکت ماقبل کو دی تو التقائے ساکنین ہوا دو واو کے درمیان۔ بعض صرفی حضرات پہلے ساکن حذف کرتے ہیں اور بعض دوسرے کو۔ بہر حال کوئی ایک واو حذف کیا تو مَقُوْلَانِ بن گیا۔ اسی پر باقی صیغے قیاس کرلیں۔

مَقَاوِیْلُ اصل میں مَقَاوِوْلُ تھا مِیْعَادٌ والا قانون کے ساتھ واو یاء سے تبدیل کیا۔

مُقَیِّیْلٌ اصل میں مُقَیْوِیْلٌ تھا۔ قُوَیْلٌ والا قانون سے واو کو یاء سے تبدیل کیا پھر یاء یاء میں مدغم ہوگئی۔ بعینہ یہی تعلیل مُقَیِّیْلَۃٌ کی ہے جو اصل میں مُقَیْوِیْلَۃٌ تھا ان دونوں صیغوں میں مِیْعَادٌ والا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ بالکل اصل مُقَیْوُوْلٌ مُقَیْوُوْلَۃٌ ہے واو ثانی یاء سے تبدیل کیا گیا

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ

لَیَقُوْلَنَّ لَیَقُوْلَانِّ لَیَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَیَقُلْنَانِّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ لَاَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ۔

تعلیلات:۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل گردان یوں تھی لَیَقْوُلَنَّ لَیَقْوُلَانِّ الخ واو کی حرکت ماقبل (قاف) کو دیگئی۔

لَیَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلُنَّ میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُوْنَ کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگانے کیساتھ نون اعرابی حذف ہوا، تو لَیَقُوْلُوْنَّ لَتَقُوْلُوْنَّ بنے۔ التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق پہلا ساکن مدہ ہونے کی وجہ سے حذف ہوا، نون اعرابی والا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ نون تاکید کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوجاتا ہے لَیَقُلْنَانِّ، لَتَقُلْنَانِّ جمع مؤنث کے صیغوں میں بھی یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل میں لَیَقْوُلْنَانِّ، لَتَقْوُلْنَانِّ تھے واو کی حرکت ماقبل کو دی تو التقائے ساکنین ہوا واو اور لام کے درمیان، پہلا ساکن مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوا۔ ان دونوں صیغوں میں الف فاصلہ والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔ باقی فِعْلِ مضارع کے ساتھ نون تاکید لگانے کا کیا طریقہ ہے! اور نون تاکید لگنے سے مضارع میں کیا تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور کیا ردوبدل واقع ہوتا ہے اسکی تفصیل صحیح کی بحث میں گذر چکی ہے وہاں دوبارہ ایک نظر ڈال کر ذہن میں تازہ کر لیجئے۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِّ لَيُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَيُقَلْنَانِّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ لَأُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ۔

تعلیلات:۔ ہرایک صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل یوں تھی لَيُقْوَلَنَّ لَيُقْوَلَانِّ لَيُقْوَلُنَّ الخ واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا اور لَيُقَالُنَّ لَتُقَالُنَّ میں التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق واو جمع مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوا ہے اور نون اعرابی والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔ کہ نون تاکید کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا۔ لَيُقَلْنَانِّ، لَتُقَلْنَانِّ، میں بھی واو الف سے بدلنے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔ ان دونوں صیغوں میں الف فاصلہ والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

فعل مستقبل معروف مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ:۔ لَيَقُولَنْ لَيَقُولُنْ لَتَقُولَنْ لَتَقُولُنْ لَتَقُولِنْ لَأَقُولَنْ لَنَقُولَنْ۔

تمام صیغوں میں بقانون یَقُولُ یَبِیعُ واو کی حرکت ماقبل کو دیگئی ہے اصل یوں تھی لَيَقْوُلَنْ لَيَقْوُلُنْ الخ صحیح کے دیگر قوانین بھی جاری ہوتے ہیں جسکی نشاندہی صحیح کی گردانوں میں کی جاچکی ہے۔ معمولی توجہ کی ضرورت ہے

فعل مستقبل مجہول مؤکد بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ:۔ لَيُقَالَنْ لَيُقَالُنْ لَتُقَالَنْ، لَتُقَالَنْ، لَتُقَالُنْ، لَتُقَالِنْ، لَأُقَالَنْ، لَنُقَالَنْ۔۔۔ ہرایک صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون سے واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا گیا ہے۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ يَقُلْ، لَمْ يَقُولَا ،لَمْ يَقُولُوا، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تَقُولَا ، لَمْ يَقُلْنَ، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تَقُولَا ،لَمْ تَقُولُوا، لَمْ تَقُولِي، لَمْ تَقُولَا ، لَمْ تَقُلْنَ، لَمْ أَقُلْ ،لَمْ نَقُلْ۔

ہرایک صیغہ میں بقانون یَقُولُ یَبِیعُ واو کی حرکت قاف کو دی گئی ہے پھر لَمْ يَقُلْ۔ لَمْ تَقُلْ، لَمْ أَقُلْ، لَمْ نَقُلْ اور لَمْ يَقُلْنَ، لَمْ تَقُلْنَ میں واو التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوا ہے۔ تثنیہ، جمع مذکر، واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں نون اعرابی والا قانون جاری ہوا ہے کہ لَمْ عاملِ جازم کی وجہ سے نون اعراب حذف ہوا ہے۔

تنبیہ نمبر ا:۔ ان گردانوں میں عموماً صحیح کے قوانین کی نشاندہی نہیں کیجائیگی تاکہ طوالت نہ ہو، صحیح کے ابواب مین نشاندہی کیگئی

besturdubooks.wordpress.com

ہے ان پر غیر صحیح کو قیاس کر لیں۔

تنبیہ نمبر۲:۔ بناء کا جو آسان اور عام طریقہ کار ہے اس کے مطابق تو لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا جیسے تثنیہ اور جمع مذکر کے صیغے فعل مضارع سے بنتے ہیں یعنی لَمْ یَقُوْلَا :یَقُوْلَانِ سے بنا ہے اور لَمْ یَقُوْلُوْا :یَقُوْلُوْنَ سے۔ لَمْ تَقُوْلَا :تَقُوْلَانِ سے اور لَمْ تَقُوْلُوْا تَقُوْلُوْنَ سے، لَمْ جازم داخل ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوگا اس صورت میں تو قُوْلَنَّ والا قانون ان میں جاری نہیں ہوگا۔

لیکن بناء کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ فعل جحد کے تثنیہ اور جمع مذکر کے یہ مذکورہ صیغے اپنے مفرد سے بنا دیئے جائیں یعنی لَمْ یَقُلْ اور لَمْ تَقُلْ سے اس صورت میں قُوْلَنَّ والا قانون ان میں جاری ہوگا کہ لَمْ یَقُلْ اور لَمْ تَقُلْ میں جو واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے وہ لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا میں دوبارہ لوٹ کر آیا کہ سبب حذف باقی نہیں رہا۔ کیونکہ لَمْ یَقُلْ، لَمْ تَقُلْ کے آخر میں الف تثنیہ لگاتے وقت لام پر فتحہ آئیگا اور واو جمع کے وقت لام پر ضمہ آئیگا بہر حال لام ساکن نہیں رہتا تو سبب حذف یعنی التقائے ساکنین نہیں ہے

فعل جحد مجہول:۔ لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالَا لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ یُقَلْ. لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِیْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ۔

تمام صیغوں میں بقانون یُقَالُ یُبَاعُ واو کی حرکت قاف کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا گیا ہے اور پھر مندرجہ ذیل صیغوں میں وہ الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔ لَمْ یُقَلْ لَمْ تُقَلْ لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ لَمْ یُقَلْنَ لَمْ تُقَلْنَ

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ:۔ لَنْ یَّقُوْلَ، لَنْ یَّقُوْلَا، لَنْ یَّقُوْلُوْا، لَنْ تَقُوْلَ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ یَّقُلْنَ، لَنْ تَقُوْلَ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ تَقُوْلُوْا، لَنْ تَقُوْلِیْ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ تَقُلْنَ، لَنْ اَقُوْلَ، لَنْ نَّقُوْلَ

مجہول:۔ لَنْ یُّقَالَ، لَنْ یُّقَالَا، لَنْ یُّقَالُوْا، لَنْ تُقَالَ، لَنْ تُقَالَا، لَنْ یُّقَلْنَ، لَنْ تُقَالَ، لَنْ تُقَالَا، لَنْ تُقَالُوْا، لَنْ تُقَالِیْ، لَنْ تُقَالَا، لَنْ تُقَلْنَ، لَنْ اُقَالَ، لَنْ نُّقَالَ۔

معلوم کے ہر صیغہ میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اور مجہول میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے معلوم کی تعلیلات مضارع معلوم کی تعلیلات کی طرح ہیں اور مجہول کی تعلیلات مضارع مجہول کی طرح۔

امر حاضر معروف۔ قُلْ، قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلِیْ، قُوْلَا، قُلْنَ۔ اسکی تعلیل دو طرح ہو سکتی ہے (۱) تعلیل سے پہلے

besturdubooks.wordpress.com

جو اصل مضارع ہے اس سے بھی اسکو بنا سکتے ہیں یعنی تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ الخ سے اس صورت میں امر حاضر والا قانون کے مطابق حرف اتین حذف کر کے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لانے اور آخر میں وقف کرنے کے بعد اصل یوں ہوگی اُقْوُلْ، اُقْوُلَا ،اُقْوُلُوْا، اُقْوُلِیْ الخ پھر بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ واو کی حرکت قاف کو دینے کے بعد پہلے اور آخری صیغہ میں واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگا تو یوں بنے گا۔ اُقُلْ، اُقُوْلَا، اُقُوْلُوْا، اُقُوْلِیْ، اُقُوْلَا، اُقْلُنَ ہمزہ وصلی اور قطعی والا قانون کے مطابق ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کیوجہ سے حذف ہو جائیگا تو گردان یوں بن جائیگی قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا الخ

(۲) تعلیل کا دوسرا طریقہ: یہ ہیکہ مضارع میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری کرنے کے بعد تعلیل شدہ مضارع سے امر حاضر بنایا جائے یعنی تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ الخ سے ،اس صورت میں حرف اتین حذف کرنے کے بعد شروع میں ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں کیونکہ حرف اتین کا مابعد متحرک ہے لہذا امر حاضر والا قانون کے مطابق صرف آخر میں وقف کیا جائے گا پہلے اور اخری صیغہ میں واو حسب سابق التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہو جائے گا تو امر کی گردان بن جائیگی۔

تنبیہ: تعلیل کے مذکورہ دونوں طریقے ثلاثی مجرد اجوف کے ہر امر حاضر معلوم میں جاری ہوتے ہیں اس بات کو خوب ذہن نشین کرلیں ۔ ہر گردان میں دہرانے کی ضرورت نہیں۔

سوال: ۔قُوْلَا قُوْلُوْا میں قُوْلَنَّ والا قانون جاری ہوا ہے یا نہیں؟

جواب: ۔ بناء کا جو عمومی طریقہ ہے اس کے مطابق تو یہ فعل مضارع سے بنے ہیں (کَمَا مَرَّ) لہذا اقُوْلَنَّ والا قانون ان میں جاری نہیں ہوا ہے لیکن قُلْ سے بنانے کی صورت میں یہ قانون جاری ہوگا کہ آخر میں الف تثنیہ ماقبل مفتوح (قُوْلَا بناتے وقت) یا واو ساکن ماقبل مضموم (قُوْلُوْا بناتے وقت) لگانے کے بعد جو واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے وہ دوبارہ لوٹ کر آئیگا کیونکہ لام پر حرکت آنے کی وجہ سے اب سبب حذف یعنی التقائے ساکنین باقی نہیں رہا۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: ۔ قُوْلَنَّ، قُوْلَانِّ، قُوْلُنَّ، قُوْلِنَّ، قُوْلَانِّ، قُلْنَانِّ

قُوْلَنَّ کی تعلیل گذر چکی ہے قُوْلَانِّ قُوْلَا سے بنا، آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا اور نون تثنیہ کے ساتھ مشابہ ہونے کیوجہ سے نون ثقیلہ کو کسرہ دیا۔ قُوْلُنَّ قُوْلُوْا سے بنا ہے آخر میں نون ثقیلہ لگانے کے بعد قُوْلُوْنَّ بنا واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا، اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں ،اس گردان کی تعلیل یوں بھی ہو سکتی ہے کہ قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ الخ اصل

besturdubooks.wordpress.com

میں اُقْوُلَنَّ اُقْوُلَانِّ اُقْوُلْنَانِّ الخ تھا۔ بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ واو کی حرکت ماقبل کو دی اور آخری صیغہ میں واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے ساقط ہوا۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ۔ قُوْلَنْ، قُلْ سے بنا ہے اسمیں قُوْلَنَّ والا قانون جاری ہوا ہے قُوْلُنْ قُوْلُوْا سے اور قُوْلِنْ قُوْلِیْ سے بنا ہے التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا ہے اور انکی اصل اُقْوُلَنْ اُقْوُلُنْ اُقْوُلِنْ ماننے کی صورت میں۔ یَقُوْلُ یَبِیْعُ اور ہمزہ وصلی والا قانون جاری ہوا ہے۔

امر حاضر مجہول بلا تاکید: لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ۔

لِتُقَلْ اصل میں لِتُقْوَلْ تھا یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون کے مطابق واو کی حرکت ماقبل منتقل ہو کر واو الف سے تبدیل ہوا اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا

لِتُقَالَا اصل میں لِتُقْوَلَا تھا یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا، وعلیٰ ہٰذا القیاس، باقی بناء کا طریقہ وہی ہے جو صحیح میں گزرا ہے۔

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِتُقَالُنَّ، لِتُقَالِنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِتُقَلْنَانِّ۔

لِتُقَالَنَّ اصل میں لِتُقْوَلَنَّ تھا یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا وعلیٰ ہذا القیاس۔

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لِتُقَالَنْ، لِتُقَالُنْ، لِتُقَالِنْ، تینوں صیغوں میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے، اس کے علاوہ لِتُقَالَنْ میں قُوْلَنَّ والا قانون بھی جاری ہوا ہے وہ اس طرح کہ یہ لِتُقَلْ سے بنا ہے آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی برفتحہ بنا دیا تو جو الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تھا وہ دوبارہ لوٹ کر آیا۔

لِتُقَالُنْ، لِتُقَالِنْ میں التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق پہلا ساکن مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوا ہے (کیونکہ لِتُقَالُنْ لِتُقَالُوْا سے اور لِتُقَالِنْ لِتُقَالِیْ سے بنا ہے)

امر غائب معروف بلا تاکید:۔ لِیَقُلْ، لِیَقُوْلَا، لِیَقُوْلُوْا، لِتَقُلْ، لِتَقُوْلَا، لِیَقُلْنَ، لِاَقُلْ، لِنَقُلْ

امر غائب معروف مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: لِیَقُوْلَنَّ، لِیَقُوْلَانِّ، لِیَقُوْلُنَّ، لِتَقُوْلَنَّ، لِتَقُوْلَانِّ، لِیَقُلْنَانِّ، لِاَقُوْلَنَّ، لِنَقُوْلَنَّ۔

امر غائب معروف مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لِیَقُوْلَنْ، لِیَقُوْلُنْ، لِتَقُوْلَنْ، لِاَقُوْلَنْ، لِنَقُوْلَنْ

besturdubooks.wordpress.com

امر غائب مجہول بلا تاکید :۔ لِيُقَلْ، لِيُقَالَا، لِيُقَالُوا، لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِيُقَلْنَ، لِأُقَلْ، لِنُقَلْ۔

امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِيُقَالَنَّ، لِيُقَالَانِّ، لِيُقَالُنَّ، لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِيُقَلْنَانِّ، لِأُقَالَنَّ، لِنُقَالَنَّ۔

امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لِيُقَالَنْ، لِيُقَالُنْ، لِتُقَالَنْ، لِأُقَالَنْ، لِنُقَالَنْ۔

نہی حاضر معلوم بلا تاکید:۔ لَا تَقُلْ، لَا تَقُولَا، لَا تَقُولُوا، لَا تَقُولِي، لَا تَقُولَا، لَا تَقُلْنَ۔

نہی حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لَا تَقُولَنَّ، لَا تَقُولَانِّ، لَا تَقُولُنَّ، لَا تَقُولِنَّ، لَا تَقُولَانِّ، لَا تَقُلْنَانِّ۔

نہی حاضر معروف مؤکد بنون خفیفہ:۔ لَا تَقُولَنْ، لَاتَقُولُنْ، لَاتَقُولِنْ۔

نہی حاضر مجہول بلا تاکید:۔ لَا تُقَلْ، لَاتُقَالَا، لَاتُقَالُوا، لَا تُقَالِي، لَاتُقَالَا، لَاتُقَلْنَ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لَا تُقَالَنَّ، لَا تُقَالَانِّ، لَاتُقَالُنَّ، لَاتُقَالِنَّ، لَا تُقَالَانِّ، لَاتُقَلْنَانِّ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لَا تُقَالَنْ، لَا تُقَالُنْ، لَاتُقَالِنْ۔

نہی غائب معلوم بلا تاکید:۔ لَا يَقُلْ، لَا يَقُولَا، لَا يَقُولُوا، لَا تَقُلْ، لَاتَقُولَا، لَايَقُلْنَ، لَا أَقُلْ، لَا نَقُلْ۔

نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لَا يَقُولَنَّ، لَا يَقُولَانِّ، لَا يَقُولُنَّ، لَاتَقُولَنَّ، لَاتَقُولَانِّ، لَا يَقُلْنَانِّ، لَا أَقُولَنَّ، لَانَقُولَنَّ۔

نہی غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لَا يَقُولَنْ، لَايَقُولُنْ، لَاتَقُولَنْ، لَاأَقُولَنْ، لَانَقُولَنْ۔

نہی غائب مجہول بلا تاکید:۔ لَا يُقَلْ، لَايُقَالَا، لَايُقَالُوا، لَاتُقَلْ، لَاتُقَالَا، لَايُقَلْنَ، لَاأُقَلْ، لَانُقَلْ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لَايُقَالَنَّ، لَايُقَالَانِّ، لَايُقَالُنَّ، لَاتُقَالَنَّ، لَاتُقَالَانِّ، لَايُقَلْنَانِّ، لَاأُقَالَنَّ، لَانُقَالَنَّ۔

besturdubooks.wordpress.com

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لَایُقَالَنْ، لَایُقَالَنْ، لَاتُقَالَنْ، لَااُقَالَنْ، لَانُقَالَنْ۔

اسم ظرف:۔مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلُ، مُقَيِّلٌ۔

مَقَالٌ اصل میں مَقْوَلٌ تھا بروزن مَفْعَلٌ کیونکہ اسم ظرف والا قانون کے مطابق صحیح ،مہموز ،اجوف ،مضموم العین ومفتوح العین کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے اور یہ اجوف مضموم العین ہے (یعنی مضارع مضموم العین ہے) پھر یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون سے واو کی حرکت قاف کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا۔ مَقَالَانِ اصل میں مَقْوَلَانِ تھا اسم ظرف اور یُقَالُ والا قانون جاری ہوا ہے۔ مَقَاوِلُ اپنی اصل پر ہے۔

سوال:اسمیں یَقُوْلُ یَبِیْعُ یا یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب:۔یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کی ایک شرط یہ ھیکہ واو اور یاء کا ماقبل الف نہ ہو، یہاں ماقبل الف ہے اور یُقَالُ یُبَاعُ میں واو اور یاء کا مفتوح ہونا شرط ہے جبکہ یہاں واو مکسور ہے۔

تنبیہ:۔شَرَائِفُ والا قانون اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ یہ واو حرف اصلی ہے (عین کلمہ ہے) اور حرف علت اصلی ہونے کی صورت میں الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت کا ہونا اس قانون کیلئے شرط ہے جبکہ یہاں ایسا نہیں ہے۔ مُقَيِّلٌ۔اصل میں مُقَيْوِلٌ تھا قُوَيِّلٌ اور سَيِّدٌ والا قانون جاری ہوا ہے۔

اسم آلہ صغریٰ:۔مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ، مُقَيْوِلٌ، یہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں البتہ مُقَيْوِلٌ کو مُقَيِّلٌ پڑھنا جائز ہے جسکی تفصیل قُوَيِّلٌ والا قانون کے ذیل میں گذر چکی ہے۔ مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری نہ ہونے کیوجہ واو کا مفتوح ہونا ہے جبکہ اس کیلئے مضموم یا مکسور ہونا شرط ہے اور یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون اسم آلہ ہونے کی وجہ سے جاری نہیں ہوتا۔

سوال:۔مُقَيْوِلٌ میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب:۔ایک مانع کیوجہ سے وہ یہ کہ یہاں واو کا ماقبل یائے تصغیر ہے اور یائے تصغیر ہمیشہ ساکن ہوتی ہے تو واو کی حرکت اسکو نہیں دیجا سکتی۔

دوسری وجہ یہ ھیکہ یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کی رو سے واو اور یاء کی حرکت حرف اصلی کو منتقل کیجاتی ہے جبکہ مُقَيْوِلٌ میں واو کا

besturdubooks.wordpress.com

ماقبل حرف اصلی نہیں ہے زائد ہے۔

اسم آلہ وسطیٰ:۔ مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ، مُقَيْوِلَةٌ سب اپنی اصل پر ہیں مُقَيْوِلَةٌ کو مُقَيِّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے (کما مر)

اسم آلہ کبریٰ:۔ مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيلُ، مُقَيْوِيلٌ سب اپنی اصل پر ہیں۔

مَقَاوِيلُ میں مَضَارِيبُ اور ضُوَيْرِبٌ والا قانون جاری ہوا ہے یعنی یاء مِقْوَالٌ کے الف سے تبدیل شدہ ہے اسی طرح مُقَيْوِيلٌ میں بھی اسی قانون کے مطابق یائے ثانی مِقْوَالٌ کے الف سے تبدیل شدہ ہے اور مُقَيْوِيلٌ کو مُقَيِّيلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اَقْوَلُ، اَقْوَلَانِ، اَقْوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ، اُقَيْوِلُ یہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں پہلے تین صیغوں میں يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون جاری نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں اَفْعَلُ کا وزن پایا جاتا ہے (بالفاظ دیگر اسم تفضیل مذکر میں یقال والا قانون جاری نہیں ہوتا)

اَقَاوِلُ۔ میں کوئی قانون جاری نہ ہونے کی وجہ مَقَاوِلُ کی تعلیل کے ذیل میں گزر چکی ہے۔

اُقَيْوِلُ میں سَيِّدٌ والا قانون تو وجوبی طور پر جاری نہیں ہوتا کیونکہ اس قانون کی چھٹی شرط موجود نہیں البتہ اُقَيِّلُ پڑھنا جائز ہے جیسا کہ متعدد بار گزر چکا۔

اسم تفضیل مؤنث:۔ قُوْلٰی، قُوْلَيَانِ، قُوْلَيَاتٌ، قُوَلُ، قُوَيْلٰی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فعل تعجب:۔ مَا اَقْوَلَهٗ وَاَقْوِلْ بِهٖ وقَوُلَ، یہ بھی اپنی اصل پر ہیں فعل غیر متصرف ہونے کی وجہ سے يَقُوْلُ يَبِيْعُ اور يُقَالُ يُبَاعُ والے قانون ان میں جاری نہیں ہوتے۔ البتہ اُعِدَّ اور اِشَاحٌ والا قانون کی دوسری صورت کے مطابق قَوُلَ کو قَئُوْلَ پڑھنا جائز ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

بابِ دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چوں اَلطَّوْحُ ہلاک ہونا۔

نوٹ:۔ اس باب کے متعلق صرفیوں میں اختلاف ہے کہ آیا یہ اجوف واوی ہے یا اجوف یائی اور کون سے باب سے ہے؟ کیونکہ طَاحَ يَطُوحُ بھی مستعمل ہے اور طَاحَ يَطِيحُ بھی۔

اس اختلاف کا حاصل یہ ہے کہ یہ باب اجوف واوی اور اجوف یائی دونوں طرح مستعمل ہے کیونکہ یہ باب تفعیل سے طَوَّحَ يُطَوِّحُ بھی آتا ہے جس سے اجوف واوی ہونا معلوم ہوتا ہے اور طَيَّحَ يُطَيِّحُ بھی مستعمل ہے جس سے اس کا اجوف یائی ہونا معلوم ہوتا ہے پھر طَاحَ يَطُوحُ کی صورت میں تو یہ اجوف واوی ہے اور نَصَرَ يَنْصُرُ سے ہے قَالَ يَقُوْلُ کی طرح۔ مصدر طَوْحٌ ہے اور طَاحَ يَطِيحُ کی صورت میں اجوف واوی اور اجوف یائی دونوں کا امکان ہے، اگر اسکو اجوف یائی مان لیا جائے تو بلا تردد اس صورت میں یہ ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ہے بَاعَ يَبِيْعُ کیطرح۔ مصدر طَيْحٌ ہے اصل طَيَحَ يَطْيِحُ ہے۔

اور اگر اس کو اجوف واوی مان لیا جائے تو پھر اسکی تخریج میں اختلاف ہے (۱) علامہ خلیل اور امام سیبویہ کے نزدیک یہ حَسِبَ يَحْسِبُ سے ہے (ضَرَبَ يَضْرِبُ سے نہیں ہے) اصل طَوِحَ يَطْوِحُ ہے ماضی میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے اور مضارع میں بقانون يَقُوْلُ يَبِيْعُ واو کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد مِيْعَادٌ والا قانون سے واو کو یاء سے تبدیل کیا

اجوف واوی ہونے کی صورت میں ضَرَبَ يَضْرِبُ سے اسلئے نہیں ہوسکتا کہ فعل ماضی معلوم جب مفتوح العین ہو اور اجوف واوی ہو تو وہ ضَرَبَ يَضْرِبُ سے نہیں آتا بلکہ نَصَرَ سے آتا ہے معلوم ہوا یہ ضَرَبَ سے نہیں ہے

(۲) علامہ خلیل اور امام سیبویہ کے علاوہ دیگر علماء صرف کا کہنا یہ ہے کہ طَاحَ يَطِيحُ اجوف واوی ماننے کی صورت میں بھی ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ہے اصل طَوَحَ يَطْوِحُ ہے اور فعل ماضی مفتوح العین کا اجوف واوی ہونے کے باوجود ضَرَبَ سے آنا یہ شاذ ہے (شافیہ ابن حاجب مع حاشیہ ج نمبر ا صفحہ نمبر ۸۱، ۱۱۵، ۱۱۷)

مصنف نے جو اس باب کو اجوف واوی کے ابواب میں ذکر کیا ہے یہ نَصَرَ سے تو نہیں ہے کیونکہ نَصَرَ سے قَالَ يَقُوْلُ مذکور ہے لہذا یہ یا تو حَسِبَ سے ہے جیسا کہ امام سیبویہ کا قول ہے یا ضَرَبَ سے ہے (كَمَا هُوَ قَوْلُ غَيْرِ

besturdubooks.wordpress.com

سِیْبَوَیْه) ہم یہاں ضَرَبَ یَضْرِبُ کے مطابق اسکی گردانیں ذکر کردیتے ہیں حَسِبَ کو ان پر قیاس کرلیجئے،

تنبیه :۔ جو اختلاف اور تفصیل طَاحَ یَطِیْحُ میں ہے بعینہ وہی تفصیل اور اختلاف تَاهَ یَتِیْهُ میں ہے (کَمَا وَرَدَ فِی الْقُرْاٰنِ یَتِیْهُوْنَ فِی الْاَرْضِ)

صرف صغیر از ضَرَبَ :۔ طَاحَ یَطِیْحُ طَوْحاً فَهُوَ طَائِحٌ وَطِیْحَ یُطَاحُ طَوْحاً فذاك مَطُوْحٌ لَمْ یَطِحْ لَمْ یُطَحْ لَا یَطِیْحُ لَایُطَاحُ لَن یَّطِیْحَ لَن یُّطَاحَ الامر منه طِحْ لِتُطَحْ لِیَطِحْ لِیُطَحْ والنهی عنه لَا تَطِحْ لَاتُطَحْ لَایَطِحْ لَایُطَحْ الظرف منه مَطِیْحٌ والالة منه مِطْوَحٌ ومِطْوَحَةٌ و مِطْوَاحٌ وافعل التفضیل منه اَطْوَحُ والمؤنث منه طُوْحیٰ وفعل التعجب منه مَا اَطْوَحَهٗ وَاَطْوِحْ بِهٖ وَطَوُحَ۔

تنبیہ:۔ طوالت سے بچنے کی خاطر بقیہ ابواب کی تمام گردانیں ذکر نہیں کیجا ئینگی صرف مشکل گردانوں کا ذکر ہوگا آپ قَالَ یَقُوْلُ کے طرز پر مکمل گردانیں کرلیجئے۔

فعل ماضی معلوم:۔ طَاحَ، طَاحَا، طَاحُوْا، طَاحَتْ، طَاحَتَا ،طُحْنَ، طُحْتَ،طُحْتُمَا، طُحْتُمْ، طُحْتِ، الخ

تمام صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے اصل طَوَحَ طَوَحَا طَوَحُوْا طَوَحَتْ الخ ہے اور طُحْنَ سے آخر تک کے تمام صیغوں میں قال باع والا قانون کے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا ہے اس کے بعد قُلْنَ والا قانون۔

ماضی مجہول:۔ طِیْحَ، طِیْحَا ،طِیْحُوْا، طِیْحَتْ، طِیْحَتَا، طُحْنَ، طُحْتَ، طُحْتُمَا، الخ تمام صیغوں میں اولاً قِیْلَ بِیْعَ والا قانون جاری ہوا ہے اور پھر مِیْعَادٌ والا ،اصل یوں ہے طُوِحَ، طُوِحَا، طُوِحُوْا، طُوِحَتْ، الخ یہاں واو کی حرکت حذف کر کے طُوْحَ طُوْحَا طُوْحُوْا لخ پڑھنا بھی جائز ہے اور اشمام بھی جائز ہے (دیکھئے قِیْلَ بِیْعَ والا قانون)

مضارع معلوم:۔ یَطِیْحُ، یَطِیْحَانِ، یَطِیْحُوْنَ ،تَطِیْحُ ،تَطِیْحَانِ، یَطِحْنَ، تَطِیْحُ، تَطِیْحَانِ، تَطِیْحُوْنَ، تَطِیْحِیْنَ، تَطِیْحَانِ، تَطِحْنَ، اَطِیْحُ، نَطِیْحُ۔

besturdubooks.wordpress.com

تمام صیغوں میں اوّلا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اور پھر مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اصل یوں تھی یَطْوِحُ یَطْوِحَانِ یَطْوِحُوْنَ الخ اور یَطِحْنَ تَطِحْنَ میں مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہونے کے بعد التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق یاء حذف ہوچکی ہے۔

مضارع مجہول:۔ یُطَاحُ، یُطَاحَانِ، یُطَاحُوْنَ، تُطَاحُ، تُطَاحَانِ، یُطَحْنَ، الخ ،یُقَالُ، یُقَالَانِ الخ کی طرح۔

تمام صیغوں میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے اصل تھی یُطْوَحُ یُطْوَحَانِ الخ اور جمع مؤنث کے صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت بھی جاری ہوئی ہے۔

اسم فاعل:۔ طَائِحٌ، طَائِحَانِ، طَائِحُوْنَ، طَاحَةٌ، طُوَّاحٌ، طُوَّحٌ، طُوْحٌ، طُوْحٌ، طُوحَاءُ، طُوْحَانٌ طِیَاحٌ، طُوَحٌ، اَطْوَاحٌ ،طَائِحَةٌ، طَائِحَتَانِ، طَائِحَاتٌ ،طَوَائِحُ، طُوَّحٌ، طُوَیِّحٌ، طُوَیِّحَةٌ۔

قَائِلٌ قَائِلَانِ الخ کی طرح انکی تعلیلات کریجئے۔

اسم مفعول :۔ مَطُوْحٌ، مَطُوْحَانِ، مَطُوْحُوْنَ، مَطُوْحَةٌ، مَطُوْحَتَان، مَطُوْحَاتٌ، مَطَاوِیْحُ، مُطَیِّیْحٌ، مُطَیِّیْحَةٌ

انکی تعلیلات مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ الخ کیطرح ہیں اصل مَطْوُوْحٌ مَطْوُوْحَانِ الخ ہے۔

امر حاضر معلوم :۔طِحْ ،طِیْحَا، طِیْحُوْا، طِیْحِیْ، طِیْحَا، طِحْنَ۔

طِحْ اصل میں اِطْوِحْ تھا بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ واو کی حرکت ماقبل کو دیکر مِیْعَادٌ والا قانون سے واو کو یاء سے تبدیل کیا اور التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی اور شروع کا ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کیوجہ سے حذف ہوا اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں، اور قُلْ کیطرح یہاں بھی وہی دو طرح کی تعلیل ہوسکتی ہے۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ طِیْحَنَّ، طِیْحَانِّ، طِیْحُنَّ، طِیْحِنَّ، طِیْحَانِّ، طِحْنَانِّ،

پہلے صیغہ میں قُوْلَنَّ والا قانون سے یائے محذوفہ دوبارہ لوٹ کر آئی ہے۔

اسم ظرف :۔مَطِیْحٌ مَطِیْحَانِ مَطَاوِحُ مُطَیِّحٌ ۔مُطَیِّحٌ اصل میں مَطْوِحٌ بروزن مَفْعِلٌ تھا کیونکہ اجوف مکسور العین کا اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ پھر یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کی طرف

besturdubooks.wordpress.com

منتقل کی اور مِيْعَادٌ والا قانون کے ساتھ واو یاء سے تبدیل کیا اور یہی تعلیل مَطِيْحَانِ کی ہے مَطَاوِحُ اپنی اصل پر ہے مُطَيِّحٌ اصل میں مُطَيْوِحٌ تھا سَيِّدٌ والا قانون جاری ہوا ہے۔

اسم آلہ صغری:۔ مِطْوَحٌ، مِطْوَحَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَيْوِحٌ

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں مُطَيْوِحٌ میں سَيِّدٌ والا قانون وجوبی طور پر اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ اس کی چھٹی شرط موجود نہیں۔

اسم آلہ وسطی:۔ مِطْوَحَةٌ، مِطْوَحَتَانِ، مَطَاوِحُ، مُطَيْوِحَةٌ

اسم آلہ کبریٰ:۔ مِطْوَاحٌ، مِطْوَاحَانِ، مَطَاوِيْحُ، مُطَيْوِيْحٌ،

اسم تفضیل مذکر:۔ اَطْوَحُ، اَطْوَحَانِ، اَطْوَحُوْنَ، اَطَاوِحُ، اُطَيْوِحٌ

اسم تفضیل مؤنث:۔ طُوْحٰی، طُوْحَيَانِ، طُوْحَيَاتٌ، طُوَحٌ، طُوَيْحٰی

فعل التعجب:۔ مَا اَطْوَحَهٗ، وَاَطْوِحْ بِهٖ، و طَوُحَ۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ چوں اَلْخَوْفُ بمعنی ڈرنا

خَافَ يَخَافُ خَوْفاً فهو خَائِفٌ وَخِيْفَ يُخَافُ خَوْفاً فذاك مَخُوْفٌ، لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ لَايَخَافُ لَايُخَافُ لَنْ يَّخَافَ لَنْ يُّخَافَ الامر منه خَفْ لِتُخَفْ لِيَخَفْ لِيُخَفْ والنهى عنه لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ لَا يَخَفْ لَا يُخَفْ الظرف منه مَخَافٌ والالة منه مِخْوَفٌ ومِخْوَفَةٌ و مِخْوَافٌ و افعل التفضيل المذكر منه اَخْوَفُ والمؤنث منه خُوْفٰى و فعل التعجب منه مَااَخْوَفَهٗ وَاَخْوِفْ بِهٖ وَخَوُفَ

فعل ماضی معلوم:۔ خَافَ، خَافَا، خَافُوْا، خَافَتْ، خَافَتَا، خِفْنَ، خِفْتَ، خِفْتُمَا، خِفْتُمْ، خِفْتِ، خِفْتُمَا، خِفْتُنَّ، خِفْتُ، خِفْنَا۔

ہر ایک صیغہ میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے اصل یوں تھی خَوِفَ خَوِفَا خَوِفُوْا الخ اور خِفْنَ سے لیکن آخر تک کے تمام صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون کے بعد الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے اور خِفْنَ بِعْنَ والا

besturdubooks.wordpress.com

قانون سے فاء کلمہ یعنی خاء کو کسرہ دیا گیا ہے۔

ماضی مجہول:۔ خِیْفَ، خِیْفَا ،خِیْفُوْا ،خِیْفَتْ، خِیْفَتَا ،خِفْنَ، الخ سب کی تعلیلات قِیْلَ قِیْلَا الخ کی طرح ہیں اصل خُوِفَ، خُوِفَا، الخ ہے۔

مضارع معلوم:۔ یَخَافُ، یَخَافَانِ، یَخَافُوْنَ ،تَخَافُ، تَخَافَانِ یَخَفْنَ. تَخَافُ ،تَخَافَانِ، تَخَافُوْنَ تَخَافِیْنَ. تَخَافَانِ، تَخَفْنَ. اَخَافُ ،نَخَافُ۔

مضارع مجہول:۔ یُخَافُ یُخَافَانِ یُخَافُوْنَ الخ معلوم اور مجہول کے تمام صیغوں میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے اور جمع مؤنث کے صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

اسم فاعل:۔ خَائِفٌ، خَائِفَانِ، خَائِفُوْنَ، خَافَةٌ، خُوَّافٌ، خُوَّفٌ، خُوْفٌ، خُوَفَاءُ، خُوْفَانٌ، خِیَافٌ، خُوَفٌ، اَخْوَافٌ، خَائِفَةٌ، خَائِفَتَانِ، خَائِفَاتٌ، خَوَائِفُ، خُوَّفٌ، خُوَیْفٌ، خُوَیِّفَةٌ۔

اسم مفعول:۔ مَخُوْفٌ ،مَخُوْفَانِ، مَخُوْفُوْنَ، الخ

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ یَخَفْ، لَمْ یَخَافَا ،لَمْ یَخَافُوْا ،لَمْ تَخَفْ ،لَمْ تَخَافَا ،لَمْ یَخَفْنَ، لَمْ تَخَفْ ،لَمْ تَخَافَا ،لَمْ تَخَافُوْا، لَمْ تَخَافِیْ ،لَم تَخَافَا ،لَمْ تَخَفْنَ ،لَمْ اَخَفْ ،لَمْ نَخَفْ۔

مجہول بھی اسی طرح ہے بس حرف اتین اسمیں مضموم ہے اور یہاں مفتوح ہے۔ معلوم اور مجہول دونوں کے ہر ایک صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے اور بعض صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ خَفْ، خَافَا ،خَافُوْا ،خَافِیْ ،خَافَا، خَفْنَ۔

یہ گردان اصل میں یوں تھی اِخْوَفْ ،اِخْوَفَا ،اِخْوَفُوْا ،اِخْوَفِیْ، الخ یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دیکر اسکو الف سے تبدیل کیا ہے پہلے اور آخری صیغہ میں الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تو اِخَفْ، اِخَافَا ،اِخَافُوْا الخ بنا پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوا۔ تعلیل کا دوسرا طریقہ بھی ہے جسکی تفصیل قُلْ کے ذیل میں گزر چکی ہے۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ خَافَنَّ، خَافَانِّ، خَافُنَّ ،خَافِنَّ، خَافَانِّ، خَفْنَانِّ،

besturdubooks.wordpress.com

خَافَنَّ خَفْ سے بنا ہے قُوْلَنَّ والا قانون سے الف محذوفہ دوبارہ لوٹ کر آیا ہے سبب حذف یعنی التقائے ساکنین باقی نہ رہنے کی وجہ سے۔

اسم ظرف:۔ مَخَافٌ، مَخَافَانِ، مَخَاوِفُ، مُخَيِّفٌ۔ مَخَافٌ اصل میں مَخْوَفٌ تھا کیونکہ صحیح، مھموز، اجوف سے مضارع مفتوح العین اور مضموم العین کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے اور خَافَ يَخَافُ میں مضارع اجوف مفتوح العین ہے پھر اسمیں يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے، اسی طرح مَخَافَانِ میں بھی۔

اسم آلہ صغری:۔ مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ مُخَيْوِفٌ، اسی طرح اسم آلہ وسطی اور کبری اور اسم تفضیل کی گردان بمع تعلیلات کر لیجئے۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب شَرُفَ يَشْرُفُ چون اَلطُّوْلُ بمعنی (لمبا ہونا)

(لازم ہونے کیوجہ سے اسم مفعول اور مجہول کی گردان نہیں آتی)

طَالَ يَطُوْلُ طُوْلاً فهو طَوِيْلٌ لَمْ يَطُلْ لَا يَطُوْلُ لَنْ يَطُوْلَ الامر منه طُلْ لِيَطُلْ والنهى عنه لَا تَطُلْ لَا يَطُلْ الظرف منه مَطَالٌ والألة منه مِطْوَلٌ ومِطْوَلَةٌ ومِطْوَالٌ و افعل التفضيل منه اَطْوَلُ والمؤنث منه طُوْلٰى وفعل التعجب منه مَا اَطْوَلَهٗ وَاَطْوِلْ بِهٖ وَطُوْلَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ طَالَ طَالَا طَالُوْا طَالَتْ طَالَتَا طُلْنَ الخ۔

۔ ایک صیغہ میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے کہ اصل یوں ہے طَوُلَ طَوُلَا طَوُلُوْا الخ ۔اور طُلْنَ سے آخر تک کے تمام صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہونے کے بعد التقائے ساکنین والا اور پھر قُلْنَ والا قانون جاری ہوا ہے اس باب کی تمام تصریفات اور تعلیلات قَالَ يَقُوْلُ کی تصریفات و تعلیلات کیطرح ہیں ان پر اسکی گردانیں اور تعلیلات قیاس کرلیں، البتہ اسم فاعل کی جگہ اس سے صفت مشبہ کی گردان آتی ہے جو درج ذیل ہے۔

صفت مشبہ:۔ طَوِيْلٌ طَوِيْلَانِ طَوِيْلُوْنَ طُوَلَاءُ طُوْلَانٌ طِيْلَانٌ طِوَالٌ طُوْلٌ طُوَلٌ اَطْوَالٌ اَطِيْلَاءُ اَطِيْلَةٌ طَوِيْلَةٌ طَوِيْلَتَانِ طَوِيْلَاتٌ طَوَائِلُ طُوَيِّلٌ طُوَيِّلَةٌ۔

تعلیلات:۔ پہلے پانچ صیغے اپنی اصل پر ہیں ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی طَوِيْلٌ طَوِيْلَانِ طَوِيْلُوْنَ میں

besturdubooks.wordpress.com

قَالَ بَاعَ والا قانون تو اسلئے جاری نہیں ہوا کہ واو کے بعد مدہ زائدہ ہے اور یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اسلئے جاری نہیں ہوا کہ اس کی شرط نمبر ۹ موجود نہیں اور یُقَالُ یُبَاعُ والا اسلئے جاری نہیں ہوا کہ اسکی پہلی اور پانچویں شرط موجود نہیں۔

طُوَلَاءُ میں قَالَ بَاعَ والا قانون اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو ماقبل مفتوح نہیں اور یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو مضموم یا مکسور نہیں ہے اور یُقَالُ یُبَاعُ والا اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو کا ماقبل ساکن نہیں ہے۔

طِیْلَانٌ اصل میں طِوْلَانٌ تھا میعاد والا قانون جاری ہوا ہے۔ طِوَالٌ میں قِیَالٌ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واو یاء سے اسلئے تبدیل نہیں ہوا کہ اس کے مفرد (طَوِیْلٌ) میں تعلیل نہیں ہوئی جبکہ مفرد کا معلل ہونا شرط ہے

طُوْلٌ یہ صیغہ مکرر ہے پہلے کی اصل طُوُوْلٌ ہے اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا ہے اور دوسرا طُوْلٌ اصل میں طُوُلٌ تھا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری ہوا ہے۔

اَطْوَالٌ اپنی اصل پر ہے واو کے بعد مدہ زائدہ آنے کی وجہ سے یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری نہیں ہوا۔ بعض علماء صرف کے نزدیک یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کیلئے بھی یہ شرط ہے کہ واو اور یاء کے بعد مدہ زائدہ نہ ہو لہذا اطُوُوْلٌ میں ان حضرات کے نزدیک یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری نہیں ہوگا بلکہ یہ اپنی اصل پر برقرار رہیگا کیونکہ اسمیں واو کے بعد مدہ زائدہ ہے۔

اَطِیْلَاءُ اَطِیْلَۃٌ کی اصل اَطْوِلَاءُ اَطْوِلَۃٌ ہے اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اور پھر مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اس کے بعد تین صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَائِلُ اصل میں طَوَایِلُ تھا شَرَائِفُ والا قانون جاری ہوا ہے۔ طُوَیِّلٌ طُوَیِّلَۃٌ کی اصل طُوَیْوِلٌ طُوَیْوِلَۃٌ ہے پہلی یاء دوسری یاء میں مدغم ہوئی (مضاعف کے قانون سے)

اسم ظرف:۔ مَطَالٌ مَطَالَانِ مَطَاوِلُ مُطَیِّلٌ۔

تعلیلات مَقَالٌ مَقَالَانِ الخ کی طرح ہیں اسی طرح باقی گردانیں سمجھ لیجئے۔

☆ ثلاثی مجرد کے باقی ابواب کا اجوف واوی سے آنا نہایت قلیل ہے ☆

besturdubooks.wordpress.com

ابواب اجوف واوی ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ چون اَلْاِقَامَةُ

بمعنی قائم کرنا، کھڑا کرنا

اَقَامَ، يُقِيْمُ، اِقَامَةً، فهو مُقِيْمٌ وَاُقِيْمَ، يُقَامُ اِقَامَةً، فذاك مُقَامٌ لَمْ يُقِمْ، لَمْ يُقَمْ، لَايُقِيْمُ، لَايُقَامُ، لَنْ يُّقِيْمَ، لَنْ يُّقَامَ، الامر منه اَقِمْ، لِتُقَمْ ،لِيُقِمْ ،لِيُقَمْ، والنهى عنه لَاتُقِمْ ،لَا تُقَمْ، لَايُقِمْ، لَايُقَمْ .الظرف منه:۔ مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ

اِقَامَةٌ مصدر کی اصل اِقْوَامٌ ہے يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون سے واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوا (بَيْنَ الْاَلِفَيْنِ) التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق کسی ایک ساکن کو حذف کیا (عند البعض ساکن اول کو اور عند البعض ساکن ثانی کو) پھر بقانون اِقَامَةٌ واِسْتِقَامَةٌ حرف محذوف کے عوض مصدر کے آخر میں تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادی۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَقَامَ، اَقَامَا، اَقَامُوْا، اَقَامَتْ، اَقَامَتَا، اَقَمْنَ، اَقَمْتَ، اَقَمْتُمَا ، اَقَمْتُمْ، اَقَمْتِ، الخ ہر ایک صیغہ میں يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے اصل یوں ہے اَقْوَمَ اَقْوَمَا اَقْوَمُوْا الخ اور جمع مؤنث غائب کے صیغہ سے آخر تک تمام صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے مثلاً اَقَمْنَ اصل میں اَقْوَمْنَ تھا بقانون يُقَالُ يُبَاعُ واو کی حرکت قاف کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا تو اَقَامْنَ ہوا التقائے ساکنین ہوا الف اور میم کے درمیان۔ پہلا ساکن مدہ ہونے کی وجہ سے حذف ہوا یہی تعلیل اس کے بعد والے تمام صیغوں کی ہے۔

ماضی مجہول:۔اُقِيْمَ اُقِيْمَا اُقِيْمُوْا اُقِيْمَتْ اُقِيْمَتَا اُقِمْنَ اُقِمْتَ اُقِمْتُمَا الخ ہر صیغہ میں اولا یقول بیع والا اور پھر میعاد والا قانون جاری ہوا ہے اصل تھی اُقْوِمَ اُقْوِمَا اُقْوِمُوْا اُقْوِمَتْ الخ اور اُقِمْنَ سے لیکر آخر تک کے تمام صیغوں میں التقائے ساکنین کا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

فعل مضارع معلوم:۔ يُقِيْمُ، يُقِيْمَانِ، يُقِيْمُوْنَ، تُقِيْمُ تُقِيْمَانِ، يُقِمْنَ، تُقِيْمُ تُقِيْمَانِ، تُقِيْمُوْنَ، تُقِيْمِيْنَ، تُقِيْمَانِ، تُقِمْنَ، اُقِيْمُ نُقِيْمُ، ماضی مجہول کی طرح یہاں بھی ہر صیغہ میں اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اور پھر

besturdubooks.wordpress.com

مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اور جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت بھی جاری ہوئی ہے۔

مضارع مجہول:۔ یُقَامُ، یُقَامَانِ، یُقَامُوْنَ، تُقَامُ، تُقَامَانِ، یُقَمْنَ ،الخ ہر صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے اور جمع مؤنث میں التقائے ساکنین والا بھی۔

اسم فاعل:۔ مُقِیْمٌ، مُقِیْمَانِ، مُقِیْمُوْنَ، مُقِیْمَةٌ ،مُقِیْمَتَانِ، مُقِیْمَاتٌ، اصل مُقْوِمٌ مُقْوِمَانِ الخ ہے اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ پھر مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے۔

اسم مفعول:۔ مُقَامٌ، مُقَامَانِ، مُقَامُوْنَ، مُقَامَةٌ، الخ اصل مُقْوَمٌ، مُقْوَمَانِ، مُقْوَمُوْنَ، الخ ہے یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ یُقِمْ لَمْ یُقِیْمَا لَمْ یُقِیْمُوْا لَمْ تُقِمْ لَمْ تُقِیْمَا لَمْ یُقِمْنَ الخ اصل لَمْ یُقْوِمْ لَمْ یُقْوِمَا لَمْ یُقْوِمُوْا الخ ہے اوّلاً یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا پھر مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اور بعض صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے مثلا لَمْ یُقِمْ لَمْ تُقِمْ لَمْ اُقِمْ لَمْ نُقِمْ لَمْ یُقِمْنَ لَمْ تُقِمْنَ میں

فعل جحد مجہول:۔ لَمْ یُقَمْ لَمْ یُقَامَا لَمْ یُقَامُوْا لَمْ تُقَمْ لَمْ تُقَامَا لَمْ یُقَمْنَ الخ ہر ایک صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا، اور بعض میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

امر حاضر معلوم:۔ اَقِمْ، اَقِیْمَا، اَقِیْمُوْا، اَقِیْمِیْ، اَقِیْمَا، اَقِمْنَ ،۔اس کی اصل اَقْوِمْ اَقْوِمَا اَقْوِمُوْا الخ ہے یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا پھر مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے۔ پہلے اور آخری صیغہ میں التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت بھی جاری ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ امر حاضر والا قانون کی تیسری صورت بھی جاری ہوئی ہے مثلا اَقِمْ تُاَقْوِمُ فعل مضارع سے بنا ہے۔ حرف اتین حذف کیا اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے صرف آخر میں وقف کیا شروع میں ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں پڑی اور جو ہمزہ یہاں موجود ہے یہ ہمزہ قطعی ہے باب افعال کا ہمزہ ہے اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اَقِیْمَنَّ، اَقِیْمَانِّ، اَقِیْمُنَّ، اَقِیْمِنَّ، اَقِیْمَانِّ، اَقِمْنَانِّ،

besturdubooks.wordpress.com

اَقِيمَنَّ اَقِمْ سے بنا آخر میں نون تاکید ثقیلہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادیا اور جو یاء التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوئی تھی وہ قُولَنَّ والا قانون سے دوبارہ لوٹ کر آئی ہے کہ اب سبب حذف (یعنی التقائے ساکنین) باقی نہیں رہا۔ اَقِيمُنَّ اور اَقِيمِنَّ میں التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت جاری ہوئی ہے کہ پہلے میں واو اور دوسرے میں یاء حذف ہوئی ۔تمام گردانیں اور ان میں قوانین کا اجراء ان سمجھو لیجئے۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تَفْعِيل چون اَلتَّحْوِيلُ بمعنی (پلٹ دینا)

حَوَّلَ يُحَوِّلُ تَحْوِيلًا فهو مُحَوِّلٌ وَحُوِّلَ يُحَوَّلُ تَحْوِيلًا فذاك مُحَوَّلٌ لَمْ يُحَوِّلْ لَمْ يُحَوَّلْ لَا يُحَوِّلُ لَا يُحَوَّلُ لَنْ يُحَوِّلَ لَنْ يُحَوَّلَ الامر منه حَوِّلْ لِتُحَوَّلْ لِيُحَوِّلْ لِيُحَوَّلْ والنهی عنه لَا تُحَوِّلْ لَا تُحَوَّلْ لَا يُحَوِّلْ لَا يُحَوَّلْ الظرف منه مُحَوَّلٌ مُحَوَّلَانِ مُحَوَّلَاتٌ.

اسکی تمام گردانیں صحیح کی طرح ہیں ان میں اجوف کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا مثلاً حَوَّلَ ماضی میں قَالَ بَاعَ والا قانون اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو ثانی ماقبل مفتوح نہیں ہے بلکہ ماقبل ساکن ہے اور يَقُولُ يَبِيعُ والا قانون اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو مضموم یا مکسور نہیں ہے بلکہ مفتوح ہے اور يُقَالُ يُبَاعُ والا اسلئے جاری نہیں ہوتا کہ واو کا ماقبل حرف صحیح ساکن نہیں ہے بلکہ حرف علت ہے یعنی واو اول ،اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیجئے۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب مفاعلہ چوں اَلْمُقَاوَمَةُ بمعنی (مخالفت کرنا)

قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فهو مُقَاوِمٌ وَقُووِمَ يُقَاوَمُ مُقَاوَمَةً فذاك مُقَاوَمٌ لَمْ يُقَاوِمْ لَمْ يُقَاوَمْ لَا يُقَاوِمُ لَا يُقَاوَمُ لَنْ يُقَاوِمَ لَنْ يُقَاوَمَ الامر منه قَاوِمْ لِتُقَاوَمْ لِيُقَاوِمْ لِيُقَاوَمْ والنهی عنه لَا تُقَاوِمْ لَا تُقَاوَمْ لَا يُقَاوِمْ لَا يُقَاوَمْ الظرف منه مُقَاوَمٌ مُقَاوَمَانِ مُقَاوَمَاتٌ.

اسکی بھی تمام گردانیں صحیح کی مانند ہیں اجوف کا کوئی قانون ان میں جاری نہیں ہوتا۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تفعل چوں اَلتَّحَوُّلُ بمعنی (پھر جانا)

تَحَوَّلَ يَتَحَوَّلُ تَحَوُّلًا فهو مُتَحَوِّلٌ وَتُحُوِّلَ يُتَحَوَّلُ تَحَوُّلًا فذاك مُتَحَوَّلٌ لَمْ يَتَحَوَّلْ

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ يُتَحَوَّلْ لَا يَتَحَوَّلُ لَا يُتَحَوَّلُ لَنْ يَتَحَوَّلَ لَنْ يُتَحَوَّلَ الامر منه تَحَوَّلْ لِتُتَحَوَّلْ لِيَتَحَوَّلْ لِيُتَحَوَّلْ والنهى عنه لَا تَتَحَوَّلْ لَا تُتَحَوَّلْ لَا يَتَحَوَّلْ لَا يُتَحَوَّلْ الظرف منه مُتَحَوَّلٌ مُتَحَوَّلَانِ مُتَحَوَّلَاتٌ [تَصْرِيْفَاتُهُ اَيْضاً كَالصَّحِيْحِ فِي عَدَمِ الْإِعْلَالِ]

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تفاعُل چوں اَلتَّنَاوُلُ بمعنی (لینا، کھانا شروع کرنا)

تَنَاوَلَ يَتَنَاوَلُ تَنَاوُلاً فهو مُتَنَاوِلٌ وَتُنُوْوِلَ يُتَنَاوَلُ تَنَاوُلاً فذاك مُتَنَاوَلٌ لَمْ يَتَنَاوَلْ لَمْ يُتَنَاوَلْ لَا يَتَنَاوَلُ لَا يُتَنَاوَلُ لَنْ يَتَنَاوَلَ لَنْ يُتَنَاوَلَ الامر منه تَنَاوَلْ لِتُتَنَاوَلْ لِيَتَنَاوَلْ لِيُتَنَاوَلْ والنهى عنه لَا تَتَنَاوَلْ لَا تُتَنَاوَلْ لَا يَتَنَاوَلْ لَا يُتَنَاوَلْ والظرف منه مُتَنَاوَلٌ مُتَنَاوَلَانِ مُتَنَاوَلَاتٌ

اس کی بھی تمام تر تصاریف صحیح کی طرح ہیں۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْتِعَال:۔ چوں اَلْاِجْتِيَابُ بمعنی (جنگل طے کرنا)

اِجْتَابَ يَجْتَابُ اِجْتِيَاباً فهو مُجْتَابٌ وَاُجْتِيْبَ يُجْتَابُ اِجْتِيَاباً فذاك مُجْتَابٌ لَمْ يَجْتَبْ لَمْ يُجْتَبْ لَا يَجْتَابُ لَا يُجْتَابُ لَنْ يَجْتَابَ لَنْ يُجْتَابَ الامر منه اِجْتَبْ لِتُجْتَبْ لِيَجْتَبْ لِيُجْتَبْ والنهى عنه لَا تَجْتَبْ لَا تُجْتَبْ لَا يَجْتَبْ لَا يُجْتَبْ الظرف منه مُجْتَابٌ مُجْتَابَانِ مُجْتَابَاتٌ۔

تعلیلات :۔ اِجْتِيَابٌ مصدر اصل میں اِجْتِوَابٌ تھا۔ قِيَالٌ اور رِيَاضٌ والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔

فعل ماضی معروف :۔ اِجْتَابَ، اِجْتَابَا، اِجْتَابُوْا، اِجْتَابَتْ، اِجْتَابَتَا، اِجْتَبْنَ، اِجْتَبْتَ، اِجْتَبْتُمَا، اِجْتَبْتُمْ، اِجْتَبْتِ، اِجْتَبْتُمَا، اِجْتَبْتُنَّ، اِجْتَبْتُ، اِجْتَبْنَا۔

ہر ایک صیغہ میں قَالَ بَاعَ والا قانون سے واو الف کے ساتھ تبدیل ہوا ہے۔ اصل یوں تھی اِجْتَوَبَ اِجْتَوَبَا اِجْتَوَبُوْا

besturdubooks.wordpress.com

اِجْتَوَبْتَ الخ اور اِجْتَبْنَ سے آخر تک کے تمام صیغوں میں واو الف سے تبدیل ہونے کے بعد التقائے ساکنین والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق الف حذف ہوا ہے۔

فعل ماضی مجہول: اُجْتِیْبَ، اُجْتِیْبَا، اُجْتِیْبُوْا، اُجْتِیْبَتْ، اُجْتِیْبَتَا، اُجْتِبْنَ، اُجْتِبْتَ، اُجْتِبْتُمَا اُجْتِبْتُمْ الخ تمام صیغوں میں قِیْلَ بِیْعَ والا قانون جاری ہوا ہے اصل یوں ہے اُجْتُوِبَ اُجْتُوِبَا اُجْتُوِبُوْا الخ ہر صیغہ میں فُعِلَ حکمی کا وزن بنتا ہے تو پہلی صورت کے مطابق واو کی حرکت تا کو دی (اسکی حرکت حذف کرنے کے بعد) تو اُجْتِوْبَ، اُجْتِوْبَا الخ بنے پھر بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے تبدیل کیا۔ اس قانون کی دوسری صورت کے مطابق واو کی حرکت حذف کر کے یوں پڑھنا بھی جائز ہے اُجْتُوْبَ اُجْتُوْبَا اُجْتُوْبُوْا اُجْتُوْبَتْ الخ اور اشمام بھی جائز ہے۔ اُجْتِبْنَ سے آخر تک تمام صیغوں میں واو یاء سے بدلنے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔ دوسری صورت اگر جاری کرے تو پھر جمع مؤنث سے آخر تک کی گردان یوں ہوگی۔ اُجْتُبْنَ اُجْتُبْتَ اُجْتُبْتُمَا اُجْتُبْتُمْ اُجْتُبْتِ الخ۔

فعل مضارع معروف: یَجْتَابُ یَجْتَابَانِ یَجْتَابُوْنَ تَجْتَابُ تَجْتَابَانِ یَجْتَبْنَ تَجْتَابُ تَجْتَابَانِ تَجْتَابُوْنَ تَجْتَابِیْنَ تَجْتَابَانِ تَجْتَبْنَ اَجْتَابُ نَجْتَابُ ۔

اس گردان کے سارے صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے اصل یوں ہے یَجْتَوِبُ یَجْتَوِبَانِ یَجْتَوِبُوْنَ الخ جمع مؤنث کے دونوں صیغوں میں واو الف سے بدل جانے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔ مضارع مجہول کی گردان بھی اسی طرح ہے بس اتنا فرق ہے کہ مجہول میں حرف مضارع مضموم ہے اور معروف میں مفتوح ۔ مضارع مجہول کے ہر صیغہ میں بھی قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوتا ہے مضارع معلوم کی طرح۔

اسم فاعل: مُجْتَابٌ مُجْتَابَانِ مُجْتَابُوْنَ مُجْتَابَةٌ مُجْتَابَتَانِ مُجْتَابَاتٌ ۔ ہر صیغہ میں قال باع والا قانون جاری ہوا ہے۔ اصل یوں ہے مُجْتَوِبٌ مُجْتَوِبَانِ مُجْتَوِبُوْنَ الخ اسم مفعول کی گرادن بھی بالکل اسم فاعل کی طرح ہے بظاہر دونوں میں کوئی فرق نہیں لیکن اصل کے اعتبار سے فرق ہے کہ اسم فاعل کی اصل مُجْتَوِبٌ مُجْتَوِبَانِ الخ بکسر العین ہے اور اسم مفعول کی اصل مُجْتَوَبٌ مُجْتَوَبَانِ الخ بفتح العین ہے۔ اور اسم ظرف بھی اصل کے اعتبار سے اسم مفعول کی طرح ہے صرف معنی کے اعتبار سے اسم مفعول اور اسم ظرف میں فرق ہوگا۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد معلوم: لَمْ يَجْتَبْ، لَمْ يَجْتَابَا، لَمْ يَجْتَابُوْا، لَمْ تَجْتَبْ، لَمْ تَجْتَابَا، لَمْ يَجْتَبْنَ، لَمْ تَجْتَبْ، لَمْ تَجْتَابَا، لَمْ تَجْتَابُوْا، لَمْ تَجْتَابِیْ، لَمْ تَجْتَابَا، لَمْ تَجْتَبْنَ، لَمْ اَجْتَبْ، لَمْ نَجْتَبْ۔

تعلیلات: لَمْ يَجْتَبْ کی اصل لَمْ يَجْتَوِبْ ہے بقانون قَالَ بَاعَ واوالف سے تبدیل ہوا لَمْ يَجْتَابْ بنا۔ التقائے ساکنین کیوجہ سے الف حذف ہوا، یہی تعلیل لَمْ تَجْتَبْ لَمْ اَجْتَبْ لَمْ نَجْتَبْ کی ہے۔ دیگر صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے کہ واوالف سے تبدیل ہوا ہے اور لَمْ يَجْتَبْنَ لَمْ تَجْتَبْنَ میں واوالف سے تبدیل ہو جانے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔ فعل جحد مجہول کی گردان اور تعلیلات بھی جحد معلوم کی طرح ہیں۔ بس گردان میں اتنا فرق ہے کہ مجہول میں حرف اتین مضموم ہوتا ہے اور معروف میں مفتوح

امر حاضر معروف بلا تاکید: اِجْتَبْ اِجْتَابَا اِجْتَابُوْا اِجْتَابِیْ اِجْتَابَا اِجْتَبْنَ۔ اِجْتَبْ اصل میں اِجْتَوِبْ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون سے واوالف سے تبدیل ہوا اِجْتَابْ بنا التقائے ساکنین کیوجہ سے الف حذف ہوا باقی صیغوں میں قَالَ والا قانون کے مطابق واوالف سے تبدیل ہوا ہے۔ البتہ اِجْتَبْنَ میں بھی واوالف سے تبدیل ہو جانے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: اِجْتَابَنَّ اِجْتَابَانِّ اِجْتَابُنَّ اِجْتَابِنَّ اِجْتَابَانِّ اِجْتَبْنَانِّ۔

اِجْتَابَنَّ۔ اِجْتَبْ سے بنا آخر میں نون تاکید ثقیلہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگا دیا تو اِجْتَبَنَّ بنا جو الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تھا وہ دوبارہ لوٹ کر آیا۔ (قُولَنَّ والا قانون سے) کیونکہ باء پر فتحہ آنے کے بعد سبب حذف یعنی التقائے ساکنین باقی نہیں رہا۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ: اِجْتَابَنْ اِجْتَابُنْ اِجْتَابِنْ

امر حاضر مجہول بلا تاکید: لِتُجْتَبْ لِتُجْتَابَا لِتُجْتَابُوْا لِتُجْتَابِیْ لِتُجْتَابَا لِتُجْتَبْنَ۔ اصل یوں تھی لِتُجْتَوَبْ لِتُجْتَوَبَا لِتُجْتَوَبُوْا الخ قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق واوالف سے تبدیل ہوا پھر لِتُجْتَبْ اور لِتُجْتَبْنَ میں یہ الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: لِتُجْتَابَنَّ لِتُجْتَابَانِّ لِتُجْتَابُنَّ لِتُجْتَابِنَّ لِتُجْتَابَانِّ لِتُجْتَبْنَانِّ۔ لِتُجْتَابَنَّ۔ لِتُجْتَبْ سے بناقُولَنَّ والا قانون جاری ہوا اس کے علاوہ قَالَ بَاعَ والا قانون بھی جاری ہوا ہے کہ اصل لِتُجْتَوَبَنَّ ہے دیگر صیغوں کی تعلیلات آسان ہیں۔ معمولی توجہ کی ضرورت ہے۔

امر غائب معلوم بلا تاکید: لِيَجْتَبْ لِيَجْتَابَا لِيَجْتَابُوْا لِتَجْتَبْ لِتَجْتَابَا لِيَجْتَبْنَ لِاَجْتَبْ لِنَجْتَبْ۔ نون تاکید ثقیلہ کے ساتھ لِيَجْتَابَنَّ لِيَجْتَابَانِّ لِيَجْتَابُنَّ لِتَجْتَابَنَّ لِتَجْتَابَانِّ لِيَجْتَبْنَانِّ لِاَجْتَابَنَّ لِنَجْتَابَنَّ۔ ان چار صیغوں میں قُوْلَنَّ والا قانون جاری ہوا ہے۔ لِيَجْتَابَنَّ لِتَجْتَابَنَّ لِاَجْتَابَنَّ لِنَجْتَابَنَّ۔ اور قَالَ بَاعَ والا قانون تو سب میں جاری ہوا ہے۔

امر اور نہی کی باقی تصریفات و تعلیلات ان پر قیاس کرلیں۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفِعَال چون اَلْاِنْقِيَادُ بمعنی تابعدار ہونا،

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَاداً فهو مُنْقَادٌ لَمْ يَنْقَدْ لَا يَنْقَادُ لَنْ يَنْقَادَا لا مر منه اِنْقَدْ ، لِيَنْقَدْ والنهى عنه لَا تَنْقَدْ لَا يَنْقَدْ الظرف منه مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ

تعلیلات و تصریفات: اِنْقِيَادٌ مصدر اصل میں اِنْقِوَادٌ تھا۔ قِيَالٌ اور رِيَاضٌ والا قانون کی تیسری صورت کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا۔ یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے اس لئے اس سے مجہول اور اسم مفعول کی گردان نہیں آتی۔

فعل ماضی معروف: اِنْقَادَ اِنْقَادَا اِنْقَادُوْا اِنْقَادَتْ اِنْقَادَتَا اِنْقَدْنَ اِنْقَدْتَ اِنْقَدْتُمَا اِنْقَدْتُمْ الخ تمام صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے اصل اِنْقَوَدَ اِنْقَوَدَا اِنْقَوَدُوْا الخ ہے

مضارع معلوم: يَنْقَادُ يَنْقَادَانِ يَنْقَادُوْنَ تَنْقَادُ تَنْقَادَانِ يَنْقَدْنَ الخ اصل يَنْقَوِدُ يَنْقَوِدَانِ الخ ہے قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے۔ اس باب کی تمام گردانیں اور تعلیلات اِجْتَابَ يَجْتَابُ کی طرح ہیں۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَال چون اَلْاِسْتِقَامَةُ

بمعنی قائم رہنا، سیدھا ہونا

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً فهو مُسْتَقِيْمٌ وَاُسْتُقِيْمَ يُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً فذاك مُسْتَقَامٌ لَمْ يَسْتَقِمْ لَمْ

besturdubooks.wordpress.com

يُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِيْمُ لَا يُسْتَقَامُ لَنْ يَّسْتَقِيْمَ لَنْ يُّسْتَقَامَ الامر منه اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ لِيَسْتَقِمْ لِيُسْتَقَمْ والنهى عنه لَا تَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِمْ لَا يُسْتَقَمْ الظرف منه مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامَاتٌ

اِسْتِقَامَةٌ مصدر اصل میں اِسْتِقْوَامًا (اِسْتِخْرَاجٌ کی طرح) بقانون يُقَالُ يُبَاعُ واو کی حرکت قاف کو دیکر واو کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوا بَيْنَ الْأَلِفَيْنِ اب کونسا ساکن حذف ہوگا؟ التقائے ساکنین والا قانون میں بتلا دیا گیا ہے کہ اجوف کے اسم مفعول اور باب اِفْعَالٌ و اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں جب دو ساکن جمع ہو جائیں اور پہلا ساکن مدہ ہو تو اسمیں اختلاف ہے کہ کونسا ساکن حذف ہوگا؟ پہلا یا دوسرا؟ تو اس اختلاف کے پیش نظر یہاں کسی ایک ساکن کو حذف کیا اور عدۃ کے دوسرے قانون کے مطابق حرف محذوف کے عوض آخر میں تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادی۔

اگر پہلا الف حذف ہوا ہو تو پھر اِسْتِقَامَةٌ کا موجودہ وزن اِسْتِفَالَةٌ ہوگا کہ عین کلمہ محذوف ہے اور اگر دوسرا الف حذف ہوا ہو تو پھر موجودہ وزن اِسْتِفْعَلَةٌ ہوگا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِسْتَقَامَ اِسْتَقَامَا اِسْتَقَامُوْا اِسْتَقَامَتْ اِسْتَقَامَتَا اِسْتَقَمْنَ اِسْتَقَمْتَ الخ ہر ایک صیغہ میں يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے اصل یوں ہے اِسْتَقْوَمَ اِسْتَقْوَمَا اِسْتَقْوَمُوْا الخ اور اِسْتَقَمْنَ سے آخر تک کے تمام صیغوں میں بقانون يُقَالُ يُبَاعُ واو الف سے بدل جانے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔

فعل ماضی مجہول: اُسْتُقِيْمَ اُسْتُقِيْمَا اُسْتُقِيْمُوْا اُسْتُقِيْمَتْ اُسْتُقِيْمَتَا اُسْتُقِمْنَ اُسْتُقِمْتَ الخ اصل یوں تھی اُسْتُقْوِمَ اُسْتُقْوِمَا الخ بقانون يَقُوْلُ يَبِيْعُ واو کی حرکت قاف کو دی اور مِيْعَادٌ والا قانون کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا اور اُسْتُقِمْنَ سے لیکر آخر تک کے تمام صیغوں میں التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی۔

فعل مضارع معلوم: يَسْتَقِيْمُ يَسْتَقِيْمَانِ يَسْتَقِيْمُوْنَ تَسْتَقِيْمُ تَسْتَقِيْمَانِ يَسْتَقِمْنَ الخ مضارع معلوم کی تمام تعلیلات ماضی مجہول کیطرح ہیں کہ پہلے يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا اور پھر مِيْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اور جمع مؤنث کے صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

فعل مضارع مجہول: يُسْتَقَامُ يُسْتَقَامَانِ يُسْتَقَامُوْنَ تُسْتَقَامُ تُسْتَقَامَانِ يُسْتَقَمْنَ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

ہرایک صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے اور جمع مؤنث کے صیغوں میں التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔ آگے ہر معروف گردان کی تعلیلات مضارع معروف کی طرح ہیں۔ اور ہر مجہول کی تعلیلات مضارع مجہول کیطرح۔ اسی طرح اسم فاعل کی تعلیلات مضارع معلوم کیطرح اور اسم مفعول واسم ظرف کی تعلیلات مضارع مجہول کیطرح ہیں۔

فعل جحد معلوم: لَمْ یَسْتَقِمْ لَمْ یَسْتَقِیْمَا لَمْ یَسْتَقِیْمُوْا لَمْ تَسْتَقِمْ لَمْ تَسْتَقِیْمَا لَمْ یَسْتَقِمْنَ الخ

فعل جحد مجہول: لَمْ یُسْتَقَمْ لَمْ یُسْتَقَامَا لَمْ یُسْتَقَامُوْا لَمْ تُسْتَقَمْ لَمْ تُسْتَقَامَا لَمْ یُسْتَقَمْنَ الخ

اسم فاعل: مُسْتَقِیْمٌ مُسْتَقِیْمَانِ مُسْتَقِیْمُوْنَ الخ۔

اسم مفعول: مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ مُسْتَقَامُوْنَ مُسْتَقَامَةٌ الخ

امر حاضر معروف: اِسْتَقِمْ اِسْتَقِیْمَا اِسْتَقِیْمُوْا اِسْتَقِیْمِیْ اِسْتَقِیْمَا اِسْتَقِمْنَ۔

امر حاضر معروف مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: اِسْتَقِیْمَنَّ اِسْتَقِیْمَانِّ اِسْتَقِیْمُنَّ الخ آخر تک مکمل تصریفات اور انکی تعلیلات کر لیجئے۔

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعِلَال: چون اَلْاِسْوِدَادُ بمعنی "کالا ہونا"۔

یہ باب اور باب افعیلال دونوں ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں۔ متعدی استعمال نہیں ہوتے

اِسْوَدَّ، یَسْوَدُّ، اِسْوِدَاداً، فهو مُسْوَدٌّ، لَمْ یَسْوَدَّ، لَمْ یَسْوَدِّ، لَمْ یَسْوَدِدْ، لَا یَسْوَدُّ، لَنْ یَّسْوَدَّ، الامر منه اِسْوَدَّ، اِسْوَدِّ، اِسْوَدِدْ، لِیَسْوَدَّ، لِیَسْوَدِّ، لِیَسْوَدِدْ، والنهی عنه لَا تَسْوَدَّ، لَاتَسْوَدِّ، لَاتَسْوَدِدْ، لَایَسْوَدَّ، لَایَسْوَدِّ، لَایَسْوَدِدْ، الظرف منه مُسْوَدٌّ، مُسْوَدَّانِ، مُسْوَدَّاتٌ۔

فعل ماضی معروف:۔ اِسْوَدَّ، اِسْوَدَّا، اِسْوَدُّوْا، اِسْوَدَّتْ، اِسْوَدَّتَا، اِسْوَدَدْنَ، اِسْوَدَدْتَ، اِسْوَدَدْتُمَا، اِسْوَدَدْتُمْ، اِسْوَدَدْتِ، اِسْوَدَدْتُمَا، اِسْوَدَدْتُنَّ، اِسْوَدَدْتُ، اِسْوَدَدْنَا۔

اِسْوَدَّ اصل میں اِسْوَدَدَ تھا۔ ایک جنس کے دوحرف جمع ہو گئے تو مضاعف کے قانون سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا اِسْوَدَّ بن گیا۔ اسی طرح اِسْوَدَّا اصل میں اِسْوَدَدَا تھا اور اِسْوَدُّوْا اصل میں اِسْوَدَدُوْا تھا (وَعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ) مذکورہ طریقہ سے ادغام ہوا ہے جمع مؤنث غائب کے صیغہ سے لیکر آخر تک کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

کیونکہ متجانسین میں سے جب پہلا حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو، تو وہاں ادغام نہیں ہوتا اور ان سب صیغوں میں ایسا ہی ہے۔

سوال:۔ اِسْوَدَّ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب:۔ اسمیں لون یعنی رنگ کا معنی پایا جاتا ہے۔ اور ایسے لفظ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری نہیں ہوتا۔

فعل مضارع معروف:۔ یَسْوَدُّ، یَسْوَدَّانِ، یَسْوَدُّوْنَ، تَسْوَدُّ، تَسْوَدَّانِ، یَسْوَدِدْنَ، تَسْوَدُّ، تَسْوَدَّانِ، تَسْوَدُّوْنَ، تَسْوَدِّیْنَ، تَسْوَدَّانِ، تَسْوَدِدْنَ، اَسْوَدُّ، نَسْوَدُّ۔

یَسْوَدُّ اصل میں یَسْوَدِدُ (بروزن یَفْعَلِلُ) تھا اِسْوَدَّ کی طرح یہاں بھی ادغام ہوا ہے۔ جمع مؤنث کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مذکورہ طریقہ پر ادغام ہوا ہے۔

اس باب کی تمام گردانیں صحیح کی طرح ہیں۔ (یعنی اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ کی گردان کی طرح) حسب سابق یہاں بھی امر نہی اور فعل جحد کے پانچ صیغوں میں لَمْ یَحْمَرَّ والا قانون کے مطابق تین صورتیں جائز ہیں۔ یعنی فتحہ، کسرہ، فک ادغام۔

نوٹ:۔ پانچ صیغوں سے مراد یہ صیغے ہیں (۱) واحد مذکر غائب (۲) واحد مؤنث غائب (۳) واحد مذکر حاضر (۴) واحد متکلم (۵) جمع متکلم۔

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعِیْلَال چوں اَلْاِسْوِیْدَادُ بمعنی (زیادہ کالا ہونا)۔

اِسْوَادَّ، یَسْوَادُّ، اِسْوِیْدَادًا، فهو مُسْوَادٌّ، لَمْ یَسْوَادَّ، لَمْ یَسْوَادِّ، لَمْ یَسْوَادِدْ، لَا یَسْوَادُّ، لَنْ یَّسْوَادَّ، الامر منه اِسْوَادَّ، اِسْوَادِّ، اِسْوَادِدْ، لِیَسْوَادَّ، لِیَسْوَادِّ، لِیَسْوَادِدْ، والنهی عنه لَا تَسْوَادَّ، لَاتَسْوَادِّ، لَاتَسْوَادِدْ، لَا یَسْوَادَّ، لَایَسْوَادِّ، لَایَسْوَادِدْ، الظرف منه مُسْوَادٌّ مُسْوَادَّانِ، مُسْوَادَّاتٌ۔

فعل ماضی معروف:۔ اِسْوَادَّ، اِسْوَادَّا، اِسْوَادُّوْا، اِسْوَادَّتْ، اِسْوَادَّتَا، اِسْوَادَدْنَ، اِسْوَادَدْتَ، الخ

اس باب کی تمام گردان اور تعلیلات بھی اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ (یعنی صحیح) کی طرح ہیں۔ مثلاً اِسْوَادَّ اصل میں اِسْوَادَدَ تھا ایک جنس کے دو حرف جمع ہونے کی وجہ سے پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام ہوا، اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں۔

besturdubooks.wordpress.com

اور جمع مؤنث غائب کے صیغہ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر برقرار ہیں۔ اور اس باب کے جن جن صیغوں میں ادغام ہوا ہے ان سب میں التقائے ساکنین علی حدہ ہونے کی وجہ سے دونوں ساکن برقرار ہیں (جیسے اِسْوَادَّ میں الف اور دال اول) کہ التقائے ساکنین علی حدہ کی تینوں شرائط موجود ہیں۔ پہلا ساکن مدہ ہے دوسرا مدغم ہے اور ایک کلمہ میں ہیں۔

فعل مضارع معروف:۔ يَسْوَادُّ، يَسْوَادَّانِ، يَسْوَادُّونَ، تَسْوَادُّ، تَسْوَادَّانِ، يَسْوَادِدْنَ، تَسْوَادُّ، تَسْوَادَّانِ، تَسْوَادُّونَ، تَسْوَادِّينَ، تَسْوَادَّانِ، تَسْوَادِدْنَ، اَسْوَادُّ، نَسْوَادُّ۔

يَسْوَادُّ، اصل میں يَسْوَادِدُ تھا اِسْوَادَّ کی طرح یہاں بھی ادغام ہوا ہے اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں۔ اور اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ کی طرح یہاں بھی رنگ کے معنی پائے جانے کی وجہ سے يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون جاری نہیں ہوتا۔ اور حسب سابق امر نہی اور فعل جحد کے پانچ صیغوں میں بقانون لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَمُدَّ تین تین صورتیں جائز ہیں۔ فتحہ، کسرہ، فکِّ ادغام اِحْمَارَّ يَحْمَارُّ کے طرز پر ساری گردانیں کر لیجئے۔

باقی ابواب سے اجوف واوی زیادہ مستعمل نہیں ہیں۔

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے ابواب

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چون اَلْبَيْعُ (بمعنی خرید وفروخت کرنا۔)

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعاً فهو بَائِعٌ وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعاً فذاك مَبِيْعٌ لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ لَا يَبِيْعُ لَا يُبَاعُ لَنْ يَبِيْعَ لَنْ يُبَاعَ الامر منه بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ والنهى عنه لَا تَبِعْ لَا تُبَعْ لَا يَبِعْ لَا يُبَعْ الظرف منه مَبِيْعٌ والآلة منه مِبْيَعٌ وَمِبْيَعَةٌ وَمِبْيَاعٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَبْيَعُ والمؤنث منه بُوْعٰى وفعل التعجب منه مَا اَبْيَعَهٗ وَاَبْيِعْ بِهٖ وَ بَيُعَ۔

تصریفات و تعلیلات :۔

فعل ماضی معروف:۔ بَاعَ، بَاعَا، بَاعُوْا، بَاعَتْ، بَاعَتَا، بِعْنَ، بِعْتَ، بِعْتُمَا، بِعْتُمْ، الخ۔

تمام صیغوں میں بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف کے ساتھ تبدیل ہوئی اصل یوں ہے بَيَعَ بَيَعَا بَيَعُوْا بَيَعَتْ الخ اور جمع

besturdubooks.wordpress.com

مؤنث غائب (یعنی بِعْنَ) سے لیکر آخر تک کے تمام صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے بدل جانے کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے الف حذف ہوا اور بقانون خِفْنَ بِعْنَ فاءکلمہ (یعنی باء) کو کسرہ دیا گیا۔

ماضی مجہول:۔ بِیْعَ، بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعَتْ، بِیْعَتَا، بِعْنَ، بِعْتَ، بِعْتُمَا، بِعْتُمْ، الخ ہر ایک صیغہ میں قِیْلَ بِیْعَ والا قانون کے مطابق یاء کی حرکت باء کو دی اصل یوں تھی بُیِعَ بُیِعَا بُیِعُوْا بُیِعَتْ الخ اور بِعْنَ سے آخر تک کے سب صیغوں میں یاء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد یا التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوئی۔ ماضی کی گردان میں جمع مؤنث غائب سے لیکر آخر تک کے تمام صیغے معلوم اور مجہول میں صورۃً ایک جیسے ہوتے ہیں۔ جیسے بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا الخ معلوم میں بھی ہے اور مجہول میں بھی۔ البتہ اصل کے اعتبار سے ان میں فرق ہوتا ہے۔ کہ ماضی معلوم کی صورت میں اصل یوں ہے بَیَعْنَ بَیَعْتَ الخ اور ماضی مجہول کی صورت میں اصل بُیِعْنَ بُیِعْتَ الخ ہے۔

ماضی مجہول کی گرادن میں قِیْلَ بِیْعَ والا قانون کی دوسری صورت کے مطابق یاء کی حرکت حذف کر کے یُوْسَرُ والا قانون کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کرنے کے بعد یوں پڑھنا بھی جائز ہے بُوْعَ، بُوْعَا، بُوْعُوْا، بُوْعَتْ الخ اس صورت میں جمع مؤنث غائب کے صیغہ سے آخر تک کے سب صیغوں میں واوَ التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہونے کے بعد فاءکلمہ (یعنی باء) کو کسرہ دیا گیا تا کہ اجوف یائی ہونے پر دلالت کرے۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَبِیْعُ، یَبِیْعَانِ، یَبِیْعُوْنَ، تَبِیْعُ، تَبِیْعَانِ، یَبِعْنَ، تَبِیْعُ، تَبِیْعَانِ، تَبِیْعُوْنَ، تَبِیْعِیْنَ، تَبِیْعَانِ، تَبِعْنَ، اَبِیْعُ، نَبِیْعُ۔

اصل گردان یوں تھی یَبْیِعُ یَبْیِعَانِ یَبْیِعُوْنَ الخ بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ یاء کی حرکت باء کو دی۔ اور یَبِعْنَ تَبِعْنَ میں یاء التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔

مضارع مجہول:۔ یُبَاعُ، یُبَاعَانِ، یُبَاعُوْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، یُبَعْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، تُبَاعُوْنَ، تُبَاعِیْنَ، تُبَاعَانِ، تُبَعْنَ، اُبَاعُ، نُبَاعُ۔

ہر ایک صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون کے مطابق یاء کی حرکت باء کو دینے کے بعد یاء الف سے تبدیل ہوئی ہے اور جمع مؤنث کے صیغوں میں یہ الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا ہے۔

اسم فاعل:۔ بَائِعٌ، بَائِعَانِ، بَائِعُوْنَ، بَاعَةٌ، بُیَّاعٌ، بُیَّعٌ، بُوْعٌ، بُیَعَاءُ، بُوْعَانٌ، بِیَاعٌ، بُیُوْعٌ،

besturdubooks.wordpress.com

اَبْيَاعٌ، بَائِعَةٌ، بَائِعَتَانِ، بَائِعَاتٌ، بَوَائِعُ، بُيَّعٌ، بُوَيِّعٌ، بُوَيِّعَةٌ۔

اس گردان کے پہلے تین صیغوں میں قَائِلٌ اور بَائِعٌ والا قانون کے مطابق یاء ہمزہ سے بدل گئی ہے۔اسی طرح بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ میں بھی یہی قانون جاری ہوا ہے۔بَاعَةٌ اصل میں بَيَعَةٌ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔بُيَّاعٌ بُيَّعٌ اپنی اصل پر ہیں بُوْعٌ اصل میں بُيْعٌ تھا بقانون يُوْسَرُ یاء واؤ سے تبدیل ہوئی بُيَعَاءُ میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی قَالَ بَاعَ والا قانون اس لئے جاری نہیں ہوتا کہ یہاں یاء ماقبل مفتوح نہیں بلکہ مضموم ہے۔

يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون اس لئے جاری نہیں ہوا کہ اسمیں واواور یاء کا مضموم یا مکسور ہونا شرط ہے جبکہ بُيَعَاءُ میں یاء مفتوح ہے اور يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون کے جاری نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں یاء کا ماقبل ساکن نہیں جبکہ واواور یاء کا ماقبل ساکن ہونا شرط ہے بُوْعَانٌ اصل میں بُيْعَانٌ تھا يُوْسَرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء واو سے تبدیل ہوگئی بِيَاعٌ اپنی اصل حالت پر ہے۔بُيُوْعٌ۔اَبْيَاعٌ یہ دونوں بھی اپنی اصل پر ہیں۔

سوال:۔بُيُوْعٌ میں يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا اور اَبْيَاعٌ میں يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب:۔ان دونوں میں یاء مدہ زائدہ سے پہلے واقع ہے بُيُوْعٌ میں یاء، واو مدہ زائدہ سے پہلے ہے اور اَبْيَاعٌ میں الف مدہ زائدہ سے پہلے ہے۔جبکہ علماء صرف کے نزدیک قَالَ بَاعَ والا قانون کی طرح ان دونوں میں سے ہر ایک قانون کیلئے بھی ایک شرط یہ ہے کہ واواور یاء، مدہ زائدہ سے پہلے واقع نہ ہوں۔

صاحب ارشاد الصرف نے اگر چہ یہ شرط ذکر نہیں کی لیکن دیگر علماء صرف اس شرط کی تصریح فرماتے ہیں جیسا کہ صاحب علم الصیغہ نے اسکی وضاحت فرمائی ہے اور احترازی مثالوں کے طور پر تَمْيِيْزٌ ،تِبْيَانٌ وغیرہ الفاظ ذکر کیئے ہیں جن میں یہ دونوں قانون جاری نہیں ہوئے۔

بَوَائِعُ اصل میں بَوَايِعُ تھا شَرَائِفُ والا قانون جاری ہوا ہے۔اس کے علاوہ ضَوَارِبُ (مدہ زائدہ) والا قانون بھی جاری ہوا۔اور ضَوَارِبُ والا قانون بُوَيِّعٌ بُوَيِّعَةٌ میں بھی جاری ہوا ہے کہ ان دونوں میں جو واو ہے یہ الف مدہ زائدہ سے تبدیل شدہ ہے۔

اسم مفعول:۔ مَبِيْعٌ، مَبِيْعَانِ، مَبِيْعُوْنَ، مَبِيْعَةٌ، مَبِيْعَتَانِ، مَبِيْعَاتٌ، مَبَايِعُ، مُبَيِّعٌ، مُبَيِّعَةٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ یاء کی حرکت باء کو دی پھر یُوْسَرُ والا قانون کی دوسری صورت کے مطابق یاء کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِیْوْعٌ بنا اب التقائے ساکنین ہوا یاء اور واو کے درمیان التقائے ساکنین والا قانون میں گذرا ہے کہ تین صورتوں میں علماء صرف کا اختلاف ہے کہ پہلے ساکن کو حذف کیا جائے یا دوسرے کو؟

ان میں سے ایک صورت یہی ہے کہ اجوف کا اسم مفعول ہو لہٰذا اس اختلاف کی بناء پر اگر یہاں پہلے ساکن کو حذف کیا جائے تو مَبِوْعٌ بنے گا پھر بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے بدل جانے کے بعد مَبِیْعٌ بنا اور اگر دوسرا ساکن حذف کیا جائے تو براہ راست مَبِیْعٌ بن جائے گا۔ یہی تعلیل باقی صیغوں کی ہے۔

مَبَایِیْعُ اصل میں مَبَایِوْعُ تھا مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے اسی طرح تصغیر کے صیغوں میں بھی مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا ہے۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَبِیْعَنَّ، لَیَبِیْعَانِّ، لَیَبِیْعُنَّ، لَتَبِیْعَنَّ، لَتَبِیْعَانِّ، لَیَبِعْنَانِّ، لَتَبِیْعَنَّ، لَتَبِیْعَانِّ، لَتَبِیْعُنَّ، لَتَبِیْعِنَّ، لَتَبِیْعَانِّ، لَتَبِعْنَانِّ، لَاَبِیْعَنَّ، لَنَبِیْعَنَّ۔

مجہول:۔ لَیُبَاعَنَّ، لَیُبَاعَانِّ، لَیُبَاعُنَّ، لَتُبَاعَنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَیُبَعْنَانِّ، لَتُبَاعَنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَتُبَاعُنَّ، لَتُبَاعِنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَتُبَعْنَانِّ، لَاُبَاعَنَّ، لَنُبَاعَنَّ۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ: لَیَبِیْعَنْ، لَیَبِیْعُنْ، لَتَبِیْعَنْ، لَتَبِیْعَنْ، لَتَبِیْعُنْ، لَتَبِیْعِنْ، لَاَبِیْعَنْ، لَنَبِیْعَنْ۔

مجہول:۔ لَیُبَاعَنْ، لَیُبَاعُنْ، لَتُبَاعَنْ، لَتُبَاعَنْ، لَتُبَاعُنْ، لَتُبَاعِنْ، لَاُبَاعَنْ، لَنُبَاعَنْ۔

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی ان تمام گردانوں کی وہی تعلیلات ہیں جو مضارع میں بیان ہوئیں مثلاً لَیَبِیْعَنَّ اصل میں لَیَبْیِعَنَّ تھا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری ہوا۔ لَیُبَاعَنَّ اصل میں لَیُبْیَعَنَّ تھا یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا اسی طرح باقی سمجھ لیں۔ اور نون تاکید لاحق ہونے کی وجہ سے فعل مضارع میں جو تغیرات رونما ہوتے ہیں وہی تغیرات یہاں رونما ہوئے ہیں مثلاً نون اعرابی کا حذف ہونا، اور جمع مذکر کے صیغوں سے واو، اور واحد مؤنث حاضر سے یاء کا حذف ہو جانا،

besturdubooks.wordpress.com

وغیرہ وغیرہ۔

فعل جحد معلوم :۔ لَمْ یَبِعْ، لَمْ یَبِیْعَا، لَمْ یَبِیْعُوْا، لَمْ تَبِعْ، لَمْ تَبِیْعَا، لَمْ یَبِعْنَ، لَمْ تَبِعْ، لَمْ تَبِیْعَا، لَمْ تَبِیْعُوْا، لَمْ تَبِیْعِیْ، لَمْ تَبِیْعَا، لَمْ تَبِعْنَ، لَمْ اَبِعْ، لَمْ نَبِعْ۔

ہر ہر صیغہ میں بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ یاء کی حرکت باء کو دیگئی ہے اصل گردان یوں تھی لَمْ یَبْیِعْ لَمْ یَبْیِعَا الخ پھر لَمْ یَبِعْ، لَمْ تَبِعْ، لَمْ اَبِعْ، لَمْ نَبِعْ، میں التقائے ساکنین کی وجہ سے یاء حذف ہوئی اور جمع مؤنث کے صیغوں میں تو لم داخل ہونے سے قبل یاء حذف ہوئی تھی۔

فعل جحد مجہول :۔ لَمْ یُبَعْ، لَمْ یُبَاعَا، لَمْ یُبَاعُوْا، لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا، لَمْ یُبَعْنَ، لَمْ تُبَعْ، لَمْ تُبَاعَا، لَمْ تُبَاعُوْا، لَمْ تُبَاعِیْ، لَمْ تُبَاعَا، لَمْ تُبَعْنَ، لَمْ اُبَعْ، لَمْ نُبَعْ۔

مضارع مجہول کی طرح یہاں بھی ہر ایک صیغہ میں بقانون یُقَالُ یُبَاعُ عین کلمہ (یعنی یاء) کی حرکت ماقبل کو دیکر یاء الف سے تبدیل ہوئی اور پھر لَمْ یُبَعْ لَمْ تُبَعْ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ میں یہ الف التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوا۔ اور یُبَعْنَ تُبَعْنَ میں تو الف پہلے سے حذف ہوا ہے (یعنی لم، جازم کے دخول سے قبل)

امر حاضر معروف :۔ بِعْ، بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعِیْ، بِیْعَا، بِعْنَ۔

بِعْ اصل میں اِبْیِعْ تھا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کے مطابق یاء کی حرکت باء کو دی تو اِبِیْعْ ہوا، التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوئی تو اِبِعْ ہوا پھر ہمزہ وصلی والا قانون کے مطابق ہمزہ وصلی اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے حذف ہوا، باقی صیغوں کی تعلیل بھی اسی طرح ہے البتہ بِعْنَ کے سوا باقی صیغوں میں صرف یاء کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل ہوئی ہے یاء حذف نہیں ہوئی۔ کیونکہ ان میں حذف کا سبب (یعنی التقائے ساکنین) موجود نہیں۔ اس گردان کی تعلیل یوں بھی ہوسکتی ہے۔ کہ بِعْ کی اصل تَبِیْعُ ہے۔ امر حاضر بناتے وقت حرف مضارع کو حذف کیا اور اسکا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے آخر میں وقف کیا تو بِیْعْ بنا، التقائے ساکنین کی وجہ سے یاء حذف ہوئی اسی طرح بِیْعَا کو تَبِیْعَانِ سے اور بِیْعُوْا کو تَبِیْعُوْنَ سے الخ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ :۔ بِیْعَنَّ، بِیْعَانِّ، بِیْعُنَّ، بِیْعِنَّ، بِیْعَانِّ، بِعْنَانِّ۔

بِیْعَنَّ کو بِعْ سے اسطرح بنایا کہ آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتحہ بنا دیا اور جو یاء التقائے ساکنین

besturdubooks.wordpress.com

کیوجہ سے حذف ہوئی تھی وہ دوبارہ لوٹ کرآئی۔ (قولن والا قانون کے مطابق) کیونکہ اب سبب حذف (یعنی التقائے ساکنین) باقی نہیں رہا۔ اسلئے کہ بِعْ میں عین کلمہ بھی ساکن تھا اور یاء بھی تو اس بناء پر یاء حذف ہوئی تھی۔ لیکن نون تاکید ثقیلہ لگنے کے بعد عین پر حرکت آگئی۔ لہذا سبب حذف یعنی التقائے ساکنین باقی نہیں رہا تو یاء دوبارہ لوٹ کرآئی۔ باقی صیغوں کی تعلیلات واضح ہیں

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ :۔ بِیْعَنْ، بِیْعُنْ، بِیْعِنْ۔

بِیْعَنْ کی تعلیل بِیْعَنَّ کی طرح ہے اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیں۔

امر حاضر مجہول بلا تاکید :۔ لِتُبَعْ، لِتُبَاعَا، لِتُبَاعُوْا، لِتُبَاعِیْ، لِتُبَاعَا، لِتُبَعْنَ۔

لِتُبَعْ اصل میں لِتُبْیَعْ تھا بقانون یُقَالُ یُبَاعُ یاء کی حرکت باء کو دینے کے بعد یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ اور التقائے ساکنین کیوجہ سے الف حذف ہوا و علیٰ هَذَا الْقِیَاسِ اِلٰی اٰخِرِهٖ

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ :۔ لِتُبَاعَنَّ، لِتُبَاعَانِّ، لِتُبَاعُنَّ، لِتُبَاعِنَّ، لِتُبَاعَانِّ، لِتُبَعْنَانِّ

لِتُبَاعَنَّ کو لِتُبَعْ سے بنایا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا کر اس کے ماقبل کو مبنی بر فتحہ بنادیا اور قُوْلَنَّ والا قانون کے مطابق الف محذوف لوٹ کرآیا کیونکہ اب سبب حذف یعنی التقائے ساکنین باقی نہیں رہا۔

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ :۔ لِتُبَاعَنْ، لِتُبَاعُنْ، لِتُبَاعِنْ۔

امر غائب معروف بلا تاکید :۔ لِیَبِعْ، لِیَبِیْعَا، لِیَبِیْعُوْا، لِتَبِعْ، لِتَبِیْعَا، لِیَبِعْنَ، لِاَبِعْ، لِنَبِعْ۔

امر غائب معروف مؤکد بنون تاکید ثقیلہ :۔ لِیَبِیْعَنَّ، لِیَبِیْعَانِّ، لِیَبِیْعُنَّ، لِتَبِیْعَنَّ، لِتَبِیْعَانِّ، لِیَبِعْنَانِّ، لِاَبِیْعَنَّ، لِنَبِیْعَنَّ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ :۔ لِیَبِیْعَنْ، لِیَبِیْعُنْ، لِتَبِیْعَنْ، لِاَبِیْعَنْ، لِنَبِیْعَنْ۔

لِیَبِیْعَنَّ لِتَبِیْعَنَّ اور لِاَبِیْعَنَّ لِنَبِیْعَنَّ میں قُوْلَنَّ والا قانون چلا ہے۔ اسی طرح لِیَبِیْعَنْ لِتَبِیْعَنْ لِاَبِیْعَنْ لِنَبِیْعَنْ میں بھی۔

besturdubooks.wordpress.com

امر غائب مجہول بلا تاکید:۔ لِيُبَعْ، لِيُبَاعَا، لِيُبَاعُوْا، لِتُبَعْ، لِتُبَاعَا، لِيُبَعْنَ، لِأُبَعْ، لِنُبَعْ۔

نہی حاضر معلوم بلا تاکید:۔ لَاتَبِعْ، لَا تَبِيْعَا، لَا تَبِيْعُوْا، لَا تَبِيْعِيْ، لَا تَبِيْعَا، لَا تَبِعْنَ۔

نہی غائب معروف بلا تاکید:۔ لَا يَبِعْ، لَا يَبِيْعَا، لَايَبِيْعُوْا، لَاتَبِعْ، لَا تَبِيْعَا لَا يَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَانَبِعْ

فعل نہی مجہول اور مؤکد بنون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردان امر کی گردانوں پر قیاس کرلیں۔

اسم ظرف:۔ مَبِيْعٌ، مَبِيْعَانِ، مَبَايِعُ، مُبَيِّعٌ۔

مَبِيْعٌ اصل میں مَبْيِعٌ تھا يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون جاری ہوا۔ اسم مفعول بھی مَبِيْعٌ ہے لیکن اسکی اصل مَبْيُوْعٌ ہے جسکی تعلیل گذر چکی ہے۔

اسم آلہ صغریٰ:۔ مِبْيَعٌ، مِبْيَعَانِ، مَبَايِعُ، مُبَيِّعٌ۔ اسم آلہ وسطیٰ:۔ مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ مُبَيِّعَةٌ

اسم آلہ کبریٰ:۔ مِبْيَاعٌ، مِبْيَاعَانِ، مَبَايِيْعُ، مُبَيِّيْعٌ۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اَبْيَعُ، اَبْيَعَانِ، اَبْيَعُوْنَ، اَبَايِعُ، اُبَيِّعٌ۔

اسم تفضیل مؤنث:۔ بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ بُيَيْعٰى ۔

پہلے تین صیغوں میں يُوْسَرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء واو سے تبدیل ہوئی اصل بُيْعٰى بُيْعَيَانِ الخ ہے۔

مصنفؒ نے اس باب کے بعد باب دوم کا جو اَلْغَيْظُ مصدر ذکر کیا ہے یہ بھی اسی ضَرَبَ يَضْرِبُ سے ہے بَاعَ يَبِيْعُ کی طرح لہٰذا، اسکی تمام تر گردانیں بَاعَ يَبِيْعُ کی طرح ہیں۔ جیسے غَاطَ، يَغِيْطُ، غَيْطاً، فهو غَائِطٌ، و غِيْطَ، يُغَاطُ، غَيْطاً، فذاك مَغِيْطٌ، لَمْ يَغِطْ، لَمْ يُغَطْ، لَا يَغِيْطُ، لَا يُغَاطُ، لَنْ يَّغِيْطَ، لَنْ يُّغَاطَ، الامر منه غِطْ، لِتُغَطْ، لِيَغِطْ، لِيُغَطْ، الخ۔

بعض حضرات اسکو نَصَرَ يَنْصُرُ کا باب سمجھ کر قَالَ يَقُوْلُ کے طرز پر اسکی گردان کرلیتے ہیں جیسے غَاطَ يَغُوْطُ الخ (شاید مصنفؒ کا خیال بھی یہی ہو ورنہ اجوف یائی ضَرَبَ يَضْرِبُ سے تو بَاعَ يَبِيْعُ ذکر کیا ہے تو پھر اسی باب سے ایک اور اجوف یائی غَاطَ يَغِيْطُ کو ذکر کرنے کی کیا ضرورت تھی)

besturdubooks.wordpress.com

لیکن حقیقت یہ ہے کہ اَلْغَیْظُ ضَرَبَ سے ہے نَصَرَ سے نہیں ہے کیونکہ اجوف یائی نَصَرَ یَنْصُرُ سے نہیں آتا۔ جیسا کہ صاحب شافیہ نے اسکی تصریح فرمائی ہے، باقی کلام عرب میں نَصَرَ یَنْصُرُ سے بھی غَاطَ یَغُوْطُ آیا ہے لیکن وہ اجوف واوی ہے اجوف یائی نہیں اسکا مصدر غَوْطٌ ہے غَیْظٌ نہیں۔ مادہ الگ الگ ہے شاید یہی سے غلط فہمی ہوئی کہ غَاطَ یَغُوْطُ کا مادہ بھی غَیْظٌ سمجھ لیا گیا ہے اور کہا گیا کہ اَلْغَیْظُ نَصَرَ سے ہے حالانکہ غَاطَ یَغُوْطُ جو نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہے اسکا مصدر اَلْغَوْطُ ہے اور اَلْغَیْظُ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے جیسے غَاطَ یَغِیْظُ غَیْظاً الخ۔

اس باب کے بعد باب سوم کے تحت جو اَلطِّیْبُ مصدر مذکور ہے یہ بھی اجوف یائی ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے بَاعَ یَبِیْعُ کی طرح اور یہ زیادہ تر لازم استعمال ہوتا ہے۔ اور اسم فاعل کی جگہ اس سے صفت مشبہ آتی ہے۔

صرف صغیر یوں ہے۔

طَابَ، یَطِیْبُ، طِیْباً، فهو طَیِّبٌ، لَمْ یَطِبْ، لَا یَطِیْبُ، لَنْ یَّطِیْبَ، الامر منه طِبْ لِیَطِبْ، والنهی عنه، لَا تَطِبْ، لَایَطِبْ، الظرف منه، مَطِیْبٌ، و الآلة منه مِطْیَبٌ الخ، مثل بَاعَ یَبِیْعُ۔

بعض حضرات کا خیال یہ ہے کہ اَلطِّیْبُ سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اَلطِّیْبُ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے کیونکہ اس کا مضارع یَطِیْبُ استعمال ہوتا ہے اگر سَمِعَ سے ہوتا تو مضارع یَطَابُ ہوتا۔ اسکا ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہونے کی تصریح کتب لغت میں موجود ہے۔

اعتراض:۔ جب طَابَ یَطِیْبُ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے تو پھر اس سے صفت مشبہ کس طرح آتی ہے جبکہ اس طَیِّبٌ کے علاوہ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے کسی اور صفت مشبہ کا آنا ہمارے علم میں نہیں ہے۔

جواب:۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ سے صفت مشبہ کا آنا کوئی ممنوع تو نہیں، یہ اور بات ہے کہ آپ کے علم میں نہ ہو، دیکھئے جَلِیْسٌ صفت مشبہ ہے اور ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہے کما ورد فی الحدیث اَلْجَلِیْسُ الصَّالِحُ خَیْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ اسی طرح بَیِّعٌ (بمعنی خریدار) بَاعَ یَبِیْعُ (ضَرَبَ) سے صفت مشبہ ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے یَتْبَعُ الْبَیِّعُ مَنْ بَاعَهُ اور اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَا لَمْ یَتَفَرَّقَا۔

اسی طرح بَلِزٌ، حُطَمٌ، غَفُوْرٌ، یہ سب صفت مشبہ کے صیغے ہیں۔ اور ضَرَبَ یَضْرِبُ سے ہیں۔ البتہ اتنی بات

besturdubooks.wordpress.com

ضرور ہے کہ صفت مشبہ زیادہ تر باب کَرُمَ سے اور اسکے بعد باب سَمِعَ یَنْصَرَ سے آتی ہے ضَرَبَ سے صفت مشبہ قلیل الاستعمال ہے۔

تنبیہ:۔ ثلاثی مجرد اجوف یائی کے دیگر ابواب

(۱) اجوف یائی از سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے اَلنَّیْلُ (حاصل کرنا) نَالَ، یَنَالُ، نَیْلاً، فهو نَائِلٌ، وَنِیْلَ، یُنَالُ نَیْلاً، فذاك مَنِیْلٌ لَمْ یَنَلْ، لَمْ یُنَلْ، لَا یَنَالُ، لَا یُنَالُ، لَنْ یَّنَالَ، لَنْ یُّنَالَ، الامر منه نَلْ، لِتُنَلْ، لِیَنَلْ، لِیُنَلْ، والنهی عنه لَا تَنَلْ، لَاتُنَلْ، لَایَنَلْ، لَا یُنَلْ، الظرف منه مَنَالٌ والالة منه مِنْیَلٌ الخ (۲) اجوف یائی از فَتَحَ جیسے شَاءَ یَشَاءُ مَشِیْئَةً فهو شَاءٍ الخ یہ مہموز اللام بھی ہے۔ (۳) اجوف یائی از ضَرَبَ جیسے زَادَ یَزِیْدُ زِیَادَةً الخ (۴) اجوف یائی دیگر از سَمِعَ جیسے عَیِنَ یَعْیَنُ عِیْنَةً الخ

اجوف یائی ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْعَالٌ چون اَلْاِطَارَةُ بمعنی (اڑانا۔)

اَطَارَ، یُطِیْرُ، اِطَارَةً، فهو مُطِیْرٌ وَ اُطِیْرَ، یُطَارُ، اِطَارَةً، فذاك مُطَارٌ لَمْ یُطِرْ، لَمْ یُطَرْ، لَایُطِیْرُ، لَا یُطَارُ، لَنْ یُّطِیْرَ، لَنْ یُّطَارَ، الامر منه اَطِرْ، لِتُطَرْ، لِیُطِرْ، لِیُطَرْ، والنهی عنه لَا تُطِرْ، لَاتُطَرْ، لَایُطِرْ، لَایُطَرْ، الظرف منه مُطَارٌ، مُطَارَانِ، مُطَارَاتٌ۔

اِطَارَةٌ مصدر اصل میں اِطْیَارٌ تھا۔ یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون کے مطابق یاء کی حرکت طاء کو دیکر یاء کو الف سے تبدیل کیا تو التقائے ساکنین ہوا بَیْنَ الْاَلِفَیْنِ۔ پہلے یا دوسرے الف کو حذف کیا (عَلٰی اِخْتِلَافِ الْقَوْلَیْنِ) اور اِقَامَةٌ والا قانون کے مطابق الف محذوف کے عوض آخر میں تائے متحرکہ لے آئے۔

فعل ماضی معروف:۔ اَطَارَ، اَطَارَا، اَطَارُوْا، اَطَارَتْ، اَطَارَتَا، اَطَرْنَ، اَطَرْتَ، اَطَرْتُمَا، الخ

اَطَارَ اصل میں اَطْیَرَ تھا یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا اَطَارَ بن گیا۔ آخر تک تمام صیغوں میں یہ قانون جاری ہوا ہے اور اَطَرْنَ سے لیکر اَطَرْنَا تک التقائے ساکنین والا قانون کے مطابق الف حذف ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول:۔ اُطِيرَ ،اُطِيرَا، اُطِيرُوا، اُطِيرَتْ ،اُطِيرَتَا، اُطِرْنَ، الخ اصل اُطْيِرَ، اُطْيِرَا، الخ ہےيَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون جاری ہوا۔

فعل مضارع معلوم:۔يُطِيرُ يُطِيرَانِ يُطِيرُوْنَ تُطِيرُ تُطِيرَانِ يُطِرْنَ تُطِيرُ تُطِيرَانِ تُطِيرُوْنَ تُطِيرِيْنَ تُطِيرَانِ تُطِرْنَ اُطِيرُ نُطِيرُ ۔ ہرایک صیغہ میں يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون جاری ہوااصل میں يُطْيِرُ يُطْيِرَانِ الخ ہے

فعل مضارع مجہول:۔يُطَارُ، يُطَارَانِ، يُطَارُوْنَ، تُطَارُ تُطَارَانِ، يُطَرْنَ، تُطَارُ،تُطَارَانِ، تُطَارُوْنَ ،تُطَارِيْنَ، تُطَارَانِ ،تُطَرْنَ، اُطَارُ،نُطَارُ۔

يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون کے مطابق تمام صیغوں میں یاء کی حرکت ماقبل کودیکر یاء کوالف سے تبدیل کیا گیااور جمع مؤنث کے صیغوں میں یہ الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔

اسم فاعل:مُطِيرٌ مُطِيرَانِ مُطِيرُوْنَ مُطِيرَةٌ، مُطِيرَتَانِ ،مُطِيرَاتٌ۔

اسم مفعول:۔مُطَارٌ ،مُطَارَانِ، مُطَارُوْنَ الخ

امرحاضرمعلوم:۔ اَطِرْ، اَطِيرَا، اَطِيرُوا،اَطِيرِیْ، اَطِيرَا، اَطِرْنَ ۔

امرحاضرمعلوم مؤکدبنون تاکیدثقیلہ:۔اَطِيرَنَّ، اَطِيرَانِّ، اَطِيرُنَّ، اَطِيرِنَّ ،اَطِيرَانِّ، اَطِرْنَانِّ اَقَامَ يُقِيْمُ کے طرز پراس کی تمام گردان اوراعلالات کریجئے۔

باب دوم صرف صغیرثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تَفْعِيلَ چون اَلتَّطْيِيْبُ بمعنی (خوشبولگانا)

طَيَّبَ، يُطَيِّبُ، تَطْيِيْباً، فهو مُطَيِّبٌ ،وَ طُيِّبَ ،يُطَيَّبُ ،تَطْيِيْباً، فذاك مُطَيَّبٌ، لَمْ يُطَيِّبْ، لَمْ يُطَيَّبْ ،لَايُطَيِّبُ ،لَا يُطَيَّبُ، لَنْ يُّطَيِّبَ، لَنْ يُّطَيَّبَ ،الامر منه طَيِّبْ لِتُطَيَّبْ، لِيُطَيِّبْ، لِيُطَيَّبْ، والنهى عنه لَا تُطَيِّبْ ،لَا تُطَيَّبْ ،لَا يُطَيِّبْ ،لَا يُطَيَّبْ ، الظرف منه مُطَيَّبٌ، مُطَيَّبَانِ، مُطَيَّبَاتٌ۔

اسکی تمام گردان صحیح کے طرز پر ہیں۔اجوف کا کوئی قانون ان میں جاری نہیں ہوتا۔

besturdubooks.wordpress.com

سوال:۔ تَطْيِيبٌ مصدر میں يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب:۔اس کے فعل ماضی طَيَّبَ معلل نہیں یعنی اسمیں یاء پر کوئی قانون جاری نہیں ہوا، جبکہ يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون میں یہ شرط ہے کہ فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب مُفَاعَلَة چون اَلْمُبَايَعَةُ بمعنی (باہم خرید و فروخت کرنا یا آپس میں عہد و پیمان کرنا)

بَايَعَ، يُبَايِعُ، مُبَايَعَةً،فهو مُبَايِعٌ، وَ بُوْيِعَ، يُبَايَعُ، مُبَايَعَةً ،فذاك مُبَايَعٌ، لَمْ يُبَايِعْ، لَمْ يُبَايَعْ ،لَايُبَايِعُ، لَا يُبَايَعُ ،لَنْ يُبَايِعَ، لَنْ يُبَايَعَ، الامر منه بَايِعْ، لِتُبَايَعْ، لِيُبَايِعْ ،لِيُبَايَعْ،والنهی عنه لَا تُبَايِعْ، لَا تُبَايَعْ، لَا يُبَايِعْ ،لَايُبَايَعْ، الظرف منه ،مُبَايَعٌ ،مُبَايَعَانِ، مُبَايَعَاتٌ۔

تمام گردانیں صحیح کی طرح ہیں۔

سوال:۔ بَايَعَ میں قَالَ بَاعَ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا۔

جواب:۔ یہاں یاء کا ماقبل مفتوح نہیں ہے جبکہ قانون میں واو اور یاء کا ماقبل مفتوح ہونا شرط ہے۔

سوال:۔ يُبَايِعُ میں يَقُوْمُ يَبِيْعُ والا قانون جاری کیوں نہیں ہوا۔

جواب:۔اس کا فعل ماضی معلل نہیں ہے بلکہ تعلیل سے سالم ہے۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تَفَعُّل چون اَلتَّحَيُّرُ بمعنی (حیرت زدہ ہونا)

تَحَيَّرَ، يَتَحَيَّرُ، تَحَيُّرًا فهو مُتَحَيِّرٌ، وَتُحُيِّرَ، يُتَحَيَّرُ، تَحَيُّرًا ،فذاك مُتَحَيَّرٌ، لَمْ يَتَحَيَّرْ لَمْ يُتَحَيَّرْ ،لَا يَتَحَيَّرُ ،لَا يُتَحَيَّرُ، لَنْ يَتَحَيَّرَ، لَنْ يُتَحَيَّرَ، الامر منه، تَحَيَّرْ، لِتُتَحَيَّرْ، لِيَتَحَيَّرْ، لِيُتَحَيَّرْ، والنهی عنه ،لَا تَتَحَيَّرْ ،لَا تُتَحَيَّرْ، لَا يَتَحَيَّرْ ،لَا يُتَحَيَّرْ ،الظرف منه، مُتَحَيَّرٌ، مُتَحَيَّرَانِ، مُتَحَيَّرَاتٌ، كالصَّحِيْحِ اَيْضاً۔

besturdubooks.wordpress.com

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تَفاعُل چون اَلتَّزَايُدُ

بمعنی (ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی دینا)

تَزَايَدَ، يَتَزَايَدُ، تَزَايُداً، فهو مُتَزَايِدٌ، وَتُزُويِدَ، يُتَزَايَدُ، تَزَايُداً، فذاك مُتَزَايَدٌ، لَمْ يَتَزَايَدْ، لَمْ يُتَزَايَدْ، لَا يَتَزَايَدُ، لَا يُتَزَايَدُ، لَنْ يَتَزَايَدَ، لَنْ يُتَزَايَدَ، الامر منه، تَزَايَدْ، لِتَتَزَايَدْ، لِيَتَزَايَدْ، لِيُتَزَايَدْ، والنهي عنه لَا تَتَزَايَدْ، لَا تُتَزَايَدْ، لَا يَتَزَايَدْ، لَا يُتَزَايَدْ، الظرف منه، مُتَزَايَدٌ، مُتَزَايَدَانِ، مُتَزَايَدَاتٌ۔

اس کی بھی تمام گردانیں تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ کی طرح ہیں چونکہ فاءکلمہ زاء ہے لہٰذا ہر ایک صیغہ میں خَصَّمَ کَظَّمَ والا قانون کی دوسری صورت جاری ہوسکتی ہے پس تَزَايَدَ میں اِزَّايَدَ، تُزُويِدَ میں اُزُّوِيدَ اور يَتَزَايَدُ میں يَزَّايَدُ پڑھنا جائز ہے۔

اسی طریقہ پر دوسرے صیغے قیاس کرلیں۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِخْتِيَارُ بمعنی (پسند کرنا منتخب کرنا)

اِخْتَارَ، يَخْتَارُ، اِخْتِيَاراً، فهو مُخْتَارٌ، وَاُخْتِيرَ، يُخْتَارُ، اِخْتِيَاراً، فذاك مُخْتَارٌ، لَمْ يَخْتَرْ، لَمْ يُخْتَرْ، لَا يَخْتَارُ، لَا يُخْتَارُ، لَنْ يَخْتَارَ، لَنْ يُخْتَارَ، الامر منه، اِخْتَرْ، لِتُخْتَرْ، لِيَخْتَرْ، لِيُخْتَرْ، والنهي عنه، لَا تَخْتَرْ، لَا تُخْتَرْ، لَا يَخْتَرْ، لَا يُخْتَرْ، الظرف منه، مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ، مُخْتَارَاتٌ،

فعل ماضی معلوم:۔ اِخْتَارَ، اِخْتَارَا، اِخْتَارُوْا، اِخْتَارَتْ، اِخْتَارَتَا، اِخْتَرْنَ، اِخْتَرْتَ، اِخْتَرْتُمَا، الخ۔

اصل اِخْتَيَرَ، اِخْتَيَرَا، اِخْتَيَرُوْا، الخ، ہے بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوگئی۔اور پھر اِخْتَرْنَ سے آخر تک کے تمام صیغوں میں یہ الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔

فعل ماضی مجہول:۔ اُخْتِيرَ، اُخْتِيرَا، اُخْتِيرُوْا، اُخْتِيرَتْ، اُخْتِيرَتَا، اُخْتِرْنَ، الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

اُخْتِيْرَ اصل میں اُخْتُيِرَ تھا قِيْلَ بِيْعَ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء کی حرکت تا کو دی اور اُخْتِرْنَ سے لیکر آخر تک تمام صیغوں میں یاء، التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔ اور یہ بھی جائز ہے کہ قِيْلَ بِيْعَ والا قانون کی دوسری صورت کے مطابق یاء کی حرکت حذف کر کے يُوْسِرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کریں اور یوں گردان کیجائے اُخْتُوْرَ، اُخْتُوْرَا، اُخْتُوْرُوْا، اُخْتُوْرَتْ، اُخْتُوْرَتَا، اُخْتُرْنَ۔ الخ

فعل مضارع معلوم:۔ يَخْتَارُ، يَخْتَارَانِ، يَخْتَارُوْنَ، تَخْتَارُ، تَخْتَارَانِ، يَخْتَرْنَ، تَخْتَارُ، تَخْتَارَانِ، تَخْتَارُوْنَ، تَخْتَارِيْنَ، تَخْتَارَانِ، تَخْتَرْنَ، اَخْتَارُ، نَخْتَارُ۔

ہرایک صیغہ میں قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے تبدیل ہوئی اصل یوں ہے يَخْتَيِرُ يَخْتَيِرَانِ يَخْتَيِرُوْنَ الخ اور يَخْتَرْنَ تَخْتَرْنَ میں الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔

مضارع مجہول کی گردان اور اسکی تعلیلات بھی مضارع معلوم کی طرح ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ مضارع مجہول میں حرف اتین مضموم ہوتا ہے جبکہ مضارع معلوم میں حرف اتین مفتوح ہوتا ہے اسم فاعل اسم مفعول اسم ظرف تینوں مُخْتَارٌ ہیں اصل کے اعتبار سے فرق ہے کہ اسم فاعل کی صورت میں اصل مُخْتَيِرٌ ہے اسم مفعول واسم ظرف کی صورت میں اصل مُخْتَيَرٌ ہے۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ يَخْتَرْ، لَمْ يَخْتَارَا، لَمْ يَخْتَارُوْا، لَمْ تَخْتَرْ، لَمْ تَخْتَارَا، لَمْ يَخْتَرْنَ، الخ

لَمْ يَخْتَرْ اصل میں لَمْ يَخْتَيِرْ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے تبدیل ہوئی تو لَمْ يَخْتَارْ ہوا پھر الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا، بعینہ یہی تعلیل لَمْ تَخْتَرْ، لَمْ اَخْتَرْ، لَمْ نَخْتَرْ، کی ہے۔

امر حاضر معلوم:۔ اِخْتَرْ، اِخْتَارَا، اِخْتَارُوْا، اِخْتَارِيْ، اِخْتَارَا، اِخْتَرْنَ۔

اِخْتَرْ اصل میں اِخْتَيِرْ تھا لَمْ يَخْتَرْ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: اِخْتَارَنَّ، اِخْتَارَانِّ، اِخْتَارُنَّ، اِخْتَارِنَّ، اِخْتَارَانِّ، اِخْتَرْنَانِّ۔

اِخْتَارَنَّ اِخْتَرْ سے بنا آخر میں نون تاکید ثقیلہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادیا تو اِخْتَرَنَّ بنا، جو الف اِخْتَرْ میں التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تھا وہ الف قُوْلَنَّ والا قانون کے مطابق دوبارہ لوٹ کر آیا کیونکہ اب سبب حذف باقی نہیں رہا۔

اس باب کی باقی گردانیں بھی تعلیلات سمیت مکمل کر لیجئے۔

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِنْفِعَال چون اَلْاِنْقِيَاسُ بمعنی (اندازہ ہونا)

اِنْقَاسَ، يَنْقَاسُ، اِنْقِيَاساً، فهو مُنْقَاسٌ، لَمْ يَنْقَسْ، لَا يَنْقَاسُ، لَنْ يَّنْقَاسَ، الامر منه اِنْقَسْ لِيَنْقَسْ، والنهى عنه، لَا تَنْقَسْ، لَا يَنْقَسْ، الظرف منه، مُنْقَاسٌ، مُنْقَاسَانِ، مُنْقَاسَاتٌ۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِنْقَاسَ، اِنْقَاسَا، اِنْقَاسُوْا، اِنْقَاسَتْ، اِنْقَاسَتَا، اِنْقَسْنَ، اِنْقَسْتَ، الخ۔

اصل یوں ہے اِنْقَيَسَ اِنْقَيَسَا اِنْقَيَسُوْا الخ قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

مضارع معلوم:۔ يَنْقَاسُ، يَنْقَاسَانِ، يَنْقَاسُوْنَ، تَنْقَاسُ، تَنْقَاسَانِ، يَنْقَسْنَ، تَنْقَاسُ، تَنْقَاسَانِ، تَنْقَاسُوْنَ، الخ۔ یہاں بھی قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا ہے۔

اصل يَنْقَيِسُ يَنْقَيِسَانِ الخ ہے، اسی طرح ہر گردان کے ہر ایک صیغہ میں قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے تبدیل ہوگئی ہے اور بعض جگہوں میں پھر التقائے ساکنین کیوجہ سے یہ الف حذف ہوا ہے۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ يَنْقَسْ، لَمْ يَنْقَاسَا، لَمْ يَنْقَاسُوْا، لَمْ تَنْقَسْ، لَمْ تَنْقَاسَا، لَمْ يَنْقَسْنَ، الخ

اسم فاعل:۔ مُنْقَاسٌ، مُنْقَاسَانِ، مُنْقَاسُوْنَ، الخ

حاضر معلوم:۔ اِنْقَسْ اِنْقَاسَا اِنْقَاسُوْا اِنْقَاسِیْ الخ

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِنْقَاسَنَّ، اِنْقَاسَانِّ، اِنْقَاسُنَّ، الخ، آخر تک تمام گردان کر لیجئے۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِسْتِفْعَال چون اَلْاِسْتِفَادَةُ بمعنی (فائدہ حاصل کرنا)

اِسْتَفَادَ، يَسْتَفِيْدُ، اِسْتِفَادَةً، فهو مُسْتَفِيْدٌ، وَاُسْتُفِيْدَ، يُسْتَفَادُ، اِسْتِفَادَةً، فذاك مُسْتَفَادٌ، لَمْ يَسْتَفِدْ، لَمْ يُسْتَفَدْ، لَا يَسْتَفِيْدُ، لَا يُسْتَفَادُ، لَنْ يَّسْتَفِيْدَ، لَنْ يُّسْتَفَادَ، الامر منه، اِسْتَفِدْ لِتُسْتَفَدْ، لِيَسْتَفِدْ، لِيُسْتَفَدْ، والنهى عنه، لَا تَسْتَفِدْ، لَا تُسْتَفَدْ، لَا يَسْتَفِدْ، لَا يُسْتَفَدْ، الظرف منه، مُسْتَفَادٌ، مُسْتَفَادَانِ، مُسْتَفَادَاتٌ۔

اِسْتِفَادَةً اصل میں اِسْتِفْيَادٌ تھا اسکی تعلیل اِسْتِقَامَةٌ کی طرح ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی معلوم:۔ اِسْتَفَادَ، اِسْتَفَادَا، اِسْتَفَادُوْا، اِسْتَفَادَتْ، اِسْتَفَادَتَا، اِسْتَفَدْنَ، اِسْتَفَدْتَّ، الخ، اصل اِسْتَفْيَدَ اِسْتَفْيَدَا الخ ہے یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی مجہول:۔ اُسْتُفِیْدَ، اُسْتُفِیْدَا، اُسْتُفِیْدُوْا، اُسْتُفِیْدَتْ، اُسْتُفِیْدَتَا، اُسْتُفِدْنَ، الخ، ہر ایک صیغہ میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری ہوا ہے، اصل یوں تھی اُسْتُفْیِدَ، اُسْتُفْیِدَا، الخ،

فعل مضارع معلوم: یَسْتَفِیْدُ یَسْتَفِیْدَانِ یَسْتَفِیْدُوْنَ، تَسْتَفِیْدُ، تَسْتَفِیْدَانِ، یَسْتَفِدْنَ، الخ، اصل یوں تھی یَسْتَفْیِدُ یَسْتَفْیِدَانِ الخ یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری ہوا۔

مضارع مجہول:۔ یُسْتَفَادُ، یُسْتَفَادَانِ، یُسْتَفَادُوْنَ، تُسْتَفَادُ تُسْتَفَادَانِ، یُسْتَفَدْنَ۔ الخ ہر ایک صیغہ میں یُقَالُ یُبَاعُ والا قانون جاری ہوا ہے۔

اسم فاعل:۔ مُسْتَفِیْدٌ مُسْتَفِیْدَانِ مُسْتَفِیْدُوْنَ مُسْتَفِیْدَةٌ الخ

اسم مفعول:۔ مُسْتَفَادٌ، مُسْتَفَادَانِ، مُسْتَفَادُوْنَ، مُسْتَفَادَةٌ، الخ۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ یَسْتَفِدْ، لَمْ یَسْتَفِیْدَا، لَمْ یَسْتَفِیْدُوْا، لَمْ تَسْتَفِدْ، لَمْ تَسْتَفِیْدَا، لَمْ یَسْتَفِدْنَ، الخ۔

فعل جحد مجہول:۔ لَمْ یُسْتَفَدْ، لَمْ یُسْتَفَادَا، لَمْ یُسْتَفَادُوْا، لَمْ تُسْتَفَدْ، الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ اِسْتَفِدْ، اِسْتَفِیْدَا، اِسْتَفِیْدُوْا، اِسْتَفِیْدِیْ، اِسْتَفِیْدَا، اِسْتَفِدْنَ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِسْتَفِیْدَنَّ، اِسْتَفِیْدَانِّ، الخ

تمام گردان اور انکی تعلیلات کر لیجئے۔

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْعِلَالٌ چون اَلْاِبْیِضَاضُ

بمعنی (سفید ہونا)

اِبْیَضَّ، یَبْیَضُّ، اِبْیِضَاضاً، فھو مُبْیَضٌّ، لَمْ یَبْیَضَّ، لَمْ یَبْیَضِّ، لَمْ یَبْیَضِضْ، لَا یَبْیَضُّ، لَنْ یَّبْیَضَّ، الامر منه، اِبْیَضَّ، اِبْیَضِّ، اِبْیَضِضْ، لِیَبْیَضَّ، لِیَبْیَضِّ،

besturdubooks.wordpress.com

لِيَبْيَضِضْ، والنهى عنه ،لَاتَبْيَضَّ، لَاتَبْيَضِّ، لَاتَبْيَضِضْ، لَا يَبْيَضَّ لَا يَبْيَضِّ، لَا يَبْيَضِضْ الظرف منه، مُبْيَضٌّ، مُبْيَضَّانِ ،مُبْيَضَّاتٌ۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِبْيَضَّ، اِبْيَضَّا، اِبْيَضُّوا ،اِبْيَضَّتْ، اِبْيَضَّتَا، اِبْيَضَضْنَ، اِبْيَضَضْتَ ،الخ اصل میں اِبْيَضَضَ اِبْيَضَضَا الخ ہے۔ضاد اول کو ضاد ثانی میں مدغم کیا جسکی پوری تفصیل اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ کے ذیل میں گذر چکی ہے۔

سوال:۔ اِبْيَضَّ میں يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب:۔ يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون میں ایک شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ رنگ یا عیب کے معنی پر دلالت نہ کرتا ہو جبکہ اِبْيَضَّ رنگ کے معنی پر دلالت کرتا ہے۔

فعل مضارع معلوم:۔ يَبْيَضُّ، يَبْيَضَّانِ، يَبْيَضُّونَ، تَبْيَضُّ، تَبْيَضَّانِ، يَبْيَضِضْنَ، تَبْيَضُّ، تَبْيَضَّانِ، تَبْيَضُّونَ، تَبْيَضِّينَ ،تَبْيَضَّانِ، تَبْيَضِضْنَ، اَبْيَضُّ، نَبْيَضُّ۔

اسم فاعل:۔ مُبْيَضٌّ، مُبْيَضَّانِ، مُبْيَضُّونَ، مُبْيَضَّةٌ، مُبْيَضَّتَانِ ،مُبْيَضَّاتٌ۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَيَبْيَضَّنَّ، لَيَبْيَضَّانِّ، لَيَبْيَضُّنَّ، لَتَبْيَضَّنَّ، لَتَبْيَضَّانِّ، لَيَبْيَضِضْنَانِّ، الخ۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ يَبْيَضَّ، لَمْ يَبْيَضِّ، لَمْ يَبْيَضِضْ ،لَمْ يَبْيَضَّا، لَمْ يَبْيَضُّوا، الخ

لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَمُدَّ والا قانون کے مطابق یہاں پانچ صیغوں میں تین صورتیں جائز ہیں۔

امر حاضر معلوم:۔ اِبْيَضَّ، اِبْيَضِّ، اِبْيَضِضْ، اِبْيَضَّا، اِبْيَضُّوا ،اِبْيَضِّي ،اِبْيَضَّا ،اِبْيَضِضْنَ

امر غائب معلوم:۔ لِيَبْيَضَّ، لِيَبْيَضِّ، لِيَبْيَضِضْ، لِيَبْيَضَّا، لِيَبْيَضُّوا ،لِتَبْيَضَّ، لِتَبْيَضِّ، لِتَبْيَضِضْ، لِتَبْيَضَّا، لِيَبْيَضِضْنَ، لِاَبْيَضَّ، لِاَبْيَضِّ، لِاَبْيَضِضْ، لِنَبْيَضَّ، لِنَبْيَضِّ، لِنَبْيَضِضْ۔ تمام گردان مکمل کر لیجئے۔

besturdubooks.wordpress.com

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف مائی از باب اِفْعِيْلَال چون اَلْاِبْيِيْضَاضُ بمعنی (زیادہ سفید ہونا)

اِبْيَاضَّ ،يَبْيَاضُّ، اِبْيِيْضَاضاً ،فهو مُبْيَاضٌّ، لَمْ يَبْيَاضَّ، لَمْ يَبْيَاضِّ، لَمْ يَبْيَاضِضْ، لَا يَبْيَاضُّ، لَنْ يَبْيَاضَّ، الامر منه اِبْيَاضَّ، اِبْيَاضِّ، اِبْيَاضِضْ، لِيَبْيَاضَّ، لِيَبْيَاضِّ، لِيَبْيَاضِضْ، والنهى عنه ،لَا تَبْيَاضَّ ،لَا تَبْيَاضِّ، لَاتَبْيَاضِضْ ،لَا يَبْيَاضَّ، لَايَبْيَاضِّ، لَايَبْيَاضِضْ، الظرف منه ،مُبْيَاضٌّ، مُبْيَاضَّانِ، مُبْيَاضَّاتٌ۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِبْيَاضَّ، اِبْيَاضَّا، اِبْيَاضُّوْا، اِبْيَاضَّتْ، اِبْيَاضَّتَا، اِبْيَاضَضْنَ، اِبْيَاضَضْتَ، اِبْيَاضَضْتُمَا ،اِبْيَاضَضْتُمْ، الخ۔

اِبْيَاضَّ اصل میں اِبْيَاضَضَ تھا، ایک ہی جنس کے دوحرف (یعنی ضاد) ساتھ جمع ہوئے تو مضاعف کے قانون کے مطابق حرف اول ثانی میں مدغم ہوا۔ اسی طریقہ سے مابعد کے چار صیغوں میں ادغام ہوا ہے اور اِبْيَاضَضْنَ سے لیکر اخر تک کے صیغے اپنی اصل پر ہیں بلا ادغام۔

اس باب کے جس جس صیغہ میں بھی ادغام ہوا ہے وہاں التقائے ساکنین والا قانون کی پہلی صورت جاری ہوئی ہے۔ کہ دو ساکنوں (یعنی الف وضاد) کے درمیان اجتماع ہوا، اور یہ التقائے ساکنین علیٰ حدہ ہے کہ پہلا ساکن مدہ ہے دوسرا مدغم ہے اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہیں، لہذا دونوں کو اپنے حال پر برقرار رکھا گیا۔

مضارع معلوم:۔ يَبْيَاضُّ، يَبْيَاضَّانِ، يَبْيَاضُّوْنَ، تَبْيَاضُّ، تَبْيَاضَّانِ، يَبْيَاضِضْنَ، تَبْيَاضُّ، تَبْيَاضَّانِ، تَبْيَاضُّوْنَ، تَبْيَاضِّيْنَ، تَبْيَاضَّانِ، تَبْيَاضِضْنَ، اَبْيَاضُّ، نَبْيَاضُّ۔

اس باب کی ساری گردانیں اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ کے طرز پر ہیں۔ بس اتنا فرق ہیں کہ اسمیں عین کلمہ (یعنی یاء) کے بعد الف ہے جبکہ اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ میں عین کے بعد الف نہیں ہے۔

تنبیہ:۔ ثلاثی مزید فیہ کے دیگر ابواب اور رباعی کے ابواب سے اجوف کا استعمال کم ہے

ختم شد قوانین وابواب اجوف

besturdubooks.wordpress.com

قوانین ناقص

فائدہ:۔ طرف کلمہ سے مراد کلمہ کا آخر ہوتا ہے۔ پھر طرف کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) طرف حقیقی (۲) طرف حکمی

(۱) طرف حقیقی:۔ طرف حقیقی اس حرف کو کہتے ہیں جو بالکل کلمہ کے آخر میں واقع ہو۔ اس کے بعد کوئی حرف نہ ہو، جیسے دُعَاوٌ اور مِدْعَاوٌ میں واو طرف حقیقی ہے۔

(۲) طرف حکمی:۔ طرف حکمی اس حرف کو کہتے ہیں جو بالکل کلمہ کے آخر میں تو نہ ہو۔ اس کے بعد بھی کچھ حروف ہوں لیکن وہ حروف کلمہ کے ساتھ لازم نہ ہوں جدا ہو سکتے ہو جیسے مِدْعَاوَانِ میں واو، اور مِرْمَايَانِ میں یاء طرف حکمی ہیں کیونکہ ان کے بعد جو الف اور نون ہیں وہ لازمی نہیں ہیں بلکہ واحد اور جمع کے وقت یہ الگ ہو جاتے ہیں۔

تعلیل:۔ دُعَاءٌ، اصل میں دُعَاوٌ تھا واو الف زائدہ کے بعد طرف کلمہ میں واقع ہے تو اس کو ہمزہ سے تبدیل کیا دُعَاءٌ بنا۔

قانون:۔ ہر واو، و یاء، کہ واقع شود بعد از الف زائدہ بر طرف یا در حکم طرف۔ آں را بہ ہمزہ بدل کنند وجوباً

قانون نمبر ۵۴:۔ دُعَاءٌ اور نِدَاءٌ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر وہ واو، اور یاء، جو الف زائدہ کے بعد طرف کلمہ (یعنی کلمہ کے آخر) میں واقع ہو، تو اس واو اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے خواہ طرف حقیقی میں ہوں یا حکمی میں۔

طرف حقیقی کی مثال جیسے دُعَاءٌ جو اصل میں دُعَاوٌ تھا اور نِدَاءٌ جو اصل میں نِدَایٌ تھا۔

طرف حکمی کی مثال جیسے مِدْعَاءَانِ اور مِرْمَاءَانِ جو اصل میں مِدْعَاوَانِ اور مِرْمَايَانِ تھے۔

احترازی مثالیں:۔ (۱) رَایٌ اس میں الف زائدہ نہیں ہے اصلی ہے۔

(۲) عَدَاوَةٌ، ہِدَایَةٌ اور حِکَایَةٌ ان میں واو اور یاء طرف میں واقع نہیں ہیں کیونکہ ان کے بعد جو تاء ہے وہ لازمی ہے ان

besturdubooks.wordpress.com

کلمات سے الگ نہیں ہوتی۔

(نوٹ) اس قانون کے مطابق تو مِدْعَاوَانِ اور مِرْمَايَانِ میں واو اور یاء کو ہمزہ سے تبدیل کرنا لازم ہے، لیکن الف ممدودہ والا قانون میں یہ گذرا ہے کہ الف ممدودہ اگر واو یا یاء سے مبدل ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت دو طریقے جائز ہیں (۱) الف ممدودہ کو اپنے حال پر برقرار رکھنا (۲) واو سے بدلنا۔ اور مِدْعَاء مفرد میں الف ممدودہ (ہمزہ) واو سے مبدل ہے اور مِرْمَاءٌ میں یاء سے۔ لہذا بوقت تثنیہ اس قانون کے مطابق مِدْعَاوَانِ اور مِرْمَاوَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تعلیل:۔ دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا واو لام کلمہ میں ماقبل مکسور ہو کر واقع ہے۔ اس کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعِیَ بنا۔

قانون:۔ ہر واو کہ واقع شود مقابلہ لام کلمہ و ماقبل او مکسور باشد۔ آں واو را بیاء بدل کنند وجوباً

قانون نمبر:۵۵۔ دُعِیَ رَضِیَ والا قانون

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب واؤ لام کلمہ میں واقع ہو اور ماقبل اسکا مکسور ہو، تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے دُعِیَ جو اصل میں دُعِوَ تھا اور رَضِیَ جو اصل میں رَضِوَ تھا۔

احترازی مثال:۔ جیسے یَدْعُوْا، اسمیں واو ماقبل مکسور نہیں ہے۔

قانون:۔ ہر یاء کہ واقع شود در آخر فعل و فتح غیر اعرابی و ماقبلش مکسور باشد، کسرہ ماقبلش را بفتح بدل کردہ جوازاً، پس یاء، را بہ الف بدل کنند وجوباً بر لغت بنی طے۔

قانون نمبر:۵۶۔ دُعِیَ کا دوسرا قانون یا دُعٰی اور بَقٰی والا قانون

جب فعل کے آخر میں یاء مفتوح ماقبل مکسور ہو کر واقع ہو، اور اس یاء کا فتحہ اعرابی نہ ہو (یعنی عامل کیوجہ سے نہ آیا ہو) تو بنو طے کی لغت کے مطابق ماقبل والے کسرہ کو فتحہ سے تبدیل کرنا جائز اور یاء کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ دُعٰی جو اصل میں دُعِیَ تھا اور بَقٰی جو اصل میں بَقِیَ تھا۔

احترازی مثالیں:۔ (۱) دَاعِیًا، یہ فعل نہیں ہے (۲) یَرْمِیْ اس میں یاء مفتوح نہیں ہے۔

(۳) لَنْ یَّرْمِیَ اسمیں یاء کا فتحہ اعرابی ہے جو لن ناصبہ کیوجہ سے آیا ہے۔ (۴) رَمَیَ، یہاں یاء ماقبل مکسور نہیں ہے۔

تنبیہ:۔ شارح شافیہ شیخ رضی الدینؒ کی تحقیق کے مطابق یہ قانون فعل کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ اسم میں بھی جاری ہوسکتا

besturdubooks.wordpress.com

ہے جیسے نَاصِيَةٌ میں نَاصَاةٌ پڑھنا جائز ہے (شرح شافیہ ج۱ ص۱۲۵)

تعلیل:۔ يَدْعُوْ اصل میں يَدْعُوُ تھا واو پر ضمہ ثقیل تھا، اس کو حذف کیا يَدْعُوْ بن گیا۔

قانون:۔ ہر واو، و یاء، مضموم یا مکسور کہ واقع شود بمقابلہ لام کلمہ بعد از ضمہ و کسرہ حرکت آں را حذف می کنند وجوباً بشرطیکہ درمیان کسرہ و واو، وضمہ و یاء نباشد۔ آں واو، و یاء، بدل از ہمزہ بابدال جوازی وحرکتش منقول از ہمزہ نباشد۔

قانون نمبر: ۵۷:۔ يَدْعُوْ اور يَرْمِيْ والا قانون

اس قانون کی چھ شرطیں ہیں تین شرطیں وجودی اور تین عدمی ہیں۔

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ واو، اور یاء، کی حرکت کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ یہ چھ شرائط پائی جائیں۔

(۱) واو اور یاء مضموم ہوں یا مکسور۔ احترازی مثال:۔ يَدْعُوَانِ اور يَرْمِيَانِ یہاں واو اور یاء مفتوح ہیں۔

(۲) واو، اور یاء، کا ماقبل بھی مضموم ہو یا مکسور۔ احترازی مثال: يُدْعَوُ اور يُرْمَيُ یہاں ماقبل مفتوح ہے۔

(۳) واو اور یاء لام کلمہ کے مقابلے میں ہوں احترازی مثال: قُوِلَ اور بُيِعَ یہاں واو، اور یاء، عین کلمہ کے مقابلے میں ہیں۔

(۴) واو ضمہ اور یاء کے درمیان نہ ہو جیسے تَدْعُوِيْنَ۔ اور یا کسرہ، اور واو کے درمیان نہ ہو جیسے يَرْمُوْنَ جو اصل میں يَرْمِيُوْنَ تھا۔

(۵) واو، اور یاء کسی جوازی قانون کیساتھ ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں جیسے قَارِئٌ اور مُسْتَهْزِئٌ جو اصل میں قَارِئٌ اور مُسْتَهْزِئٌ تھے۔

(۶) واو اور یاء کی حرکت ہمزہ سے منقول نہ ہو، جیسے يَسُوْءُ اور يَجِيْءُ، جو اصل میں يَسْوُءُ اور يَجْيِءُ تھے۔ يَسَلُ والا قانون (جو مہموز کے قوانین میں آگے آرہا ہے) کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ حذف کیا گیا۔

اتفاقی مثال: جیسے يَدْعُوْ اور يَرْمِيْ جو اصل میں يَدْعُوُ اور يَرْمِيُ تھے۔

تعلیل:۔ يُدْعٰی اصل میں يُدْعَوُ تھا واو اصل میں (یعنی ماضی معلوم میں) تیسری جگہ پر تھا اور اب تیسری جگہ سے زائد پر ہے۔ اور ماقبل مضموم نہیں ہے تو واو کو یاء سے تبدیل کیا يُدْعَيُ بن گیا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یا الف سے

besturdubooks.wordpress.com

تبدیل ہوئی تو یُدْعٰی بن گیا۔

قانون:۔ ہر واو کہ واقع شود سیوم جا چوں صَاعِدٌ شود آں را بیا بدل کنند وجوباً، بشرطیکہ ماقبلش مضموم، و واو ساکن نباشد۔

قانون نمبر:۵۸:۔ یُدْعٰی والا قانون

ہر وہ واو جو ثلاثی مجرد کے ماضی میں تیسری جگہ پر ہو یعنی لام کلمہ ہو اور پھر کسی کلمہ میں تیسری جگہ سے زائد پر واقع ہو جائے اور اس سے پہلے ضمہ یا واو ساکن نہ ہو، تو اس واو کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے

اتفاقی مثال:۔ جیسے یُدْعٰی جو اصل میں یُدْعَوُ تھا اس قانون سے یُدْعَیُ بن گیا۔ پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

احترازی مثالیں:۔(۱) اِسْتَوْفٰی ۔ یہاں واو اصل میں تیسری جگہ پر نہیں ہے بلکہ پہلی جگہ پر ہے یعنی فاء کلمہ ہے (۲) دَعَوْنَ، اسمیں واو تیسری جگہ سے زائد پر نہیں ہے۔(۳) یَدْعُوْ ، یہاں واو ماقبل مضموم ہے (۴) مَدْعُوٌّ، اسمیں آخری واو سے پہلے واو ساکن موجود ہے۔

تعلیل:۔ دُعَاۃٌ اصل میں دَعَوَۃٌ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون سے واو الف سے تبدیل ہونے کے بعد دَعَاۃٌ بن گیا۔ فاکلمہ کو ضمہ دیا تا کہ یہ زَکٰوۃٌ، اور صَلٰوۃٌ جیسے مفردات کے مشابہ نہ ہو۔

قانون: ہر جمع ناقص کہ بروزن فَعَلَۃٌ باشد چوں لام کلمہ او الف شود فاء کلمہ را ضمہ دہند وجوباً

قانون نمبر ۵۹:۔ دُعَاۃٌ اور رُمَاۃٌ والا قانون

ناقص کی ہر وہ جمع جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو، اور اس کا لام کلمہ الف سے بدل جائے، تو فاء کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے دُعَاۃٌ، اور رُمَاۃٌ، جو اصل میں دَعَوَۃٌ، اور رَمَیَۃٌ تھے

احترازی مثال:۔(۱) قَالَۃٌ جو اصل میں قَوَلَۃٌ تھا یہ ناقص نہیں ہے اجوف ہے (۲) دِعَاءٌ، یہ فَعَلَۃٌ کا وزن نہیں ہے

تعلیل:۔ دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا واو اسم متمکن کے آخر میں واقع ہے اور اسکا ماقبل ایک اور واو مدہ زائدہ ہے تو اس آخری واو کو یاء سے تبدیل کیا دُعُوْیٌ بن گیا، اب واو اور یاء دونوں ایک ساتھ جمع ہیں۔ اور ان میں سے پہلا ساکن ہے،

besturdubooks.wordpress.com

کسی سے مبدل نہیں ہے۔ تو قُوَيِّلٌ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا، اور یاء، یاء میں مدغم ہوگئی۔ تو دُعِيٌّ بن گیا۔ اب یاء اسم متمکن کے آخر میں واقع ہے اور ماقبل مضموم ہے تو ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا پھر عین کلمہ سے مناسبت کی خاطر حرف اول کو بھی کسرہ دیا تو دِعِيٌّ بن گیا۔

قانون: ہر واو لازم غیر بدل از ہمزہ کہ واقع شود در آخر اسم متمکن، ماقبلش مضموم باشد یا واو مدہ زائدہ باشد در جمع آں را بیا بدل کنند وجوباً، و در مفرد مانع از وجوب اعلال ست آں واو مدہ زائدہ، مگر وقتیکہ ماقبلش دیگر واو متحرک باشد

قانون نمبر ۶۰:۔ دِعِيٌّ کا پہلا قانون یا اَدْلٍ اور تَبَنٍ والا قانون

اس کی دو صورتیں ہیں پہلی صورت جمع کیلئے اور دوسری صورت مفرد کیلئے۔

(۱) پہلی صورت:۔ یہ ہے کہ جمع میں واو کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے جبکہ وہ واو اسم متمکن کے آخر میں واقع ہو، لازمی ہو، عارضی نہ ہو ہمزہ سے مبدل نہ ہو، ماقبل اس کا مضموم ہو یا واو مدہ زائدہ ہو۔

واو مدہ زائدہ کی مثال:۔ جیسے دِعِيٌّ جو اصل میں دُعُوْوٌ تھا اس قانون سے دُعُوْيٌ بن گیا اور قُوَيِّلٌ والا قانون سے دُعِيٌّ بن گیا اور دِعِيٌّ کے دوسرے قانون سے دِعِيٌّ بن گیا۔

ماقبل مضموم ہونے کی مثال: جیسے اَدْلٍ جو اصل میں اَدْلُوٌ تھا اس قانون سے اَدْلُيٌ بن گیا اور دِعِيٌّ کے دوسرے قانون سے اَدْلِيٌ بن گیا پھر یَدْعُوْ اور یَرْمِیْ والا قانون سے یاء کی حرکت حذف ہوگئی تو التقائے ساکنین ہوا یاء اور نون تنوین کے درمیان، یاء مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوگئی تو اَدْلٍ بنا۔

احترازی مثالیں:۔ (۱) اَنْتُمْوْ یہ اسم متمکن نہیں ہے۔ (۲) ضَارِبُوْا، اسمیں واو لازمی نہیں ہے تنوین سے بنا ہے اصل میں ضَارِبٌ تھا۔ (۳) کُفُوًا۔ جو اصل میں کُفُؤًا تھا اسمیں واو ہمزہ سے مبدل ہے (۴) اُدْعَاؤٌ اسمیں نہ تو واو ماقبل مضموم ہے اور نہ اس سے پہلے واو مدہ زائدہ ہے۔

(۲) دوسری صورت:۔ یہ ہے کہ مفرد میں واو کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے جبکہ وہ واو اسم متمکن کے آخر میں واقع ہو۔ لازمی ہو عارضی نہ ہو، ہمزہ سے مبدل نہ ہو، ماقبل مضموم ہو، یا اس کا ماقبل واو مدہ زائدہ ہو لیکن اس سے پہلے ایک اور واو متحرک

besturdubooks.wordpress.com

ہو، یعنی کل تین واو جمع ہوں

اتفاقی مثال:۔ جیسے تَبَنٍّ جو اصل میں تَبَنُّوٌ تھا اس قانون سے تَبَنُّيٌ بن گیا، دِعِيٌّ کے دوسرے قانون سے تَبَنِّيٌ بن گیا پھر یَدْعُوْ اور یَرْمِيْ والا قانون سے یاء کی حرکت حذف ہوگئی تو التقاءِ ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان، یاء مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوگئی، یہ ماقبل مضموم ہونے کی مثال تھی۔

اور ماقبل واو مدہ زائدہ ہو اس کی مثال جیسے مَقْوِيٌّ جو اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا۔ اس قانون سے مَقْوُوْيٌ بن گیا پھر قُوَيْلٌ والا قانون۔ سے مَقْوُيٌّ بن گیا پھر دِعِيٌّ کے دوسرے قانون سے ماقبل کا ضمہ کسرہ سے تبدیل ہوا تو مَقْوِيٌّ بن گیا۔

اگر مفرد میں ماقبل واو مدہ زائدہ ہو اور اس سے پہلے کوئی اور متحرک واو نہ ہو تو اس صورت میں آخری واو کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے جیسے مَدْعُوٌّ کو مَدْعِيٌّ پڑھنا جائز ہے اور مَرْضُوٌّ کو مَرْضِيٌّ پڑھنا جائز ہے۔ کَمَا فِي الْقُرْاٰنِ: وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ط

احترازی مثال (۱) هُوَ، یہ اسم متمکن نہیں ہے (۲) رُخُوٌّ، یہ مفرد نہیں ہے (۳) مَدْعُوْوٌ یہاں واو مدہ زائدہ سے پہلے ایک اور متحرک واو نہیں ہے۔

> قانون:۔ ہر یاء مشدد یا مخفف کہ واقع شود در آخر اسم متمکن۔ ماقبلش اگر یک حرف مضموم باشد، ضمہ آں را بکسرہ بدل کنند وجوباً، واگر دو باشند چوں دُعُيٌّ ضمہ متصل را وجوباً وغیر متصل را جوازاً

قانون نمبر:۶۱:۔ دِعِيٌّ کا دوسرا قانون

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ: جب اسم متمکن کے آخر میں یاء واقع، ہو مشدد ہو یا مخفف، اور اسکا ماقبل ایک حرف مضموم ہو، تو اسکے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ اور اگر ماقبل دو حرف مضموم ہوں تو متصل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب اور غیر متصل ضمہ کو کسرے سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

ایک حرف مضموم ہونے کی مثال: جیسے مَقْوِيٌّ جو اصل میں مَقْوُيٌّ تھا۔

دو حرف مضموم ہونے کی مثال:۔ جیسے دِعِيٌّ جو اصل میں دُعُيٌّ تھا اس میں دُعِيٌّ اور دِعِيٌّ دونوں جائز ہیں۔

احترازی مثال:۔ هِيَ یہ اسم متمکن نہیں ہے اور یاء ماقبل مضموم بھی نہیں ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیل:۔ دَوَاعٍ اصل میں دَوَاعِوٌ تھا، واولام کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہے تو دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا دَوَاعِیٌ بن گیا اور یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء کی حرکت حذف ہوگئی تو دَوَاعِیْنْ بنا التقائے ساکنین ہوا یاء اور تنوین کے درمیان، یا مدہ ہونے کیوجہ سے حذف ہوگئی تو دَوَاعٍ بن گیا۔

اعتراض:۔ دَوَاعٍ تو جمع منتہی الجموع ہونے کیوجہ سے غیر منصرف ہے ضَوَارِبُ کی طرح، اور غیر منصرف پر تنوین نہیں آتی، پھر اس کی اصل دَوَاعِوٌ تنوین کے ساتھ کس طرح ہے؟

جواب:۔ یہ منصرف ہے غیر منصرف نہیں ہے اسلئے کہ جمع کا سبب منع صرف بننے کیلئے شرط یہ ہے کہ منتہی الجموع کا وزن برقرار ہو۔ اور اسمیں منتہی الجموع کا وزن برقرار نہیں رہتا بلکہ تعلیل کے بعد یہ وزن ختم ہو جاتا ہے کیونکہ منتہی الجموع کیلئے ضروری ہے کہ الف جمع کے بعد دو حرف ہوں یا ایک حرف ہو لیکن مشدد ہو جبکہ دَوَاعٍ میں بعد التعلیل الف جمع کے بعد نہ تو دو حروف ہیں اور نہ ایک مشدد حرف۔ بلکہ فقط ایک غیر مشدد حرف ہے، لہٰذا دَوَاعٍ تعلیل کے بعد سَلَامٌ و کَلَامٌ جیسے مفردات کے مشابہ ہیں۔ اسلئے یہ منصرف ہے اور ضَوَارِبُ میں وزن برقرار رہتا ہے کیونکہ اسمیں تعلیل نہیں ہوتی اسلئے وہ غیر منصرف ہے۔ مزید تفصیل کیلئے دیکھیئے علم الصیغہ کے اندر خاتمہ کے ذیل میں غَوَاشٍ کی بحث اور شرح جامی میں جَوَارٍ کی بحث

تعلیل:۔ لَمْ یَدْعُ، لَمْ تَدْعُ، لَمْ اَدْعُ، اور لَمْ نَدْعُ اصل میں یَدْعُوْ تَدْعُوْ اَدْعُوْ اور نَدْعُوْ تھے اسی طرح لَمْ یُدْعَ لَمْ تُدْعَ لَمْ اُدْعَ اور لَمْ نُدْعَ اصل میں یُدْعٰی، تُدْعٰی، اُدْعٰی، نُدْعٰی تھے شروع میں لم جازمہ داخل کرنے کیوجہ سے آخر سے حرف علت حذف ہوا۔

قانون: ہر حرفِ علت کہ واقع شود در آخر فعل مضارع وقت دخول جوازم و بنا کردن امر حاضر معلوم حذف کردہ شود وجوباً

قانون نمبر:۶۲:۔ لَمْ یَدْعُ اور اُدْعُ والا قانون

جب ناقص کے مضارع پر عامل جازم داخل ہو جائے یا امر حاضر معلوم بنانا ہو، تو پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت کو حذف کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ احترازی مثال (۱) لَمْ یَضْرِبْ یہ ناقص نہیں ہے

besturdubooks.wordpress.com

(۲) لَمْ یَدْعُوَا، یہ مذکورہ پانچ صیغوں میں سے نہیں ہے

تعلیل:۔ لَتَدْعُوُنَّ اصل میں لَتَدْعُوْ تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو لَتَدْعُوْنَّ بن گیا التقائے ساکنین ہوا واو اور نون کے درمیان پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ ہے اس کو ضمہ دیا تو لَتَدْعُوُنَّ بن گیا۔

تعلیل:۔ لَتَدْعِیِنَّ اصل میں لَتَدْعَیْ تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو لَتَدْعَیْنَّ بن گیا۔ التقائے ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان، پہلا ساکن یائے واحد مؤنث غیر مدہ ہے اسکو کسرہ دیا تو لَتَدْعَیِنَّ بن گیا۔

قانون: در التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہٖ اگر ساکن اول غیر مدہ واو جمع باشد آں راحرکت ضمہ می دہند وجوباً، واگر ساکن اول غیر مدہ یائے واحدہ باشد، آں راحرکت کسرہ می دہند وجوباً

قانون نمبر ۶۳:۔ لَتَدْعُوُنَّ، لَتَدْعِیِنَّ والا قانون یا التقائے ساکنین کا دوسرا قانون

اس قانون کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت:۔ یہ ہے کہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ میں جب پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ ہو، تو اس کو ضمہ دینا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے لَتَدْعُوُنَّ، جو اصل میں لَتَدْعُوْنَّ تھا۔

احترازی مثال:۔ جیسے لَتُضْرَبُوْنَّ اسمیں پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت:۔ یہ ہے کہ التقائے ساکنین علیٰ غیر حدہ میں جب پہلا ساکن یائے واحد مؤنث حاضر غیر مدہ ہو، تو اس کو کسرہ دینا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے لَتَدْعِیِنَّ، جو اصل میں لَتَدْعَیْنَّ تھا۔

احترازی مثال:۔ جیسے لَتُضْرَبِیْنَّ، اسمیں پہلا ساکن یائے واحد مؤنث غیر مدہ نہیں ہے بلکہ مدہ ہے۔

فائدہ:۔ جو اسم فُعْلیٰ کے وزن پر ہو، اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) فُعْلیٰ اسمی حقیقی (۲) فُعْلیٰ اسمی حکمی۔

فُعْلیٰ اسمی حقیقی:۔ وہ اسم ہوتا ہے جو فُعْلیٰ کے وزن پر ہو اور اس میں معنی صفتی اور معنی تفضیلی فی الحال معتبر نہ ہو، بلکہ محض اسم اور کسی شیٔ کے نام کے طور پر مستعمل ہو۔ اگر چہ اصل کے اعتبار سے اس میں معنی صفتی یا معنی تفضیلی موجود ہیں جیسے

besturdubooks.wordpress.com

دُنْیَا۔

فُعْلٰی اسمی حکمی:۔ وہ اسم ہوتا ہے جو فُعْلٰی کے وزن پر ہو اور اسمیں معنی تفضیلی معتبر و ملحوظ ہوں، یعنی اسم تفضیل کا صیغہ ہو، بالفاظ دیگر فُعْلٰی تفضیلی فُعْلٰی اسمی کے حکم میں ہوتا ہے اگر چہ اسم تفضیل اصلاً تو صفت ہے لیکن عربی تراکیب میں یہ اسم (جامد) کیطرح استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے یہ اسم کا حکم رکھتا ہے۔

تعلیل:۔ دُعْیٰ اصل میں دُعْوٰی تھا واو فُعْلٰی اسمی حکمی کے لام کلمہ میں واقع ہے اس کو یاء سے تبدیل کیا۔

قانون: واو لام کلمہ فُعْلٰی اِسْمِیْ یاء میشود وجوباً و یاء لام کلمہ فَعْلٰی اِسْمِیْ واو میشود وجوباً۔

قانون نمبر ۶۴:۔ دُعْیٰ اور تَقْوٰی والا قانون

اس کی دو صورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت:۔ یہ ہے کہ جب فُعْلٰی اسمی حقیقی یا فُعْلٰی اسمی حکمی کے لام کلمہ کی جگہ واو واقع ہو، تو اس واو کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

فُعْلٰی اسمی حقیقی کی مثال:۔ جیسے دُنْیَا جو اصل میں دُنْوٰی تھا۔

فُعْلٰی اسمی حکمی کی مثال جیسے: دُعْیَا جو اصل میں دُعْوٰی تھا۔ احترازی مثال: جیسے غُزْوٰی یہ فُعْلٰی اسمی نہیں ہے صفتی ہے۔

(۲) دوسری صورت:۔ یہ ہے کہ فَعْلٰی اسمی کے لام کلمہ کی جگہ جب یاء واقع ہو تو اس کو واو سے تبدیل کرنا واجب ہے

اتفاقی مثال۔ جیسے تَقْوٰی جو اصل میں تَقْیٰی تھا اور فَتْوٰی جو اصل میں فَتْیٰی تھا۔

احترازی مثال: جیسے صَدْیٰ یہ فَعْلٰی اسمی نہیں ہے بلکہ صفتی ہے۔

تعلیل:۔ رَخَایَا کو رَخِیَّۃٌ سے بنایا جو اصل میں رَخِیْوَۃٌ تھا حرف اول کو اپنے حال پر چھوڑ کے دوسرے کو فتحہ دیکر تیسری جگہ پر الف علامت جمع اقصی لگا دیا، اور آخر سے تائے واحدہ کو حذف کیا۔ اب الف کے بعد مفرد مکبر میں دو حرف باقی تھے (یاء، اور واو) پہلے کو کسرہ دیا اور تنوین غیر منصرف ہونے کیوجہ سے حذف ہوگئی تو رَخَایِوُ بن گیا شَرَائِفُ والا قانون سے یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رَخَائِوُ بن گیا دُعِیَ والا قانون سے واو یاء سے تبدیل ہوا تو رَخَائِیُ بن گیا۔ اب ہمزہ الف

besturdubooks.wordpress.com

مفاعل کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہے اور مفرد میں یاء سے پہلے ہمزہ نہیں ہے پس (بقانون رَخَایَا) ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے تبدیل کیا تو رَخَایَیُ بن گیا۔ قَالَ بَاعَ والا قانون کیساتھ آخری یاء الف سے تبدیل ہوئی تو رَخَایَا بن گیا۔

قانون: ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد از الف مفاعل قبل از یاء ودر مفرد قبل از یاء نبود آن را بیا مفتوحہ بدل میکنند وجوباً، مگر آں ہمزہ کہ واو واقع شدہ بود در مفرد بعد از الف چہارم جا۔ چرا کہ آں ہمزہ را در جمع بواو مفتوحہ بدل کنند وجوباً۔

قانون نمبر ۶۵:۔ رَخَایَا والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر اس ہمزہ کو یائے مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے جو ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو، اور مفرد میں یاء سے پہلے ہمزہ نہ ہو، اور اس جمع کے مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ پر واو نہ ہو۔

اتفاقی مثال جیسے رَخَایَا جو اصل میں رَخَائِیُ تھا اس قانون سے رَخَایَیُ بن گیا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون سے رَخَایَا بن گیا (اسی طرح خَطَایَا جو خَطِیْئَۃٌ کی جمع ہے اصل خَطَائِیُ ہے)

احترازی مثال: جیسے جَوَائِیُ اس کے مفرد یعنی جَائِیَۃٌ میں یاء سے پہلے ہمزہ ہے۔ اور اَدَائِیُ اس کے مفرد اِدَاوَۃٌ میں الف کے بعد چوتھی جگہ پر واو واقع ہے۔

تنبیہ:۔ جو ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یاء سے قبل واقع ہو، اور مفرد میں یاء سے پہلے ہمزہ نہ ہو، اگر اس جمع کے مفرد میں الف کے بعد چوتھی جگہ پر واو واقع ہو، تو پھر اس ہمزہ کو واو مفتوحہ سے تبدیل کرنا واجب ہے (یائے مفتوحہ سے نہیں)

جیسے اَدَاوٰی جو اصل میں اَدَاوِیُ تھا بقانون دُعِیَ۔ اَدَائِیُ بنا۔ اور پھر ہمزہ واو مفتوحہ سے تبدیل ہوا تو اَدَاوَیُ بنا۔ اور بقانون قَالَ بَاعَ اَدَاوٰی بنا۔ چونکہ اس کے مفرد اِدَاوَۃٌ (بمعنی چمڑہ کا چھوٹا برتن) میں الف کے بعد چوتھی جگہ پر واو، واقع ہے اسلئے یہاں ہمزہ یائے مفتوحہ سے نہیں بلکہ واو مفتوحہ سے تبدیل ہوا۔ یہی مطلب ہے اس عبارت کا" مگر آن ہمزہ کہ واو واقع شدہ بود در مفرد بعد از الف چہارم جا الخ"

اعتراض:۔ یہ قانون تو ہمزہ سے متعلق ہے لہٰذا اسکو مہموز کے قوانین میں ذکر کرنا چاہیئے تھا یہاں ناقص کے قوانین میں کیوں ذکر کیا؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب:۔ قانون کا تعلق تو ہمزہ کے ساتھ ہے لیکن اکثر و بیشتر یہ جاری ناقص میں ہوتا ہے جیسے کہ رَخَایَا اور اَدَاوٰی سے واضح ہے اسلئے اس قانون کو ناقص کے قوانین میں ذکر کیا گیا۔

تعلیل:۔ رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ اصل میں رُخَیْوٌ اور رُخَیْوَةٌ تھے۔ رِیْمٌ والا قانون سے واو کو یاء سے تبدیل کیا تو رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَةٌ بن گئے۔ اب ایک کلمہ میں تین یاء اس طرح جمع ہوئیں کہ پہلی یاء دوسری میں مدغم ہے اور تیسری یاء لام کلمہ میں ہے تو اس تیسری یاء کو نَسْیاً مَنْسِیّاً حذف کیا۔ پس رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ بن گئے۔

تنبیہ:۔ نَسْیاً مَنْسِیّاً حذف کا مطلب یہ ہے کہ حرف محذوف ایسا حذف ہوا ہو، گویا کہ وہ تھا ہی نہیں یعنی نیت میں مراد نہ ہو جیسا کہ محذوف منوی مراد ہوتا ہے۔

> قانون: ہر جائے کہ سہ یاء در یک کلمہ جمع شوند بایں طور کہ اول مدغم در ثانی، و ثالث مقابلہ لام کلمہ آں ثالث را حذف کنند نَسْیًا مَنْسِیًّا بشرطے کہ در فعل و جاری مجرائے فعل نباشد۔ ہم چنیں اگر دو یاء جمع شوند، حذف یکے جائز است، چوں سَیِّدٌ کہ اورا سَیْدٌ خواندن جائز است۔

قانون نمبر ٦٦:۔ رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ والا قانون

جب تین یاء ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ پہلی یاء دوسری میں مدغم ہو۔ اور تیسری یاء لام کلمہ کی جگہ ہو۔ فعل اور جاری مجری فعل نہ ہو۔ تو تیسری یاء کو نَسْیاً مَنْسِیّاً حذف کرنا واجب ہے (جاری مجری فعل سے مراد اسم فاعل اور اسم مفعول ہے)

اتفاقی مثال جیسے رُخَیٌّ اور رُخَیَّةٌ جو اصل میں رُخَیِّیٌ اور رُخَیِّیَةٌ تھے۔

احترازی مثالیں۔ (۱) یُؤَیِّدُ، اسمیں تینوں یاء جمع نہیں ہیں بلکہ درمیان میں ہمزہ ہے (۲) حَیِّ یَحْیٰی یہاں تینوں یاء ایک کلمہ میں نہیں ہیں کہ حَیِّ الگ کلمہ ہے اور یَحْیٰی الگ (۳) یُحَیِّیْ یہ فعل ہے (۴) مُحَیِّیٌ یہ جاری مجری فعل ہے۔

اگر کسی لفظ میں عین کلمہ کی جگہ دو یاء جمع ہوں اور پہلی دوسری میں مدغم ہو، تو ان میں سے ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے سَیِّدٌ میں سَیْدٌ اور مَیِّتٌ میں مَیْتٌ پڑھنا جائز ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون: ہر واو و یاء کہ واقع شود قبل تائے تانیث یا زیادتی فَعُلَانِ ماقبلش واو مضموم باشد ضمہ ماقبلش را بکسرہ بدل کنند وجوباً، واگر غیر واو باشد آں یاء را بواو بدل کنند و واو برحال خود باشد

قانون نمبر ٦٧:۔ قَوِيَةٌ اور رَخُوَتْ والا قانون

اسکی دو صورتیں ہیں۔

(۱) جب واو اور یاء تائے تانیث سے پہلے واقع ہوں یا فَعُلَانِ کے وزن میں الف نون زائدتان سے پہلے ہوں اور ان سے پہلے واو مضموم ہو، تو ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

واو کی مثال جیسے قَوِيَةٌ جو اصل میں قَوُوَةٌ تھا اسمیں واو تائے تانیث سے پہلے ہے اور اسکا ماقبل واو مضموم ہے تو اس قانون سے واو کا ضمہ کسرہ سے تبدیل ہو کر قَوِوَةٌ بن گیا۔ پھر دُعِيَ والا قانون سے قَوِيَةٌ بنا۔ اور قَوِيَانِ جو اصل میں قَوُوَانِ تھا اس قانون سے قَوِوَانِ بن گیا۔ اور دُعِيَ والا قانون سے قَوِيَانِ بن گیا۔

یاء کی مثال جیسے طَوِيَةٌ اور طَوِيَانِ جو اصل میں طَوُيَةٌ اور طَوُيَانِ تھے۔

احترازی مثال:۔ جیسے نَهُيَتْ اور رَخُوَتْ ان میں واو اور یاء کا ماقبل واو مضموم نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت:۔ یہ ہے کہ جب واو اور یاء تائے تانیث سے پہلے واقع ہوں یا فَعُلَانِ کے وزن میں الف نون زائدتان سے پہلے واقع ہوں، اور ان کا ماقبل واو کے علاوہ کوئی اور حرف مضموم ہو، تو یاء کو واو سے بدلنا واجب ہے اور واو کو اپنی حالت پر برقرار رکھنا واجب ہے۔

یاء کی مثال جیسے نَهُوَتْ اور نَهُوَانِ، جو اصل میں نَهُيَتْ، اور نَهُيَانِ تھے۔

واو کی مثال:۔ جیسے رَخُوَتْ، یہ اپنی اصل پر ہے۔

احترازی مثال:۔ طَوُيَةٌ، اسمیں یاء سے پہلے واو مضموم ہے

تعلیل:۔ رَمُوَ، اصل میں رَمُيَ تھا، یاء فعل کے آخر میں واقع ہے اور اس کا ماقبل مضموم ہے اس کو واو سے تبدیل کیا۔

قانون: ہر یاء کہ واقع شود در آخر فعل و ماقبل او مضموم باشد واو شود

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۶۸:۔ رَمُوَ اور نَہُوَ والا قانون

جب فعل کے آخر میں یاء ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس کو واو سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے رَمُوَ اور نَہُوَ جو اصل میں رَمُیَ اور نَہُیَ تھے۔

احترازی مثال:۔(۱) تَمَنٍّ یہ فعل نہیں ہے۔ (۲) یَرْمِیْ یہاں یاء کا ماقبل مضموم نہیں (۳) بُیِعَ یہاں یاء آخر میں نہیں ہے۔

﴿تمت قوانین الناقص﴾

ابواب النّاقص

ناقص واوی از ثلاثی مجرد

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ چوں اَلدَّعْوَۃُ والدُّعَاءُ بمعنی بلانا، پکارنا۔

دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً فھو دَاعٍ وَدُعِیَ یُدْعٰی دَعْوَۃً فذاك مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لَایَدْعُوْ لَا یُدْعٰی لَنْ یَّدْعُوَ لَنْ یُّدْعٰی الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ والنھی عنه لَا تَدْعُ لَاتُدْعَ لَا یَدْعُ لَا یُدْعَ الظرف منه مَدْعًی والآلة منه مِدْعًی و مِدْعَاۃٌ مِدْعَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَدْعٰی والمؤنث منه دُعْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَدْعَاہُ وَاَدْعِ بِهٖ وَدَعُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ دَعَا ،دَعَوَا ،دَعَوْا، دَعَتْ ،دَعَتَا، دَعَوْنَ، دَعَوْتَ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ، الخ۔

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا دَعَوَا، اپنی اصل پر ہے واو کے بعد الف تثنیہ واقع ہونے کی وجہ سے قَالَ والا قانون جاری نہیں ہوا، دَعَوْا، دَعَتْ، دَعَتَا کی اصل دَعَوُوْا، دَعَوَتْ، دَعَوَتَا، ہے بقانون قَالَ بَاعَ واو الف سے تبدیل ہوا اور التقائے ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہوا۔

اعتراض:۔ دَعَتَا جو اصل میں دَعَوَتَا تھا واو الف سے بدل جانے کے بعد دَعَاتَا بنا یہاں تو التقائے ساکنین موجود نہیں ہے پھر الف کیوں حذف ہوا؟

besturdubooks.wordpress.com

جواب:۔ التقائے ساکنین موجود ہے (الف اور تاء) اور تاء اگر چہ فی الحال متحرکہ ہے لیکن اسکی حرکت عارضی ہے جوالف تثنیہ کیوجہ سے آئی ہے ورنہ اصلاً یہ تاء وہی دعت کی تائے تانیث ہے جوکہ ساکن ہے لہذا عارضی حرکت سکون کے حکم میں ہے۔

دَعَوْنَ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل کے مطابق ہیں۔ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

فعل ماضی مجہول، دُعِیَ، دُعِیَا، دُعُوْا، دُعِیَتْ، دُعِیَتَا، دُعِیْنَ، دُعِیْتَ، دُعِیْتُمَا، دُعِیْتُمْ، دُعِیْتِ الخ اصل یوں تھی دُعِوَ، دُعِوَا، دُعِوُوْا، دُعِوَتْ، الخ ہر ایک صیغہ میں دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا، دُعِیَ کو دُعْیٰ پڑھنا بھی جائز ہے، (دُعْیٰ اور بَقْیٰ والا قانون کے مطابق) دُعُوْا میں دُعِیَ والا قانون جاری ہونے کے بعد بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ یاء کی حرکت ماقبل کو دی پھر یُوْسِرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔اور التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔ دُعِیْنَ سے آخر تک کے تمام صیغوں میں دُعِیَ والا قانون کی جگہ مِیْعَادٌ والا قانون بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَدْعُوْ، یَدْعُوَانِ، یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، تَدْعِیْنَ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ۔

یَدْعُوْ، تَدْعُوْ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ، میں بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ واو کی حرکت حذف ہوگئی۔تثنیہ کے صیغوں میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

یَدْعُوْنَ دو صیغے ہیں۔(۱) جمع مذکر غائب (۲) جمع مؤنث غائب۔

دونوں میں فرق:۔ جب یہ جمع مذکر غائب کا صیغہ ہو تو اس صورت میں اسکی اصل یَدْعُوُوْنَ ہے (یَنْصُرُوْنَ کی طرح) بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ واو کی حرکت حذف ہوگئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔

اور جب یہ جمع مؤنث غائب کا صیغہ ہو تو اسمیں کوئی تعلیل نہیں ہوئی بلکہ یَنْصُرْنَ کی طرح اپنی اصل پر ہے۔

اسی طرح تَدْعُوْنَ بھی دو صیغے ہیں۔(۱) جمع مذکر حاضر (۲) جمع مؤنث حاضر اور ان دنوں میں بھی یہی فرق ہے جو یَدْعُوْنَ کے دونوں صیغوں میں ہے۔

تَدْعِیْنَ اصل میں تَدْعُوِیْنَ تھا۔ قِیْلَ بِیْعَ والا قانون کی دوسری صورت کے مطابق تَدْعِیْنَ بنا۔اور اسکو تَدْعُوِیْنَ پڑھنا بھی جائز ہے

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول:۔ یُدْعٰی، یُدْعَیَانِ، یُدْعَوْنَ، تُدْعٰی، تُدْعَیَانِ، یُدْعَیْنَ، تُدْعٰی، تُدْعَیَانِ، تُدْعَوْنَ، تُدْعَیْنَ، تُدْعَیَانِ، تُدْعَیْنَ، اُدْعٰی، نُدْعٰی۔

تعلیلات:۔ اس گردان کے سارے صیغوں میں یُدْعٰی والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا ہے اصل گردان یوں تھی یُدْعَوُ یُدْعَوَانِ یُدْعَوُوْنَ الخ پھر یُدْعٰی تُدْعٰی اُدْعٰی نُدْعٰی میں بقانون یُدْعٰی واو یاء سے بدل جانے کے بعد بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوئی۔

یُدْعَیَانِ تُدْعَیَانِ اصل میں یُدْعَوَانِ تُدْعَوَانِ تھے یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا۔

یُدْعَوْنَ اصل میں یُدْعَوُوْنَ تھا بقانون یُدْعٰی واو یاء سے تبدیل ہوا۔ یُدْعَیُوْنَ بنا قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے بدل گئی۔ یُدْعَاوْنَ بن گیا پھر بقانون التقائے ساکنین الف (مدہ ہونے کی بنا پر) حذف ہوا۔

تُدْعَوْنَ اصل میں تُدْعَوُوْنَ تھا اسکی تعلیل بھی یُدْعَوْنَ کی طرح ہے۔

سوال:۔ یُدْعَوْنَ اور تُدْعَوْنَ میں اب یُدْعٰی والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل کیوں نہیں ہوتا کہ یُدْعَیْنَ اور تُدْعَیْنَ بن جائیں؟

جواب:۔ یُدْعٰی والا قانون کیلئے یہ شرط ہے کہ واو اصلی ہو یعنی لام کلمہ ہو جبکہ یُدْعَوْنَ اور تُدْعَوْنَ میں واو اصلی نہیں بلکہ واو جمع ہے، واو اصلی تو محذوف ہے۔

یُدْعَیْنَ:۔ (جمع مؤنث غائب) اصل میں یُدْعَوْنَ تھا یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا۔

تُدْعَیْنَ: دو صیغے ہیں (۱) واحدہ مخاطبہ (۲) اور جمع مؤنث مخاطبات۔

دونوں میں فرق:۔ جب یہ واحد مؤنث مخاطبہ کا صیغہ ہو تو اس صورت میں اسکی اصل تُدْعَوِیْنَ ہے بقانون یُدْعٰی تُدْعَیِیْنَ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے تبدیل ہوئی۔ تُدْعَایْنَ ہوا، الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا تُدْعَیْنَ بنا۔

اور جب یہ جمع مؤنث مخاطبات کا صیغہ ہو، تو اس وقت اسکی اصل تُدْعَوْنَ ہے صرف یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا ہے۔

اسم فاعل:۔ دَاعٍ، دَاعِیَانِ، دَاعُوْنَ، دُعَاۃٌ، دُعَّاءٌ، دُعًّی، دُعُوٌّ، دُعَوَاءُ، دُعْوَانٌ، دِعَاءٌ، دِعِیٌّ، اَدْعَاءٌ، دَاعِیَۃٌ، دَاعِیَتَانِ، دَاعِیَاتٌ، دَوَاعٍ، دُعًّی، دُوَیْعٍ، دُوَیْعِیَۃٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

تعلیلات:۔ دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا دَاعِیٌ بنا یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون کی رو سے یاء کی حرکت حذف ہوئی دَاعِیْـنْ بنا (کیوں کہ تنوین دراصل نون ساکن ہے) اور التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی۔

دَاعِیَانِ اصل میں دَاعِوَانِ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا۔ دَاعُوْنَ اصل میں دَاعِوُوْنَ تھا بقانون دُعِیَ واو یاء سے تبدیل ہوا دَاعِیُوْنَ بنا پھر بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ یاء کی حرکت ماقبل کی طرف منتقل ہوئی اور بقانون یُوْسَرُ یاء واو سے تبدیل ہوئی۔ دَاعُوْوْنَ بنا پھر واو التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوا۔ دُعَاۃٌ اصل میں دَعَوَۃٌ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون سے دَعَاۃٌ بنا اور دُعَاۃٌ والا قانون کے مطابق فاء کلمہ (یعنی دال) کو ضمہ دیا۔ دُعَّاءٌ اصل میں دُعَّاوٌ تھا بقانون دُعَاءٌ واو ہمزہ سے تبدیل ہوا۔ دُعًّی اصل میں دُعَّوٌ تھا بقانون یُدْعٰی دُعَّیٌ بنا پھر بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوئی اور التقائے ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہوا۔ دُعْوٌ دُعَوَاءُ دُعْوَانٌ : یہ تینوں اپنی اصلیت پر برقرار ہیں۔

دِعَاءٌ اصل میں دِعَاوٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔ دِعِیٌّ اصل میں دُعُوْوٌ تھا اسکی تعلیل پیچھے گذر چکی ہے۔

اَدْعَاءٌ کی اصل اَدْعَاوٌ ہے دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ : اصل میں دَاعِوَۃٌ دَاعِوَتَانِ دَاعِوَاتٌ تھے۔ دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا۔ دَوَاعٍ اس کی تعلیل ماقبل میں گذر چکی ہے۔ دُعًّی اسکی تعلیل بھی گذر چکی ہے۔ دُوَیْعٍ اصل میں دُوَیْعِوٌ تھا بقانون دُعِیَ دُوَیْعِیٌ ہوا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون کی رو سے دُوَیْعِیْنْ ہوا یاء التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی تو دُوَیْعٍ بنا۔ دُوَیْعِیَۃٌ اصل میں دُوَیْعِوَۃٌ تھا بقانون دُعِیَ دُوَیْعِیَۃٌ بنا۔

سوال:۔ اسمیں یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب:۔ یہاں یاء مفتوح ہے جبکہ یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون میں مضموم یا مکسور ہونا شرط ہے۔

اسم مفعول:۔ مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّۃٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ مَدَاعِیُّ مُدَیْعِیٌّ مُدَیْعِیَّۃٌ

تعلیلات:۔ اصل گردان یوں تھی مَدْعُوْوٌ مَدْعُوْوَانِ مَدْعُوْوُوْنَ مَدْعُوْوَۃٌ الخ متجانسین (یعنی مضاعف) کے قانون سے واو اول واو ثانی میں مدغم ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

مَدَاعِيٌّ اصل میں مَدَاعِيُوٌ تھا۔ بقانون يُدْعٰى واو یاء سے تبدیل ہوا پھر بقانون متجانسین یاء یاء میں مدغم ہوگئی۔ اسی طرح مُدَيْعِيٌّ مُدَيْعِيَّةٌ اصل میں مُدَيْعِيُوٌ مُدَيْعِيُوَةٌ تھے۔ اولاً يُدْعٰى والا قانون جاری ہوا پھر متجانسین والا۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ: ـ لَيَدْعُوَنَّ لَيَدْعُوَانِّ لَيَدْعُنَّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَيَدْعُوْنَانِّ لَتَدْعُوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُنَّ لَتَدْعِنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ

لَيَدْعُوَنَّ اصل میں يَدْعُوْ تھا شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا۔ اسی طرح لَتَدْعُوَنَّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ بنے ہیں۔ باقی نون تاکید آخر میں کسطرح لایا جاتا ہے اور اسکے ماقبل کہاں کہاں کون کونسی حرکت ہوتی ہے! اور اسکی اپنی حرکت کیا ہوتی ہے! اور اسکے آنے سے کیا تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ اور نون خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے اور کتنے میں نہیں آتا وغیرہ وغیرہ یہ تمام تفصیلات نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی بحث میں گذر چکی ہیں۔

لَيَدْعُنَّ اصل میں يَدْعُوْنَ تھا شروع میں لام تاکید مفتوحہ لگادیا اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ ملانے کیوجہ سے نون اعرابی حذف ہوا تو لَيَدْعُوْنَّ بن گیا۔ واو التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا، اور یہی تعلیل لَتَدْعُنَّ کی ہے۔

فعل مستقبل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ: ـ لَيُدْعَيَنَّ لَيُدْعَيَانِّ لَيُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَيُدْعَيْنَانِّ لَتُدْعَيَنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعَيِنَّ لَتُدْعَيَانِّ لَتُدْعَيْنَانِّ لَاُدْعَيَنَّ لَنُدْعَيَنَّ

لَيُدْعَيَنَّ اصل میں يُدْعٰى تھا شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگادیا اور یہ صیغہ ان پانچ صیغوں میں سے ایک ہے جن میں نون تاکید کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے اور یہاں نون تاکید کا ماقبل یعنی يُدْعٰى کے آخر میں الف ہے اور الف پر حرکت نہیں آسکتی۔ لہذا الف کو دوبارہ یاء بنادیا کیونکہ اسکی اصل یاء تھی (کہ يُدْعٰى اصل میں يُدْعَيُ تھا) پھر اس یاء کو فتحہ دیا تو لَيُدْعَيَنَّ بنا اسی پر لَتُدْعَيَنَّ لَاُدْعَيَنَّ لَنُدْعَيَنَّ قیاس کرلیں۔ لَيُدْعَوُنَّ اصل میں يُدْعَوْنَ تھا شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون ثقیلہ لانے اور نون اعرابی کو حذف کرنے کے بعد لَيُدْعَوْنَّ بنا التقائے ساکنین ہوا واو اور نون کے درمیان پہلا ساکن واو جمع غیر مدہ ہے تو لَتُدْعَوُنَّ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واو کو ضمہ دیا لَتُدْعَوُنَّ کی تعلیل بھی بالکل اسی طرح ہے۔ لَتُدْعَيِنَّ اصل میں تُدْعَيْنَ تھا شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر

besturdubooks.wordpress.com

میں نون تاکید ثقیلہ لانے اور نون اعرابی کو حذف کرنے کے بعد لَتُدْعَيْنَّ بنا۔ اجتماع ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان۔ پہلا ساکن یائے واحدہ مخاطبہ غیر مدہ ہے تو لَتَدْعُوْنَّ والا قانون کی دوسری صورت کے مطابق یاء کو کسرہ دیا۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید و نون تاکید خفیفہ:۔ لَيَدْعُوَنْ لَيَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَأَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ

مجہول:۔ لَيُدْعَيَنْ لَيُدْعَوُنْ لَتُدْعَيَنْ لَتُدْعَيَنْ لَتُدْعَوُنْ لَتُدْعَيِنْ لَأُدْعَيَنْ لَنُدْعَيَنْ

فعل جحد معلوم لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعُوَا، لَمْ يَدْعُوْا، لَمْ تَدْعُ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ يَدْعُوْنَ، لَمْ تَدْعُ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ تَدْعُوْا، لَمْ تَدْعِيْ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ تَدْعُوْنَ، لَمْ أَدْعُ، لَمْ نَدْعُ۔

لَمْ يَدْعُ اصل میں يَدْعُوْ تھا۔ شروع میں لم جازمہ آنے کی وجہ سے آخر سے حرف علت یعنی واو حذف ہوا (یہ حذف اُدْعُ لَمْ يَدْعُ والا قانون کے مطابق ہوا ہے۔) لَمْ تَدْعُ لَمْ أَدْعُ لَمْ نَدْعُ کی تعلیل بھی اسی طرح ہے۔ لَمْ يَدْعُوَا لَمْ يَدْعُوْا اصل میں يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تھے لم جازمہ داخل ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا یہی حال لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا کا ہے۔ لَمْ تَدْعِيْ اصل میں تَدْعِيْنَ تھا لم جازمہ داخل ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوا۔

فعل جحد مجہول:۔ لَمْ يُدْعَ لَمْ يُدْعَيَا لَمْ يُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ يُدْعَيْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَيْ لَمْ تُدْعَيَا لَمْ تُدْعَيْنَ لَمْ أُدْعَ لَمْ نُدْعَ۔

لَمْ يُدْعَ اصل میں يُدْعٰى تھا ابتداء میں لم جازم آنے کی وجہ سے آخر سے حرف علت یعنی الف حذف ہوا یہی تعلیل لَمْ تُدْعَ لَمْ أُدْعَ لَمْ نُدْعَ کی ہے۔ لَمْ يُدْعَيَا اصل میں يُدْعَيَانِ تھا اور لَمْ يُدْعَوْا اصل میں يُدْعَوْنَ تھا لم جازم کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو، اسی طرح باقی صیغے سمجھ لیجئے۔

فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ: لَنْ يَّدْعُوَ، لَنْ يَّدْعُوَا، لَنْ يَّدْعُوْا، لَنْ تَدْعُوَ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ يَّدْعُوْنَ، لَنْ تَدْعُوَ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ تَدْعُوْا، لَنْ تَدْعِيْ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ تَدْعُوْنَ، لَنْ أَدْعُوَ، لَنْ نَّدْعُوَ۔

مجہول:۔ لَنْ يُّدْعٰى، لَنْ يُّدْعَيَا، لَنْ يُّدْعَوْا، لَنْ تُدْعٰى، لَنْ تُدْعَيَا، لَنْ يُّدْعَيْنَ، لَنْ تُدْعٰى، لَنْ تُدْعَيَا، لَنْ تُدْعَوْا، لَنْ تُدْعَيْ، لَنْ تُدْعَيَا، لَنْ تُدْعَيْنَ، لَنْ أُدْعٰى، لَنْ نُّدْعٰى۔

besturdubooks.wordpress.com

لَنْ یُّدْعٰی اصل میں یُدْعٰی تھا شروع میں لن ناصبہ آنے کی وجہ سے آخر منصوب ہوا، لیکن آخر میں الف ہونے کیوجہ سے لن کا نصب ظاہر نہیں ہوا۔

امر حاضر معروف بلا تاکید:۔ اُدْعُ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْا، اُدْعِیْ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْنَ۔

اُدْعُ اصل میں اُدْعُوْ تھا وقف کی بناء پر آخر کا حرف علت حذف ہوا۔ اُدْعُوْا اصل میں اُدْعُوُوْا تھا بقانون یَدْعُوْ یَسْرُوْ واو کی حرکت حذف ہوگئی پھر التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔ اُدْعِیْ اصل میں تَدْعِیْنَ تھا امر حاضر بناتے وقت حرف اتین حذف کرنے کے بعد شروع میں ہمزہ وصلی مضمومہ لگا دیا (کیونکہ اصلاً مضارع مضموم العین ہے) اور آخر میں وقف کرنے کیوجہ سے نون اعرابی حذف ہوا۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اُدْعُوَنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُنَّ، اُدْعِنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُوْنَانِّ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ اُدْعُوَنْ، اُدْعُنْ، اُدْعِنْ۔

اُدْعُوَنَّ اصل میں اُدْعُ تھا نون ثقیلہ لگاتے وقت اس واو محذوفہ کو واپس لا کر فتحہ دیا جو وقف کیوجہ سے حذف ہوا تھا۔ کیونکہ اب وقف نہیں رہا۔ اسلئے کہ محل وقف آخری حرف ہوتا ہے اور نون تاکید لگنے کے بعد یہ آخر نہیں رہا بلکہ وسط بن گیا۔

اُدْعُنَّ اصل میں اُدْعُوْا تھا نون تاکید لگانے کے بعد واو جمع التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔ اسی طریقہ سے باقی تعلیلات سمجھ لیں۔

امر حاضر مجہول:۔ لِتُدْعَ، لِتُدْعَیَا، لِتُدْعَوْا، لِتُدْعَیْ، لِتُدْعَیَا، لِتُدْعَیْنَ۔

لِتُدْعَ اصل میں تُدْعٰی تھا لام امر جازمہ آنے کی وجہ سے حرف علت یعنی الف حذف ہوا۔

امر حاضر مجہول مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِتُدْعَیَنَّ، لِتُدْعَیَانِّ، لِتُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَیِنَّ، لِتُدْعَیَانِّ، لِتُدْعَیْنَانِّ

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لِتُدْعَیَنْ، لِتُدْعَوُنْ، لِتُدْعَیِنْ۔

لِتُدْعَیَنَّ کی تعلیل لَیُدْعَیَنَّ کی طرح ہے جو ماقبل میں گذر چکی ہے۔

امر غائب معروف بلا تاکید:۔ لِیَدْعُ، لِیَدْعُوَا، لِیَدْعُوْا، لِتَدْعُ، لِتَدْعُوَا، لِیَدْعُوْنَ، لِاَدْعُ، لِنَدْعُ،

besturdubooks.wordpress.com

امر غائب معروف مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِیَدْعُوَنَّ لِیَدْعُوَانِّ لِیَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِیَدْعُوْنَانِّ لِاَدْعُوَنَّ لِنَدْعُوَنَّ

امر غائب معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لِیَدْعوَنْ، لِیَدْعُنْ ،لِتَدْعُوَنْ ،لِاَدْعُوَنْ، لِنَدْعُوَنْ۔

امر غائب مجہول بلا تاکید:۔ لِیُدْعَ، لِیُدْعَیَا ،لِیُدْعَوْا، لِتُدْعَ ،لِتُدْعَیَا، لِیُدْعَیْنَ ،لِاُدْعَ، لِنُدْعَ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِیُدْعَیَنَّ، لِیُدْعَیَانِّ، لِیُدْعَوُنَّ، لِتُدْعَیَنَّ، لِتُدْعَیَانِّ، لِیُدْعَیْنَانِّ، لِاُدْعَیَنَّ، لِنُدْعَیَنَّ۔

امر غائب مجہول مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لِیُدْعَیَنْ، لِیُدْعَوُنْ، لِتُدْعَیَنْ، لِاُدْعَیَنْ، لِنُدْعَیَنْ۔

نہی حاضر معلوم بلا تاکید:۔ لَاتَدْعُ، لَاتَدْعُوَا، لَاتَدْعُوْا، لَا تَدْعِیْ، لَاتَدْعُوَا، لَاتَدْعُوْنَ ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لَا تَدْعُوَنَّ، لَاتَدْعُوَانِّ، لَاتَدْعُنَّ ،لَاتَدْعِنَّ ،لَاتَدْعُوَانِّ، لَاتَدْعُوْنَانِّ ۔

نہی کی دیگر گردان انہی گردانوں پر قیاس کرلیں۔

اسم ظرف:۔ مَدْعیً ،مَدْعَیَانِ ،مَدَاعٍ ،مُدَیْعٍ۔

مَدْعیً اصل میں مَدْعَوٌ تھا اسمیں اولاً تو اسم ظرف کا قانون جاری ہوا ہے کہ ثلاثی مجرد سے ناقص کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اس کے بعد یُدْعیٰ والا قانون سے مَدْعَیٌ بنا پھر بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوئی اور الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔

مَدْعَیَانِ اصل میں مَدْعَوَانِ تھا یُدْعیٰ والا قانون جاری ہوا۔

مَدَاعٍ کی تعلیل دَوَاعٍ کی طرح ہے مُدَیْعٍ اصل میں مُدَیْعِوٌ تھا بقانون دُعِیَ۔ مُدَیْعِیٌ بنا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء کی حرکت حذف ہوئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوئی۔

اسم آلہ صغریٰ:۔ مِدْعیً مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعٍ ۔

مِدْعیً اصل میں مِدْعَوٌ تھا مَدْعیً اسم ظرف کی تعلیل کی طرح یہاں تعلیل ہوئی۔

اسم آلہ وسطیٰ:۔ مِدْعَاۃٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ مُدَیْعِیَۃٌ :

besturdubooks.wordpress.com

مِدْعَاةٌ اصل میں مِدْعَوَةٌ تھا بقانون یُدْعٰی مِدْعَیَةٌ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون سے مِدْعَاةٌ بنا۔ مِدْعَاتَانِ اصل میں مِدْعَوَتَانِ تھا اسکی تعلیل بھی مِدْعَاةٌ کی طرح ہے۔

اسم آلہ کبریٰ:۔ مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِیُّ مُدَیْعِیٌّ۔

مِدْعَاءٌ اصل میں مِدْعَاوٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔ یہی تعلیل مِدْعَاءَانِ کی ہے۔ مَدَاعِیُّ اصل میں مَدَاعِیْوُ تھا بقانون یُدْعٰی واو یاء سے تبدیل ہوا۔ اور پھر یاء یاء میں مدغم ہوئی،

مُدَیْعِیٌّ اصل میں مُدَیْعِیْوٌ تھا اس میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

سوال:۔ مَدَاعِیْوُ اور مُدَیْعِیْوٌ میں سَیِّدٌ والا قانون کیوں جاری نہیں کیا گیا؟

جواب:۔ ان دونوں صیغوں میں واو سے پہلے جو یاء ہے وہ مِدْعَاءٌ مفرد کے الف سے تبدیل شدہ ہے، مَضَارِیْبُ اور ضُوَیْرِبٌ والا قانون سے، جبکہ سَیِّدٌ والا قانون میں مبدّل نہ ہونا شرط ہے۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اَدْعٰی اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ اُدَیْعٍ۔

اَدْعٰی اصل میں اَدْعَوُ تھا اولا یُدْعٰی والا قانون پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اَدْعَیَانِ اصل میں اَدْعَوَانِ تھا یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا۔ اَدْعَوْنَ اصل میں اَدْعَوُوْنَ تھا اولا یُدْعٰی والا پھر قَالَ بَاعَ اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ اَدَاعٍ اصل میں اَدَاعِوٌ تھا اسکی تعلیل دَوَاعٍ کی طرح ہے اُدَیْعٍ اصل میں اُدَیْعِوٌ تھا، مُدَیْعٍ اسم ظرف کی طرح تعلیل ہوئی۔

اسم تفضیل مؤنث:۔ دُعْیٰی دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ دُعًی دُعَیِّیٰ

دُعْیٰی اصل میں دُعْوٰی تھا دُعْیٰی والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا۔

دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ میں الف مقصورہ والا قانون جاری ہوا۔ دُعًی اصل میں دُعَوٌ تھا۔ اولا قَالَ بَاعَ والا پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔

دُعَیِّیٰ اصل میں دُعَیْوٰی تھا سَیِّدٌ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہو کر یاء یاء میں مدغم ہوئی۔

فعل تعجب:۔ مَا اَدْعَاهُ۔ اصل میں مَا اَدْعَوَهٗ تھا۔ اولا یُدْعٰی پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ وَاَدْعِیْ بِهٖ اصل میں اَدْعِوْ بِهٖ تھا دُعِیَ یا مِیْعَادٌ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا۔ دَعْوَا اپنی اصل پر ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از ضَرَبَ یَضْرِبُ، چوں اَلْجُثُوُّ

(زانو کے بل بیٹھنا)

جَثَا یَجْثِیْ جُثُوًّا فهو جَاثٍ وَجُثِیَ یُجْثٰی جُثُوًّا فذاك مَجْثُوٌّ لَمْ یَجْثِ لَمْ یُجْثَ لَا یَجْثِیْ لَا یُجْثٰی لَنْ یَّجْثِیَ لَنْ یُّجْثٰی الامر منه اِجْثِ لِتُجْثَ لِیَجْثِ لِیُجْثَ والنهی عنه لَا تَجْثِ لَا تُجْثَ لَا یَجْثِ لَا یُجْثَ الظرف منه مَجْثًی و الألة منه مِجْثًی و مِجْثَاةٌ ومِجْثَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَجْثٰی والمؤنث منه جُثْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَجْثَاهُ وَاَجْثِیْ بِهٖ وَ جَثُوَ.

فعل ماضی معلوم: ۔جَثَا ،جَثَوَا ،جَثَوْا، جَثَتْ ،جَثَتَا، جَثَوْنَ، جَثَوْتَ، الخ.

تعلیلات: ۔جَثَا اصل میں جَثَوَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا،اس گردان کی تمام تر تعلیلات دَعَا دَعَوَا دَعَوْا الخ کی طرح ہیں۔

فعل ماضی مجہول: ۔جُثِیَ جُثِیَا جُثُوْا جُثِیَتْ جُثِیَتَا جُثِیْنَ جُثِیْتَ الخ بطرز دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا الخ

مضارع معلوم: ۔یَجْثِیْ ،یَجْثِیَانِ ،یَجْثُوْنَ ،تَجْثِیْ، تَجْثِیَانِ ،یَجْثِیْنَ، تَجْثِیْ ،تَجْثِیَانِ، تَجْثُوْنَ، تَجْثِیْنَ ،تَجْثِیَانِ ،تَجْثِیْنَ، اَجْثِیْ ،نَجْثِیْ۔

یَجْثِیْ اصل میں یَجْثِوُ تھا اولاً دُعِیَ والا اور ثانیاً یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا۔یہی تعلیل تَجْثِیْ اَجْثِیْ نَجْثِیْ میں ہوئی۔یَجْثِیَانِ اصل میں یَجْثِوَانِ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا،اسی طرح تَجْثِیَانِ میں بھی۔ یَجْثُوْنَ اور تَجْثُوْنَ اصل میں یَجْثِوُوْنَ تَجْثِوُوْنَ تھے اولاً دُعِیَ والا پھر یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری ہوا اس کے بعد یُوْسَرُ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق یاء واو سے بدل گئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔ یَجْثِیْنَ اصل میں یَجْثِوْنَ تھا دُعِیَ یا مِیْعَادٌ والا قانون کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا۔ تَجْثِیْنَ دو صیغے ہیں (۱) واحدہ مخاطبہ (۲) جمع مونث مخاطبات۔پہلا صیغہ اصل میں تَجْثِوِیْنَ تھا۔ تَضْرِبِیْنَ کی طرح۔ دُعِیَ والا قانون سے تَجْثِیِیْنَ بنا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا نون سے یاء ساکن ہوئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوئی۔اور دوسرا صیغہ

besturdubooks.wordpress.com

اصل میں تَجْتَثِوْنَ تھا تَضْرِبْنَ کی طرح بقانون دُعِیَ یا مِیْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا فقط۔

مضارع مجہول:۔ یُجْتَثٰی یُجْتَثَیَانِ یُجْتَثَوْنَ تُجْتَثٰی تُجْتَثَیَانِ یُجْتَثَیْنَ تُجْتَثٰی تُجْتَثَیَانِ تُجْتَثَوْنَ تُجْتَثَیْنَ تُجْتَثَیَانِ تُجْتَثَیْنَ اُجْتَثٰی نُجْتَثٰی۔

تمام تعلیلات یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ الخ کی طرح ہیں۔

اسم فاعل:۔ جَاثٍ جَاثِیَانِ جَاثُوْنَ جُثَاةٌ جُثَّاءٌ جُثًّى جُثُوٌّ جُثُوْءٌ جُثْوَانٌ جِثَاءٌ جِثِیٌّ اَجْثَاءٌ جَاثِیَةٌ جَاثِیَتَانِ جَاثِیَاتٌ جَوَاثٍ جُثَّیٌّ جُوَیْثٍ جُوَیْثِیَةٌ۔ دَاعٍ دَاعِیَانِ الخ کی تعلیلات پر اسکی تعلیلات قیاس کرلیں۔

اسم مفعول:۔ مَجْثُوٌّ مَجْثُوَّانِ مَجْثُوُّوْنَ مَجْثُوَّةٌ مَجْثُوَّتَانِ مَجْثُوَّاتٌ مَجَاثِیٌّ مُجَیْثِیٌّ مُجَیْثِیَّةٌ مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ الخ کی طرح۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَجْثِیَنَّ لَیَجْثِیَانِّ لَیَجْثُنَّ لَتَجْثِیَنَّ لَتَجْثِیَانِّ لَیَجْثِیْنَانِّ لَتَجْثِیَنَّ لَتَجْثِیَانِّ لَتَجْثُنَّ لَتَجْثِنَّ لَتَجْثِیَانِّ لَتَجْثِیْنَانِّ لَاَجْثِیَنَّ لَنَجْثِیَنَّ۔

لَیَجْثِیَنَّ اصل میں یَجْثِیْ تھا شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ ماقبل کے فتحہ کیساتھ لگادیا۔

مجہول:۔ لَیُجْثَیَنَّ لَیُجْثَیَانِّ لَیُجْثَوُنَّ الخ لَیُدْعَیَنَّ لَیُدْعَیَانِّ لَیُدْعَوُنَّ الخ کی طرح۔

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ اِجْثِ اِجْثِیَا اِجْثُوْا اِجْثِیْ اِجْثِیَا اِجْثِیْنَ

اِجْثِ اصل میں اِجْثِیْ تھا بقانون اُدْعُ آخر سے یاء حذف ہوگئی۔ اِجْثِیَا اصل میں اِجْثِوَا تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا۔ اِجْثُوْا اصل میں اِجْثِوُوْا تھا بقانون دُعِیَ اِجْثِیُوْا بنا اس کے بعد اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ پھر یُوْسِرُ اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ وعلیٰ هٰذَا الْقِیَاسِ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِجْثِیَنَّ اِجْثِیَانِّ اِجْثُنَّ اِجْثِنَّ اِجْثِیَانِّ اِجْثِیْنَانِّ

اِجْثِیَنَّ اصل میں اِجْثِ تھا نون ثقیلہ لگاتے وقت وہ یائے محذوفہ واپس آگئی جو وقف کی وجہ سے حذف ہوئی تھی کیونکہ اب

besturdubooks.wordpress.com

یاء محل وقف (یعنی آخر) میں نہیں رہی۔ اور یاء کو فتحہ اسلئے دیا کہ یہ صیغہ ان پانچ صیغوں میں سے ہے جن میں نون تاکید کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔ آخر تک تمام گردان اور انکی تعلیلات کر لیجائیں۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چون اَلرِّضَا وَالرِّضْوَانُ بمعنی خوش ہونا، راضی ہونا۔

رَضِیَ یَرْضٰی رِضاً وَرِضْوَاناً فهو رَاضٍ وَرُضِیَ یُرْضٰی رِضاً وَرِضْوَاناً فذاك مَرْضُوٌّ لَمْ یَرْضَ لَمْ یُرْضَ لَا یَرْضٰی لَا یُرْضٰی لَنْ یَّرْضٰی لَنْ یُّرْضٰی الامر منه اِرْضَ لِتَرْضَ لِیَرْضَ لِیُرْضَ والنهی عنه لَاتَرْضَ لَاتُرْضَ لَایَرْضَ لَایُرْضَ الظرف منه مَرْضًی والالة منه مِرْضًی ومِرْضَاةٌ ومِرْضَاءٌ وافعل التفضیل المذكر منه اَرْضٰی والمؤنث منه رُضْلٰی وفعل التعجب منه مَا اَرْضَاهُ وَاَرْضِیْ بِهٖ وَرَضُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ رَضِیَ رَضِیَا رَضُوْا رَضِیَتْ رَضِیَتَا رَضِیْنَ رَضِیْتَ رَضِیْتُمَا رَضِیْتُمْ رَضِیْتِ الخ۔

تعلیلات:۔ رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا۔ اسی طرح رَضِیَا اصل میں رَضِوَا تھا رَضُوْا اصل میں رَضِوُوْا تھا دُعِیَ والا قانون سے رَضِیُوْا بنا اس کے بعد یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون سے یاء کا ضمہ ماقبل (ضاد) کو دیا اور بقانون یُوْسِرُ یاء واو سے تبدیل ہوئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔ اخر تک تمام صیغوں میں دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا ہے۔

فعل ماضی مجہول:۔ رُضِیَ رُضِیَا رُضُوْا رُضِیَتْ رُضِیَتَا رُضِیْنَ الخ ماضی مجہول کی تعلیلات بِعَیْنِہٖ ماضی معلوم کی تعلیلات کی طرح ہیں۔

مضارع معلوم:۔ یَرْضٰی یَرْضَیَانِ یَرْضَوْنَ تَرْضٰی تَرْضَیَانِ یَرْضَیْنَ تَرْضٰی تَرْضَیَانِ تَرْضَوْنَ تَرْضَیْنَ تَرْضَیَانِ تَرْضَیْنَ اَرْضٰی نَرْضٰی۔

یَرْضٰی اصل میں یَرْضَوُ تھا یُدْعٰی والا قانون سے یَرْضَیُ بنا اور قَالَ بَاعَ والا قانون سے یَرْضٰی بنا۔ مضارع معلوم اور مضارع مجہول کے تمام صیغوں کی تعلیلات یُدْعٰی یُدْعَیَانِ الخ مضارع مجہول کی تعلیلات کیطرح

besturdubooks.wordpress.com

ہیں بلکہ ہر مجہول کی گردان اور تعلیلات دَعَا یَدْعُوْ کی مجہول گردان اور تعلیلات کے طرز پر ہیں۔

مثلاً مضارع مجہول: ۔ یُرْضٰی یُرْضَیَانِ یُرْضَوْنَ الخ اصل میں یُرْضَوُ یُرْضَوَانِ یُرْضَوُوْنَ الخ تھا۔ بلکہ اس باب کے معروف افعال کی گردان وتعلیلات بھی دَعَا یَدْعُوْ کے مجہول افعال کی گردان اور تعلیلات کی طرح ہیں

مثلاً لَیَرْضَیَنَّ لَیَرْضَیَانِّ لَیَرْضَوُنَّ الخ لَیُدْعَیَنَّ لَیُدْعَیَانِّ لَیُدْعَوُنَّ الخ کیطرح ہیں۔

اسم فاعل: ۔ رَاضٍ رَاضِیَانِ رَاضُوْنَ رُضَاةٌ رُضَّاءٌ رُضًّى رُضُوٌّ رُضَوَاءُ الخ دَاعٍ دَاعِیَانِ الخ کیطرح۔

امر حاضر معلوم: ۔ اِرْضَ اِرْضَیَا اِرْضَوْا اِرْضَیْ اِرْضَیَا اِرْضَیْنَ

اِرْضَ اصل میں اِرْضٰی تھا وقف کی وجہ سے (اُدْعُ والا قانون کے مطابق) حرف علت یعنی الف حذف ہوا۔

امر حاضر معروف مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: ۔ اِرْضَیَنَّ اِرْضَیَانِّ اِرْضَوُنَّ الخ

اسم مفعول: ۔ مَرْضُوٌّ مَرْضُوَّانِ مَرْضُوُّوْنَ الخ مَدْعُوٌّ الخ کی طرح۔ اور مَرْضُوٌّ کو مَرْضِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے جیسا کہ دِعِیٌّ کے پہلے قانون کے ذیل میں گذرا۔ اسم ظرف سے آخر تک تمام گردانیں دَعَا یَدْعُوْ کی گردان کی طرح ہیں اور تعلیلات بھی بالکل ایک جیسی ہیں۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ چون اَلْمَحْوُ بمعنی، مٹانا

(یہ نَصَرَ سے بھی آتا ہے جیسے یَمْحُو اللّٰہُ مَایَشَاءُ)

مَحَا یَمْحٰی مَحْواً فهو مَاحٍ وَمُحِیَ یُمْحٰی مَحْواً فذاك مَمْحُوٌّ لَمْ یَمْحَ لَمْ یُمْحَ لَا یَمْحٰی لَا یُمْحٰی لَنْ یَّمْحٰی لَنْ یُّمْحٰی الامر منه اِمْحَ لِتُمْحَ لِیَمْحَ لِیُمْحَ والنهی عنه لَا تَمْحَ لَاتُمْحَ لَایَمْحَ لَایُمْحَ الظرف منه مَمْحًى والاٰلة منه مِمْحًى ومِمْحَاةٌ ومِمْحَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَمْحٰی والمؤنث منه مُحْیٰ وفعل التعجب منه مَااَمْحَاهُ وَاَمْحِ بِهٖ وَمَحُوَ

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی معلوم:۔ مَحَا مَحَوَا مَحَوْا مَحَتْ مَحَتَا مَحَوْنَ مَحَوْتَ الخ اصل گردان یوں تھی مَحَوَ مَحَوَا مَحَوُوْا مَحَوَتْ الخ اس گردان میں دَعَا دَعَوَا دَعَوْا الخ کی طرح تعلیلات ہوئیں ہیں۔

ماضی مجہول:۔ مُحِيَ مُحِيَا مُحُوْا، مُحِيَتْ الخ دُعِيَ دُعِيَا دُعُوْا دُعِيَتْ الخ کی طرح

مضارع معلوم:۔ يَمْحٰى يَمْحَيَانِ يَمْحَوْنَ تَمْحٰى تَمْحَيَانِ يَمْحَيْنَ تَمْحٰى تَمْحَيَانِ تَمْحَوْنَ تَمْحَيْنَ تَمْحَيَانِ تَمْحَيْنَ اَمْحٰى نَمْحٰى۔

مضارع مجہول:۔ يُمْحٰى يُمْحَيَانِ الخ مضارع معلوم کی طرح ہے اتنے فرق کے ساتھ کہ یہاں حرف اتین مضموم ہے جبکہ مضارع معلوم میں مفتوح۔

اسم فاعل:۔ مَاحٍ مَاحِيَانِ مَاحُوْنَ مُحَاةٌ مُحَّاءٌ مُحًّى مُحُوٌّ مُحَوَاءُ مُحْوَانٌ مِحَاءٌ مِحِيٌّ اَمْحَاءٌ مَاحِيَةٌ مَاحِيَتَانِ مَاحِيَاتٌ مَوَاحٍ مُحًّى مُوَيْحٍ مُوَيْحِيَةٌ، دَاعٍ دَاعِيَانِ الخ کی طرح

اسم مفعول:۔ مَمْحُوٌّ مَمْحُوَّانِ مَمْحُوُّوْنَ مَمْحُوَّةٌ مَمْحُوَّتَانِ مَمْحُوَّاتٌ مَمَاحِيُّ مُمَيْحِيٌّ مُمَيْحِيَّةٌ مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ الخ کی طرح۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَيَمْحَيَنَّ لَيَمْحَيَانِّ لَيَمْحَوُنَّ لَتَمْحَيَنَّ لَتَمْحَيَانِّ لَيَمْحَيْنَانِّ الخ

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ اِمْحَ اِمْحَيَا اِمْحَوْا ۔اِمْحَيْ اِمْحَيَا اِمْحَيْنَ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِمْحَيَنَّ اِمْحَيَانِّ اِمْحَوُنَّ اِمْحَيِنَّ الخ

اسم ظرف:۔ مَمْحًى مَمْحَيَانِ مَمَاحٍ مُمَيْحٍ، مَدْعًى مَدْعَيَانِ الخ کی طرح۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ چون اَلرِّخْوَةُ بمعنی۔ نرم ہونا، آسان ہونا۔

رَخُوَ يَرْخُوْ رِخْوَةً فهو رَخِيٌّ لَمْ يَرْخُ لَا يَرْخُوْ لَنْ يَّرْخُوَ الامر منه اُرْخُ لِيَرْخُ والنهي عنه

besturdubooks.wordpress.com

لَاتَرْخُ لَایَرْخُ الظرف منه مَرْخیً والالة منه مِرْخیً ومِرْخَاةٌ ومِرْخَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَرْخیٰ والمؤنث منه رُخْیٰ وفعل التعجب منه مَااَرْخَاهُ وَاَرْخِ بِهٖ ورَخُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔رَخُوَ، رَخُوَا، رَخُوْا، رَخُوَتْ، رَخُوَتَا، رَخُوْنَ، رَخُوْتَ، رَخُوْتُمَا، الخ ۔تمام صیغے اپنی اصل پر برقرار ہیں سوائے رَخُوْا کے کہ یہ اصل میں رَخُوُوْا تھا۔ یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون کے مطابق واو کی حرکت حذف ہوگئی اور پھر التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔

مضارع معلوم:۔یَرْخُوْ، یَرْخُوَانِ، یَرْخُوْنَ، تَرْخُوْ، تَرْخُوَانِ، یَرْخُوْنَ، تَرْخُوْ، تَرْخُوَانِ، تَرْخُوْنَ، تَرْخِیْنَ، تَرْخُوَانِ، تَرْخُوْنَ، اَرْخُوْ، نَرْخُوْ۔

اسکی تمام تعلیلات یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ الخ کی تعلیلات کی طرح ہیں۔اس باب کی تمام گردان اور تعلیلات دَعَایَدْعُوْ کی گردان اور تعلیلات کی طرح ہیں البتہ مجہول اور اسم مفعول کی گردان اس سے نہیں آتی لازم ہونے کیوجہ سے اور اسم فاعل کی جگہ صفتِ مشبّہ کی گردان آتی ہے۔

صفت مشبہ:۔رَخِیٌّ، رَخِیَّانِ، رَخِیُّوْنَ، رُخَوَاءُ، رُخْوَانٌ، رِخْوَانٌ، رِخَاءٌ، رِخِیٌّ، رِخٍ، اَرْخَاءٌ، اَرْخِیَاءُ، اَرْخِیَةٌ، رَخِیَّةٌ، رَخِیَّتَانِ، رَخِیَّاتٌ، رَخَایَا، رُخِیٌّ، رُخَیَّةٌ۔

تعلیلات:۔ رَخِیٌّ اصل میں رَخِیْوٌ تھا قُوَیِّلٌ اور سَیِّدٌ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوکر یاء یاء میں مدغم ہوئی۔یہی تعلیل رَخِیَّانِ رَخِیُّوْنَ میں ہوئی اس کے بعد والے تین صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ رِخَاءٌ اصل میں رِخَاوٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

رِخِیٌّ اصل میں رُخُوٌّ تھا اسمیں دِعِیٌّ کی طرح تعلیل ہوئی۔

رِخٍ اصل میں رُخُوٌ تھا دِعِیٌّ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا رُخُیٌ بنا پھر دِعِیٌّ کے دوسرے قانون کے مطابق راء اور خاء کو کسرہ دیا تو رِخِیٌ بنا اسکے بعد یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا اور پھر التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی۔ اَرْخَاءٌ اصل میں اَرْخَاوٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔ اَرْخِیَاءُ اَرْخِیَةٌ کی اصل اَرْخِوَاءُ اَرْخِوَةٌ ہے دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا۔ رَخِیَّةٌ اصل میں رَخِیْوَةٌ تھا سَیِّدٌ والا قانون جاری ہوا۔ رَخِیَّتَانِ رَخِیَّاتٌ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ رَخَایَا، رُخِیٌّ، رُخَیَّةٌ، کی تعلیلات ماقبل میں

besturdubooks.wordpress.com

اپنے اپنے قوانین کے ذیل میں گذر چکی ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعَال چون اَلْاِعْلَاءُ" بمعنی بلند کرنا"

اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلَاءً فهو مُعْلٍ وَاُعْلِیَ یُعْلٰی اِعْلَاءً فذاك مُعْلًی لَمْ یُعْلِ لَمْ یُعْلَ لَایُعْلِیْ لَا یُعْلٰی لَنْ یُّعْلِیَ لَنْ یُّعْلٰی الامر منه اَعْلِ لِتُعْلَ لِیُعْلِ لِیُعْلَ و النهی عنه لَا تُعْلِ لَاتُعْلَ لَایُعْلِ لَایُعْلَ الظرف منه مُعْلًی مُعْلَیَانِ مُعْلَیَاتٌ۔

اَلْاِعْلَاءُ اصل میں اَلْاِعْلَاوُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَعْلٰی اَعْلَیَا اَعْلَوْا اَعْلَتْ اَعْلَتَا اَعْلَیْنَ اَعْلَیْتَ الخ

اَعْلٰی اصل میں اَعْلَوَ تھا اولا یُدْعٰی والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا ہے۔ اَعْلَیَا اصل میں اَعْلَوَا تھا یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا۔ اَعْلَوْا، اَعْلَتْ ،اَعْلَتَا، اصل میں اَعْلَوُوْا، اَعْلَوَتْ، اَعْلَوَتَا، تھے اولا یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا پھر قَالَ بَاعَ والا۔ اس کے بعد التقائے ساکنین والا قانون کے مطابق الف حذف ہوا۔ اَعْلَیْنَ اصل میں اَعْلَوْنَ تھا یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا اسی طرح آخر تک ہوا۔

ماضی مجہول:۔ اُعْلِیَ اُعْلِیَا اُعْلُوْا اُعْلِیَتْ اُعْلِیَتَا اُعْلِیْنَ اُعْلِیْتَ الخ۔

اُعْلِیَ اصل میں اُعْلِوَ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا اور یہی تعلیل اُعْلِیَا میں ہوئی اُعْلُوْا اصل میں اُعْلِوُوْا تھا اولا دُعِیَ والا قانون پھر یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون جاری ہوا پھر یُوْسَرُ والا اور اسکے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ باقی صیغوں میں دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا ہے۔

فعل مضارع معلوم:۔ یُعْلِیْ یُعْلِیَانِ یُعْلُوْنَ تُعْلِیْ تُعْلِیَانِ یُعْلِیْنَ تُعْلِیْ تُعْلِیَانِ تُعْلُوْنَ تُعْلِیْنَ تُعْلِیَانِ تُعْلِیْنَ اُعْلِیْ نُعْلِیْ۔

یُعْلِیْ اصل میں یُعْلِوُ تھا اولا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا ثانیا یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا۔ تُعْلِیْ اُعْلِیْ

besturdubooks.wordpress.com

نُعْلِيْ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ يُعْلِيَانِ اصل میں يُعْلِوَانِ تھا دُعِيَ والا قانون جاری ہو يُعْلُوْنَ اصل میں يُعْلِوُوْنَ تھا اولاً دُعِيَ والا پھر يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا پھر يُوْسَرُ والا اور اسکے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ اور یہی تعلیل تُعْلُوْنَ میں ہوئی باقی دُعِيَ والا قانون اس گردان کے ہر ہر صیغہ میں جاری ہوا ہے۔ تُعْلِيْنَ صیغہ واحدہ مخاطبہ اصل میں تُعْلِوِيْنَ تھا اولاً دُعِيَ والا پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون اور اسکے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ اور تُعْلِيْنَ جمع مؤنث مخاطب اصل میں تُعْلِوْنَ تھا دُعِيَ یا مِيْعَادٌ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا۔

مضارع مجہول:۔ يُعْلٰى يُعْلَيَانِ يُعْلَوْنَ تُعْلٰى تُعْلَيَانِ يُعْلَيْنَ تُعْلٰى تُعْلَيَانِ تُعْلَوْنَ تُعْلَيْنَ تُعْلَيَانِ تُعْلَيْنَ اُعْلٰى نُعْلٰى ۔اس گردان کی تمام تر تعلیلات يُدْعٰى يُدْعَيَانِ الخ کی تعلیلات کی طرح ہیں۔

اسم فاعل:۔ مُعْلٍ مُعْلِيَانِ مُعْلُوْنَ مُعْلِيَةٌ مُعْلِيَتَانِ مُعْلِيَاتٌ ۔ مُعْلٍ اصل میں مُعْلِوٌ تھا اولاً دُعِيَ والا پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا اور اسکے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔

اسم مفعول:۔ مُعْلًى مُعْلَيَانِ مُعْلَوْنَ مُعْلَاةٌ مُعْلَاتَانِ مُعْلَيَاتٌ ۔

فعل مستقبل معروف مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَيُعْلِيَنَّ لَيُعْلِيَانِّ لَيُعْلُنَّ لَتُعْلِيَنَّ الخ

مجہول:۔ لَيُعْلَيَنَّ لَيُعْلَيَانِّ لَيُعْلَوُنَّ الخ

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ يُعْلِ لَمْ يُعْلِيَا لَمْ يُعْلُوْا لَمْ تُعْلِ الخ

امر حاضر معروف بلا تاکید:۔ اَعْلِ اَعْلِيَا اَعْلُوْا اَعْلِيْ اَعْلِيَا اَعْلِيْنَ ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اَعْلِيَنَّ اَعْلِيَانِّ اَعْلُنَّ اَعْلِنَّ اَعْلِيَانِّ اَعْلِيْنَانِّ ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ: اَعْلِيَنْ اَعْلُنْ اَعْلِنْ ۔ آخر تک گردان اور تعلیلات کر لیجئے۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِيْل چون اَلتَّنْجِيَةُ

بمعنی "نجات دلانا، رہائی دلانا"

نَجّٰى يُنَجِّيْ تَنْجِيَةً فهو مُنَجٍّ وَ نُجِّيَ يُنَجّٰى تَنْجِيَةً فذاك مُنَجًّى لَمْ يُنَجِّ لَمْ يُنَجَّ

besturdubooks.wordpress.com

لَا يُنَجِّيْ لَا يُنَجِّيْ لَنْ يُّنَجِّيَ لَنْ يُّنَجِّيْ الامر منه نَجِّ لِتُنَجِّ لِيُنَجِّ لِيُنَجِّ والنهى عنه لَا تُنَجِّ لَا تُنَجِّ لَا يُنَجِّ لَا يُنَجِّ الظرف منه مُنَجًّى مُنَجًّى مُنَجَّيَانِ مُنَجَّيَاتٌ۔

اَلتَّنْجِيَةُ مصدر اصل میں اَلتَّنْجِوَةُ تھا مادہ نَجْوٌ ہے دُعِيَ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ نَجّٰى نَجَّيَا نَجَّوْا نَجَّتْ نَجَّتَا نَجَّيْنَ نَجَّيْتَ نَجَّيْتُمَا الخ

نَجّٰى اصل میں نَجَّوَ تھا صَرَّفَ کی طرح۔ يُدْعٰى والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اس گردان کے تمام صیغوں میں يُدْعٰى والا قانون جاری ہوا ہے۔ نَجَّيَا اصل میں نَجَّوَا تھا يُدْعٰى والا قانون جاری ہوا۔ نَجَّوْا اصل میں نَجَّوُوْا تھا اول يُدْعٰى والا پھر قَالَ بَاعَ والا اسکے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ نَجَّتْ اصل میں نَجَّوَتْ تھا اسمیں بھی یہی تعلیل ہوئی باقی صیغے انہیں پر قیاس کر لیں۔

ماضی مجہول:۔ نُجِّيَ نُجِّيَا نُجُّوْا نُجِّيَتْ نُجِّيَتَا نُجِّيْنَ الخ پہلے دونوں صیغوں میں دُعِيَ والا قانون جاری ہوا۔

نُجُّوْا اصل میں نُجِّوُوْا تھا اولا دُعِيَ والا پھر يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا پھر يُوْسَرُ والا اور اسکے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔

مضارع معلوم:۔ يُنَجِّيْ يُنَجِّيَانِ يُنَجُّوْنَ تُنَجِّيْ تُنَجِّيَانِ يُنَجِّيْنَ تُنَجِّيْ تُنَجِّيَانِ تُنَجُّوْنَ تُنَجِّيْنَ تُنَجِّيَانِ تُنَجِّيْنَ اُنَجِّيْ نُنَجِّيْ

يُنَجِّيْ اصل میں يُنَجِّوُ تھا يُصَرِّفُ کی طرح۔ اولا دُعِيَ والا اور پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون جاری ہوا۔

مضارع مجہول:۔ يُنَجّٰى يُنَجَّيَانِ يُنَجَّوْنَ تُنَجّٰى تُنَجَّيَانِ يُنَجَّيْنَ تُنَجّٰى تُنَجَّيَانِ تُنَجَّوْنَ تُنَجَّيْنَ تُنَجَّيَانِ تُنَجَّيْنَ اُنَجّٰى نُنَجّٰى

اسم فاعل:۔ مُنَجٍّ مُنَجِّيَانِ مُنَجُّوْنَ مُنَجِّيَةٌ مُنَجِّيَتَانِ مُنَجِّيَاتٌ۔

اسم مفعول:۔ مُنَجًّى مُنَجَّيَانِ مُنَجَّوْنَ مُنَجَّاةٌ مُنَجَّاتَانِ مُنَجَّيَاتٌ

امر حاضر معلوم:۔ نَجِّ نَجِّيَا نَجُّوْا نَجِّيْ نَجِّيَا نَجِّيْنَ

besturdubooks.wordpress.com

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ نَجِّیَنَّ نَجِّیَانِّ نَجُنَّ نَجِّنَّ نَجِّیَانِّ نَجِّیْنَانِّ

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب مُفَاعَلَۃٌ چون اَلْمُنَاجَاۃُ

بمعنی "باہم راز و نیاز کرنا" (سرگوشی کرنا)

نَاجٰی یُنَاجِیْ مُنَاجَاۃً فھو مُنَاجٍ وَ نُوْجِیَ یُنَاجٰی مُنَاجَاۃً فذاك مُنَاجًی لَمْ یُنَاجِ لَمْ یُنَاجَ لَا یُنَاجِیْ لَا یُنَاجٰی لَنْ یُّنَاجِیَ لَنْ یُّنَاجٰی الامر منه نَاجِ لِتُنَاجَ لِیُنَاجِ لِیُنَاجَ والنھی عنه لَا تُنَاجِ لَا تُنَاجَ لَا یُنَاجِ لَا یُنَاجَ الظرف منه مُنَاجًی مُنَاجَیَانِ مُنَاجَیَاتٌ۔

اَلْمُنَاجَاۃُ مصدر اصل میں اَلْمُنَاجَوَۃُ تھا (اَلْمُضَارَبَۃُ کی طرح) اولاً یُدْعٰی والا قانون اور ثانیاً قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ نَاجٰی نَاجَیَا نَاجَوْا نَاجَتْ نَاجَتَا نَاجَیْنَ نَاجَیْتَ الخ

نَاجٰی اصل میں نَاجَوَ تھا اولاً یُدْعٰی والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اس گردان کے ہر ایک صیغہ میں یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا ہے۔ باقی قوانین تلاش کیجئے۔

ماضی مجہول:۔ نُوْجِیَ نُوْجِیَا نُوْجُوْا نُوْجِیَتْ نُوْجِیَتَا نُوْجِیْنَ الخ۔ نُوْجِیَ اصل میں نُوْجِوَ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا، تمام صیغوں میں دُعِیَ والا قانون جاری ہوا ہے۔

مضارع معلوم:۔ یُنَاجِیْ یُنَاجِیَانِ یُنَاجُوْنَ تُنَاجِیْ تُنَاجِیَانِ یُنَاجِیْنَ تُنَاجِیْ تُنَاجِیَانِ تُنَاجُوْنَ تُنَاجِیْنَ تُنَاجِیَانِ تُنَاجِیْنَ اُنَاجِیْ نُنَاجِیْ۔

یُنَاجِیْ اصل میں یُنَاجِوُ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا۔ یُنَاجِیُ بنا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا۔ دیگر صیغوں میں جاری ہونے والے قوانین تلاش کیجئے۔

مضارع مجہول:۔ یُنَاجٰی یُنَاجَیَانِ یُنَاجَوْنَ تُنَاجٰی تُنَاجَیَانِ یُنَاجَیْنَ تُنَاجٰی تُنَاجَیَانِ تُنَاجَوْنَ تُنَاجَیْنَ تُنَاجَیَانِ تُنَاجَیْنَ اُنَاجٰی نُنَاجٰی۔ تعلیلات یُدْعٰی یُدْعَیَانِ الخ کی طرح ہیں۔

اسم فاعل:۔ مُنَاجٍ مُنَاجِیَانِ مُنَاجُوْنَ مُنَاجِیَۃٌ مُنَاجِیَتَانِ مُنَاجِیَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم مفعول:۔ مُنَاجیً مُنَاجَیَانِ مُنَاجَوْنَ مُنَاجَاۃٌ مُنَاجَاتَانِ مُنَاجَیَاتٌ۔

امر حاضر معلوم:۔ نَاجِ نَاجِیَا نَاجُوْا نَاجِیْ نَاجِیَا نَاجِیْنَ

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ نَاجِیَنَّ نَاجِیَانِّ نَاجُنَّ نَاجِنَّ نَاجِیَانِّ نَاجِیْنَانِّ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ نَاجِیَنْ نَاجُنْ نَاجِنْ۔

امر حاضر مجہول بلا تاکید:۔ لِتُنَاجَ لِتُنَاجَیَا لِتُنَاجَوْا لِتُنَاجَیْ لِتُنَاجَیَا لِتُنَاجَیْنَ

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِتُنَاجَیَنَّ لِتُنَاجَیَانِّ لِتُنَاجَوُنَّ الخ ۔آخر تک مکمل تصریفات وتعلیلات کریجیے

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَعُّل چون اَلتَّبَنِّیْ بمعنی " کسی کو بیٹا بنانا"

تَبَنّٰی یَتَبَنّٰی تَبَنِّیاً فھو مُتَبَنٍّ وَتُبُنِّیَ یُتَبَنّٰی تَبَنِّیاً فذاك مُتَبَنًّی لَمْ یَتَبَنَّ لَمْ یُتَبَنَّ لَایَتَبَنّٰی لَایُتَبَنّٰی لَنْ یَتَبَنّٰی لَنْ یُتَبَنّٰی الامر منه تَبَنَّ لِتُتَبَنَّ لِیَتَبَنَّ لِیُتَبَنَّ والنهی عنه لَا تَتَبَنَّ لَاتُتَبَنَّ لَایَتَبَنَّ لَایُتَبَنَّ الظرف منه مُتَبَنًّی ،مُتَبَنَّیَانِ مُتَبَنَّیَاتٌ۔

اَلتَّبَنِّیْ مصدر اصل میں اَلتَّبَنُّوْ تھا دِعِیٌّ کے پہلے قانون کی دوسری صورت کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا پھر دِعِیٌّ کے دوسرے قانون کے مطابق یاء کے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا۔ اَلتَّبَنِّیْ بنا پھر بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہوگئی۔

فعل ماضی معلوم:۔تَبَنّٰی تَبَنَّیَا تَبَنَّوْا تَبَنَّتْ تَبَنَّتَا تَبَنَّیْنَ تَبَنَّیْتَ الخ

تَبَنّٰی اصل میں تَبَنَّوَ تھا یُدْعٰی والا قانون کے مطابق تَبَنَّیَ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔اس گردان کے تمام صیغوں میں یُدْعٰی والا قانون جاری ہوا ہے اور بعض صیغوں میں یُدْعٰی والا قانون کے بعد قَالَ بَاعَ اور پھر التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

ماضی مجہول:۔ تُبُنِّیَ تُبُنِّیَا تُبُنُّوْا تُبُنِّیَتْ تُبُنِّیَتَا تُبُنِّیْنَ تُبُنِّیْتَ الخ

تُبُنِّیَ اصل میں تُبُنِّوَ تھا (تُصُرِّفَ کی طرح) دُعِیَ والا قانون جاری ہوا، آگے صیغے اسی پر قیاس کریں۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَتَبَنّٰی یَتَبَنَّیَانِ یَتَبَنَّوْنَ تَتَبَنّٰی تَتَبَنَّیَانِ یَتَبَنَّیْنَ تَتَبَنّٰی تَتَبَنَّیَانِ

besturdubooks.wordpress.com

تَتَبَنَّوْنَ تَتَبَنَّيْنَ تَتَبَنَّيَانِ تَتَبَنَّيْنَ اَتَبَنّٰى نَتَبَنّٰى ۔

یَتَبَنّٰى اصل میں یَتَبَنَّوُ تھا (یَتَصَرَّفُ کی طرح) اولا یُدْعِیْ والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

مضارع مجہول کی گردان بھی معلوم کی طرح ہے صرف اتنا فرق ہے کہ مجہول میں حرف اتین مضموم ہوتا ہے جیسے یُتَبَنّٰى یُتَبَنَّيَانِ یُتَبَنَّوْنَ الخ

اسم فاعل:۔ مُتَبَنٍّ مُتَبَنِّيَانِ مُتَبَنُّوْنَ مُتَبَنِّيَةٌ مُتَبَنِّيَتَانِ مُتَبَنِّيَاتٌ

مُتَبَنٍّ اصل میں مُتَبَنِّوٌ تھا (مُتَصَرِّفٌ کی طرح) اولا دُعِیَ والا اور پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا۔ اسکے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی۔

اسم مفعول:۔ مُتَبَنًّى مُتَبَنَّيَانِ مُتَبَنَّوْنَ مُتَبَنَّاةٌ مُتَبَنَّاتَانِ مُتَبَنَّيَاتٌ

امر حاضر معلوم:۔ تَبَنَّ تَبَنَّيَا تَبَنَّوْا تَبَنَّیْ تَبَنَّيَا تَبَنَّيْنَ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ تَبَنَّيَنَّ تَبَنَّيَانِّ تَبَنَّوُنَّ تَبَنَّيِنَّ تَبَنَّيَانِّ تَبَنَّيْنَانِّ

بقیہ تصریفات وتعلیلات مکمل کیجئے۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلْ چوں اَلتَّرَاضِیْ

بمعنی (باہم راضی ہونا)

تَرَاضٰى يَتَرَاضٰى تَرَاضِياً فهو مُتَرَاضٍ وَتُرُوْضِيَ يُتَرَاضٰى تَرَاضِياً فذاك مُتَرَاضًى لَمْ يَتَرَاضَ لَمْ يُتَرَاضَ لَا يَتَرَاضٰى لَا يُتَرَاضٰى لَنْ يَّتَرَاضٰى لَنْ يُّتَرَاضٰى الامر منه تَرَاضَ لِتُتَرَاضَ لِيَتَرَاضَ لِيُتَرَاضَ والنهى عنه لَا تَتَرَاضَ لَا تُتَرَاضَ لَا يَتَرَاضَ لَا يُتَرَاضَ الظرف منه مُتَرَاضًى مُتَرَاضَيَانِ مُتَرَاضَيَاتٌ ۔

اَلتَّرَاضِیْ مصدر اصل میں اَلتَّرَاضُوُ تھا۔ دِعِیٌّ کے پہلے قانون کی دوسری صورت کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا پھر دِعِیٌّ کے دوسرے قانون کے مطابق ماقبل یاء کا ضمہ کسرہ سے تبدیل کیا اور یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون کے مطابق یاء ساکن ہوگئی، اور الف لام کے بغیر جو تَرَاضِياً مصدر ہے اسکی اصل بھی تَرَاضُوٌ ہے اسکی تعلیل بھی وہی ہے جو اَلتَّرَاضِیْ کی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ تَرَاضِياً میں یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری نہیں ہوا کیونکہ اسمیں یاء

besturdubooks.wordpress.com

مفتوح ہے جبکہ یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون میں واو اور یاء کا مضموم یا مکسور ہونا شرط ہے۔

فعل ماضی معلوم: ۔تَرَاضٰی، تَرَاضَیَا، تَرَاضَوْا، تَرَاضَتْ، تَرَاضَتَا، تَرَاضَیْنَ، تَرَاضَیْتَ الخ۔

تَرَاضٰی اصل میں تَرَاضَوَ تھا اولا یُدْعٰی والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی مجہول: ۔تُرُوْضِیَ، تُرُوْضِیَا، تُرُوْضُوْا، تُرُوْضِیَتْ، تُرُوْضِیَتَا، تُرُوْضِیْنَ الخ۔

تُرُوْضِیَ اصل میں تُرُوْضِوَ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا۔

فعل مضارع معلوم: ۔یَتَرَاضٰی یَتَرَاضَیَانِ یَتَرَاضَوْنَ تَتَرَاضٰی تَتَرَاضَیَانِ یَتَرَاضَیْنَ تَتَرَاضٰی تَتَرَاضَیَانِ تَتَرَاضَوْنَ تَتَرَاضَیْنَ تَتَرَاضَیَانِ تَتَرَاضَیْنَ اَتَرَاضٰی نَتَرَاضٰی

یَتَرَاضٰی اصل میں یَتَرَاضَوُ تھا اولا یُدْعٰی والا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

مضارع مجہول کی گردان بھی مضارع معلوم کی طرح ہے اس فرق کے ساتھ کہ یہاں حرف اتین مضموم ہے۔

اسم فاعل: ۔مُتَرَاضٍ مُتَرَاضِیَانِ مُتَرَاضُوْنَ مُتَرَاضِیَةٌ مُتَرَاضِیَتَانِ مُتَرَاضِیَاتٌ۔

اسم مفعول: ۔ مُتَرَاضًى مُتَرَاضَیَانِ مُتَرَاضَوْنَ مُتَرَاضَاةٌ مُتَرَاضَاتَانِ مُتَرَاضَیَاتٌ۔

امر حاضر معلوم بلا تاکید: ۔ تَرَاضَ، تَرَاضَیَا، تَرَاضَوْا، تَرَاضَیْ، تَرَاضَیَا، تَرَاضَیْنَ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: ۔ تَرَاضَیَنَّ، تَرَاضَیَانِّ، تَرَاضَوُنَّ، تَرَاضَیِنَّ، تَرَاضَیَانِّ، تَرَاضَیْنَانِّ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ: ۔ تَرَاضَیَنْ تَرَاضَوُنْ تَرَاضَیِنْ

امر حاضر مجہول بلا تاکید: ۔لِتُتَرَاضَ لِتُتَرَاضَیَا لِتُتَرَاضَوْا، لِتُتَرَاضَیْ الخ۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْتِعَالٌ چون اَلْاِعْتِدَاءُ

بمعنی "تجاوز کرنا، ظلم کرنا"

اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ اِعْتِدَاءً فھو مُعْتَدٍ وَاُعْتُدِیَ یُعْتَدٰی اِعْتِدَاءً فذاك مُعْتَدًى لَمْ یَعْتَدِ لَمْ یُعْتَدَ لَایَعْتَدِیْ، لَایُعْتَدٰی لَنْ یَّعْتَدِیَ لَنْ یُّعْتَدٰی الامر منه اِعْتَدِ لِتُعْتَدَ لِیَعْتَدِ لِیُعْتَدَ

besturdubooks.wordpress.com

والنہی عنہ لَا تَعْتَدِ لَا تُعْتَدَ لَا يَعْتَدِ لَا يُعْتَدَ الظرف منہ مُعْتَدًى مُعْتَدَيَانِ مُعْتَدَيَاتٌ۔

اَلْاِعْتِدَاءُ اصل میں اَلْاِعْتِدَاوُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔اِعْتَدٰى اِعْتَدَيَا اِعْتَدَوْا اِعْتَدَتْ اِعْتَدَتَا اِعْتَدَيْنَ اِعْتَدَيْتَ الخ۔

اِعْتَدٰى اصل میں اِعْتَدَوَ تھا يُدْعٰى والا قانون سے اِعْتَدَيَ بنا اور بقانون قَالَ بَاعَ اِعْتَدٰى بنا۔

ماضی مجہول:۔اُعْتُدِيَ اُعْتُدِيَا اُعْتُدُوْا اُعْتُدِيَتْ اُعْتُدِيَتَا، اُعْتُدِيْنَ اُعْتُدِيْتَ الخ۔

اُعْتُدِيَ اصل میں اُعْتُدِوَ تھا دُعِيَ والا قانون جاری ہوا۔

مضارع معلوم:۔ يَعْتَدِيْ يَعْتَدِيَانِ يَعْتَدُوْنَ تَعْتَدِيْ تَعْتَدِيَانِ يَعْتَدِيْنَ تَعْتَدِيْ تَعْتَدِيَانِ تَعْتَدُوْنَ تَعْتَدِيْنَ تَعْتَدِيَانِ تَعْتَدِيْنَ اَعْتَدِيْ نَعْتَدِيْ۔

يَعْتَدِيْ اصل میں يَعْتَدِوُ تھا اولا دُعِيَ والا پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون جاری ہوا۔ يَعْتَدِيَانِ اصل میں يَعْتَدِوَانِ تھا دُعِيَ والا قانون جاری ہوا۔ يَعْتَدُوْنَ اصل میں يَعْتَدِوُوْنَ تھا بقانون دُعِيَ يَعْتَدِيُوْنَ بنا پھر بقانون يَقُوْلُ يَبِيْعُ یاء کی حرکت ماقبل کو دی اور بقانون يُوْسَرُ یاء واو سے تبدیل ہوئی اور التقائے ساکنین کی وجہ سے واو حذف ہوا۔ اور یہی تعلیل تَعْتَدُوْنَ میں ہوئی اسی طرح باقی صیغوں کی تعلیلات سمجھ لیجئے۔

مضارع مجہول:۔ يُعْتَدٰى يُعْتَدَيَانِ يُعْتَدَوْنَ تُعْتَدٰى تُعْتَدَيَانِ يُعْتَدَيْنَ تُعْتَدٰى تُعْتَدَيَانِ تُعْتَدَوْنَ تُعْتَدَيْنَ تُعْتَدَيَانِ تُعْتَدَيْنَ اُعْتَدٰى نُعْتَدٰى۔

يُعْتَدٰى اصل میں يُعْتَدَوُ تھا (يُكْتَسَبُ کی طرح) اولا يُدْعٰى والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

اسم فاعل:۔ مُعْتَدٍ مُعْتَدِيَانِ مُعْتَدُوْنَ مُعْتَدِيَةٌ مُعْتَدِيَتَانِ مُعْتَدِيَاتٌ

مُعْتَدٍ اصل میں مُعْتَدِوٌ تھا اولا دُعِيَ والا پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون جاری ہوا، اس کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی۔

اسم مفعول: مُعْتَدًى مُعْتَدَيَانِ مُعْتَدَوْنَ، مُعْتَدَاةٌ، مُعْتَدَاتَانِ مُعْتَدَيَاتٌ ۔ مُعْتَدًى اصل میں مُعْتَدَوٌ تھا اولا يُدْعٰى والا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اس کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے الف حذف ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَعْتَدِیَنَّ لَیَعْتَدِیَانِّ لَیَعْتَدُنَّ لَتَعْتَدِیَنَّ لَتَعْتَدِیَانِّ لَیَعْتَدِیْنَانِّ لَتَعْتَدِیَنَّ الخ۔

مجہول:۔ لَیُعْتَدَیَنَّ لَیُعْتَدَیَانِّ لَیُعْتَدَوُنَّ الخ

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ یَعْتَدِ لَمْ یَعْتَدِیَا لَمْ یَعْتَدُوْا لَمْ تَعْتَدِ الخ

مجہول:۔لَمْ یُعْتَدَ لَمْ یُعْتَدَیَا لَمْ یُعْتَدَوْا لَمْ تُعْتَدَ الخ۔

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ اِعْتَدِ اِعْتَدِیَا اِعْتَدُوْا اِعْتَدِیْ اِعْتَدِیَا اِعْتَدِیْنَ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِعْتَدِیَنَّ اِعْتَدِیَانِّ اِعْتَدُنَّ اِعْتَدِنَّ اِعْتَدِیَانِّ اِعْتَدِیْنَانِّ، وعلٰی ھٰذا الْقِیَاسِ۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِنْفِعَال چون اَلْاِنْجِلَاءُ بمعنی "روشن ہونا" واضح ہونا (یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔)

اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلَاءً فھو مُنْجَلٍ لَمْ یَنْجَلِ لَا یَنْجَلِیْ لَنْ یَّنْجَلِیَ الامر منہ اِنْجَلِ لِیَنْجَلِ والنھی عنہ لَا تَنْجَلِ لَا یَنْجَلِ الظرف منہ مُنْجَلًی مُنْجَلَیَانِ مُنْجَلَیَاتٌ۔

اَلْاِنْجِلَاءُ اصل میں اَلْاِنْجِلَاوُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِنْجَلٰی اِنْجَلَیَا اِنْجَلَوْا اِنْجَلَتْ اِنْجَلَتَا اِنْجَلَیْنَ اِنْجَلَیْتَ الخ

اِنْجَلٰی اصل میں اِنْجَلَوَ تھا اولا یُدْعٰی والا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَنْجَلِیْ یَنْجَلِیَانِ یَنْجَلُوْنَ تَنْجَلِیْ تَنْجَلِیَانِ یَنْجَلِیْنَ تَنْجَلِیْ تَنْجَلِیَانِ تَنْجَلُوْنَ تَنْجَلِیْنَ تَنْجَلِیَانِ تَنْجَلِیْنَ اَنْجَلِیْ نَنْجَلِیْ

یَنْجَلِیْ اصل میں یَنْجَلِوُ تھا اولا دُعِیَ والا اور پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا۔

اسم فاعل:۔ مُنْجَلٍ مُنْجَلِیَانِ مُنْجَلُوْنَ مُنْجَلِیَةٌ مُنْجَلِیَتَانِ مُنْجَلِیَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم:۔ اِنْجَلِ اِنْجَلِيَا اِنْجَلُوْا اِنْجَلِيْ اِنْجَلِيَا اِنْجَلِيْنَ الخ

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِدْعَاءُ

"بمعنی درخواست کرنا طلب کرنا"

اِسْتَدْعٰى يَسْتَدْعِيْ اِسْتِدْعَاءً فهو مُسْتَدْعٍ وَاُسْتُدْعِيَ يُسْتَدْعٰى اِسْتِدْعَاءً فذاك مُسْتَدْعًى لَمْ يَسْتَدْعِ لَمْ يُسْتَدْعَ لَا يَسْتَدْعِيْ لَا يُسْتَدْعٰى لَنْ يَّسْتَدْعِيَ لَنْ يُّسْتَدْعٰى الامر منه اِسْتَدْعِ لِتُسْتَدْعَ لِيَسْتَدْعِ لِيُسْتَدْعَ والنهى عنه لَا تَسْتَدْعِ لَا تُسْتَدْعَ لَا يَسْتَدْعِ لَا يُسْتَدْعَ الظرف منه مُسْتَدْعًى مُسْتَدْعَيَانِ مُسْتَدْعَيَاتٌ۔

اَلْاِسْتِدْعَاءُ اصل میں اَلْاِسْتِدْعَاوُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِسْتَدْعٰى اِسْتَدْعَيَا اِسْتَدْعَوْا اِسْتَدْعَتْ اِسْتَدْعَتَا اِسْتَدْعَيْنَ اِسْتَدْعَيْتَ الخ

ماضی مجہول:۔ اُسْتُدْعِيَ اُسْتُدْعِيَا اُسْتُدْعُوْا اُسْتُدْعِيَتْ اُسْتُدْعِيَتَا اُسْتُدْعِيْنَ اُسْتُدْعِيْتَ الخ

مضارع معلوم :۔ يَسْتَدْعِيْ يَسْتَدْعِيَانِ يَسْتَدْعُوْنَ تَسْتَدْعِيْ تَسْتَدْعِيَانِ يَسْتَدْعِيْنَ تَسْتَدْعِيْ تَسْتَدْعِيَانِ تَسْتَدْعُوْنَ تَسْتَدْعِيْنَ تَسْتَدْعِيَانِ تَسْتَدْعِيْنَ اَسْتَدْعِيْ نَسْتَدْعِيْ

مضارع مجہول:۔ يُسْتَدْعٰى يُسْتَدْعَيَانِ يُسْتَدْعَوْنَ تُسْتَدْعٰى تُسْتَدْعَيَانِ يُسْتَدْعَيْنَ تُسْتَدْعٰى تُسْتَدْعَيَانِ تُسْتَدْعَوْنَ تُسْتَدْعَيْنَ تُسْتَدْعَيَانِ تُسْتَدْعَيْنَ اُسْتَدْعٰى نُسْتَدْعٰى

تعلیلات:۔ اِسْتَدْعٰى اصل میں اِسْتَدْعَوَ تھا اولا يُدْعٰى والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

اُسْتُدْعِيَ اصل میں اُسْتُدْعِوَ تھا دُعِيَ والا قانون جاری ہوا۔ يَسْتَدْعِيْ اصل میں يَسْتَدْعِوُ تھا اولا دُعِيَ والا پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون جاری ہوا يُسْتَدْعٰى اصل میں يُسْتَدْعَوُ تھا اولا يُدْعٰى والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل:۔ مُسْتَدْعٍ مُسْتَدْعِيَانِ مُسْتَدْعُوْنَ مُسْتَدْعِيَةٌ مُسْتَدْعِيَتَانِ مُسْتَدْعِيَاتٌ۔

اسم مفعول:۔ مُسْتَدْعًى مُسْتَدْعَيَانِ مُسْتَدْعَوْنَ مُسْتَدْعَاةٌ مُسْتَدْعَاتَانِ مُسْتَدْعَيَاتٌ

امر حاضر معلوم:۔ اِسْتَدْعِ اِسْتَدْعِيَا اِسْتَدْعُوْا اِسْتَدْعِيْ اِسْتَدْعِيَا اِسْتَدْعِيْنَ۔

نہی حاضر معلوم:۔ لَا تَسْتَدْعِ لَاتَسْتَدْعِيَا لَاتَسْتَدْعُوْا لَا تَسْتَدْعِيْ لَا تَسْتَدْعِيَا لَا تَسْتَدْعِيْنَ.

نہی حاضر مجہول:۔ لَا تُسْتَدْعَ لَا تُسْتَدْعَيَا لَا تُسْتَدْعَوْا لَا تُسْتَدْعَيْ لَاتُسْتَدْعَيَا لَا تُسْتَدْعَيْنَ۔ آخر تک تمام تصریفات وتعلیلات مکمل کیجئے۔

باب نہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعِلَالٌ چون اَلْاِرْعِوَاءُ

بمعنی باز رہنا رکنا (یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔)

اِرْعَوٰى يَرْعَوِىْ اِرْعِوَاءً فهو مُرْعَوٍ لَمْ يَرْعَوِ لَا يَرْعَوِىْ لَنْ يَّرْعَوِىَ الامر منه اِرْعَوِ لِيَرْعَوِ والنهى عنه لَا تَرْعَوِ لَا يَرْعَوِ الظرف منه مُرْعَوًى مُرْعَوَيَانِ مُرْعَوَيَاتٌ

فعل ماضی معلوم :۔اِرْعَوٰى اِرْعَوَيَا اِرْعَوَوْا اِرْعَوَتْ اِرْعَوَتَا اِرْعَوَيْنَ اِرْعَوَيْتَ الخ

تعلیلات:۔ اَلْاِرْعِوَاءُ مصدر اصل میں اَلْاِرْعِوَاوُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔ مادہ رَعَوَ ہے۔ لام کلمہ واو ہے جو کہ مکرر ہے کیونکہ اس باب کی علامت لام کلمہ کا مکرر ہونا ہے۔

اعتراض:۔ اِرْعِوَاءٌ مصدر کے اندر واو عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہے تو اسمیں قِيَالٌ اور رِيَاضٌ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا، واو یاء سے کیوں تبدیل نہیں ہوا۔

جواب:۔ قِيَالٌ والا قانون میں شرط یہ ہے کہ ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو یعنی یہ واو ماضی معلوم میں سالم نہ ہو جبکہ اِرْعِوَاءٌ مصدر کا واو اِرْعَوٰى ماضی میں سالم ہے اسمیں کوئی تعلیل نہیں ہوئی ہے

اِرْعَوٰى اصل میں اِرْعَوَوَ تھا يُدْعٰى والا قانون سے اِرْعَوَيَ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ ماضی معلوم کے ہر ایک صیغہ میں يُدْعٰى والا قانون جاری ہوا ہے۔ اور اِرْعَوَوْا اِرْعَوَتْ اِرْعَوَتَا میں يُدْعٰى والا قانون کے بعد

besturdubooks.wordpress.com

قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا ہے۔

سوال:۔ اِرْعَــوٰی میں قَالَ بَاعَ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا یعنی یہ جو موجودہ واو ہے یہ الف سے کیوں تبدیل نہیں ہوتا؟

جواب:۔ قَالَ بَاعَ والا قانون کیلئے ایک شرط یہ ہے کہ واو اور یاء ناقص کے اندر لام اول کے مقابلہ میں نہ ہوں جبکہ اِرْعَوٰی میں واو ناقص کے لام اول کے بالمقابل ہے

سوال:۔ اِرْعَوٰی میں جو واو موجود ہے اسمیں یُدْعٰی والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب:۔ یہ واو لام اول کے بالمقابل ہے جبکہ لام ثانی میں تعلیل ہو چکی ہے یعنی یدعیٰ والا قانون کے مطابق واو ثانی یاء سے تبدیل ہو چکا ہے اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے تبدیل ہو چکی ہے اب اگر لام اول میں بھی تعلیل کر دی جائے یعنی یدُعیٰ والا قانون سے واو اول کو یاء سے تبدیل کر دیا جائے تو ایک ہی کلمہ میں پے در پے تعلیلات کا ہونا لازم آئیگا جو کہ درست نہیں ہے۔

مضارع معلوم:۔ یَرْعَوِیْ یَرْعَوِیَانِ یَرْعَوُوْنَ تَرْعَوِیْ تَرْعَوِیَانِ یَرْعَوِیْنَ تَرْعَوِیْ تَرْعَوِیَانِ تَرْعَوُوْنَ تَرْعَوِیْنَ تَرْعَوِیَانِ تَرْعَوِیْنَ اَرْعَوِیْ نَرْعَوِیْ۔

یَرْعَوِیْ اصل میں یَرْعَوِوُ تھا دُعِیَ والا قانون کے مطابق واو ثانی یاء سے تبدیل ہوا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔ اسی طرح آگے ہر صیغہ میں دُعِــیَ والا قانون جاری ہوا ہے۔ اور یَــرْعَــوُوْنَ جو اصل میں یَرْعَوِوُوْنَ تھا دُعِیَ والا قانون سے یَرْعَوِیُوْنَ بنا پھر یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون سے یاء کی حرکت ماقبل منتقل ہوئی اور بقانون یُوْسَرُ یاء واو سے تبدیل ہوئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔ تَــرْعَوُوْنَ کی تعلیل بھی بالکل اسی طرح ہے۔

تنبیہ:۔ مضارع میں واو اول کے اندر یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون اس لئے جاری نہیں ہوتا کہ اس قانون میں یہ شرط ہے کہ ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو یعنی واو یا یاء سالم نہ ہو جبکہ واو اول ماضی معلوم میں سالم ہے معلل نہیں ہے۔

اسم فاعل:۔ مُرْعَوٍ مُرْعَوِیَانِ مُرْعَوُوْنَ مُرْعَوِیَةٌ مُرْعَوِیَتَانِ مُرْعَوِیَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ اِرْعَوِ، اِرْعَوِيَا، اِرْعَوُوْا، اِرْعَوِيْ، اِرْعَوِيَا، اِرْعَوِيْنَ۔

باقی گردانیں انہی پر قیاس کریں۔

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعِيْعَالٌ چون اَلْاِعْرِيْرَاءُ

بمعنی گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار ہونا (یہ باب بھی اکثر لازم استعمال ہوتا ہے۔)

اِعْرَوْرٰی يَعْرَوْرِيْ اِعْرِيْرَاءً فهو مُعْرَوْرٍ لَمْ يَعْرَوْرِ لَا يَعْرَوْرِيْ لَنْ يَّعْرَوْرِيَ الامر منه اِعْرَوْرِ لِيَعْرَوْرِ والنهي عنه لَا تَعْرَوْرِ لَا يَعْرَوْرِ الظرف منه مُعْرَوْرًى مُعْرَوْرَيَانِ مُعْرَوْرَيَاتٌ۔ اَلْاِعْرِيْرَاءُ۔ کا مادہ عَرَوَ ہے۔ یہ اصل میں اَلْاِعْرِوْرَاوٌ تھا واو اول بقانون مِيْعَادٌ یاء سے تبدیل ہوا۔ اور واو ثانی بقانون دُعَاءٌ ہمزہ سے تبدیل ہوا۔ اسمیں راء عین کلمہ ہے جو کہ مکرر ہے۔ کیونکہ اس باب کی یہ علامت ہے کہ اسکا عین کلمہ مکرر ہوتا ہے۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِعْرَوْرٰی، اِعْرَوْرَيَا، اِعْرَوْرَوْا، اِعْرَوْرَتْ، اِعْرَوْرَتَا، اِعْرَوْرَيْنَ، اِعْرَوْرَيْتَ، الخ۔

اِعْرَوْرٰی اصل میں اِعْرَوْرَوَ تھا اِحْدَوْدَبَ کی طرح بقانون يُدْعٰی واو ثانی یاء سے تبدیل ہوا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

سوال:۔ اِعْرَوْرٰی میں واو اول يُدْعٰی والا قانون کے مطابق یاء سے کیوں تبدیل نہیں ہوتا؟

جواب:۔ يُدْعٰی والا قانون میں یہ شرط ہے کہ واو اصل میں تیسری جگہ پر ہو یعنی لام کلمہ ہو جبکہ یہ واو زائد ہے۔

ماضی معلوم کے ہر صیغہ میں يُدْعٰی والا قانون کے مطابق واو ثانی یاء سے تبدیل ہوا ہے۔ اور اِعْرَوْرَوْا، اِعْرَوْرَتْ اِعْرَوْرَتَا میں يُدْعٰی والا قانون کے بعد قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا ہے۔

مضارع معلوم:۔ يَعْرَوْرِيْ يَعْرَوْرِيَانِ يَعْرَوْرُوْنَ تَعْرَوْرِيْ تَعْرَوْرِيَانِ يَعْرَوْرِيْنَ تَعْرَوْرِيْ تَعْرَوْرِيَانِ تَعْرَوْرُوْنَ تَعْرَوْرِيْنَ تَعْرَوْرِيَانِ تَعْرَوْرِيْنَ اَعْرَوْرِيْ نَعْرَوْرِيْ۔

يَعْرَوْرِيْ اصل میں يَعْرَوْرِوُ تھا (يَحْدَوْدِبُ کی طرح) دُعِيَ والا قانون کے مطابق واو ثانی یاء سے تبدیل ہوا اور پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔ اس گردان کے ہر صیغہ میں دُعِيَ والا قانون جاری ہوا ہے۔ پھر

besturdubooks.wordpress.com

یَعْرَوْرُوْنَ تَعْرَوْرُوْنَ میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا اس کے بعد یُوْسَرُ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا ہے۔ اصل یَعْرَوْرِوُوْنَ تَعْرَوْرِوُوْنَ ہے۔

تَعْرَوْرِیْنَ (واحد مؤنث مخاطبہ) اصل میں تَعْرَوْرِوِیْنَ تھا اولا دُعِیَ والا اور پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا اس کے بعد التقائے ساکنین کیوجہ سے یاء حذف ہوگئی۔ اور تَعْرَوْرِیْنَ (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تَعْرَوْرِوْنَ تھا دُعِیَ یا مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا فقط۔

اسم فاعل: مُعْرَوْرٍ مُعْرَوْرِیَانِ مُعْرَوْرُوْنَ مُعْرَوْرِیَةٌ مُعْرَوْرِیَتَانِ مُعْرَوْرِیَاتٌ۔ دیگر ابواب سے ناقص قلیل الاستعمال ہے۔

ابواب ناقص یائی

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چون اَلرَّمْیُ

بمعنی پھینکنا، تیر اندازی کرنا۔

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیاً فھو رَامٍ وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیاً فذاك مَرْمِیٌّ لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ لَا یَرْمِیْ لَا یُرْمٰی لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی الامر منه اِرْمِ لِتُرْمَ لِیَرْمِ لِیُرْمَ والنهی عنه لَا تَرْمِ لَا تُرْمَ لَا یَرْمِ لَا یُرْمَ الظرف منه مَرْمًی والالة منه مِرْمًی و مِرْمَاةٌ و مِرْمَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَرْمٰی والمؤنث منه رُمْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَرْمَاهُ وَاَرْمِ بِهٖ وَرَمُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ رَمٰی، رَمَیَا، رَمَوْا، رَمَتْ، رَمَتَا، رَمَیْنَ، رَمَیْتَ، الخ۔

رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ رَمَیَا اپنی اصل پر ہے رَمَوْا اصل میں رَمَیُوْا تھا اولا قَالَ بَاعَ والا پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ رَمَتْ اصل میں رَمَیَتْ اور رَمَتَا اصل میں رَمَیَتَا تھا انکی تعلیل بھی رَمَوْا کی طرح ہے رَمَیْنَ سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصلیت پر برقرار ہیں۔ ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

ماضی مجہول:۔ رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ الخ

رُمُوْا اصل میں رُمِیُوْا تھا اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کے ساتھ یاء کی حرکت میم کو دی پھر یُوْسَرُ والا اور اسکے بعد

besturdubooks.wordpress.com

التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا، ماضی مجہول کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر برقرار ہیں۔ ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

مضارع معلوم:۔ یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ اَرْمِیْ نَرْمِیْ۔

یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ تھا بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یا ساکن ہوگئی یہی عمل تَرْمِیْ اَرْمِیْ نَرْمِیْ میں ہوا۔ یَرْمُوْنَ اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا پھر یُدْعَوْنَ والا اور اسکے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ یہی حال تَرْمُوْنَ کا ہے تَرْمِیْنَ واحد مؤنث حاضر اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا اولا یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ اور تَرْمِیْنَ صیغہ جمع مؤنث حاضر اپنی اصل پر ہے۔

مضارع مجہول:۔ یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی نُرْمٰی۔

یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ یُرْمَیَانِ تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ اپنی اصل پر ہیں۔ یُرْمَوْنَ اصل میں یُرْمَیُوْنَ تھا اور یُدْعَوْنَ اصل یُدْعَوُوْنَ تھا اولا قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ تُرْمَیْنَ صیغہ واحد مؤنث حاضر اصل میں تُرْمَیِیْنَ تھا اولا قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ اور تُرْمَیْنَ جمع مؤنث حاضر اپنی اصل پر ہے اسمیں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم فاعل:۔ رَامٍ رَامِیَانِ رَامُوْنَ رُمَاۃٌ رُمَّاءٌ رُمًّی رُمَّیٌ رُمَیَاءُ رُمْیَانٌ رِمَاءٌ رُمِیٌّ اَرْمَاءٌ رَامِیَۃٌ رَامِیَتَانِ رَامِیَاتٌ رَوَامٍ رُمًّی رُوَیْمٍ رُوَیْمِیَۃٌ۔

اسم مفعول:۔ مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیُّوْنَ مَرْمِیَّۃٌ مَرْمِیَّتَانِ مَرْمِیَّاتٌ مَرَامِیُّ مُرَیْمِیٌّ مُرَیْمِیَۃٌ۔

مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا اولا سَیِّدٌ والا اور پھر متجانسین کا قانون جاری ہوا اسکے بعد دُعِیٌّ کے دوسرے قانون سے میم ثانی کا ضمہ کسرہ سے تبدیل کیا، یہی تعلیل دیگر پانچ صیغوں میں ہوئی۔ مَرَامِیُّ اصل میں مَرَامِیْیُ تھا بقانون متجانسین یاء یاء میں مدغم ہوئی۔ اور یہی تعلیل دیگر دو صیغوں میں ہوئی یعنی مُرَیْمِیٌّ مُرَیْمِیَّۃٌ میں۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید و نون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَرْمِیَنَّ لَیَرْمِیَانِّ لَیَرْمُنَّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَیَرْمِیْنَانِّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمِیْنَانِّ لَاَرْمِیَنَّ لَنَرْمِیَنَّ

besturdubooks.wordpress.com

مجہول:۔ لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ لَیُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَیُرْمَیْنَانِّ لَتُرْمَیَنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَوُنَّ لَتُرْمَیِنَّ لَتُرْمَیَانِّ لَتُرْمَیْنَانِّ لَاُرْمَیَنَّ ،لَنُرْمَیَنَّ

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ یَرْمِ لَمْ یَرْمِیَا لَمْ یَرْمُوْا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ یَرْمِیْنَ الخ۔

مجہول:۔ لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا لَمْ یُرْمَوْا لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ یُرْمَیْنَ لَمْ تُرْمَ الخ ۔

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِرْمِیَنَّ اِرْمِیَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ الخ، امر اور نہی کی دیگر گردانیں ان پر قیاس کریں۔

اسم ظرف:۔ مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ مُرَیْمٍ.

اسم آلہ صغریٰ:۔ مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ مُرَیْمٍ ۔ اسم آلہ وسطیٰ:۔ مِرْمَاۃٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ مُرَیْمِیَۃٌ ۔

اسم آلہ کبریٰ:۔ مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِیُّ مُرَیْمِیُّ ۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ اُرَیْمٍ ۔ اسم تفضیل مؤنث:۔ رُمْیٰی رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی رُمَیِّی ۔ معمولی توجہ سے ہر صیغہ کی اصل اور اسمیں ہونے والی تعلیل کا پتہ چل سکتا ہے۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چون اَلْخُشْیَۃُ بمعنی "ڈرنا"

خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً فھو خَاشٍ وَخُشِیَ یُخْشٰی خَشْیَۃً فذاك مَخْشِیٌّ لَمْ یَخْشَ لَمْ یُخْشَ لَا یَخْشٰی لَا یُخْشٰی لَنْ یَّخْشٰی لَنْ یُّخْشٰی الامر منه اِخْشَ لِتُخْشَ لِیَخْشَ لِیُخْشَ والنھی عنه لَا تَخْشَ لَا تُخْشَ لَا یَخْشَ لَا یُخْشَ الظرف منه مَخْشًی والاٰلة منه مِخْشًی ومِخْشَاۃٌ ومِخْشَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَخْشٰی والمؤنث منه خُشْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَخْشَاہُ وَاَخْشِیْ بِهٖ وَخَشُوَ.

فعل ماضی معلوم:۔ خَشِیَ خَشِیَا خَشُوْا خَشِیَتْ خَشِیَتَا خَشِیْنَ خَشِیْتَ خَشِیْتُمَا خَشِیْتُمْ خَشِیْتِ، خَشِیْتُمَا، خَشِیْتُنَّ، خَشِیْتُ، خَشِیْنَا

ماضی مجہول:۔ خُشِیَ خُشِیَا خُشُوْا خُشِیَتْ خُشِیَتَا خُشِیْنَ الخ

besturdubooks.wordpress.com

ماضی معلوم کے پہلے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ خَشُوْا اصل میں خَشِیُوْا تھا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی پھر یُوْسَرُ والا اور اسکے بعد التقاءِ ساکنین والا قانون جاری ہوا۔ اسکے بعد تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اعتراض:۔ خَشُوْا میں یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون کیوں جاری ہوا جبکہ اس قانون کیلئے یہ شرط ہے کہ ماضی معلوم میں تعلیل ہوچکی ہو اور خَشِیَ ماضی معلوم میں تو تعلیل نہیں ہوئی؟

جواب:۔ اس قانون میں یہ عبارت بھی موجود ہے کہ "در ناقص ثلاثی مجرد مطلقا" یعنی ثلاثی مجرد ناقص کیلئے یہ شرط نہیں بلکہ اسمیں مطلقاً یہ قانون جاری ہوتا ہے۔ خواہ ماضی معلوم مُعَلَّلْ ہو یا نہ ہو۔ اور خُشُوْا ثلاثی مجرد ناقص ہے۔ خُشُوْا ماضی مجہول بھی اصل میں خُشِیُوْا تھا خَشُوْا کی طرح یہاں تعلیل ہوئی۔ اس صیغہ کے علاوہ ماضی مجہول کے باقی تمام صیغے اپنی اصلیت پر برقرار ہیں۔

مضارع معلوم:۔ یَخْشٰی یَخْشَیَانِ یَخْشَوْنَ تَخْشٰی تَخْشَیَانِ یَخْشَیْنَ تَخْشٰی تَخْشَیَانِ تَخْشَوْنَ تَخْشَیْنَ تَخْشَیَانِ تَخْشَیْنَ اَخْشٰی نَخْشٰی۔

مضارع مجہول:۔ یُخْشٰی یُخْشَیَانِ یُخْشَوْنَ تُخْشٰی الخ۔ مضارع معلوم کی طرح اس فرق کے ساتھ کہ یہاں حرف اتین مضموم ہے اور وہاں مفتوح ہے

یَخْشٰی اصل میں یَخْشَیُ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ یَخْشَوْنَ اصل میں یَخْشَیُوْنَ تھا یَسْمَعُوْنَ کی طرح اولاً قَالَ بَاعَ اور پھر التقاءِ ساکنین والا قانون جاری ہوا اور یہی تعلیل تَخْشَوْنَ میں ہوئی۔

اسم فاعل:۔ خَاشٍ خَاشِیَانِ خَاشُوْنَ خُشَاةٌ خُشَّاءٌ خُشًّى خُشِیٌّ الخ رَامٍ رَامِیَانِ الخ کی طرح۔

اسم مفعول:۔ مَخْشِیٌّ مَخْشِیَّانِ مَخْشِیُّوْنَ الخ مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ الخ کی طرح۔

امر حاضر معلوم:۔ اِخْشَ اِخْشَیَا اِخْشَوْا اِخْشَیْ اِخْشَیَا اِخْشَیْنَ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِخْشَیَنَّ اِخْشَیَانِّ اِخْشَوُنَّ الخ،

اسم ظرف:۔ مَخْشًی مَخْشَیَانِ الخ خَشُوَ فعل تعجب اصل میں خَشُیَ تھا رَمُوَ والا قانون جاری ہوا۔

besturdubooks.wordpress.com

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ چون اَلْکِنَایَةُ

بمعنی "کنایہ سے بات کرنا" یعنی لفظ ایک بولنا اور مطلب دوسرا لینا۔

کَنٰی یَکْنُوْ کِنَایَةً فھو کَانٍ وَکُنِیَ یُکْنٰی کِنَایَةً فذاك مَکْنِیٌّ لَمْ یَکْنُ لَمْ یُکْنَ لَا یَکْنُوْ لَا یُکْنٰی لَنْ یَکْنُوَ لَنْ یُّکْنٰی الامر منه اُکْنُ لِتُکْنَ لِیَکْنُ لِیُکْنَ والنھی عنه لَاتَکْنُ لَاتُکْنَ لَایَکْنُ لَایُکْنَ الظرف منه مَکْنًی والآلة منه مِکْنًی ومِکْنَاةٌ و مِکْنَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَکْنٰی والمؤنث منه کُنْیٰ وفعل التعجب منه مَااَکْنَاهُ وَاَکْنِیْ بِهٖ وَکَنُوَ۔

یہ مادہ زیادہ تر باب ضَرَبَ سے مستعمل ہوتا ہے نَصَرَ یَنْصُرُ سے اسکا استعمال کم ہے

فعل ماضی معلوم:۔ کَنٰی کَنَیَا کَنَوْا کَنَتْ کَنَتَا کَنَیْنَ الخ۔ **تعلیلات:** رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا الخ کی طرح ہیں۔

ماضی مجہول:۔ کُنِیَ کُنِیَا کُنُوْا کُنِیَتْ کُنِیَتَا الخ رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا لخ کیطرح گردان بھی اور تعلیلات بھی۔

مضارع معلوم:۔ یَکْنُوْ یَکْنُوَانِ یَکْنُوْنَ تَکْنُوْ تَکْنُوَانِ یَکْنُوْنَ تَکْنُوْ تَکْنُوَانِ تَکْنُوْنَ تَکْنِیْنَ تَکْنُوَانِ تَکْنُوْنَ اَکْنُوْ نَکْنُوْ

یَکْنُوْ اصل میں یَکْنُیُ تھا رَمُوَ والا قانون سے یَکْنُوُ بنا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یَکْنُوْ بنا بعینہ یہی تعلیل تَکْنُوْ ،اَکْنُوْ، نَکْنُوْ میں ہوئی۔ یَکْنُوَانِ اصل میں یَکْنُیَانِ تھا رَمُوَ والا قانون جاری ہوا یہی عمل تَکْنُوَانِ میں ہوا۔ یَکْنُوْنَ دو صیغے ہیں۔(۱) جمع مذکر غائب (۲) جمع مؤنث غائب۔

جمع مذکر غائب کی صورت میں اسکی اصل یَکْنُیُوْنَ تھی بقانون رَمُوَ یَکْنُوُوْنَ بنا بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ واو ساکن ہوا۔ اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔ اور جمع مؤنث غائب کی صورت میں اسکی اصل یَکْنُیْنَ ہے یَنْصُرْنَ کی طرح یُوْسِرُ والا قانون کے مطابق یاء واو سے تبدیل ہوئی، اسی طرح تَکْنُوْنَ بھی دو صیغے ہیں (۱) جمع مذکر حاضر (۲) جمع مؤنث حاضر۔ دونوں کی تعلیل میں وہی فرق ہے جو فرق یَکْنُوْنَ دونوں صیغوں میں ہے۔ تَکْنِیْنَ اصل میں تَکْنُیِیْنَ تھا تَنْصُرِیْنَ کی طرح، اوار رَمُوَ والا قانون جاری ہوا۔ تَکْنُوِیْنَ بنا، باقی تعلیل تَدْعِیْنَ کی طرح ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مضارع مجہول:۔ یُکْنیٰ یُکْنَیَانِ یُکْنَوْنَ الخ یُرْمیٰ یُرْمَیَانِ الخ کی طرح ۔

اسم فاعل:۔ کَانٍ کَانِیَانِ کَانُوْنَ کُنَاۃٌ کُنَّاءٌ کُنًّی کُنِیٌّ کُنْیَاءُ کُنْیَانٌ کِنَاءٌ کِنِیٌّ اَکْنَاءٌ کَانِیَۃٌ کَانِیَتَانِ کَانِیَاتٌ کَوَانٍ کُنًّی کُوَیْنٍ کُوَیْنِیَۃٌ تمام تعلیلات رَامٍ رَامِیَانِ الخ کی طرح ہیں۔

اسم مفعول:۔ مَکْنِیٌّ مَکْنِیَّانِ الخ مَرْمِیٌّ کی طرح ۔

فعل مستقبل معلوم موکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَکْنُوَنَّ لَیَکْنُوَانِّ، لَیَکْنُنَّ لَتَکْنُوَنَّ لَتَکْنُوَانِّ لَیَکْنُوْنَانِّ الخ لَیَدْعُوَنَّ لَیَدْعُوَانِّ الخ کی طرح

امر حاضر معلوم:۔ اُکْنُ اُکْنُوَا اُکْنُوْا اُکْنِیْ اُکْنُوَا ، اُکْنُوْنَ، آگے تمام تصاریف دَعَا یَدْعُوْ کی طرح ہیں

اسم ظرف:۔ مَکْنًی مَکْنَیَانِ الخ مَرْمًی مَرْمَیَانِ الخ کی طرح یہاں سے آگے کی گردان اور تعلیلات رَمٰی یَرْمِیْ کی گردان اور تعلیلات کی طرح ہیں۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب **فَتَحَ یَفْتَحُ** چون اَلسَّعْیُ بمعنی "کوشش کرنا"

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیاً فھو سَاعٍ وَسُعِیَ یُسْعٰی سَعْیاً فذاك مَسْعِیٌّ لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ لَا یَسْعٰی لَا یُسْعٰی لَنْ یَّسْعٰی لَنْ یُّسْعٰی الامر منه اِسْعَ لِتُسْعَ لِیَسْعَ لِیُسْعَ والنهی عنه لَا تَسْعَ لَا تُسْعَ لَا یَسْعَ لَا یُسْعَ الظرف منه مَسْعًی والالة منه مِسْعًی ومِسْعَاۃٌ ومِسْعَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَسْعٰی والمؤنث منه سُعْلٰی وفعل التعجب منه مَا اَسْعَاہُ وَاَسْعِ بِهٖ وَسَعُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ سَعٰی سَعَیَا سَعَوْا سَعَتْ سَعَتَا سَعَیْنَ الخ تعلیلات رَمٰی رَمَیَا الخ کی طرح ہیں

ماضی مجہول:۔ سُعِیَ سُعِیَا سُعُوْا سُعِیَتْ الخ رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا الخ کی طرح۔

مضارع معلوم:۔ یَسْعٰی یَسْعَیَانِ یَسْعَوْنَ تَسْعٰی تَسْعَیَانِ یَسْعَیْنَ تَسْعٰی تَسْعَیَانِ تَسْعَوْنَ تَسْعَیْنَ تَسْعَیَانِ تَسْعَیْنَ اَسْعٰی نَسْعٰی۔

مضارع مجہول:۔ یُسْعٰی یُسْعَیَانِ یُسْعَوْنَ تُسْعٰی تُسْعَیَانِ یُسْعَیْنَ الخ مضارع معلوم کی طرح

besturdubooks.wordpress.com

صرف اس فرق کے ساتھ کہ یہاں حرف اتین مضموم ہے۔

اسم فاعل:۔ سَاعٍ سَاعِیَانِ سَاعُوْنَ سُعَاۃٌ سُعَّاءٌ سُعًّى سُعًى سُعَیَاءُ سُعْیَانٌ سِعَاءٌ سِعِیٌّ اَسْعَاءٌ سَاعِیَۃٌ الخ

اسم مفعول:۔ مَسْعِیٌّ مَسْعِیَّانِ الخ

امر حاضر معلوم:۔ اِسْعَ اِسْعَیَا اِسْعَوْا اِسْعَیْ اِسْعَیَا اِسْعَیْنَ۔

امر حاضر مجہول:۔ لِتُسْعَ لِتُسْعَیَا لِتُسْعَوْا لِتُسْعَیْ لِتُسْعَیَا لِتُسْعَیْنَ، وعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ اِلٰی اٰخِرِہٖ۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب شَرُفَ یَشْرُفُ چون اَلنُّھٰی

"بمعنی کامل عقل والا ہونا"

نَھُوَ یَنْھُوْ نَھْیاً فھو نَھِیٌّ لَمْ یَنْہُ لَا یَنْھُوْ لَنْ یَّنْھُوَ الامر منه اُنْہُ لِیَنْہُ والنہی عنه لَاتَنْہُ لَایَنْہُ الظرف منه مَنْھًی والالۃ منه مِنْھًی ومِنْھَاۃٌ ومِنْھَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَنْھٰی والمؤنث منه نُھْیٰ وفعل التعجب منه مَااَنْھَاہُ وَاَنْھِیْ بِہٖ وَنَھُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ نَھُوَ، نَھُوَا، نَھُوْا، نَھُوَتْ ،نَھُوَتَا، نَھُوْنَ، نَھُوْتَ ،الخ ،اصل گردان اس طرح تھی نَھُیَ نَھُیَا نَھُیُوْا نَھُیَتْ الخ تمام صیغوں میں رَمُوَ والا قانون جاری ہوا یعنی یاء واو سے تبدیل ہوگئی۔اور نَھُوْا (جو اصل میں نَھُیُوْا تھا) میں رَمُوَ والا قانون کے بعد یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔

مضارع معلوم:۔یَنْھُوْ یَنْھُوَانِ یَنْھُوْنَ تَنْھُوْ تَنْھُوَانِ یَنْھُوْنَ تَنْھُوْ تَنْھُوَانِ تَنْھُوْنَ تَنْھِیْنَ تَنْھُوَانِ تَنْھُوْنَ اَنْھُوْ نَنْھُوْ۔

اصل میں یہ گردان یَنْھُیُ یَنْھُیَانِ الخ تھی تمام صیغوں میں رَمُوَ والا قانون جاری ہوا، باقی تعلیلات یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ الخ کی تعلیلات کی طرح ہیں۔

صفت مشبہ:۔ نَھِیٌّ نَھِیَّانِ نَھِیُّوْنَ نُھَیَاءُ نُھْیَانٌ نِھْیَانٌ نِھَاءٌ نِھِیٌّ نِہٍ اَنْھَاءٌ اَنْھِیَاءُ اَنْھِیَۃٌ نَھِیَّۃٌ نَھِیَّتَانِ نَھِیَّاتٌ نَھَایَا نُھًی نُھَیَّۃٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

نَهِيٌّ اصل میں نَهِيْيٌ تھا بقانون متجانسین (یعنی مضاعف کے قانون سے جو کہ آگے آرہا ہے) یا یاء میں مدغم ہوگئی۔ اس کے بعد دونوں صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ نِهَاءٌ اصل میں نِهَايٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔ نُهِيٌّ اصل میں نُهُوْيٌ تھا اولا قُوَيْلٌ والا قانون جاری ہوا۔ پھر دِعِيٌّ کا دوسرا قانون جاری ہوا، اور نُهٍ اصل میں نُهُيٌ تھا دِعِيٌّ کے دوسرے قانون سے نِهِيٌ بنا پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون جاری ہوا اسکے بعد یاء التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوئی۔

اَنْهَاءٌ اصل میں اَنْهَايٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔ نُهَيَّةٌ اصل میں نُهَيْيَةٌ تھا بقانون متجانسین یا، یاء میں مدغم ہوئی اسکے بعد دونوں صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔ نَهَايَا اصل میں نَهَايِيُ تھا بقانون شَرَائِفُ نَهَائِيُ بنا پھر بقانون رَخَايَا ہمزہ یاء مفتوحہ سے تبدیل ہوا۔ نَهَايَيُ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

نُهَيٌّ نُهَيَّةٌ کی اصل نُهَيِّيٌ نُهَيِّيَةٌ ہے رُخَيٌّ رُخَيَّةٌ والا قانون سے تیسری یاء حذف ہوگئی۔

امر حاضر معلوم:۔ اِنْهَ، اِنْهَوَا، اِنْهَوْا، اِنْهَيْ، اِنْهَوَا، اِنْهَوْنَ۔

امر غائب معلوم بلا تاکید:۔ لِيَنْهَ، لِيَنْهَوَا، لِيَنْهَوْا، لِتَنْهَ، لِتَنْهَوَا، لِيَنْهَوْنَ، لِاَنْهَ لِنَنْهَ

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِيَنْهَوَنَّ لِيَنْهَوَانِّ لِيَنْهَوُنَّ لِتَنْهَوَنَّ لِتَنْهَوَانِّ لِيَنْهَوْنَانِّ لِاَنْهَوَنَّ لِنَنْهَوَنَّ اسی طرح آخر تک دہرالیجئے۔

ناقص یائی از ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِهْدَاءُ

بمعنی "ھدیہ دینا تحفہ بھیجنا"

اَهْدٰى يُهْدِيْ اِهْدَاءً فهو مُهْدٍ وَاُهْدِيَ يُهْدٰى اِهْدَاءً فذاك مُهْدًى لَمْ يُهْدِ لَمْ يُهْدَ لَا يُهْدِيْ لَا يُهْدٰى لَنْ يُهْدِيَ لَنْ يُهْدٰى الامر منه اَهْدِ لِتُهْدَ لِيُهْدِ لِيُهْدَ والنهى عنه لَا تُهْدِ لَا تُهْدَ لَا يُهْدِ لَا يُهْدَ الظرف منه مُهْدًى مُهْدَيَانِ مُهْدَيَاتٌ۔

اَلْاِهْدَاءُ اصل میں اَلْاِهْدَايُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا (مادہ هَدَىَ ہے)

فعل ماضی معلوم:۔ اَهْدٰى اَهْدَيَا اَهْدَوْا اَهْدَتْ اَهْدَتَا اَهْدَيْنَ اَهْدَيْتَ الخ:۔

besturdubooks.wordpress.com

اَهْدَتْ اصل میں اَهْدَیَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اَهْدَوْا، اصل میں اَهْدَیُوْا، اور اَهْدَتْ اصل میں اَهْدَیَتْ اور اَهْدَتَا اصل میں اَهْدَیَتَا تھا اولا قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔

ماضی مجہول:۔ اُهْدِیَ اُهْدِیَا اُهْدُوْا اُهْدِیَتْ اُهْدِیَتَا اُهْدِیْنَ الخ۔

اُهْدُوْا اصل میں اُهْدِیُوْا تھا اولا یَقُوْلُ یَبِیْعُ والا قانون سے یاء کی حرکت دال کو دی پھر بقانون یُوْسَرُ یاء واو سے تبدیل ہوئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔

مضارع معلوم:۔ یُهْدِیْ یُهْدِیَانِ یُهْدُوْنَ تُهْدِیْ تُهْدِیَانِ یُهْدِیْنَ تُهْدِیْ تُهْدِیَانِ تُهْدُوْنَ تُهْدِیْنَ تُهْدِیَانِ تُهْدِیْنَ اُهْدِیْ نُهْدِیْ۔

یُهْدِیْ اصل میں یُهْدِیُ تھا یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا۔ یُهْدُوْنَ تُهْدُوْنَ اصل میں یُهْدِیُوْنَ تُهْدِیُوْنَ تھے اُهْدُوْا کی طرح ان میں تعلیل ہوئی۔ تُهْدِیْنَ واحد مؤنث حاضر کا صیغہ اصل میں تُهْدِیِیْنَ تھا یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوئی۔ اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔ اور تُهْدِیْنَ جمع مؤنث حاضر کا صیغہ اپنی اصل پر ہے

مضارع مجہول:۔ یُهْدٰی یُهْدَیَانِ یُهْدَوْنَ تُهْدٰی تُهْدَیَانِ یُهْدَیْنَ تُهْدٰی تُهْدَیَانِ تُهْدَوْنَ تُهْدَیْنَ تُهْدَیَانِ تُهْدَیْنَ اُهْدٰی نُهْدٰی۔

اس گردان کی تعلیلات یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ الخ کے طرز پر ہیں۔

اسم فاعل:۔ مُهْدٍ مُهْدِیَانِ مُهْدُوْنَ مُهْدِیَةٌ مُهْدِیَتَانِ مُهْدِیَاتٌ

اسم مفعول:۔ مُهْدًی مُهْدَیَانِ مُهْدَوْنَ مُهْدَاةٌ مُهْدَاتَانِ مُهْدَیَاتٌ

فعل امر حاضر معلوم:۔ اَهْدِ اَهْدِیَا اَهْدُوْا اَهْدِیْ اَهْدِیَا اَهْدِیْنَ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اَهْدِیَنَّ اَهْدِیَانِّ اَهْدُنَّ اَهْدِنَّ اَهْدِیَانِّ اَهْدِیْنَانِّ

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ اَهْدِیَنْ اَهْدُنْ اَهْدِنْ۔

امر حاضر مجہول:۔ لِتُهْدَ لِتُهْدَیَا لِتُهْدَوْا لِتُهْدَیْ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

بابِ دوم صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفْعِیْل چون اَلتَّلْقِیَةُ بمعنی "پھینکنا"

(مصنف نے یہاں اَلتَّسْمِیَةُ مصدر ذکر کیا ہے لیکن اَلتَّسْمِیَةُ ناقص یائی نہیں ہے بلکہ ناقص واوی ہے کیونکہ مادہ سَمَوَ ہے)

لَقّٰی یُلَقِّی تَلْقِیَةً فهو مُلَقٍّ وَلُقِّیَ یُلَقّٰی تَلْقِیَةً فذاك مُلَقًّی لَمْ یُلَقِّ لَمْ یُلَقَّ لَا یُلَقِّی لَا یُلَقّٰی لَنْ یُلَقِّیَ لَنْ یُلَقّٰی الامر منه لَقِّ لِتُلَقِّ لِیُلَقِّ لِیُلَقَّ والنهی عنه لَا تُلَقِّ لَا تُلَقَّ لَا یُلَقِّ لَا یُلَقَّ الظرف منه مُلَقًّی مُلَقَّیَانِ مُلَقَّیَاتٌ۔

فعل ماضی معلوم:۔ لَقّٰی لَقَّیَا لَقَّوْا ،لَقَّتْ لَقَّتَا لَقَّیْنَ لَقَّیْتَ الخ

لَقّٰی اصل میں لَقَّیَ تھا (صَرَّفَ کی طرح) قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ لَقَّوْا اصل میں لَقَّیُوْا تھا اولا قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا و علٰی هٰذَا الْقِیَاس۔

ماضی مجہول:۔ لُقِّیَ لُقِّیَا لُقُّوْا لُقِّیَتْ لُقِّیَتَا لُقِّیْنَ لُقِّیْتَ الخ

مضارع معلوم:۔ یُلَقِّیْ یُلَقِّیَانِ یُلَقُّوْنَ تُلَقِّیْ تُلَقِّیَانِ یُلَقِّیْنَ تُلَقِّیْ تُلَقِّیَانِ تُلَقُّوْنَ تُلَقِّیْنَ تُلَقِّیَانِ تُلَقِّیْنَ، اُلَقِّیْ نُلَقِّیْ

مضارع مجہول: یُلَقّٰی، یُلَقَّیَانِ یُلَقَّوْنَ ،تُلَقّٰی، تُلَقَّیَانِ، یُلَقَّیْنَ، تُلَقّٰی ،تُلَقَّیَانِ تُلَقَّوْنَ ،تُلَقَّیْنَ تُلَقَّیَانِ تُلَقَّیْنَ، اُلَقّٰی ،نُلَقّٰی۔

یُلَقِّیْ (مضارع معلوم) اصل میں یُلَقِّیُ تھا (یُصَرِّفُ کی طرح) یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔

یُلَقّٰی مضارع مجہول اصل میں یُلَقَّیُ تھا (یُصَرَّفُ کی طرح) قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

اسم فاعل :۔ مُلَقٍّ مُلَقِّیَانِ مُلَقُّوْنَ مُلَقِّیَةٌ مُلَقِّیَتَانِ مُلَقِّیَاتٌ۔

اسم مفعول :۔ مُلَقًّی مُلَقَّیَانِ مُلَقَّوْنَ مُلَقَّاةٌ مُلَقَّاتَانِ مُلَقَّیَاتٌ۔

امر حاضر معلوم :۔ لَقِّ لَقِّیَا لَقُّوْا لَقِّیْ لَقِّیَا لَقِّیْنَ

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لَقِّیَنَّ لَقِّیَانِّ لَقُّنَّ لَقِّنَّ لَقِّیَانِّ، لَقِّیْنَانِّ۔

besturdubooks.wordpress.com

امر حاضر مجہول :۔ لِتُتَلَقَّ لِتُتَلَقَّيَا لِتُتَلَقَّوْا لِتُتَلَقَّيْ لِتُتَلَقَّيَا لِتُتَلَقَّيْنَ اسی طرح آخر تک گردان اور تعلیلات کریجیے

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُرَامَاةُ

بمعنی "باہم تیراندازی کرنا"

رَامٰی يُرَامِیْ مُرَامَاةً فهو مُرَامٍ وَرُوْمِیَ يُرَامٰی مُرَامَاةً فذاك مُرَامًى لَمْ يُرَامِ لَمْ يُرَامَ لَا يُرَامِیْ لَا يُرَامٰی لَنْ يُّرَامِیَ لَنْ يُّرَامٰی الامر منه رَامِ لِتُرَامَ لِيُرَامِ لِيُرَامَ والنهی عنه لَا تُرَامِ لَا تُرَامَ لَا يُرَامِ لَا يُرَامَ الظرف منه مُرَامًى مُرَامَيَانِ مُرَامَيَاتٌ ۔

اَلْمُرَامَاةُ اصل میں اَلْمُرَامَيَةُ تھا (مُضَارَبَةٌ کی طرح) قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ رَامٰی رَامَيَا رَامَوْا رَامَتْ رَامَتَا رَامَيْنَ رَامَيْتَ الخ ۔ رَامٰی اصل میں رَامَيَ تھا (ضَارَبَ کی طرح) قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

ماضی مجہول: رُوْمِیَ ، رُوْمِيَا ، رُوْمُوْا رُوْمِيَتْ رُوْمِيَتَا رُوْمِيْنَ الخ ضُوْرِبَ ضُوْرِبَا الخ کی طرح رُوْمُوْا اصل میں رُوْمِيُوْا تھا۔ اولا يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا پھر يُوْسُرُوْا والا اور اس کے بعد التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔

مضارع معلوم:۔ يُرَامِیْ يُرَامِيَانِ يُرَامُوْنَ تُرَامِیْ تُرَامِيَانِ يُرَامِيْنَ تُرَامِیْ تُرَامِيَانِ تُرَامُوْنَ تُرَامِيْنَ تُرَامِيَانِ تُرَامِيْنَ اُرَامِیْ نُرَامِیْ

مضارع مجہول:۔ يُرَامٰی يُرَامَيَانِ يُرَامَوْنَ تُرَامٰی تُرَامَيَانِ يُرَامَيْنَ تُرَامٰی تُرَامَيَانِ تُرَامَوْنَ تُرَامَيْنَ تُرَامَيَانِ تُرَامَيْنَ اُرَامٰی نُرَامٰی ۔

اسم فاعل:۔ مُرَامٍ مُرَامِيَانِ مُرَامُوْنَ الخ ۔

اسم مفعول:۔ مُرَامًى مُرَامَيَانِ مُرَامَوْنَ مُرَامَاةٌ مُرَامَاتَانِ مُرَامَيَاتٌ ۔

امر حاضر معلوم:۔ رَامِ رَامِيَا رَامُوْا رَامِیْ رَامِيَا رَامِيْنَ ۔

امر غائب معلوم:۔ لِيُرَامِ لِيُرَامِيَا لِيُرَامُوْا لِتُرَامِ لِتُرَامِيَا لِيُرَامِيْنَ لِاُرَامِ لِنُرَامِ اسی طرح آخر تک

besturdubooks.wordpress.com

مکمل کیجئے۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّل چون اَلتَّمَنِّیْ بمعنی "تمنا کرنا"

تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیاً فهو مُتَمَنٍّ وَتُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیاً فذاك مُتَمَنًّی لَمْ یَتَمَنَّ لَمْ یُتَمَنَّ لَا یَتَمَنّٰی لَا یُتَمَنّٰی لَنْ یَّتَمَنّٰی لَنْ یُّتَمَنّٰی الامر منه تَمَنَّ لِتُتَمَنَّ لِیَتَمَنَّ لِیُتَمَنَّ والنهی عنه لَا تَتَمَنَّ لَا تُتَمَنَّ لَا یَتَمَنَّ لَا یُتَمَنَّ الظرف منه مُتَمَنًّی مُتَمَنَّیَانِ مُتَمَنَّیَاتٌ۔

اَلتَّمَنِّیْ مصدر اصل میں اَلتَّمَنُّیُ تھا (اَلتَّصَرُّفُ کی طرح) دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے یاء کے ماقبل کا ضمہ کسرہ سے تبدیل کیا۔ اور پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ تَمَنّٰی تَمَنَّیَا تَمَنَّوْا تَمَنَّتْ تَمَنَّتَا تَمَنَّیْنَ تَمَنَّیْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ تُمُنِّیَ تُمُنِّیَا تُمُنُّوْا تُمُنِّیَتْ تُمُنِّیَتَا تُمُنِّیْنَ الخ

مضارع معلوم:۔ یَتَمَنّٰی یَتَمَنَّیَانِ یَتَمَنَّوْنَ تَتَمَنّٰی تَتَمَنَّیَانِ یَتَمَنَّیْنَ تَتَمَنّٰی تَتَمَنَّیَانِ تَتَمَنَّوْنَ تَتَمَنَّیْنَ تَتَمَنَّیَانِ تَتَمَنَّیْنَ اَتَمَنّٰی نَتَمَنّٰی۔

مضارع مجہول:۔ یُتَمَنّٰی یُتَمَنَّیَانِ الخ معلوم کی طرح، صرف اتنا فرق ہے کہ یہاں حرف اتین مضموم ہے جبکہ معلوم میں حرف اتین مفتوح ہے

اسم فاعل:۔ مُتَمَنٍّ مُتَمَنِّیَانِ مُتَمَنُّوْنَ مُتَمَنِّیَةٌ الخ

اسم مفعول:۔ مُتَمَنًّی مُتَمَنَّیَانِ مُتَمَنَّوْنَ مُتَمَنَّاةٌ مُتَمَنَّاتَانِ مُتَمَنَّیَاتٌ۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَتَمَنَّیَنَّ لَیَتَمَنَّیَانِّ لَیَتَمَنَّوُنَّ الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ تَمَنَّ تَمَنَّیَا تَمَنَّوْا تَمَنَّیْ تَمَنَّیَا تَمَنَّیْنَ، وعلیٰ هٰذَا الْقِیَاسُ اِلٰی اٰخِرِهٖ۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَاعُل چون اَلتَّرَامِیْ

بمعنی "باہم تیر اندازی کرنا"

تَرَامٰی یَتَرَامٰی تَرَامِیاً فهو مُتَرَامٍ وَتُرُوْمِیَ یُتَرَامٰی تَرَامِیاً فذاك مُتَرَامًی لَمْ یَتَرَامَ لَمْ یُتَرَامَ

besturdubooks.wordpress.com

لَا یَتَرَامٰی لَا یُتَرَامٰی لَنْ یَتَرَامٰی لَنْ یُتَرَامٰی الامر منه تَرَامَ لِتُتَرَامَ لِیَتَرَامَ لِیُتَرَامَ والنهی عنه لَا تَتَرَامَ لَا تُتَرَامَ لَا یَتَرَامَ لَا یُتَرَامَ الظرف منه مُتَرَامًی مُتَرَامَیَانِ مُتَرَامَیَاتٌ۔

اَلتَّرَامِیْ اصل میں اَلتَّرَامُیُ تھا (اَلتَّضَارُبُ کی طرح) اَلتَّمَنِّیْ کی طرح اسمیں تعلیل ہوئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ تَرَامٰی تَرَامَیَا تَرَامَوْا تَرَامَتْ تَرَامَتَا تَرَامَیْنَ الخ

ماضی مجہول:۔ تُرُوْمِیَ تُرُوْمِیَا تُرُوْمُوْا تُرُوْمِیَتْ الخ

مضارع معلوم:۔ یَتَرَامٰی یَتَرَامَیَانِ یَتَرَامَوْنَ تَتَرَامٰی تَتَرَامَیَانِ یَتَرَامَیْنَ۔ تَتَرَامٰی تَتَرَامَیَانِ تَتَرَامَوْنَ تَتَرَامَیْنَ تَتَرَامَیَانِ تَتَرَامَیْنَ اَتَرَامٰی نَتَرَامٰی۔۔

مجہول کی گردان بھی اسی طرح ہے فقط اتنا فرق ہے کہ مجہول میں حروف مضارع مضموم ہوتا ہے جبکہ معلوم میں مفتوح ہوتا ہے

امر حاضر معلوم:۔ تَرَامَ تَرَامَیَا تَرَامَوْا تَرَامَیْ تَرَامَیَا تَرَامَیْنَ۔

امر حاضر مجہول:۔ لِتُتَرَامَ لِتُتَرَامَیَا لِتُتَرَامَوْا لِتُتَرَامَیْ الخ۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَال چون اَلْاِخْتِفَاءُ

بمعنی "چھپ جانا" مخفی ہونا

اِخْتَفٰی یَخْتَفِیْ اِخْتِفَاءً فهو مُخْتَفٍ وَاُخْتُفِیَ یُخْتَفٰی اِخْتِفَاءً فذاك مُخْتَفًی لَمْ یَخْتَفِ لَمْ یُخْتَفَ لَا یَخْتَفِیْ لَا یُخْتَفٰی لَنْ یَّخْتَفِیَ لَنْ یُّخْتَفٰی الامر منه اِخْتَفِ لِتُخْتَفَ لِیَخْتَفِ لِیُخْتَفَ والنهی عنه لَا تَخْتَفِ لَا تُخْتَفَ لَا یَخْتَفِ لَا یُخْتَفَ الظرف منه مُخْتَفًی مُخْتَفَیَانِ مُخْتَفَیَاتٌ

فعل امر حاضر معلوم:۔ اِخْتَفِ اِخْتَفِیَا اِخْتَفُوْا اِخْتَفِیْ اِخْتَفِیَا اِخْتَفِیْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم:۔ لَا تَخْتَفِ لَا تَخْتَفِیَا لَا تَخْتَفُوْا لَا تَخْتَفِیْ لَا تَخْتَفِیَا لَا تَخْتَفِیْنَ۔

اَلْاِخْتِفَاءُ اصل میں اَلْاِخْتِفَایُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِخْتَفٰی اِخْتَفَیَا اِخْتَفَوْا اِخْتَفَتْ اِخْتَفَتَا اِخْتَفَیْنَ اِخْتَفَیْتَ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول:۔ اُخْتُفِيَ اُخْتُفِيَا اُخْتُفُوْا اُخْتُفِيَتْ اُخْتُفِيَتَا اُخْتُفِيْنَ الخ

اِخْتَفٰی اصل میں اِخْتَفَيَ تھا (اِکْتَسَبَ کی طرح) قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اُخْتُفِيَ ماضی مجہول اپنی اصل پر ہے۔ اُکْتُسِبَ کی طرح

مضارع معلوم:۔ يَخْتَفِيْ يَخْتَفِيَانِ يَخْتَفُوْنَ تَخْتَفِيْ تَخْتَفِيَانِ يَخْتَفِيْنَ تَخْتَفِيْ تَخْتَفِيَانِ تَخْتَفُوْنَ تَخْتَفِيْنَ تَخْتَفِيَانِ تَخْتَفِيْنَ اَخْتَفِيْ نَخْتَفِيْ۔

مضارع مجہول:۔ يُخْتَفٰی يُخْتَفَيَانِ يُخْتَفَوْنَ تُخْتَفٰی تُخْتَفَيَانِ يُخْتَفَيْنَ تُخْتَفٰی تُخْتَفَيَانِ تُخْتَفَوْنَ تُخْتَفَيْنَ تُخْتَفَيَانِ تُخْتَفَيْنَ اُخْتَفٰی نُخْتَفٰی۔ و علٰی هذا القِيَاسُ۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْقِضَاءُ

بمعنی "گزر جانا" "ختم ہونا"

اِنْقَضٰی يَنْقَضِيْ اِنْقِضَاءً فهو مُنْقَضٍ لَمْ يَنْقَضِ لَا يَنْقَضِيْ لَنْ يَنْقَضِيَ الامر منه اِنْقَضِ لِيَنْقَضِ والنهی عنه لَا تَنْقَضِ لَا يَنْقَضِ الظرف منه مُنْقَضًی مُنْقَضَيَانِ مُنْقَضَيَاتٌ۔

اَلْاِنْقِضَاءُ اصل میں اَلْاِنْقِضَايُ تھا۔ دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِنْقَضٰی اِنْقَضَيَا اِنْقَضَوْا اِنْقَضَتْ اِنْقَضَتَا اِنْقَضَيْنَ اِنْقَضَيْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ يَنْقَضِيْ يَنْقَضِيَانِ يَنْقَضُوْنَ تَنْقَضِيْ تَنْقَضِيَانِ يَنْقَضِيْنَ تَنْقَضِيْ تَنْقَضِيَانِ تَنْقَضُوْنَ تَنْقَضِيْنَ تَنْقَضِيَانِ تَنْقَضِيْنَ اَنْقَضِيْ نَنْقَضِيْ۔

اسم فاعل:۔ مُنْقَضٍ مُنْقَضِيَانِ مُنْقَضُوْنَ مُنْقَضِيَةٌ الخ۔

فعل امر حاضر معلوم:۔ اِنْقَضِ اِنْقَضِيَا اِنْقَضُوْا اِنْقَضِيْ اِنْقَضِيَا اِنْقَضِيْنَ، باقی انہی پر قیاس کیجئے

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِغْنَاءُ

بمعنی بے پرواہ ہونا، بے نیاز ہونا۔

اِسْتَغْنٰی يَسْتَغْنِيْ اِسْتِغْنَاءً فهو مُسْتَغْنٍ وَاُسْتُغْنِيَ يُسْتَغْنٰی اِسْتِغْنَاءً فذاك مُسْتَغْنًی

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ يَسْتَغْنِ لَمْ يُسْتَغْنَ لَا يَسْتَغْنِي لَا يُسْتَغْنٰى لَنْ يَسْتَغْنِيَ لَنْ يُسْتَغْنٰى الامر منه إِسْتَغْنِ لِتُسْتَغْنَ لِيَسْتَغْنِ لِيُسْتَغْنَ والنهي عنه لَا تَسْتَغْنِ لَا تُسْتَغْنَ لَا يَسْتَغْنِ لَا يُسْتَغْنَ الظرف منه مُسْتَغْنًى مُسْتَغْنَيَانِ مُسْتَغْنَيَاتٌ.

اَلْاِسْتِغْنَاءُ اصل میں اَلْاِسْتِغْنَايُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِسْتَغْنٰى اِسْتَغْنَيَا اِسْتَغْنَوْا اِسْتَغْنَتْ اِسْتَغْنَتَا اِسْتَغْنَيْنَ اِسْتَغْنَيْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ اُسْتُغْنِيَ اُسْتُغْنِيَا اُسْتُغْنُوْا اُسْتُغْنِيَتْ اُسْتُغْنِيَتَا اُسْتُغْنِيْنَ اُسْتُغْنِيْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ يَسْتَغْنِي يَسْتَغْنِيَانِ يَسْتَغْنُوْنَ تَسْتَغْنِي تَسْتَغْنِيَانِ يَسْتَغْنِيْنَ تَسْتَغْنِي تَسْتَغْنِيَانِ تَسْتَغْنُوْنَ تَسْتَغْنِيْنَ تَسْتَغْنِيَانِ تَسْتَغْنِيْنَ اَسْتَغْنِي نَسْتَغْنِي۔

مضارع مجہول:۔ يُسْتَغْنٰى يُسْتَغْنَيَانِ يُسْتَغْنَوْنَ تُسْتَغْنٰى تُسْتَغْنَيَانِ يُسْتَغْنَيْنَ تُسْتَغْنٰى تُسْتَغْنَيَانِ تُسْتَغْنَوْنَ تُسْتَغْنَيْنَ تُسْتَغْنَيَانِ تُسْتَغْنَيْنَ اُسْتَغْنٰى نُسْتَغْنٰى۔

اسم فاعل:۔ مُسْتَغْنٍ مُسْتَغْنِيَانِ مُسْتَغْنُوْنَ مُسْتَغْنِيَةٌ الخ

اسم مفعول:۔ مُسْتَغْنًى مُسْتَغْنَيَانِ مُسْتَغْنَوْنَ مُسْتَغْنَاةٌ مُسْتَغْنَاتَانِ مُسْتَغْنَيَاتٌ۔

فعل امر حاضر معلوم:۔ اِسْتَغْنِ اِسْتَغْنِيَا اِسْتَغْنُوْا اِسْتَغْنِي اِسْتَغْنِيَا اِسْتَغْنِيْنَ۔

فعل نہی حاضر معلوم:۔ لَا تَسْتَغْنِ لَا تَسْتَغْنِيَا لَا تَسْتَغْنُوْا لَا تَسْتَغْنِي لَا تَسْتَغْنِيَا لَا تَسْتَغْنِيْنَ

﴿ختم شد ابواب ناقص۔ دیگر ابواب سے ناقص کا استعمال بہت کم ہے۔﴾

لفیف کے ابواب

ابواب ثلاثی مجرد لفیف مفروق

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چون اَلْوِقَايَةُ

besturdubooks.wordpress.com

بمعنی حفاظت کرنا، بچانا۔

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ وَّوُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فذاك مَوْقِیٌّ لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ لَا یَقِیْ لَا یُوْقٰی لَنْ یَّتِیَ لَنْ یُّوْقٰی الامر منہ قِ لِتُوْقَ لِیَقِ لِیُوْقَ والنھی عنہ لَا تَقِ لَا تُوْقَ لَا یَقِ لَا یُوْقَ الظرف منہ مَوْقًی والالۃ منہ مِیْقًی و مِیْقَاۃٌ و مِیْقَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منہ اَوْقٰی والمؤنث منہ وُقْلٰی وفعل التعجب منہ مَا اَوْقَاہٗ واَوْقِیْ بِہٖ ووَقُوَ

فعل ماضی معلوم:۔ وَقٰی وَقَیَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَیْنَ وَقَیْتَ الخ۔ رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا الخ کی طرح

وَقٰی اصل میں وَقَیَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

ماضی مجہول:۔ وُقِیَ وُقِیَا وُقُوْا وُقِیَتْ وُقِیَتَا وُقِیْنَ الخ۔

ماضی مجہول کے ہر صیغہ میں اُعِدَ اِشَاحٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ یعنی واو کو ہمزہ سے تبدیل کرکے یوں پڑھنا جائز ہے اُقِیَ اُقِیَا، اُقُوْا، الخ۔

مضارع معلوم:۔ یَقِیْ یَقِیَانِ یَقُوْنَ تَقِیْ تَقِیَانِ یَقِیْنَ تَقِیْ تَقِیَان تَقُوْنَ تَقِیْنَ تَقِیَانِ تَقِیْنَ اَقِیْ نَقِیْ۔

اس گردان کے تمام صیغوں میں یَعِدُ والا قانون سے واو حذف ہوا اصل یوں تھی۔ یَوْقِیْ یَوْقِیَانِ الخ۔ پھر یَقِیْ تَقِیْ اَقِیْ نَقِیْ میں یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔ یَقُوْنَ اصل میں یَوْقِیُوْنَ تھا یَعِدُ والا قانون سے فاء کلمہ یعنی واو حذف ہوا پھر بقانون یَقُوْلُ یَبِیْعُ یاء کی حرکت قاف کو دی اور بقانون یُوْسِرُ یاء واو سے تبدیل ہوئی۔ اور التقائے ساکنین کی وجہ سے واو حذف ہوا۔ اور بعینہ یہی تعلیل تَقُوْنَ کی ہے یَقِیْنَ اصل میں یَوْقِیْنَ تھا بقانون یَعِدُ واو حذف ہوا۔ تَقِیْنَ دو صیغے ہیں (۱) واحد مؤنث حاضر (۲) جمع مؤنث حاضر۔ واحد کی صورت میں اس کی اصل تَوْقِیِیْنَ ہے تَضْرِبِیْنَ کی طرح۔ بقانون یَعِدُ فاء کلمہ کا واو حذف ہوا تَقِیِیْنَ بنا پھر بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہوگئی اور التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی۔ اور جمع مؤنث حاضر کی صورت میں تَقِیْنَ اصل میں تَوْقِیْنَ تھا تَضْرِبْنَ کی طرح۔ یَعِدُ والا قانون سے واو حذف ہوا تو تَقِیْنَ بنا۔

مضارع مجہول:۔ یُوْقٰی یُوْقَیَانِ یُوْقَوْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ یُوْقَیْنَ تُوْقٰی تُوْقَیَانِ تُوْقَوْنَ تُوْقَیْنَ

besturdubooks.wordpress.com

تُوْقَیَانِ تُوْقَیْنَ اُوْقٰی نُوْقٰی ۔اس گردان کی تعلیلات یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ الخ کی طرح ہیں۔

اسم فاعل:۔ وَاقٍ وَاقِیَانِ وَاقُوْنَ وُقَاۃٌ وُقَّاءٌ وُقَّیٌ وُقِیٌّ وُقَیَاءُ وُقْیَانٌ وِقَاءٌ وُقِیٌّ اَوْقَاءٌ وَاقِیَۃٌ وَاقِیَتَانِ وَاقِیَاتٌ اَوَاقٍ وُقَّی اُوَیْقٍ اُوَیْقِیَۃٌ

وَاقٍ اصل میں وَاقِیٌ تھا بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہوگئی۔ اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔ وَاقُوْنَ اصل میں وَاقِیُوْنَ تھا رَامُوْنَ کی طرح تعلیل ہوئی۔ دیگر صیغوں کی تعلیلات بھی رَامٍ رَامِیَانِ رَامُوْنَ الخ پر قیاس کر لیں۔ جن صیغوں میں واو مضموم یا مکسور ہے ان میں اُعِدَ اِشَاحٌ والا قانون کے مطابق واو کو ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے جیسے وُقَاۃٌ کو اُقَاۃٌ اور وُقَّاءٌ کو اُقَّاءٌ پڑھنا جائز ہے اَوَاقٍ اصل میں وَوَاقِیُ تھا اَوَاعِدُ والا قانون کے مطابق واو اول کو ہمزہ سے تبدیل کیا اَوَاقِیُ بنا، پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔ اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی اس صیغہ میں ہمیشہ مدہ زائدہ والا قانون بھی جاری ہوتا ہے۔ آخری دو صیغوں کی اصل وُوَیْقِیٌ وُوَیْقِیَۃٌ ہے یہاں بھی دو متحرک واو کلمہ کی ابتداء میں ایک ساتھ جمع ہیں۔ ایک واو تو فاء کلمہ ہے اور واو ثانی ضمہ اَرْبَعٌ والا قانون کے مطابق الف مدہ زائدہ سے بنا ہے۔ تو بقانون اَوَاعِدُ واو اول ہمزہ سے تبدیل ہوا۔ تو اُوَیْقِیٌ اُوَیْقِیَۃٌ بنے پھر بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ اُوَیْقِیٌ کے آخری یاء ساکن ہوگئی اور التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی۔ اور اُوَیْقِیَۃٌ میں مزید کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم مفعول ۔ مَوْقِیٌّ مَوْقِیَّانِ مَوْقِیُّوْنَ مَوْقِیَّۃٌ مَوْقِیَّتَانِ مَوْقِیَّاتٌ مَوَاقِیُّ مُوَیْقِیٌّ مُوَیْقِیَّۃٌ۔ تعلیلات مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ الخ جیسی ہیں۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ۔ لَیَقِیَنَّ لَیَقِیَانِّ لَیَقُنَّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَیَقِیْنَانِّ لَتَقِیَنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقُنَّ لَتَقِنَّ لَتَقِیَانِّ لَتَقِیْنَانِّ لَاَقِیَنَّ لَنَقِیَنَّ۔

مجہول:۔ لَیُوْقَیَنَّ لَیُوْقَیَانِّ لَیُوْقَوُنَّ لَتُوْقَیَنَّ لَتُوْقَیِنَّ لَیُوْقَیْنَانِّ الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ قِ ۔ قِیَا ۔ قُوْا ۔ قِیْ ۔ قِیَا ۔ قِیْنَ ۔ قِ اصل میں تَقِیْ تھا حرف اتین حذف کیا گیا اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر میں وقف کیا بقانون اُدْعُ آخر سے یاء حذف ہوگئی۔ قِیَا اصل میں تَقِیَانِ تھا حرف اتین حذف کرنے کے بعد آخر میں وقف کی بناء پر نون اعرابی حذف ہوا۔ قُوْا اصل میں تَقُوْنَ تھا اس کی تعلیل بھی قِیَا کی طرح ہے اسی طرح دیگر تعلیلات سمجھ لیں۔

besturdubooks.wordpress.com

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ قِیَنَّ قِیَانِّ قُنَّ قِنَّ قِیَانِّ قِیْنَانِّ ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ قِیَنْ قُنْ قِنْ ۔

امر حاضر مجہول:۔ لِتُوْقَ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَوْا لِتُوْقَیْ لِتُوْقَیَا لِتُوْقَیْنَ ۔

فعل نہی حاضر معلوم:۔ لَاتَقِ لَا تَقِیَا لَاتَقُوْا لَا تَقِیْ لَا تَقِیَا لَا تَقِیْنَ ۔

اسم ظرف:۔ مَوْقًی مَوْقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقٍ

اسم آلہ صغری:۔ مِیْقًی مِیْقَیَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقٍ اسم آلہ کبری:۔ مِیْقَاءٌ مِیْقَاءَانِ مَوَاقِیُّ مُوَیْقِیٌّ

اسم آلہ وسطی:۔ مِیْقَاةٌ مِیْقَاتَانِ مَوَاقٍ مُوَیْقِیَةٌ ۔

اسم تفضیل المذکر:۔ اَوْقٰی اَوْقَیَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ اُوَیْقٍ ۔ اسم تفضیل المؤنث ۔ وُقْیٰ وُقْیَیَانِ وُقْیَیَاتٌ وُقًی وُقَیِّیٌّ ۔

مِیْقًی اسم آلہ اصل میں مِوْقَیٌ تھا (مِضْرَبٌ کی طرح) بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا مِیْقَیٌ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون کے مطابق یاء الف سے تبدیل ہو کر التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔ مِیْقَاةٌ اسم آلہ وسطی اصل میں مِوْقَیَةٌ تھا بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا۔ مِیْقَیَةٌ ہوا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون سے مِیْقَاةٌ بنا، مِیْقَاءٌ اسم آلہ کبری اصل میں مِوْقَایٌ تھا بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا اور بقانون دُعَاءٌ آخر کی یاء ہمزہ سے بدل گئی۔ اَوَاقٍ اسم تفضیل اصل میں اَوَاقِیٌ تھا بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہوگئی اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔ اور ایک اَوَاقٍ کا صیغہ اسم فاعل میں بھی ہے لیکن اسکی اصل وَوَاقِیٌ ہے جسکی تعلیل اوپر گذر چکی ہے۔ اسم تفضیل مؤنث کے صیغوں میں اُعِدَ اِتَّسَاحٌ والا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چون اَلْوَجٰی بمعنی پاؤں گھسنا

وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیًا فھو وَاجٍ وَوُجِیَ یُوْجٰی وَجْیًا فذاك مَوْجِیٌّ لَمْ یَوْجَ لَمْ یُوْجَ لَا یَوْجٰی لَا یُوْجٰی لَنْ یَّوْجٰی لَنْ یُّوْجٰی الامر منه اِیْجَ لِتُوْجَ لِیَوْجَ لِیُوْجَ والنهی عنه لَا تَوْجَ لَا تُوْجَ لَا یَوْجَ لَا یُوْجَ الظرف منه مَوْجًی و الآلة منه مِیْجًی وَمِیْجَاةٌ وَمِیْجَاءٌ وافعل

besturdubooks.wordpress.com

التفضیل المذکر منه اَوْجٰی والمؤنث منه وُجْیٰ وفعل التعجب منه مَا اَوْجَاهٗ وَاَوْجِیْ بِهٖ وَوَجُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ وَجِیَ وَجِیَا وَجُوْا وَجِیَتْ وَجِیَتَا وَجِیْنَ وَجِیْتَ الخ۔

فعل ماضی مجہول:۔ وُجِیَ وُجِیَا وُجُوْا وُجِیَتْ وُجِیَتَا وُجِیْنَ الخ

مضارع معلوم:۔ یَوْجٰی یَوْجَیَانِ یَوْجَوْنَ تَوْجٰی تَوْجَیَانِ یَوْجَیْنَ تَوْجٰی تَوْجَیَانِ تَوْجَوْنَ تَوْجَیْنَ تَوْجَیَانِ تَوْجَیْنَ اَوْجٰی نَوْجٰی۔

تعلیلات یَخْشٰی یَخْشَیَانِ یَخْشَوْنَ الخ کی طرح ہیں۔

سوال:۔ یَوْجٰی میں یَعِدُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب:۔ یَعِدُ والا قانون کیلئے یہ شرط ہے کہ فَتَحَ یَفْتَحُ کا باب ہو یا مضارع مکسور العین ہو یا ماضی قلیل الاستعمال ہو جبکہ یَوْجٰی نہ تو باب فَتَحَ سے ہے (بلکہ سَمِعَ سے ہے) نہ مضارع مکسور العین ہے (بلکہ مفتوح العین ہے) اور اس کا فعل ماضی قلیل الاستعمال نہیں بلکہ کثیر الاستعمال ہے۔

مضارع مجہول:۔ یُوْجٰی یُوْجَیَانِ یُوْجَوْنَ تُوْجٰی الخ یُخْشٰی یُخْشَیَانِ یُخْشَوْنَ الخ کی طرح

اسم فاعل:۔ وَاجٍ وَاجِیَانِ وَاجُوْنَ وُجَاۃٌ وُجَّاءٌ وُجًّی وُجِیٌّ وُجَیَاءُ وُجْیَانٌ وِجَاءٌ وِجِیٌّ اَوْجَاءٌ وَاجِیَۃٌ وَاجِیَتَانِ وَاجِیَاتٌ اَوَاجٍ وُجًّی اُوَیْجٍ اُوَیْجِیَۃٌ۔

وَاجٍ اصل میں وَاجِیٌ تھا رَامٍ کی طرح تعلیل ہوئی۔ اسی طرح دیگر صیغے سمجھ لیجئے۔ اَوَاجٍ اصل میں وَوَاجِیٌ تھا بقانون اَوَاعِدُ اَوَاجِیٌ بنا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔ اور التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔ اُوَیْجٍ اصل میں وُوَیْجِیٌ اور اُوَیْجِیَۃٌ اصل میں وُوَیْجِیَۃٌ تھا بقانون اَوَاعِدُ واو اول ہمزہ سے تبدیل ہوا۔ اور اُوَیْجٍ میں پھر بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہو کر التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوئی۔

اسم مفعول:۔ مَوْجِیٌّ مَوْجِیَّانِ مَوْجِیُّوْنَ الخ مَرْمِیٌّ الخ کیطرح۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ یَوْجَ لَمْ یَوْجَیَا لَمْ یَوْجَوْا لَمْ تَوْجَ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل امر حاضر معلوم:۔ اِيْجَ اِيْجَيَا اِيْجَوْا اِيْجَيْ اِيْجَيَا اِيْجَيْنَ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِيْجَيَنَّ اِيْجَيَانِّ اِيْجَوُنَّ اِيْجَيِنَّ اِيْجَيَانِّ اِيْجَيْنَانِّ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ اِيْجَيَنْ اِيْجَوُنْ اِيْجَيِنْ۔

اِيْجَ اصل میں اِوْجِيْ تھا بقانون مِيْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا اور بقانون اُدْعُ آخر سے الف حذف ہوا۔ اور اِيْجَيَنَّ میں الف محذوف لوٹ کر آیا۔ پھر اسکو یاء سے تبدیل کیا۔ کیونکہ اسکی اصل بھی یاء ہی تھی۔ اسی طرح اِيْجَيَنْ میں بھی۔

امر نہی کی دیگر گردان انہیں پر قیاس کر لیجئے۔

اسم ظرف:۔ مَوْجىً مَوْجَيَانِ مَوَاجٍ مُوَيْجٍ۔

تعلیلات مَرْمىً مَرْمَيَانِ الخ کی طرح ہیں۔ اسم آلہ صغریٰ مِيْجىً مِيْجَيَانِ مَوَاجٍ مُوَيْجٍ۔

مِيْجىً اصل میں مِوْجَيٌ تھا بقانون مِيْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا۔ مِيْجَيٌ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون کے ساتھ آخر کی یاء الف سے تبدیل ہوئی۔ اور الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوا۔ مِيْجَاةٌ اصل میں مِوْجَيَةٌ تھا بقانون مِيْعَادٌ۔ مِيْجَيَةٌ بنا اور قَالَ بَاعَ والا قانون سے مِيْجَاةٌ بنا۔ اور مِيْجَاءٌ اسم آلہ کبریٰ اصل میں مِوْجَايٌ تھا بقانون مِيْعَادٌ مِيْجَايٌ بنا اور دُعَاءٌ والا قانون سے مِيْجَاءٌ بنا۔

اسم تفضیل، مذکر:۔ اَوْجىٰ اَوْجَيَانِ اَوْجَوْنَ اَوَاجٍ اُوَيْجٍ۔ اسم تفضیل مؤنث:۔ وُجْيٰ وُجْيَيَانِ الخ۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب حَسِبَ يَحْسِبُ چون اَلْوِلَايَةُ

بمعنی قریب ہونا، متصرف ہونا۔

وَلِيَ يَلِيْ وِلَايَةً فهو وَلِيٌّ وَوُلِيَ يُوْلٰى وِلَايَةً فذاك مَوْلِيٌّ لَمْ يَلِ لَمْ يُوْلَ لَا يَلِيْ لَا يُوْلٰى لَنْ يَّلِيَ لَنْ يُّوْلٰى الامر منه لِ، لِتُوْلَ لِيَلِ لِيُوْلَ والنهى عنه لَا تَلِ لَا تُوْلَ لَا يَلِ لَا يُوْلَ الظرف منه مَوْلىً والآلة منه مِيْلىً ومِيْلَاةٌ ومِيْلَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَوْلٰى والمؤنث منه وُلْيٰ وفعل التعجب منه مَا اَوْلَاهُ وَاَوْلِ بِهٖ وَوَلُوَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ وَلِيَ، وَلِيَا، وَلُوْا، وَلِيَتْ، وَلِيَتَا، وَلِيْنَ، وَلِيْتَ، الخ۔ ماضی مجہول:۔ وُلِيَ، وُلِيَا

besturdubooks.wordpress.com

وُلُوْا، وُلِيَتْ ،الخ۔

مضارع معلوم:۔ يَلِيْ يَلِيَانِ يَلُوْنَ تَلِيْ تَلِيَانِ يَلِيْنَ تَلِيْ تَلِيَانِ تَلُوْنَ تَلِيْنَ تَلِيَانِ تَلِيْنَ اَلِيْ نَلِيْ ۔

يَلِيْ اصل میں يَوْلِيُ تھا بقانون يَعِدُ واو حذف ہوا، اور بقانون يَدْعُوْ يَرْمِيْ یاء ساکن ہوگئی۔ تمام تر تعلیلات يَقِيْ يَقِيَانِ يَقُوْنَ الخ کی طرح ہیں۔

مضارع مجہول:۔ يُوْلٰى يُوْلَيَانِ يُوْلَوْنَ تُوْلٰى تُوْلَيَانِ يُوْلَيْنَ تُوْلٰى تُوْلَيَانِ تُوْلَوْنَ تُوْلَيْنَ تُوْلَيَانِ تُوْلَيْنَ اُوْلٰى نُوْلٰى ۔ يُوْقٰى يُوْقَيَانِ الخ کی طرح ۔

اسم فاعل:۔ وَالٍ، وَالِيَانِ، وَالُوْنَ، وُلَاةٌ ،وُلَّاءٌ ،وُلَّاءٌ، وُلِيٌّ ،وُلِيٌّ، وُلَيَاءُ ،الخ وَاقٍ، وَاقِيَانِ، الخ کی طرح

اسم مفعول:۔ مَوْلِيٌّ مَوْلِيَّانِ مَوْلِيُّوْنَ الخ مَوْقِيٌّ مَوْقِيَّانِ الخ کی طرح۔

اس مادہ سے صفت مشبہ بھی مستعمل ہے۔ جیسے وَلِيٌّ ،وَلِيَّانِ، وَلِيُّوْنَ، وُلَيَاءُ، وُلْيَانٌ، وِلْيَانٌ، وِلَاءٌ، وِلِيٌّ، وِلٍ، اَوْلَاءٌ، اَوْلِيَاءُ، اَوْلِيَةٌ ،وَلِيَّةٌ، وَلِيَّةٌ، وَلِيَّتَانِ، وَلِيَّاتٌ، وَلَايَا، وُلِيٌّ، وُلَيَّةٌ ۔تعلیلات نَهِيٌّ نَهِيَّانِ الخ کی طرح ہیں۔

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ يَلِ، لَمْ يَلِيَا، لَمْ يَلُوْا ،لَمْ تَلِ، لَمْ تَلِيَا، لَمْ يَلِيْنَ ،لَمْ تَلِ، لَمْ تَلِيَا، لَمْ تَلُوْا، لَمْ تَلِيْ، لَمْ تَلِيَا، لَمْ تَلِيْنَ ،لَمْ اَلِ، لَمْ نَلِ ۔

لَمْ يَلِ اصل میں يَلِيْ تھا شروع میں لم جازمہ آنے کیوجہ سے (بقانون اُدْعُ) آخر سے یاء حذف ہوگئی۔

فعل جحد مجہول:۔ لَمْ يُوْلَ لَمْ يُوْلَيَا لَمْ يُوْلَوْا لَمْ تُوْلَ الخ ۔

امر حاضر معلوم:۔ لِ ،لِيَا، لُوْا ،لِيْ، لِيَا ،لِيْنَ ۔ مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ لِيَنَّ ،لِيَانِّ، لُنَّ، لِنَّ ،لِيَانِّ، لِيْنَانِّ۔ مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ لِيَنْ، لُنْ، لِنْ ۔

لِ اصل میں تَلِيْ تھا امر حاضر والا قانون کے مطابق حرف مضارع کو حذف کیا اور اس کا مابعد متحرک ہے لہذا ابتداء میں ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں پڑی صرف آخر میں وقف کیا تو بقانون اُدْعُ یاء حذف ہوگئی۔ اسی طرح دیگر صیغے سمجھ لیجئے۔ لِيَنَّ

besturdubooks.wordpress.com

اصل میں لِیْ تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا اور جو یاء حذف ہوگئی تھی (بقانون قُولُنَّ) وہ دوبارہ لوٹ کر آئی کیونکہ یاء حذف ہوئی تھی وقف کی بناء پر اور اب سبب حذف باقی نہیں رہا یعنی محل وقف نہیں رہا اسلئے کہ وقف آخر میں ہوتا ہے اور نون تاکید لگنے کے بعد یہ آخر نہیں رہا۔ اور یاء کو فتحہ اسلئے دیا گیا کہ یہ صیغہ ان پانچ صیغوں میں سے ہے جن میں نون تاکید کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔ لِیَنْ اصل میں لِیْ تھا اسکی تعلیل بھی لِیَنَّ کی طرح ہے۔ لُنَّ اصل میں لُوْا تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگنے کیوجہ سے لُوْنَّ بنا پھر التقائے ساکنین کیوجہ سے واو حذف ہوا۔ لُنْ اصل میں لُوْا تھا اسکی تعلیل بھی لُنَّ کی طرح ہے امر نہی کی دیگر گردان ان پر قیاس کرلیں۔

اسم ظرف:۔ مَوْلیً مَوْلَیَانِ مَوَالٍ مُوَیْلٍ۔ اسم آلہ صغریٰ:۔ مِیْلیً مِیْلَیَانِ مَوَالٍ مُوَیْلٍ۔

اسم آلہ وسطیٰ مِیْلَاۃٌ مِیْلَاتَانِ مَوَالٍ مُوَیْلِیَۃٌ۔ اسم الہ کبری:۔ مِیْلَاءٌ مِیْلَاءَانِ مَوَالِیٌّ مُوَیْلِیٌّ۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اَوْلٰی اَوْلَیَانِ اَوْلَوْنَ اَوَالٍ اُوَیْلٍ۔

اسم تفضیل مؤنث:۔ وُلْیٰ وُلْیَیَانِ وُلْیَیَاتٌ وُلیً وُلَیٌّ

تعلیلات:۔ مِیْلیً اصل میں مِوْلَیٌ تھا مِیْقیً کی طرح تعلیل ہوئی۔ مِیْلَاۃٌ اصل میں مِوْلَیَۃٌ تھا۔ مِیْقَاۃٌ کی طرح تعلیل ہوئی۔ مِیْلَاءٌ اصل میں مِوْلَایٌ تھا مِیْقَاءٌ کی طرح اسمیں تعلیل ہوئی۔ اَوَالٍ اصل میں اَوَالِیٌ تھا اَوَاقٍ کی طرح تعلیل ہوئی۔

(ثلاثی مجرد کے دیگر ابواب سے لفیف مفروق کا استعمال قلیل ہے)

لفیف مفروق ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْعَالٌ چون اَلْاِیْصَاءُ

بمعنی وصیت کرنا، کسی کام کا عہد لینا۔

اَوْصٰی یُوْصِیْ اِیْصَاءً فھو مُوْصٍ وَاُوْصِیَ یُوْصٰی اِیْصَاءً فذاك مُوْصیً لَمْ یُوْصِ لَمْ یُوْصَ لَا یُوْصِیْ لَا یُوْصٰی لَنْ یُّوْصِیَ لَنْ یُّوْصٰی الامر منه اَوْصِ لِتُوْصَ لِیُوْصِ لِیُوْصَ والنهی عنه لَا تُوْصِ لَا تُوْصَ لَا یُوْصِ لَا یُوْصَ الظرف منه مُوْصیً مُوْصَیَانِ

besturdubooks.wordpress.com

مُوْصَيَاتٌ۔

اَلْاِیْصَاءُ اصل میں اَلْاِوْصَایُ تھا (مادہ وَصَیَ ہے) بقانون مِیْعَادٌ واو یاء سے تبدیل ہوا، اور دُعَاءٌ والا قانون کے مطابق آخر کی یاء ہمزہ سے تبدیل ہوئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَوْصٰی اَوْصَیَا اَوْصَوْا اَوْصَتْ اَوْصَتَا اَوْصَیْنَ الخ اَهْدٰی اَهْدَیَا الخ کی طرح۔

ماضی مجہول:۔ اُوْصِیَ اُوْصِیَا اُوْصُوْا اُوْصِیَتْ اُوْصِیَتَا اُوْصِیْنَ الخ اُهْدِیَ اُهْدِیَا اُهْدُوْا کی طرح

مضارع معلوم:۔ یُوْصِیْ یُوْصِیَانِ یُوْصُوْنَ تُوْصِیْ تُوْصِیَانِ یُوْصِیْنَ تُوْصِیْ تُوْصِیَانِ تُوْصُوْنَ تُوْصِیْنَ تُوْصِیَانِ تُوْصِیْنَ اُوْصِیْ نُوْصِیْ۔

مضارع مجہول:۔ یُوْصٰی یُوْصَیَانِ یُوْصَوْنَ تُوْصٰی تُوْصَیَانِ یُوْصَیْنَ تُوْصٰی تُوْصَیَانِ تُوْصَوْنَ تُوْصَیْنَ تُوْصَیَانِ تُوْصَیْنَ اُوْصٰی نُوْصٰی۔

اسم فاعل:۔ مُوْصٍ مُوْصِیَانِ مُوْصُوْنَ مُوْصِیَةٌ الخ۔

اسم مفعول:۔ مُوْصًی مُوْصَیَانِ مُوْصَوْنَ مُوْصَاةٌ مُوْصَاتَانِ مُوْصَیَاتٌ۔

امر حاضر معلوم:۔ اَوْصِ اَوْصِیَا اَوْصُوْا اَوْصِیْ اَوْصِیَا اَوْصِیْنَ۔

امر حاضر مجہول:۔ لِتُوْصَ لِتُوْصَیَا لِتُوْصَوْا الخ۔

نہی حاضر معلوم:۔ لَا تُوْصِ لَا تُوْصِیَا لَا تُوْصُوْا لَا تُوْصِیْ لَا تُوْصِیَا لَا تُوْصِیْنَ۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفْعِیْل چون اَلتَّوْفِیَةُ

بمعنی پورا کرنا (مادہ وَفَیَ ہے)

وَفّٰی یُوَفِّیْ تَوْفِیَةً فهو مُوَفٍّ وَوُفِّیَ یُوَفّٰی تَوْفِیَةً فذاك مُوَفًّی لَمْ یُوَفِّ لَمْ یُوَفَّ لَا یُوَفِّیْ لَا یُوَفّٰی لَنْ یُوَفِّیَ لَنْ یُوَفّٰی الامر منه وَفِّ لِتُوَفَّ لِیُوَفِّ لِیُوَفَّ والنهی عنه لَا تُوَفِّ

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُوَفَّ لَا يُوَفِّ لَا يُوَفَّ الظرف منه مُوَفًّى مُوَفَّيَانِ مُوَفَّيَاتٌ ۔

فعل ماضی معلوم:۔ وَفّٰى وَفَّيَا وَفَّوْا وَفَّتْ وَفَّتَا وَفَّيْنَ وَفَّيْتَ وَفَّيْتُمَا الخ لَقّٰى لَقَّيَا لَقَّوْا الخ کی طرح۔

ماضی مجہول:۔ وُفِّيَ وُفِّيَا وُفُّوْا وُفِّيَتْ وُفِّيَتَا وُفِّيْنَ الخ ۔

مضارع معلوم:۔ يُوَفِّيْ يُوَفِّيَانِ يُوَفُّوْنَ تُوَفِّيْ تُوَفِّيَانِ يُوَفِّيْنَ تُوَفِّيْ تُوَفِّيَانِ تُوَفُّوْنَ تُوَفِّيْنَ تُوَفِّيَانِ تُوَفِّيْنَ اُوَفِّيْ نُوَفِّيْ ۔

مضارع مجہول:۔ يُوَفّٰى يُوَفَّيَانِ يُوَفَّوْنَ تُوَفّٰى تُوَفَّيَانِ يُوَفَّيْنَ تُوَفّٰى تُوَفَّيَانِ تُوَفَّوْنَ تُوَفَّيْنَ تُوَفَّيَانِ تُوَفَّيْنَ اُوَفّٰى نُوَفّٰى ۔

فعل امر حاضر:۔ وَفِّ وَفِّيَا وَفُّوْا وَفِّيْ وَفِّيَا وَفِّيْنَ ۔ انہی پر دیگر گردان قیاس کرلیں۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُوَالَاةُ

بمعنی آپس میں دوستی اور تعلق رکھنا (مادہ وَلِيَ ہے)

وَالٰى يُوَالِيْ مُوَالَاةً فهو مُوَالٍ وَوُوْلِيَ يُوَالٰى مُوَالَاةً فذاك مُوَالًى لَمْ يُوَالِ لَمْ يُوَالَ لَا يُوَالِيْ لَا يُوَالٰى لَنْ يُّوَالِيَ لَنْ يُّوَالٰى الامر منه وَالِ لِتُوَالَ لِيُوَالِ لِيُوَالَ والنهى عنه لَا تُوَالِ لَا تُوَالَ لَا يُوَالِ لَا يُوَالَ الظرف منه مُوَالًى مُوَالَيَانِ مُوَالَيَاتٌ ۔

اَلْمُوَالَاةُ اصل میں اَلْمُوَالَيَةُ تھا بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوگئی۔

ماضی معلوم:۔ وَالٰى وَالَيَا وَالَوْا وَالَتْ وَالَتَا وَالَيْنَ الخ ۔ ماضی مجہول:۔ وُوْلِيَ وُوْلِيَا وُوْلُوْا وُوْلِيَتْ وُوْلِيَتَا وُوْلِيْنَ الخ ۔ ضُوْرِبَ ضُوْرِبَا الخ کی طرح ہر صیغہ میں ماضی مجہول والا قانون کے ساتھ ساتھ مَضَارِيْبُ اور ضُوْرِبَ والا قانون بھی جاری ہوا ہے۔ اُعِدَ اور اِشَاحٌ والا قانون بھی ماضی مجہول کے ہر صیغہ میں جاری ہوسکتا ہے۔

مضارع معلوم:۔ يُوَالِيْ يُوَالِيَانِ يُوَالُوْنَ تُوَالِيْ تُوَالِيَانِ يُوَالِيْنَ تُوَالِيْ تُوَالِيَانِ تُوَالُوْنَ

besturdubooks.wordpress.com

تُوَالِيْنَ تُوَالِيَانِ تُوَالِيْنَ أُوَالِيْ نُوَالِيْ ۔

مضارع مجہول:۔ يُوَالٰى يُوَالَيَانِ يُوَالَوْنَ تُوَالٰى تُوَالَيَانِ يُوَالَيْنَ تُوَالٰى تُوَالَيَانِ تُوَالَوْنَ تُوَالَيْنَ تُوَالَيَانِ تُوَالَيْنَ أُوَالٰى نُوَالٰى ۔

فعل امر حاضر معلوم:۔ وَالِ وَالِيَا وَالُوْا وَالِيْ وَالِيَا وَالِيْنَ وعلى هٰذَا الْقِيَاسِ اِلٰى آخِرِهٖ۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَعُّل چون اَلتَّوَقِّيْ

پرہیز کرنا، بچنا (مادہ وَقْيٌ ہے)

تَوَقّٰى يَتَوَقّٰى تَوَقِّيًا فهو مُتَوَقٍّ وَتُوُقِّيَ يُتَوَقّٰى تَوَقِّيًا فذاك مُتَوَقًّى لَمْ يَتَوَقَّ لَمْ يُتَوَقَّ لَا يَتَوَقّٰى لَا يُتَوَقّٰى لَنْ يَتَوَقّٰى لَنْ يُتَوَقّٰى الامر منه تَوَقَّ لِتُتَوَقَّ لِيَتَوَقَّ لِيُتَوَقَّ والنهى عنه لَا تَتَوَقَّ لَا تُتَوَقَّ لَا يَتَوَقَّ لَا يُتَوَقَّ الظرف منه مُتَوَقًّى مُتَوَقَّيَانِ مُتَوَقَّيَاتٌ ۔

اَلتَّوَقِّيْ اصل میں اَلتَّوَقُّيُ تھا۔ دِعِيٌّ کے دوسرے قانون سے قاف کا ضمہ کسرہ سے تبدیل کیا۔ اور يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ تَوَقّٰى تَوَقَّيَا تَوَقَّوْا تَوَقَّتْ تَوَقَّتَا تَوَقَّيْنَ تَوَقَّيْتَ الخ۔ ماضی مجہول:۔ تُوُقِّيَ تُوُقِّيَا تُوُقُّوْا تُوُقِّيَتْ الخ ۔

مضارع معلوم:۔ يَتَوَقّٰى يَتَوَقَّيَانِ يَتَوَقَّوْنَ تَتَوَقّٰى تَتَوَقَّيَانِ يَتَوَقَّيْنَ تَتَوَقّٰى تَتَوَقَّيَانِ تَتَوَقَّوْنَ تَتَوَقَّيْنَ تَتَوَقَّيَانِ تَتَوَقَّيْنَ اَتَوَقّٰى نَتَوَقّٰى۔

مضارع مجہول:۔ يُتَوَقّٰى يُتَوَقَّيَانِ يُتَوَقَّوْنَ الخ۔ مضارع معلوم کی طرح صرف اتنا فرق ہے کہ مجہول میں حرف مضارع مضموم ہوتا ہے اور معلوم میں مفتوح۔

فعل امر حاضر معلوم:۔ تَوَقَّ تَوَقَّيَا تَوَقَّوْا تَوَقَّيْ تَوَقَّيَا تَوَقَّيْنَ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ: تَوَقَّيَنَّ تَوَقَّيَانِّ تَوَقَّوُنَّ تَوَقِّيِنَّ تَوَقَّيَانِّ تَوَقَّيْنَانِّ اسی طرح آخر تک گردان اور انکی تعلیلات کر لیجئے۔

besturdubooks.wordpress.com

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تَفَاعُل چون اَلتَّوَالِیْ،

پیاپے ہونا یعنی لگاتار ہونا (مادہ وَلِیَ ہے)

تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیاً فھو مُتَوَالٍ وَتُوُولِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیاً فذاک مُتَوَالًی لَمْ یَتَوَالَ لَمْ یُتَوَالَ لَایَتَوَالٰی لَا یُتَوَالٰی لَنْ یَّتَوَالٰی لَنْ یُّتَوَالٰی الامر منه تَوَالَ لِتُتَوَالَ لِیَتَوَالَ لِیُتَوَالَ والنھی عنه لَا تَتَوَالَ لَا تُتَوَالَ لَا یَتَوَالَ لَا یُتَوَالَ الظرف منه مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَیَاتٌ۔

اَلتَّوَالِیْ اصل میں اَلتَّوَالُیُ تھا دِعیٌّ کے دوسرے قانون سے لام کا ضمہ کسرہ سے تبدیل کیا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ تَوَالٰی تَوَالَیَا تَوَالَوْا تَوَالَتْ تَوَالَتَا تَوَالَیْنَ تَوَالَیْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ تُوُولِیَ تُوُولِیَا تُوُولُوْا تُوُولِیَتْ تُوُولِیَتَا تُوُولِیْنَ تُوُولِیْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ یَتَوَالٰی یَتَوَالَیَانِ یَتَوَالَوْنَ تَتَوَالٰی تَتَوَالَیَانِ یَتَوَالَیْنَ تَتَوَالٰی تَتَوَالَیَانِ تَتَوَالَوْنَ تَتَوَالَیْنَ تَتَوَالَیَانِ تَتَوَالَیْنَ اَتَوَالٰی نَتَوَالٰی۔

مضارع مجہول:۔ یُتَوَالٰی یُتَوَالَیَانِ یُتَوَالَوْنَ الخ۔

اسم فاعل:۔ مُتَوَالٍ مُتَوَالِیَانِ مُتَوَالُوْنَ مُتَوَالِیَةٌ الخ۔

اسم مفعول:۔ مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ مُتَوَالَوْنَ مُتَوَالَاةٌ الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ تَوَالَ تَوَالَیَا تَوَالَوْا تَوَالَیْ تَوَالَیَا تَوَالَیْنَ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ تَوَالَیَنَّ تَوَالَیَانِّ الخ۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب اِفْتِعَال چون اَلْاِتِّقَاءُ

بمعنی پرہیز کرنا، خوف کرنا (مادہ وَقَیَ ہے)

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً فھو مُتَّقٍ وَاُتُّقِیَ یُتَّقٰی اِتِّقَاءً فذاک مُتَّقًی لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ لَا یَتَّقِیْ لَا یُتَّقٰی لَنْ یَّتَّقِیَ لَنْ یُّتَّقٰی الامر منه اِتَّقِ لِتُتَّقَ لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ والنھی عنه لَا تَتَّقِ لَا تُتَّقَ لَا یَتَّقِ

besturdubooks.wordpress.com

لَا يُتَّقَ الظرف منه مُتَّقًى مُتَّقَيَانِ مُتَّقَيَاتٌ۔

اَلْاِتِّقَاءُ اصل میں اَلْاِوْتِقَايُ تھا۔ بقانون اِتَّقَدَ واوتاء سے تبدیل ہوکرتاءِ اِفْتِعَال میں مدغم ہوااور دُعَاءٌ والاقانون کے مطابق آخر کی یاء ہمزہ تبدیل ہوگئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِتَّقٰى اِتَّقَيَا اِتَّقَوْا اِتَّقَتْ اِتَّقَتَا اِتَّقَيْنَ اِتَّقَيْتَ اِتَّقَيْتُمَا الخ۔

اس باب کے ہرایک صیغہ میں اِتَّقَدَ اِتَّسَرَ والاقانون جاری ہوا ہے۔مثلاً اِتَّقٰى اصل میں اِوْتَقَيَ تھا(اِكْتَسَبَ کی طرح)بقانون اِتَّقَدَ واوتاء سے تبدیل ہوکرتاءِ افتعال میں مدغم ہواپھربقانون قَالَ بَاعَ یاءالف سے تبدیل ہوئی۔ اِتَّقَيَا اصل میں اِوْتَقَيَا تھا اِتَّقَدَ والاقانون جاری ہوا۔ اِتَّقَوْا اصل میں اِوْتَقَيُوْا تھا اِتَّقَدَ والاقانون سے اِتَّقَيُوْا بنا پھر قَالَ بَاعَ والاقانون کے مطابق یاءالف سے تبدیل ہوکرالتقاءِ ساکنین کیوجہ سے حذف ہوئی۔اسی طرح دیگر تعلیلات سمجھیے۔

ماضی مجہول:۔ اُتُّقِيَ اُتُّقِيَا اُتُّقُوْا اُتُّقِيَتْ اُتُّقِيَتَا اُتُّقِيْنَ اُتُّقِيْتَ الخ اُتُّقِيَ اصل میں اُوْتُقِيَ تھا(اُكْتُسِبَ کیطرح)بقانون اِتَّقَدَ واوتاء سے تبدیل ہوکرتاءِ اِفْتِعَال میں مدغم ہوا۔

مضارع معلوم:۔ يَتَّقِيْ يَتَّقِيَانِ يَتَّقُوْنَ تَتَّقِيْ تَتَّقِيَانِ يَتَّقِيْنَ تَتَّقِيْ تَتَّقِيَانِ تَتَّقُوْنَ تَتَّقِيْنَ تَتَّقِيَانِ تَتَّقِيْنَ اَتَّقِيْ نَتَّقِيْ۔

يَتَّقِيْ اصل میں يَوْتَقِيُ تھابقانون اِتَّقَدَ يَتَّقِيُ بناپھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والاقانون سے یاءساکن ہوگئی۔اوریہی تعلیل تَتَّقِيْ اَتَّقِيْ نَتَّقِيْ میں ہوئی۔ يَتَّقُوْنَ اصل میں يَوْتَقِيُوْنَ تھا اِتَّقَدَ والاقانون سے يَتَّقِيُوْنَ بناپھريَقُوْلُ يَبِيْعُ والاقانون سے یاءکی حرکت قاف کودی اوربقانون يُوْسَرُ یاءواو سے تبدیل ہوئی۔اورالتقاءِ ساکنین کیوجہ سے واوحذف ہوا۔اور تَتَّقُوْنَ اصل میں تَوْتَقِيُوْنَ تھااسمیں بھی يَتَّقُوْنَ کی طرح تعلیل ہوئی۔اسی طریقہ پردیگرصیغہ جات کی تعلیلات قیاس کرلیں۔

مضارع مجہول:۔ يُتَّقٰى يُتَّقَيَانِ يُتَّقَوْنَ تُتَّقٰى تُتَّقَيَانِ يُتَّقَيْنَ تُتَّقٰى تُتَّقَيَانِ تُتَّقَوْنَ تُتَّقَيْنَ تُتَّقَيَانِ تُتَّقَيْنَ اُتَّقٰى نُتَّقٰى۔

besturdubooks.wordpress.com

یَتَّقِیْ اصل میں یُوْتَقِیُ تھا ابتداء میں اِتَّقَدَ والا اور آخر میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

اسم فاعل:۔ مُتَّقٍ مُتَّقِیَانِ مُتَّقُوْنَ مُتَّقِیَةٌ الخ۔

مُتَّقٍ اصل میں مُوْتَقِیٌ تھا بقانون اِتَّقَدَ واو تاء سے تبدیل ہو کر تاء افتعال میں مدغم ہوا تو مُتَّقِیٌ بنا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون کے مطابق یاء ساکن ہو کر التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔ اسی طریقہ سے دیگر تعلیلات سمجھ لیں۔

مثلا امر حاضر معلوم:۔ اِتَّقِ اِتَّقِیَا اِتَّقُوْا اِتَّقِیْ اِتَّقِیَا اِتَّقِیْنَ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ اِتَّقِیَنَّ اِتَّقِیَانِّ اِتَّقُنَّ اِتَّقِنَّ اِتَّقِیَانِّ اِتَّقِیْنَانِّ۔

مؤکد بنون تاکید خفیفه:۔ اِتَّقِیَنْ اِتَّقُنْ اِتَّقِنْ۔

امر حاضر مجہول:۔ لِتُتَّقَ لِتُتَّقَیَا لِتُتَّقَوْا لِتُتَّقَیْ لِتُتَّقَیَا لِتُتَّقَیْنَ۔ وعلیٰ هٰذَا الْقِیَاسِ۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب استفعال چون اَلْاِسْتِیْفَاءُ

بمعنی پورا پورا حاصل کرنا۔

اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً فهو مُسْتَوْفٍ وَاُسْتُوْفِیَ یُسْتَوْفٰی اِسْتِیْفَاءً فذاك مُسْتَوْفًی لَمْ یَسْتَوْفِ لَمْ یُسْتَوْفَ لَا یَسْتَوْفِیْ لَا یُسْتَوْفٰی لَنْ یَّسْتَوْفِیَ لَنْ یُّسْتَوْفٰی الامر منه اِسْتَوْفِ لِتُسْتَوْفَ لِیَسْتَوْفِ لِیُسْتَوْفَ والنهی عنه لَا تَسْتَوْفِ لَا تُسْتَوْفَ لَا یَسْتَوْفِ لَا یُسْتَوْفَ الظرف منه مُسْتَوْفًی مُسْتَوْفَیَانِ مُسْتَوْفَیَاتٌ۔

اَلْاِسْتِیْفَاءُ اصل میں اَلْاِسْتِوْفَایٌ تھا (مادہ وَفِیَ ہے) مِیْعَادٌ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہوا۔ اور بقانون دُعَاءٌ آخر کی یاء ہمزہ سے تبدیل ہوئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِسْتَوْفٰی اِسْتَوْفَیَا اِسْتَوْفَوْا اِسْتَوْفَتْ اِسْتَوْفَتَا اِسْتَوْفَیْنَ اِسْتَوْفَیْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ اُسْتُوْفِیَ اُسْتُوْفِیَا اُسْتُوْفُوْا اُسْتُوْفِیَتْ اُسْتُوْفِیَتَا اُسْتُوْفِیْنَ الخ

مضارع معلوم:۔ یَسْتَوْفِیْ یَسْتَوْفِیَانِ یَسْتَوْفُوْنَ تَسْتَوْفِیْ تَسْتَوْفِیَانِ یَسْتَوْفِیْنَ تَسْتَوْفِیْ تَسْتَوْفِیَانِ تَسْتَوْفُوْنَ تَسْتَوْفِیْنَ تَسْتَوْفِیَانِ تَسْتَوْفِیْنَ اَسْتَوْفِیْ نَسْتَوْفِیْ۔

besturdubooks.wordpress.com

مضارع مجہول:۔يُسْتَوْفٰى يُسْتَوْفَيَانِ يُسْتَوْفَوْنَ تُسْتَوْفٰى تُسْتَوْفَيَانِ يُسْتَوْفَيْنَ تُسْتَوْفٰى تُسْتَوْفَيَانِ تُسْتَوْفَوْنَ تُسْتَوْفَيْنَ تُسْتَوْفَيَانِ تُسْتَوْفَيْنَ أُسْتَوْفٰى نُسْتَوْفٰى۔

اسم فاعل:۔مُسْتَوْفٍ مُسْتَوْفِيَانِ مُسْتَوْفُوْنَ الخ۔

اسم مفعول:۔ مُسْتَوْفًى مُسْتَوْفَيَانِ مُسْتَوْفَوْنَ مُسْتَوْفَاةٌ مُسْتَوْفَاتَانِ مُسْتَوْفَيَاتٌ۔

اسی طرح دیگر گردان کر لیجئے۔ دیگر ابواب سے لفیف مفروق قلیل الاستعمال ہے۔

ابواب لفیف مقرون

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چوں اَلطَّيُّ

بمعنی لپیٹنا (مادہ طَوَیَ ہے)

طَوٰى يَطْوِىْ طَيًّا فهو طَاوٍ وَطُوِىَ يُطْوٰى طَيًّا فذاك مَطْوِيٌّ لَمْ يَطْوِ لَمْ يُطْوَ لَا يَطْوِىْ لَا يُطْوٰى لَنْ يَّطْوِىَ لَنْ يُّطْوٰى الامر منه اِطْوِ لِتُطْوَ لِيَطْوِ لِيُطْوَ والنهى عنه لَا تَطْوِ لَا تُطْوَ لَا يَطْوِ لَا يُطْوَ الظرف منه مَطْوًى والالة منه مِطْوًى ومِطْوَاةٌ ومِطْوَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَطْوٰى والمؤنث منه طِيًّ وفعل التعجب منه مَا اَطْوَاهُ وَاَطْوِ بِهٖ وَطُوَّ۔

اَلطَّيُّ مصدر اصل میں اَلطَّوْیُ تھا قُوِّيْلُ والا قانون کے مطابق واو یاء سے تبدیل ہو کر یاء میں مدغم ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ طَوٰى طَوَيَا طَوَوْا طَوَتْ طَوَتَا طَوَيْنَ طَوَيْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔طُوِىَ طُوِيَا طُوُوْا طُوِيَتْ طُوِيَتَا طُوِيْنَ طُوِيْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔يَطْوِىْ يَطْوِيَانِ يَطْوُوْنَ تَطْوِىْ تَطْوِيَانِ يَطْوِيْنَ تَطْوِىْ تَطْوِيَانِ تَطْوُوْنَ تَطْوِيْنَ تَطْوِيَانِ تَطْوِيْنَ اَطْوِىْ نَطْوِىْ۔

مضارع مجہول:۔ يُطْوٰى يُطْوَيَانِ يُطْوَوْنَ تُطْوٰى تُطْوَيَانِ يُطْوَيْنَ تُطْوٰى تُطْوَيَانِ تُطْوَوْنَ

besturdubooks.wordpress.com

تُطْوَيْنَ تُطْوَيَانِ تُطْوَيْنَ اُطْوٰى نُطْوٰى ۔

تعلیلات:۔ طَوٰى اصل میں طَوَىَ تھا بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوگئی۔

اعتراض:۔ طَوٰى کے واو میں قَالَ بَاعَ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب:۔ یہ واو ناقص (لفیف) کا عین کلمہ ہے جبکہ اس قانون میں یہ شرط ہے کہ عین لفیف نہ ہو۔ طُوِىَ ماضی مجہول اپنی اصل پر برقرار ہے

اعتراض:۔ اسمیں قِيْلَ بِيْعَ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب:۔ اس قانون کیلئے ایک شرط یہ ہے کہ واو اور یاء پر ماضی معلوم میں قانون جاری ہوا ہو جبکہ طُوِىَ کی ماضی معلوم طَوٰى میں یہ واو سالم ہے معلّل نہیں ہے۔

يَطْوِىْ اصل میں يَطْوِيُ تھا بقانون يَدْعُوْ يَرْمِيْ یاء ساکن ہوگئی اور يَطْوِىْ میں واو کے اندر يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون جاری نہ ہونے کی وجہ بھی وہی ہے جو طَوٰى میں گذر چکی۔ يُطْوٰى اصل میں يُطْوَىُ تھا بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوگئی۔

اسم فاعل:۔ طَاوٍ، طَاوِيَانِ ،طَاوُوْنَ، طُوَاةٌ ،طُوَّاءٌ، طُوًّى، طِيٌّ ،طُوَيَاءُ، طِيَّانٌ ،طِوَاءٌ، طِوِيٌّ، اَطْوَاءٌ، طَاوِيَةٌ، طَاوِيَتَانِ، طَاوِيَاتٌ ،طَوَاءٍ، طُوًّى، طُوَيٍّ، طُوَيْوِيَةٌ۔

طَاوٍ اسم فاعل اصل میں طَاوِيٌ تھا بقانون يَدْعُوْ يَرْمِيْ یاء ساکن ہوگئی اور پھر التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی

سوال:۔ طَاوٍ میں قَائِلٌ بَائِعٌ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب:۔ طَاوٍ کا واو طَوٰى ماضی معلوم میں سالم ہے یعنی تعلیل سے محفوظ ہے جبکہ اس قانون کے جاری ہونے کیلئے ماضی معلوم میں واو اور یاء کا معلل ہونا ضروری ہے۔ طُوَاةٌ اصل میں طَوَيَةٌ تھا اسمیں رُمَاةٌ کی طرح تعلیل ہوئی۔ طُوَّاءٌ اصل میں طُوَّايٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون کے مطابق یاء ہمزہ سے بدل گئی۔ طُوًّى اصل میں طُوَّيٌ تھا اولا قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔

طِيٌّ اصل میں طُوْيٌ تھا ضُرُبٌ کی طرح۔ سَيِّدٌ والا قانون سے طُيٌّ بنا۔ اور دِعِيٌّ کے دوسرے قانون سے طاء کا

besturdubooks.wordpress.com

ضمہ کسرہ سے تبدیل ہوا۔ طِیَّانٌ اصل میں طُوْیَانٌ تھا ضُرْبَانٌ کی طرح۔ اولاً سَیِّدٌ والا پھر دِعِیٌّ کا دوسرا قانون جاری ہوا۔ طِوَاءٌ اصل میں طِوَایٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

سوال:۔ طِوَاءٌ میں قِیَالٌ رِیَاضٌ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا کہ واو یاء سے بدل جائے؟

جواب:۔ یہ واو طَاوٍ مفرد میں سالم ہے یعنی معلل نہیں ہے جبکہ اس قانون میں یہ شرط ہے کہ واو اور یاء واحد میں سالم نہ ہوں۔ طِوِیٌّ اصل میں طُوُوْیٌ تھا ضُرُوْبٌ کی طرح۔ بقانون سَیِّدٌ واو یاء سے تبدیل ہوکر پھر یاء میں مدغم ہوا۔ تو طُوِیٌّ بنا پھر دِعِیٌّ کے دوسرے قانون کے مطابق فاء اور عین کلمہ کا ضمہ کسرہ سے تبدیل کیا۔ اَطْوَاءٌ اصل میں اَطْوَایٌ تھا دعاء والا قانون جاری ہوا۔ طَوَاءٍ اصل میں طَوَاوِیٌ تھا بقانون شَرَائِفُ طَوَاءِیٌ بنا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوکر التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔ تو طَوَاءٍ بنا۔ اور اگر شَرَائِفُ والا قانون کے جاری ہونے کے بعد خَطَایَا والا قانون جاری کردیا جائے تو پھر یہ صیغہ طَوَایَا بنے گا (تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے حذف ہوجائیگی۔) طُوَیٍّ اصل میں طُوَیْوِیٌ تھا بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہوکر التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہوگئی۔

سوال:۔ طُوَیٍّ میں قُوَیْلٌ والا قانون جاری کیوں نہیں ہوا؟

جواب:۔ یہاں واو ثانی ایسے کلمہ کے اندر یائے تصغیر کے بعد عین کلمہ کی جگہ واقع ہے جسکے مفرد مکبر (طَاوٍ) میں یہ واو تعلیل سے محفوظ ہے جبکہ قویل والا قانون میں ایسا نہ ہونا شرط ہے۔ البتہ جوازی طور پر اسمیں قُوَیْلٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے اس قانون کے ذیل میں پڑھا ہے۔ لہذا طُوَیٌّ پڑھنا جائز ہے۔ طُوَیْوِیَةٌ ضُوَیْرِبَةٌ کیطرح اپنی اصل پر ہے۔

اسم مفعول:۔ مَطْوِیٌّ مَطْوِیَّانِ مَطْوِیُّوْنَ مَطْوِیَّةٌ مَطْوِیَّتَانِ مَطْوِیَّاتٌ مَطَاوِیُّ مُطَیْوِیٌّ مُطَیْوِیَّةٌ

مَطْوِیٌّ اسم مفعول اصل میں مَطْوُوْیٌ تھا مَرْمِیٌّ کی طرح اسمیں تعلیل ہوئی۔ اور یہی تعلیل دیگر صیغوں میں ہوئی۔ مَطَاوِیُّ اصل میں مَطَاوِیْیُ تھا مضاعف کے قانون سے ایک یاء دوسری میں مدغم ہوگئی۔ مُطَیْوِیٌّ مُطَیْوِیَّةٌ کی اصل مُطَیْوِیْیٌ مُطَیْوِیْیَةٌ ہے ایک یاء دوسری میں مدغم ہوئی۔

امر حاضر معلوم:۔ اِطْوِ، اِطْوِیَا، اِطْوُوْا، اِطْوِیْ، اِطْوِیَا، اِطْوِیْنَ۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم ظرف:۔مَطْوًی مَطْوَیَانِ مَطَاوٍ مُطَیْوٍ۔

مَطْوًی اصل میں مَطْوَیٌ تھا مَرْمًی کی طرح تعلیل ہوئی اسی طرح دیگر صیغوں کی تعلیلات ہیں۔

اسم آلہ صغری:۔ مِطْوًی مِطْوَیَانِ مَطَاوٍ مُطَیْوٍ

اسم آلہ وسطی:۔مِطْوَاۃٌ مِطْوَاتَانِ مَطَاوٍ مُطَیْوِیَۃٌ

اسم آلہ کبری:۔ مِطْوَاءٌ مِطْوَاءَانِ مَطَاوِیٌّ مُطَیْوِیٌّ

اسم تفضیل المذکر:۔اَطْوٰی اَطْوَیَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ اُطَیْوٍ۔

اسم تفضیل مؤنث:۔طِیّٰ طِیَّیَانِ طِیَّیَاتٌ طُوًی طُوَیِّیٌ

طِیّٰ اصل میں طُوْیٰ تھا۔ بقانون سَیِّدٌ واو یاء سے تبدیل ہو کر یاء میں مدغم ہوا۔اور دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے طاء کا ضمہ کسرہ سے تبدیل ہوا اور یہی تعلیل مابعد کے دونوں صیغوں میں ہوئی۔طُوًی اصل میں طُوَیٌ تھا اولا قَالَ بَاعَ والا اور پھر التقائے ساکنین والا قانون جاری ہوا۔طُوَیِّیٌ اصل میں طُوَیْیٌ تھا متجانسین کے قانون سے یاء یاء میں مدغم ہوئی۔ طَوَّ فعل تعجب کا صیغہ اصل میں طَوُیَ تھا بقانون رَمُوَ یاء واو سے تبدیل ہوئی اب ایک جنس کے دو حرف جمع ہوئے تو مضاعف کے قانون سے متجانسین میں سے ایک دوسرے میں مدغم ہوا۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چون اَلْقُوَّۃُ

طاقت رکھنا،مضبوط ہونا۔

قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّۃً فهو قَوِیٌّ وَقُوِیَ یُقْوٰی قُوَّۃً فذاك مَقْوِیٌّ لَمْ یَقْوَ لَمْ یُقْوَ لَا یَقْوٰی لَا یُقْوٰی لَنْ یَّقْوٰی لَنْ یُّقْوٰی الامر منه اِقْوَ لِتُقْوَ لِیَقْوَ لِیُقْوَ والنهی عنه لَا تَقْوَ لَا تُقْوَ لَا یَقْوَ لَا یُقْوَ الظرف منه مَقْوًی والالة منه مِقْوًی ومِقْوَاۃٌ ومِقْوَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَقْوٰی والمؤنث منه قِیّٰی وفعل التعجب منه مَا اَقْوَاہُ وَاَقْوِیْ بِهٖ وَقَوَّ۔

اَلْقُوَّۃُ اصل میں اَلْقُوْوَۃُ تھا(مادہ قوو ہے)مضاعف کے قانون سے ایک واو دوسرے میں مدغم ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ قَوِیَ،قَوِیَا،قَوُوْا، قَوِیَتْ، قَوِیَتَا، قَوِیْنَ، الخ ۔ ماضی مجہول:۔ قُوِیَ، قُوِیَا

besturdubooks.wordpress.com

قُوُوْا، قُوِیَتْ، قُوِیَتَا، قُوِیْنَ، قُوِیْتَ ،الخ۔

مضارع معلوم:۔ یَقْوٰی، یَقْوَیَانِ ،یَقْوَوْنَ، تَقْوٰی ،تَقْوَیَانِ ،یَقْوَیْنَ ،تَقْوٰی ،تَقْوَیَانِ، تَقْوَوْنَ، تَقْوَیْنَ، تَقْوَیَانِ، تَقْوَیْنَ، اَقْوٰی ،نَقْوٰی۔

مضارع مجہول:۔یُقْوٰی یُقْوَیَانِ یُقْوَوْنَ الخ معلوم کی طرح۔

تعلیلات:۔قَوِیَ اصل میں قَوِوَ تھا بقانون دُعِیَ واو یاء سے تبدیل ہوا اس گردان کے تمام صیغوں میں بقانون دُعِیَ واو یاء سے تبدیل ہوا ہے۔قُوِیَ ماضی مجہول بھی اصل میں قُوِوَ تھا بقانون دُعِیَ واو یاء سے تبدیل ہوا۔دیگر صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوئی اور بعض صیغوں میں مزید قوانین بھی جاری ہوئے ہیں۔جو غور کرنے سے بآسانی معلوم ہو سکتے ہیں۔یَقْوٰی اصل میں یَقْوَوُ تھا۔بقانون یُدْعٰی آخری واو یاء سے تبدیل ہوا۔یَقْوَیُ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔اس گردان میں اور مضارع مجہول کے تمام صیغوں میں بقانون یُدْعٰی واو ثانی یاء سے تبدیل ہوا ہے۔اور بعض صیغوں میں پھر یاء الف سے تبدیل ہوئی ہے۔اور کہیں کہیں التقائے ساکنین کیوجہ سے الف حذف بھی ہوا ہے۔اس مادہ کے اندر واو اول پر کوئی قانون جاری نہیں ہوتا کیونکہ واو اول لفیف کا عین کلمہ ہے اور عین لفیف میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا جیسا کہ آپ نے قَالَ بَاعَ والا قانون کے ذیل میں پڑھا ہے۔

اسم فاعل کی جگہ اس سے صفت مشبہ آتی ہے۔

صفت مشبہ:۔ قَوِیٌّ قَوِیَّانِ قَوِیُّوْنَ قُوَّاءٌ قُوَّانٌ قِوَّانٌ قِوَاءٌ قِوِیٌّ قِوٍ اَقْوَاءٌ اَقْوِیَاءُ اَقْوِیَةٌ قَوِیَّةٌ قَوِیَّتَانِ قَوِیَّاتٌ قَوَایَا قُوَیٌّ قُوَیَّةٌ۔

تعلیلات:۔ پہلے تین صیغے اصل میں یوں تھے قَوِیْوٌ، قَوِیْوَانِ، قَوِیْوُوْنَ، قُوَیِّلٌ اور سَیِّدٌ والا قانون کے مطابق واو ثانی یاء سے تبدیل ہوا اور پھر پہلی یاء دوسری میں مدغم ہوئی۔قُوَّاءٌ اصل میں قُوَوَاءٌ تھا متجانسین کے قانون سے ایک واو دوسرے میں مدغم ہوا۔ قُوَّانٌ قِوَّانٌ اصل میں قُوْوَانٌ قِوْوَانٌ تھے متجانسین (یعنی مضاعف) کے قانون سے ادغام ہوا۔ قِوَاءٌ اصل میں قِوَاوٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔قِوِیٌّ اصل میں قُوُوْوٌ تھا اسکی تعلیل دِعِیٌّ کی تعلیل کی طرح ہے۔

قِوٍ اصل میں قُوُوٌ تھا اَدْلٍ کی طرح اسمیں تعلیل ہوئی۔ اَقْوَاءٌ اصل میں اَقْوَاوٌ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا اَقْوِیَاءُ

besturdubooks.wordpress.com

اَقْوِيَةٌ اصل میں اَقْوِوَاءُ اَقْوِوَةٌ تھے دُعِیَ والا قانون سے واو ثانی یاء کیساتھ تبدیل ہوا۔ قُوَيَّةٌ اصل میں قُوَيْوَةٌ تھا قُوَيِّلٌ والا قانون جاری ہوا یہی تعلیل قُوَيَّتَانِ اور قُوَيَّاتٌ میں ہوئی۔ قَوَايَا اصل میں قَوَايِوُ تھا اولاشَرَائِفُ والا پھر دُعِیَ والا پھر رَخَايَا والا اوراس کے بعد قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ آخری دونوں صیغے اصل میں قُوَيْوٌ، قُوَيْوَةٌ تھے اولا دُعِیَ والا اور پھر رُخَيٌّ رُخَيَّةٌ والا قانون جاری ہوا۔

اسم مفعول:۔ مَقْوِیٌّ مَقْوِيَّانِ مَقْوِيُّوْنَ مَقْوِيَّةٌ مَقْوِيَّتَانِ مَقْوِيَّاتٌ مَقَاوِیٌّ مُقَيْوِیٌّ مُقَيْوِيَّةٌ

مَقْوِیٌّ اصل میں مَقْوُوْوٌ تھا اسکی پوری تعلیل دِعِیٌّ کے پہلے قانون کے ذیل میں گزر چکی ہے۔ اور یہی تعلیل دیگر پانچ صیغوں میں ہوئی ہے۔ اور مَقَاوِیٌّ اصل میں مَقَاوِيْوُ تھا بقانون يُدْعٰى آخری واو یاء سے تبدیل ہوا۔ اور پھر پہلی یاء دوسری میں مدغم ہوئی۔ مُقَيْوِیٌّ مُقَيْوِيَّةٌ کی اصل مُقَيْوِيْوٌ مُقَيْوِيْوَةٌ ہے مَقَاوِیٌّ کی طرح ان میں تعلیل ہوئی۔

امر حاضر معلوم:۔ اِقْوَ، اِقْوَيَا ،اِقْوَوْا، اِقْوَیْ، اِقْوَيَا ،اِقْوَيْنَ۔

اسم ظرف اور اسم آلہ کی گردان اور انکی تعلیلات دَعَا يَدْعُوْ کے اسم ظرف واسم آلہ کی طرح ہیں۔ مثلاً **اسم ظرف** مَقْوًی مَقْوَيَانِ الخ مَدْعًی مَدْعَيَانِ الخ کی طرح۔ اور اسم آلہ مِقْوًی مِقْوَيَانِ الخ مِقْوَاةٌ مِقْوَاتَانِ الخ مِقْوَاءٌ مِقْوَاءَانِ الخ مِدْعًی مِدْعَيَانِ الخ مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ الخ مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ الخ کی طرح ہیں۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اَقْوٰی، اَقْوَيَانِ، اَقْوَوْنَ، اَقَاوٍ، اُقَيْوٍ۔ اسکی تعلیلات اَدْعٰی اَدْعَيَانِ الخ کی طرح ہیں

اسم تفضیل مونث:۔ قِيٌّ ،قِيَّيَانِ ،قِيَّيَاتٌ، قُوًی، قُوَيِّیٌّ ۔ قِيٌّ اصل میں قُوْوٰی تھا۔ مضاعف کا قانون ادغام کا تقاضا کرتا ہے اور معتل کا دُعْلٰی والا قانون واو کو یاء سے بدلنے کا تقاضا کرتا ہے عموماً تو مضاعف اور معتل کے قوانین میں تعارض کے وقت مضاعف کے قانون کو ترجیح دی جاتی ہے۔ لیکن یہ تعارض اگر کلمہ کے آخر میں ہو تو پھر معتل کے قانون کو ترجیح ہوتی ہے اور یہاں تعارض آخر کلمہ میں ہے لہذا بقانون دُعْلٰی قُوْیٰ بنا۔ پھر قُوَيِّلٌ والا قانون سے قُيِّیٌّ بنا۔ اور دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے قاف کا ضمہ کسرہ سے تبدیل ہوا تو قِيٌّ بنا۔ باقی تثنیہ اور جمع مونث سالم کے صیغے اسی صیغہ سے بنے ہیں۔ الف مقصورہ والا قانون کے مطابق۔ قُوًی اصل میں قُوَوٌ تھا دُعًی کی طرح تعلیل ہوئی۔ قُوَيِّیٌّ اصل میں قُوَيْوٰی تھا بقانون سَيِّدٌ قُوَيِّیٌّ بنا۔

﴿ثلاثی مجرد کے دیگر ابواب سے لفیف مقرون نہیں آتا﴾

besturdubooks.wordpress.com

لفیفِ مقرون، ثلاثی مزید فیہ۔

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از بابِ اِفْعَال چون اَلْاِحْيَاءُ بمعنی زندہ کرنا

اَحْيٰى يُحْيِيْ اِحْيَاءً فَهُوَ مُحْيِيْ وَاُحْيِيَ يُحْيٰى اِحْيَاءً فَذَاكَ مُحْيًى لَمْ يُحْيِ لَمْ يُحْيَ لَا يُحْيِيْ لَا يُحْيٰى لَنْ يُحْيِيَ لَنْ يُحْيٰى الامر منه اَحْيِ لِتُحْيَ لِيُحْيِ لِيُحْيَ والنهى عنه لَا تُحْيِ لَا تُحْيَ لَا يُحْيِ لَا يُحْيَ الظرف منه مُحْيًى مُحْيَيَانِ مُحْيَيَاتٌ۔

اَلْاِحْيَاءُ اصل میں اَلْاِحْيَايُ تھا (حَيِيَ مادہ ہے) دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَحْيٰى اَحْيَيَا اَحْيَوْا اَحْيَتْ اَحْيَتَا اَحْيَيْنَ اَحْيَيْتَ الخ ۔لفیف کا عین کلمہ ہونے کیوجہ سے اس باب کی پہلی یا میں قانون جاری نہیں ہوتا۔

ماضی مجہول:۔ اُحْيِيَ اُحْيِيَا اُحْيُوْا اُحْيِيَتْ اُحْيِيَتَا اُحْيِيْنَ اُحْيِيْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ يُحْيِيْ يُحْيِيَانِ يُحْيُوْنَ تُحْيِيْ تُحْيِيَانِ يُحْيِيْنَ تُحْيِيْ تُحْيِيَانِ تُحْيُوْنَ تُحْيِيْنَ تُحْيِيَانِ تُحْيِيْنَ اُحْيِيْ نُحْيِيْ۔

مضارع مجہول:۔ يُحْيٰى يُحْيَيَانِ يُحْيَوْنَ تُحْيٰى تُحْيَيَانِ يُحْيَيْنَ الخ۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از بابِ تَفْعِيْل چون اَلتَّسْوِيَةُ بمعنی برابر کرنا۔

سَوّٰى يُسَوِّيْ تَسْوِيَةً فَهُوَ مُسَوٍّ وَسُوِّيَ يُسَوّٰى تَسْوِيَةً فَذَاكَ مُسَوًّى لَمْ يُسَوِّ لَمْ يُسَوَّ لَا يُسَوِّيْ لَا يُسَوّٰى لَنْ يُسَوِّيَ لَنْ يُسَوّٰى الامر منه سَوِّ لِتُسَوَّ لِيُسَوِّ لِيُسَوَّ والنهى عنه لَا تُسَوِّ لَا تُسَوَّ لَا يُسَوِّ لَا يُسَوَّ الظرف منه مُسَوًّى مُسَوَّيَانِ مُسَوَّيَاتٌ۔

فعل ماضی معلوم:۔ سَوّٰى سَوَّيَا سَوَّوْا سَوَّتْ سَوَّتَا سَوَّيْنَ سَوَّيْتَ سَوَّيْتُمَا الخ۔

ماضی مجہول:۔ سُوِّيَ سُوِّيَا سُوُّوْا سُوِّيَتْ سُوِّيَتَا سُوِّيْنَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ يُسَوِّيْ يُسَوِّيَانِ يُسَوُّوْنَ تُسَوِّيْ تُسَوِّيَانِ يُسَوِّيْنَ تُسَوِّيْ تُسَوِّيَانِ تُسَوُّوْنَ

besturdubooks.wordpress.com

تُسَوِّیْنَ تُسَوِّیَانِ تُسَوِّیْنَ اُسَوِّیْ نُسَوِّیْ۔

مضارع مجہول:۔ یُسَوّٰی یُسَوَّیَانِ یُسَوَّوْنَ تُسَوّٰی تُسَوَّیَانِ یُسَوَّیْنَ الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ سَوِّ سَوِّیَا سَوُّوْا سَوِّیْ سَوِّیَا سَوِّیْنَ آخر تک گردان اور انکی تعلیلات کر لیجئے۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَۃٌ چون اَلْمُدَاوَاۃُ بمعنی علاج کرنا

دَاوٰی، یُدَاوِیْ، مُدَاوَاۃً ،فهو مُدَاوٍ، وَدُوْوِیَ ،یُدَاوٰی، مُدَاوَاۃً، فذاك مُدَاوًی لَمْ یُدَاوِ، لَمْ یُدَاوَ لَا یُدَاوِیْ ،لَا یُدَاوٰی ،لَنْ یُدَاوِیَ ،لَنْ یُدَاوٰی ،الامر منه دَاوِ، لِتُدَاوَ ،لِیُدَاوِ، لِیُدَاوَ، والنهی عنه لَا تُدَاوِ، لَا تُدَاوَ، لَا یُدَاوِ، لَا یُدَاوَ، الظرف منه مُدَاوًی ،مُدَاوَیَانِ، مُدَاوَیَاتٌ

اَلْمُدَاوَاۃُ اصل میں اَلْمُدَاوَیَۃُ تھا بقانون قَالَ بَاعَ یاء الف سے تبدیل ہوئی تو اَلْمُدَاوَاۃُ بنا

ماضی معلوم:۔ دَاوٰی، دَاوَیَا ،دَاوَوْا، دَاوَتْ ،دَاوَتَا، دَاوَیْنَ، دَاوَیْتَ ،الخ۔

ماضی مجہول:۔ دُوْوِیَ، دُوْوِیَا، دُوْوُوْا ،دُوْوِیَتْ ،دُوْوِیَتَا ،دُوْوِیْنَ، الخ۔

مضارع معلوم:۔ یُدَاوِیْ یُدَاوِیَانِ یُدَاوُوْنَ تُدَاوِیْ تُدَاوِیَانِ یُدَاوِیْنَ تُدَاوِیْ تُدَاوِیَانِ تُدَاوُوْنَ تُدَاوِیْنَ تُدَاوِیَانِ تُدَاوِیْنَ اُدَاوِیْ نُدَاوِیْ۔

مضارع مجہول:۔ یُدَاوٰی یُدَاوَیَانِ یُدَاوَوْنَ تُدَاوٰی تُدَاوَیَانِ یُدَاوَیْنَ تُدَاوٰی تُدَاوَیَانِ تُدَاوَوْنَ الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ دَاوِ، دَاوِیَا، دَاوُوْا، دَاوِیْ، دَاوِیَا، دَاوِیْنَ۔ اسی طرح دیگر تصریفات کر لیں۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تَفَعُّلْ چون اَلتَّقَوِّیْ

بمعنی (مضبوط ہونا)

تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیاً فهو مُتَقَوٍّ وَتُقُوِّیَ یُتَقَوّٰی تَقَوِّیاً فذاك مُتَقَوًّی لَمْ یَتَقَوَّ لَمْ یُتَقَوَّ لَا یَتَقَوّٰی لَا یُتَقَوّٰی لَنْ یَتَقَوّٰی لَنْ یُتَقَوّٰی الامر منه تَقَوَّ لِتُتَقَوَّ لِیَتَقَوَّ لِیُتَقَوَّ والنهی عنه

besturdubooks.wordpress.com

لَا تَتَقَوَّ لَا تُتَقَوَّ لَا يَتَقَوَّ لَا يُتَقَوَّ الظرف منه مُتَقَوًّى مُتَقَوَّيَانِ مُتَقَوَّيَاتٌ۔

اَلتَّقَوِّیْ اصل میں اَلتَّقَوُّوٌ تھا (مادہ قوو ہے) دِعِیٌّ کے پہلے قانون کے دوسرے حکم کے مطابق آخری واو کو یاء سے تبدیل کیا۔ تو اَلتَّقَوُّیٌ بنا دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے اَلتَّقَوِّیٌ بنا پھر بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہوگئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ تَقَوّٰی تَقَوَّیَا تَقَوَّوْا تَقَوَّتْ تَقَوَّتَا تَقَوَّیْنَ تَقَوَّیْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ تُقُوِّیَ تُقُوِّیَا تُقُوُّوْا تُقُوِّیَتْ تُقُوِّیَتَا تُقُوِّیْنَ تُقُوِّیْتَ الخ۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَتَقَوّٰی یَتَقَوَّیَانِ یَتَقَوَّوْنَ تَتَقَوّٰی تَتَقَوَّیَانِ یَتَقَوَّیْنَ تَتَقَوّٰی تَتَقَوَّیَانِ تَتَقَوَّوْنَ تَتَقَوَّیْنَ تَتَقَوَّیَانِ تَتَقَوَّیْنَ اَتَقَوّٰی نَتَقَوّٰی۔

مضارع مجہول کی گردان بھی اسی طرح ہے صرف اتنا فرق ہے کہ وہاں حرف اتین مضموم ہے

تعلیلات:۔ تَقَوّٰی اصل میں تَقَوَّوَ تھا بقانون یُدْعٰی تَقَوَّیَ بنا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ تُقُوِّیَ اصل میں تُقُوُّوَ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا۔ یَتَقَوّٰی اصل میں یَتَقَوَّوُ تھا اولاً یُدْعٰی والا اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ دیگر تعلیلات وتصریفات اسی پر قیاس کریں۔

امر حاضر معلوم:۔ تَقَوَّ، تَقَوَّیَا، تَقَوَّوْا، تَقَوَّیْ، تَقَوَّیَا، تَقَوَّیْنَ۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تفاعل چون اَلتَّسَاوِیْ بمعنی برابر ہونا

تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیاً فهو مُتَسَاوٍ وَتُسُوْوِیَ یُتَسَاوٰی تَسَاوِیاً فذاك مُتَسَاوًی لَمْ یَتَسَاوَ لَمْ یُتَسَاوَ لَا یَتَسَاوٰی لَا یُتَسَاوٰی لَنْ یَّتَسَاوٰی لَنْ یُّتَسَاوٰی الامر منه تَسَاوَ لِتُتَسَاوَ لِیَتَسَاوَ لِیُتَسَاوَ والنهی عنه لَا تَتَسَاوَ لَا تُتَسَاوَ لَا یَتَسَاوَ لَا یُتَسَاوَ الظرف منه مُتَسَاوًی مُتَسَاوَیَانِ مُتَسَاوَیَاتٌ۔

اَلتَّسَاوِیْ اصل میں اَلتَّسَاوُوٌ تھا دِعِیٌّ کے دوسرے قانون سے واو کا ضمہ کسرہ سے تبدیل ہوا اور بقانون یَدْعُوْ یَرْمِیْ یاء ساکن ہوگئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ تَسَاوٰی تَسَاوَیَا تَسَاوَوْا تَسَاوَتْ تَسَاوَتَا تَسَاوَیْنَ تَسَاوَیْتَ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

ماضی مجہول:۔ تُسُوْوِیَ تُسُوْوِیَا تُسُوْوُوْا تُسُوْوِیْتُ الخ۔

مضارع معلوم:۔ یَتَسَاوٰی یَتَسَاوَیَانِ یَتَسَاوَوْنَ تَتَسَاوٰی تَتَسَاوَیَانِ یَتَسَاوَیْنَ تَتَسَاوٰی تَتَسَاوَیَانِ تَتَسَاوَوْنَ تَتَسَاوَیْنَ تَتَسَاوَیَانِ تَتَسَاوَیْنَ اَتَسَاوٰی نَتَسَاوٰی۔

مضارع مجہول:۔ یُتَسَاوٰی یُتَسَاوَیَانِ الخ۔

اسم فاعل:۔ مُتَسَاوٍ مُتَسَاوِیَانِ مُتَسَاوُوْنَ مُتَسَاوِیَةٌ الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ تَسَاوَ تَسَاوَیَا تَسَاوَوْا تَسَاوَیْ تَسَاوَیَا تَسَاوَیْنَ۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افتعال چوں اَلْاِسْتِوَاءُ بمعنی برابر ہونا

اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ اِسْتِوَاءً فهو مُسْتَوٍ وَاُسْتُوِیَ یُسْتَوٰی اِسْتِوَاءً فذاك مُسْتَوًی لَمْ یَسْتَوِ لَمْ یُسْتَوَ لَا یَسْتَوِیْ لَا یُسْتَوٰی لَنْ یَّسْتَوِیَ لَنْ یُّسْتَوٰی الامر منه اِسْتَوِ لِتُسْتَوَ لِیَسْتَوِ لِیُسْتَوَ والنهی عنه لَا تَسْتَوِ لَا تُسْتَوَ لَا یَسْتَوِ لَا یُسْتَوَ الظرف منه مُسْتَوًی مُسْتَوَیَانِ مُسْتَوَیَاتٌ۔

اَلْاِسْتِوَاءُ اصل میں اَلْاِسْتِوَایُ تھا دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا،اس باب کے ہر صیغہ میں اِسَّمَعَ ،اِشَّبَهَ والا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے۔

فعل ماضی معلوم:۔اِسْتَوٰی اِسْتَوَیَا اِسْتَوَوْا اِسْتَوَتْ اِسْتَوَتَا اِسْتَوَیْنَ اِسْتَوَیْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ اُسْتُوِیَ اُسْتُوِیَا اُسْتُوُوْا اُسْتُوِیَتْ اُسْتُوِیَتَا اُسْتُوِیْنَ اُسْتُوِیْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔یَسْتَوِیْ یَسْتَوِیَانِ یَسْتَوُوْنَ تَسْتَوِیْ تَسْتَوِیَانِ یَسْتَوِیْنَ تَسْتَوِیْ تَسْتَوِیَانِ تَسْتَوُوْنَ تَسْتَوِیْنَ تَسْتَوِیَانِ تَسْتَوِیْنَ اَسْتَوِیْ نَسْتَوِیْ

مضارع مجہول:۔ یُسْتَوٰی یُسْتَوَیَانِ یُسْتَوَوْنَ تُسْتَوٰی تُسْتَوَیَانِ یُسْتَوَیْنَ تُسْتَوٰی تُسْتَوَیَانِ تُسْتَوَوْنَ تُسْتَوَیْنَ تُسْتَوَیَانِ تُسْتَوَیْنَ اُسْتَوٰی نُسْتَوٰی

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْزِوَاءُ بمعنی گوشہ نشین ہونا

اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَاءً فھو مُنْزَوٍ لَمْ یَنْزَوِ لَا یَنْزَوِیْ لَنْ یَّنْزَوِیَ الامر منه اِنْزَوِ لِیَنْزَوِ، والنھی عنه لَا تَنْزَوِ لَا یَنْزَوِ الظرف منه مُنْزَوًی مُنْزَوَیَانِ مُنْزَوَیَاتٌ۔

اَلْاِنْزِوَاءُ اصل میں اَلْاِنْزِوَایُ تھا (زَوَیَ مادہ ہے) دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔

سوال: اِنْزِوَاءٌ میں قِیَالٌ والا قانون کے مطابق واو یاء سے کیوں تبدیل نہیں ہوا؟

جواب:۔اس کے فعل ماضی معلوم اِنْزَوٰی میں اس واو پر قانون جاری نہیں ہوا جبکہ قِیَالٌ والا قانون کیلئے یہ شرط ہے کہ فعل ماضی معلوم میں اس واو پر قانون جاری ہو چکا ہو۔

فعل ماضی معلوم:۔اِنْزَوٰی اِنْزَوَیَا اِنْزَوَوْا اِنْزَوَتْ اِنْزَوَتَا اِنْزَوَیْنَ اِنْزَوَیْتَ الخ۔

اِنْزَوٰی اصل میں اِنْزَوَیَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔

تنبیہ:۔لفیف کا عین کلمہ ہونے کیوجہ سے اس باب میں واو پر کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

مضارع معلوم:۔یَنْزَوِیْ یَنْزَوِیَانِ یَنْزَوُوْنَ تَنْزَوِیْ تَنْزَوِیَانِ یَنْزَوِیْنَ تَنْزَوِیْ تَنْزَوِیَانِ تَنْزَوُوْنَ تَنْزَوِیْنَ تَنْزَوِیَانِ تَنْزَوِیْنَ اَنْزَوِیْ نَنْزَوِیْ۔

اسم فاعل:۔مُنْزَوٍ مُنْزَوِیَانِ مُنْزَوُوْنَ مُنْزَوِیَةٌ الخ۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٌ چون اَلْاِسْتِحْیَاءُ

بمعنی شرم کرنا حیا کرنا۔

اِسْتَحْیٰی یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَاءً فھو مُسْتَحْیٍ وَاُسْتُحْیِیَ یُسْتَحْیٰی اِسْتِحْیَاءً فذاك مُسْتَحْیً لَمْ یَسْتَحْیِ لَمْ یُسْتَحْیَ لَا یَسْتَحْیِیْ لَا یُسْتَحْیٰی لَنْ یَّسْتَحْیِیَ لَنْ یُّسْتَحْیٰی الامر منه اِسْتَحْیِ لِتُسْتَحْیَ لِیَسْتَحْیِ لِیُسْتَحْیَ والنھی عنه لَا تَسْتَحْیِ لَا تُسْتَحْیَ لَا یَسْتَحْیِ لَا یُسْتَحْیَ الظرف منه مُسْتَحْیًی مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَیَاتٌ۔

اَلْاِسْتِحْیَاءُ اصل میں اَلْاِسْتِحْیَایُ تھا مادہ حَیِیَ ہے، دُعَاءٌ والا قانون جاری ہوا۔اس مادہ میں پہلی یاء لفیف کا

besturdubooks.wordpress.com

عین کلمہ ہے لہذا اسمیں کوئی قانون نہیں چلتا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِسْتَحَیٰ اِسْتَحْیَیَا اِسْتَحَیُوْا اِسْتَحْیَتْ اِسْتَحْیَتَا اِسْتَحْیَیْنَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ اُسْتُحْیِیَ اُسْتُحْیِیَا اُسْتُحْیُوْا اُسْتُحْیِیَتْ اُسْتُحْیِیَتَا اُسْتُحْیِیْنَ اُسْتُحْیِیْتَ الخ

فعل مضارع معلوم:۔ یَسْتَحْیِیْ یَسْتَحْیِیَانِ یَسْتَحْیُوْنَ تَسْتَحْیِیْ تَسْتَحْیِیَانِ یَسْتَحْیِیْنَ تَسْتَحْیِیْ تَسْتَحْیِیَانِ تَسْتَحْیُوْنَ تَسْتَحْیِیْنَ تَسْتَحْیِیَانِ تَسْتَحْیِیْنَ اَسْتَحْیِیْ نَسْتَحْیِیْ۔

فعل مضارع مجہول:۔ یُسْتَحْیٰ یُسْتَحْیَیَانِ یُسْتَحْیَوْنَ تُسْتَحْیٰ تُسْتَحْیَیَانِ یُسْتَحْیَیْنَ تُسْتَحْیٰ تُسْتَحْیَیَانِ تُسْتَحْیَوْنَ تُسْتَحْیَیْنَ تُسْتَحْیَیَانِ تُسْتَحْیَیْنَ اُسْتَحْیٰ نُسْتَحْیٰ

اسم فاعل:۔ مُسْتَحْیٍ مُسْتَحْیِیَانِ مُسْتَحْیُوْنَ مُسْتَحْیِیَةٌ الخ۔

اسم مفعول:۔ مُسْتَحْیً مُسْتَحْیَیَانِ مُسْتَحْیَوْنَ مُسْتَحْیَاةٌ الخ۔

امر حاضر معلوم:۔ اِسْتَحْیِ اِسْتَحْیِیَا اِسْتَحْیُوْا اِسْتَحْیِیْ اِسْتَحْیِیَا اِسْتَحْیِیْنَ۔ وعلیٰ ھٰذا القِیَاسُ۔

﴾ دیگر ابواب سے لفیف مقرون قلیل الاستعمال ہے ﴿

besturdubooks.wordpress.com

﴿مہموز کے قوانین﴾

قانون :۔ ہر ہمزہ ساکن مُظہَر کہ ماقبلش متحرک باشد ہمزہ در دیگر کلمہ، ماسوائے ہمزہ مطلقاً، آں ہمزہ ساکن را بوفقِ حرکتِ ماقبل بحرفِ عِلّت بدل کنند جوازاً، بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نباشد۔

قانون نمبر۶۹:۔ رَاسٌ بُوسٌ اور ذِیبٌ والا یَامَنُ اور یُومِنُ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے جبکہ وہ ہمزہ ساکن مظہر ہو۔ اس کے متحرک ہونے کا کوئی سبب موجود نہ ہو ماقبل اسکا متحرک ہو، اگر ماقبل بھی ہمزہ ہو تو پھر الگ الگ کلمہ میں ہونا شرط ہے۔ اور اگر ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو، تو پھر الگ الگ کلمہ میں ہونا شرط نہیں ہے۔ [1]

اتفاقی مثالیں :۔ جیسے رَاسٌ بُوسٌ اور ذِیبٌ جو اصل میں رَأْسٌ بُؤْسٌ اور ذِئْبٌ تھے اور یَامَنُ اور یُومِنُ جو اصل میں یَأْمَنُ اور یُؤْمِنُ تھے۔

ماقبل بھی ہمزہ ہو اسکی مثال جیسے اَلْقَارِءُ وْتُمِنَ جو اصل میں اَلْقَارِءُ ئْتُمِنَ تھا۔

احترازی مثالیں۔ (۱) سَئَلَ اسمیں ہمزہ ساکن نہیں ہے (۲) سَئّلَ اسمیں ہمزہ ساکنہ مظہر نہیں ہے۔ بلکہ مدغم ہے (۳) یَأْمُمُ اسمیں ہمزہ پر حرکت آنے کا سبب موجود ہے۔ وہ اس طرح کہ جب مضاعف کے قانون سے ایک میم دوسری میں مدغم ہوگی تو میم اول کی حرکت اس ہمزہ کی طرف منتقل ہوگی۔ جس سے یَؤُمُّ بن جائے گا (۴) اَءْمَنَ یہاں دونوں ہمزہ ایک کلمہ میں ہیں۔

قانون :۔ ہر ہمزہ ساکن مُظہَر کہ ماقبلش دیگر ہمزہ متحرک باشد از اں کلمہ، آں ہمزہ ساکن را بوفقِ حرکتِ ماقبل بحرفِ عِلّت بدل کنند وجوباً بشرطیکہ باعث تحریکش موجود نباشد، اگر ہمزہ اول وصلی باشد در درج کلام می افتد و ہمزہ ثانی بصورتِ خود عود می کنند، مگر کُلْ و مُرْ و خُذْ شاذ اند۔

---

[1] یہی مطلب ہے اس عبارت کا "ہمزہ در دیگر کلمہ، ماسوائے ہمزہ مطلقاً"

besturdubooks.wordpress.com

قانون نمبر ۷۰:۔ اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَاناً والا قانون

ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا واجب ہے جبکہ دو ہمزے، ایک ساتھ ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلا متحرک ہو اور دوسرا ساکن مظہر ہو، اس کے متحرک ہونے کا کوئی سبب موجود نہ ہو

اتفاقی مثالیں:۔ جیسے اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَاناً جو اصل میں اَءْمَنَ اُءْمِنَ اور اِءْمَاناً تھے۔

احترازی مثالیں:۔(۱) اَءَادِمُ یہاں دوسرا ہمزہ ساکن نہیں ہے (۲) قَارِئُ نِ ؤْتُمِنَ یہاں دونوں ہمزہ ایک کلمہ میں نہیں ہیں۔ (۳) مَءَنَّلَ اسمیں ہمزہ ساکنہ مظہر نہیں ہے مدغم ہے (۴) اَءُمٌّ جو اصل میں اَءْمُمٌ تھا اسمیں ہمزہ ساکنہ پر حرکت آنے کا سبب موجود ہے یعنی یہاں مضاعف کا قانون جاری ہوتا ہے جسکی وجہ سے میم اول ثانی میں مدغم ہو کر اسکی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل ہوگی تو ہمزہ متحرک ہو جائے گا۔

اگر دونوں ہمزوں میں سے پہلا ہمزہ وصلی ہو اور درمیان کلام میں آنے کیوجہ سے گر جائے تو حرف علت سے تبدیل شدہ ہمزہ ساکنہ کو اپنی اصل کی طرف لوٹانا واجب ہے جیسے اُوْتُمِنَ جو اصل میں اُءْتُمِنَ تھا۔ اسمیں پہلا ہمزہ وصلی ہے اس قانون سے اُوْتُمِنَ بنا یعنی ہمزہ ساکنہ واو حرف علت سے تبدیل ہوا پھر شروع میں اَلَّذِیْ آنے کیوجہ سے، ہمزہ وصلی گر گیا تو اب اسکو اَلَّذِی ؤْتُمِنَ پڑھا جائے گا ہمزہ ساکنہ جو واو سے تبدیل ہوا تھا وہ دوبارہ اپنی اصل کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

یہی مطلب ہے اس عبارت کا "اگر ہمزہ اول وصلی باشد در درج کلام می افتد و ہمزہ ثانی بصورت خود عود می کنند"

اَمَرَ یَأْمُرُ اَخَذَ یَأْخُذُ اور اَکَلَ یَأْکُلُ کا امر خلاف قانون مُرْ خُذْ اور کُلْ ہے جو اصل میں اُءْمُرْ اُءْخُذْ اور اُءْکُلْ تھے اس قانون کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے تبدیل کر کے اُوْمُرْ، اُوْخُذْ، اور اُوْکُلْ ہونا چاہئے تھا لیکن تخفیف کیلئے دونوں ہمزوں کو حذف کیا یہ شاذ ہیں۔

پھر کُلْ، خُذْ، مُرْ، ان تینوں میں فرق یہ ہے کہ خُذْ، اور کُلْ میں تو دونوں ہمزے ہمیشہ حذف ہوتے ہیں انکو باقی رکھنا جائز نہیں ہے لیکن مُرْ میں جس طرح دونوں ہمزوں کو حذف کر کے مُرْ پڑھنا جائز ہے تو اسی طرح دونوں ہمزوں کو برقرار رکھ کر اور پھر دوسرے، ہمزہ کو اس قانون کے مطابق واو سے تبدیل کر اُوْمُرْ پڑھنا بھی جائز ہے۔ البتہ ابتداء کلام میں واقع ہونے کی صورت میں حذف زیادہ فصیح ہے جیسے کہ حدیث میں ہے مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ اور درمیان کلام میں واقع ہونے کی صورت میں، ہمزہ کو برقرار رکھنا زیادہ فصیح ہے جیسے ارشاد باری تعالیٰ میں وَأْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ یہ

besturdubooks.wordpress.com

اصل میں اُءْمُرْ تھا اس قانون سے اُوْمُرْ بنا۔ پہلا ہمزہ وصلی ہے تو درمیان کلام میں آنے کیوجہ سے حذف ہوا، لہذا واو حرف علت سے تبدیل شدہ ہمزہ ثانیہ اپنی اصل کی طرف لوٹ کر آیا جیسا کہ اَلَّذِی ٱؤْتُمِنَ میں ہوا۔

قانون:۔ ہر ہمزہ مفتوحہ کہ ماقبلش مضموم یا مکسور باشد، ہمزہ در دیگر کلمہ ماسوائے ہمزہ مطلقاً، ہمزہ مفتوحہ را بوفق حرکتِ ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازاً۔

قانون نمبر ۷۱:۔ جُوَنٌ اور مِیَرٌ والا قانون

جب ہمزہ مفتوح ہو ماقبل اس کا مضموم یا مکسور ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اگر ماقبل میں بھی ہمزہ ہو تو پھر الگ الگ کلمے میں ہونا شرط ہے اور گر غیر ہمزہ ہو تو پھر یہ شرط نہیں ہے۔

اتفاقی مثال: جیسے جُوَنٌ اور مِیَرٌ جو اصل میں جُؤَنٌ اور مِئَرٌ تھے یہ ایک کلمہ کی مثالیں ہیں۔ الگ الگ کلمے کی مثال: جیسے غُلَامُ اَحْمَدَ سے غُلَامُ وَحْمَدَ

ماقبل بھی ہمزہ ہو اس کی مثال جیسے یَجِیْئُ وَحْمَدُ جو اصل میں یَجِیْئُ اَحْمَدُ تھا۔

احترازی مثالیں (۱) سُئِلَ اسمیں ہمزہ مفتوح نہیں ہے (۲) سَئَلَ اسمیں ہمزہ کا ماقبل مضموم یا مکسور نہیں ہے (۳) اُءَمِّلُ یہاں دونوں ہمزہ ایک کلمہ میں ہیں۔

قانون:۔ ہر دو ہمزہ متحرک اگر جمع شوند در یک کلمہ، اگر یکے از ایشاں مکسور باشد ثانی را بیا بدل کنند وجوباً سوائے اَئِمَّۃٌ کہ دریں جا جائز است واگر ہیچ یکے مکسور نہ باشد ثانی را بواو بدل کنند وجوباً مگر اُءَکْرِمُ شاذ است۔

قانون نمبر ۷۲:۔ جَاءٍ اور اَوَادِمُ والا قانون

اسکی دو صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ جب دو متحرک ہمزہ ایک ساتھ ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے جَاءٍ جو اصل میں جَایِئٌ تھا مادہ جَیْءٌ ہے قَائِلٌ بَائِعٌ والا قانون سے جَاءِءٌ بنا پھر اس قانون سے جَائِیٌ بن گیا اس کے بعد یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون اور پھر التقائے ساکنین والا قانون

besturdubooks.wordpress.com

جاری ہوا۔

اَئِمَّۃٌ میں یہ قانون جوازی طور پر جاری ہوتا ہے۔کہ اسمیں ایک ہمزہ مکسور ہونے کے باوجود دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب نہیں ہے بلکہ جائز ہے اَئِمَّۃٌ اور اَیِمَّۃٌ دونوں طرح پڑھنا جائز ہیں۔

احترازی مثال:۔ اُءَمِّلُ اسمیں کوئی ہمزہ مکسور نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ جب دو متحرک ہمزہ ایک ساتھ ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کرنا واجب ہے۔سوائے اُکْرِمُ کے جو اصل میں اُءَکْرِمُ تھا اسمیں خلاف قیاس دوسرے ہمزہ کو حذف کیا۔

اتفاقی مثالیں:۔جیسے (۱) اَوَادِمُ جو اصل میں اَءَادِمُ تھا (۲) اَوُمٌّ جو اصل میں اَءُمٌّ تھا

احترازی مثال جیسے شَاءٍ اسمیں ایک ہمزہ مکسور ہے۔

> قانون:۔ ہر ہمزہ متحرک کہ ماقبلش ساکن مظہر قابل حرکت باشد،سوائے یائے تصغیر،ونون انفعال وواو،ویائے مدہ زائدہ دریک کلمہ،حرکت آں ہمزہ رانقل کردہ بماقبل دادہ جوازاً،ہمزہ راحذف کنند وجوباً۔

قانون نمبر ۷۳:۔ یَسَلُ والا قانون

اس کیلئے چھ شرطیں ہیں۔تین شرطیں وجودی ہیں اور تین عدمی ہیں۔

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا جائز اور ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے جبکہ یہ شرائط پائی جائیں۔

(۱) ہمزہ متحرک ہو،احترازی مثال:یَأْمَنُ اسمیں ہمزہ متحرک نہیں ہے۔

(۲) ہمزہ کا ماقبل ساکن مظہر ہو،احترازی مثال:سَئَلَ یہاں ماقبل ساکن نہیں ہے اور سَئَّلَ اسمیں ہمزہ کا ماقبل ساکن تو ہے لیکن مظہر نہیں ہے۔

(۳) ہمزہ کا ماقبل حرکت قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو،احترازی مثال: سَائِلٌ یہاں ہمزہ کا ماقبل الف ہے اور الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس پر حرکت نہیں آسکتی۔

besturdubooks.wordpress.com

(۴) ہمزہ سے پہلے باب انفعال کا نون نہ ہو جیسے اِنْئَطَرَ

(۵) ہمزہ سے پہلے یائے تصغیر نہ ہو جیسے اُفَیْئِسٌ۔

(۶) ہمزہ سے پہلے واو اور یاء مدہ زائدہ اسی کلمہ میں نہ ہوں جیسے مَقْرُوْءَۃٌ اور خَطِیْئَۃٌ۔

اتفاقی مثال: جیسے یَسَلُ جو اصل میں یَسْئَلُ تھا اور سَلْ جو اصل میں اِسْئَلْ تھا۔

قانون:۔ ہر ہمزہ کہ واقع شود بعد از یائے تصغیر، و واو و یائے مدہ زائدہ در یک کلمہ، آں ہمزہ را جنس ماقبل کردہ جوازاً، ادغام می کنند وجوباً

قانون نمبر ۷۴:۔ اُفَیِّسٌ خَطِیَّۃٌ اور مَقْرُوَّۃٌ والا قانون

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمزہ کو ماقبل والا حرف کی جنس سے تبدیل کرنا جائز اور جنس کو جنس میں مدغم کرنا واجب ہے جبکہ ہمزہ سے پہلے یائے تصغیر ہو، یا واو اور یاء مدہ زائدہ اسی کلمہ میں واقع ہوں

یائے تصغیر کی مثال: جیسے اُفَیِّسٌ جو اصل میں اُفَیْئِسٌ تھا۔

واو مدہ زائدہ کی مثال جیسے مَقْرُوَّۃٌ جو اصل میں مَقْرُوْءَۃٌ تھا۔

یائے مدہ زائدہ کی مثال: جیسے خَطِیَّۃٌ جو اصل میں خَطِیْئَۃٌ تھا۔

احترازی مثال:۔ یَسْئَلُ اسمیں ہمزہ کا ماقبل نہ یائے تصغیر ہے اور نہ یاء اور واو مدہ زائدہ ہے

قانون:۔ ہر دو ہمزہ کہ جمع شوند در کلمہ غیر موضوع علی التضعیف اول ساکن، ثانی متحرک باشد، آں را بیا بدل کنند وجوباً

قانون نمبر ۷۵:۔ قِرَءْیٌ والا قانون

جب دو ہمزہ ایک ساتھ ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو، اور پہلا ہمزہ دوسرے میں مدغم نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال: جیسے قِرَءْیٌ جو اصل میں قِرَءْءٌ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

احترازی مثالیں (۱) أَءْمَنَ اسمیں پہلا ہمزہ ساکن اور دوسرا متحرک نہیں ہے۔(۲) سَئَّلَ اور تَسَئَّلَ ان میں پہلا ہمزہ دوسرے میں مدغم ہے (قانون میں موضوع علی التضعیف سے مشدد کلمہ مراد ہے)

قانون:۔ ہر ہمزہ متحرکہ منفردہ را کہ ماقبلش نیز متحرک باشد بآں حرکت، بوفق حرکتِ ماقبل بحرف علت بدل کنند جوازًا نزد بعض۔

قانون نمبر ۷۶:۔ سَالَ والا قانون

ہمزہ منفردہ جب متحرک ہو اور اسکا ماقبل بھی وہی حرکت ہو، تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے تبدیل کرنا جائز ہے عند البعض۔ اتفاقی مثالیں جیسے سَأَلَ سے سَالَ کُفُؤٌ سے کُفُوٌ اور مُسْتَهْزِئِيْنَ سے مُسْتَهْزِيِيْنَ۔

احترازی مثال جیسے (۱) يَأْمَنُ یہاں ہمزہ متحرک نہیں ہے (۲) أَءَادِمُ یہاں ہمزہ منفردہ نہیں ہے (۳) سَئِمَ اسمیں ہمزہ سے پہلے والی حرکت ہمزہ والی حرکت کے موافق نہیں بلکہ مخالف ہے۔

قانون:۔ ہر ہمزہ منفردہ مکسورہ کہ ماقبلش مضموم باشد و مضمومہ بعد از کسرہ، بواو و یاء بدل کردہ شود جوازًا نزد اخفشؒ۔

قانون نمبر ۷۷:۔ سُوِلَ اور مُسْتَهْزِيُوْنَ والا قانون

اس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ ہمزہ منفردہ جب خود مکسور اور اسکا ماقبل مضموم ہو، تو اس کو واو سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے سُوِلَ جو اصل میں سُئِلَ تھا۔

احترازی مثال جیسے، سَئِمَ یہاں ہمزہ کا ماقبل مضموم نہیں ہے۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ ہمزہ منفردہ جب خود مضموم اور ماقبل اسکا مکسور ہو تو اس کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

اتفاقی مثال جیسے مُسْتَهْزِيُوْنَ جو اصل میں مُسْتَهْزِءُوْنَ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

احترازی مثال جیسے یَؤُمُّ یہاں ہمزہ کا ماقبل مکسور نہیں ہے۔

قانون:۔ ہر ہمزہ وصلیہ مفتوحہ کہ داخل شود برآں ہمزہ استفہام، آں ہمزہ را بالف بدل کردہ شود وجوباً بمع باقی داشتن التقائے ساکنین۔

قانون نمبر ۷۸:۔ آلْئٰنَ والا قانون

جب ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو اس ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے التقائے ساکنین کو اپنے حال پر برقرار رکھنے کے ساتھ۔

اتفاقی مثال:۔ آلْئٰنَ جو اصل میں ءَ اَلْئٰنَ تھا۔

احترازی مثال جیسے ءَ اَنْذَرْتَ اسمیں دوسرا ہمزہ وصلی نہیں ہے ہمزہ قطعی ہے (۲) اَطَّلَعَ جو اصل میں ءَ اِطَّلَعَ تھا اسمیں ہمزہ وصلی مفتوح نہیں ہے بلکہ مکسور ہے۔

قانون:۔ ہر کلمہ کہ درآں زیادہ از دو ہمزہ جمع شوند، تخفیف کردہ می شوند در دوم و چہارم و باقی برحال باشند

قانون نمبر ۷۹:۔ اَوَءْ يِيءٌ والا قانون

اس قانون کا خلاصہ یہ ہے کہ جب کسی کلمہ میں دو سے زائد ہمزے جمع ہو جائیں تو دوسرے اور چوتھے ہمزہ میں مہموز کے قوانین کے مطابق تخفیف[1] کرنا واجب ہے باقی ہمزے اپنے حال پر رہینگے۔ **اتفاقی مثال** جیسے اَوَءْ يِيءٌ جو اصل میں ءَ ءْءِءٌ تھا سَفَرْجَلٌ کی طرح۔ اَوَادِمُ والا قانون سے دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کیا۔ پہلے دونوں ہمزوں کو ایک کلمہ تصور کر کے۔ اور قِـرِءٍ يٌ والا قانون سے چوتھے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تیسرے اور چوتھے ہمزہ کو ایک کلمہ تصور کر کے۔ اور دیگر ہمزے اپنے حال پر رہے۔

احترازی مثال جیسے اَءْمَنَ اسمیں دو سے زائد ہمزہ نہیں ہیں۔

﴿تمت قوانین المهموز﴾

---

[1] مہموز کے قواعد کے ذریعہ ہمزہ میں جو رد و بدل ہوتا ہے اسکو تخفیف کہتے ہیں

besturdubooks.wordpress.com

ابواب مہموز

مہموز الفاء

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چون اَلْأَزْرُ بمعنی احاطہ کرنا۔

أَزَرَ يَأْزِرُ أَزْراً فهو آزِرٌ وَأُزِرَ يُؤْزَرُ أَزْراً فذاك مَأْزُورٌ لَمْ يَأْزِرْ لَمْ يُؤْزَرْ لَا يَأْزِرُ لَا يُؤْزَرُ لَنْ يَأْزِرَ لَنْ يُؤْزَرَ الامر منه إِيزِرْ لِتُؤْزَرْ لِيَأْزِرْ لِيُؤْزَرْ والنهى عنه لَا تَأْزِرْ لَا تُؤْزَرْ لَا يَأْزِرْ لَا يُؤْزَرْ الظرف منه مَأْزِرٌ والالة منه مِأْزَرٌ و مِأْزَرَةٌ و مِئْزَارٌ وافعل التفضيل المذكر منه أَزَرُ والمؤنث منه أُزْرٰى وفعل التعجب منه مَا أَزَرَهُ وَأَزِرْ بِه وَأَزُرَ.

فعل ماضی معلوم:۔ أَزَرَ، أَزَرَا، أَزَرُوا، أَزَرَتْ، الخ۔ ضَرَبَ، ضَرَبَا الخ کی طرح۔

ماضی مجہول:۔ أُزِرَ، أُزِرَا، أُزِرُوا، الخ۔

مضارع معلوم:۔ يَأْزِرُ يَأْزِرَانِ يَأْزِرُونَ تَأْزِرُ تَأْزِرَانِ يَأْزِرْنَ ...... آزِرُ نَأْزِرُ۔

مضارع مجہول:۔ يُؤْزَرُ يُؤْزَرَانِ يُؤْزَرُونَ تُؤْزَرُ الخ۔ واحد متکلم أُوْزَرُ ہے۔ ماضی کی گردان میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ مضارع معلوم کے اندر واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں بقانون رَاسٌ ہمزہ کو الف سے تبدیل کرنا جائز ہے اسی طرح مضارع مجہول میں بھی سوائے واحد متکلم کے دیگر تمام صیغوں میں بقانون رَاسٌ بُوسٌ ہمزہ کو واو سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ اور واحد متکلم مضارع معلوم اصل میں أَأْزِرُ تھا اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا۔ اور أُوْزَرُ اصل میں أُأْزَرُ تھا اسمیں بھی اٰمَنَ أُومِنَ إِيمَاناً والا قانون جاری ہوا، اسی طرح دیگر گردانوں کے اندر بھی اکثر و بیشتر رَاسٌ بُوسٌ ذِيبٌ والا قانون جاری ہو سکتا ہے۔ جبکہ بعض مواضع میں اٰمَنَ إِيمَاناً والا بھی جاری ہوا ہے۔

اسم فاعل:۔ آزِرٌ، آزِرَانِ، آزِرُونَ، آزِرَةٌ، أُزَّارٌ، أُزَّرٌ، أُزَرٌ، أُزَرَاءُ، أُزْرَانٌ، إِزَارٌ، أُزُورٌ، أَزَارٌ، آزِرَةٌ، آزِرَتَانِ، آزِرَاتٌ، أَوَازِرُ، أُزَّرٌ، أُوَيْزِرٌ، أُوَيْزِرَةٌ۔

آزار اصل میں أَأْزَارٌ تھا اٰمَنَ إِيمَاناً والا قانون جاری ہوا۔

اسم مفعول:۔ مَأْزُورٌ، مَأْزُورَانِ، مَأْزُورُونَ، مَأْزُورَةٌ، مَأْزُورَتَانِ، مَأْزُورَاتٌ، مَآزِيرُ، مُأَيْزِيرٌ،

besturdubooks.wordpress.com

مُأَيْزِيْرَةٌ۔

فعل امر حاضر معلوم:۔ اِيْزِرْ، اِيْزِرَا، اِيْزِرُوْا، اِيْزِرِيْ، اِيْزِرَا، اِيْزِرْنَ۔

اِيْزِرْ اصل میں اِئْزِرْ تھا اٰمَنَ اِيْمَانًا والا قانون جاری ہوا دیگر پانچ صیغوں کا بھی یہی حال ہے۔

فعل نہی حاضر معلوم: لَا تَأْزِرْ، لَاتَأْزِرَا، لَاتَأْزِرُوْا، لَاتَأْزِرِيْ، لَاتَأْزِرَا، لَاتَأْزِرْنَ.

اسم ظرف:۔ مَأْزَرٌ مَأْزَرَانِ مَاَزِرُ مُأَيْزِرٌ، اس آخری صیغہ کو جُوَنٌ مِيْرٌ والا قانون سے مُوَيْزِرٌ پڑھنا جائز ہے۔

اسم آلہ صغری۔ مِأْزَرٌ مِأْزَرَانِ مَاَزِرُ مُأَيْزِرٌ

اسم آلہ وسطی:۔ مِأْزَرَةٌ مِأْزَرَتَانِ مَاَزِرُ مُأَيْزِرَةٌ

اسم آلہ کبری:۔ مِأْزَارٌ مِأْزَارَانِ مَاَزِيْرُ مُأَيْزِيْرٌ

اسم تفضیل مذکر:۔ اٰزَرُ اٰزَرَانِ اٰزَرُوْنَ اَوَازِرُ اُوَيْزِرٌ

اسم تفضیل مؤنث:۔ اُزْرٰى اُزْرَيَانِ اُزْرَيَاتٌ اُزَرُ اُزَيْرٰى

اسم آلہ مِئْزَرٌ مِئْزَرَةٌ مِئْزَارٌ میں ذِئْبٌ والا قانون جاری کر کے مِيْزَرٌ مِيْزَرَةٌ مِيْزَارٌ پڑھنا جائز ہے۔

اٰزَرُ اسم تفضیل اصل میں اَأْزَرُ تھا اٰمَنَ اِيْمَانًا والا قانون جاری ہوا۔ یہی عمل اٰزَرَانِ اٰزَرُوْنَ میں ہوا، اَوَازِرُ اصل میں اَءَازِرُ تھا بقانون اَوَادِمُ دوسرا ہمزہ واو سے تبدیل ہوا۔ اور یہی اُوَيْزِرٌ میں ہوا جو اصل میں اُءَيْزِرٌ تھا۔

فعل تعجب کے پہلے دونوں صیغوں میں اٰمَنَ اِيْمَانًا والا قانون جاری ہوا ہے۔ اصل میں مَا أَأْزَرَهٗ اور أَأْزِرْ بِهٖ تھے

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ چون اَلْاَمْرُ بمعنی حکم دینا۔

اَمَرَ يَأْمُرُ اَمْرًا فهو اٰمِرٌ وَاُمِرَ يُؤْمَرُ اَمْرًا فذاك مَأْمُوْرٌ لَمْ يَأْمُرْ لَمْ يُؤْمَرْ لَا يَأْمُرُ لَا يُؤْمَرُ لَنْ يَّأْمُرَ لَنْ يُّؤْمَرَ الامر منه مُرْ لِتُؤْمَرْ لِيَأْمُرْ لِيُؤْمَرْ والنهى عنه لَاتَأْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا يَأْمُرْ لَا يُؤْمَرْ الظرف منه مَأْمَرٌ والالة منه مِأْمَرٌ وَمِأْمَرَةٌ وَمِأْمَارٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰمَرُ والمؤنث منه اُمْرٰى وفعل التعجب منه مَا اٰمَرَهٗ وَاٰمِرْ بِهٖ وَاَمُرَ.

فعل ماضی معلوم:۔ اَمَرَ اَمَرَا اَمَرُوْا الخ۔ ماضی مجہول:۔ اُمِرَ اُمِرَا اُمِرُوْا الخ صحیح کی طرح ہے

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع معلوم:۔ یَأْمُرُ یَأْمُرَانِ یَأْمُرُوْنَ تَأْمُرُ الخ

فعل ماضی میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا فعل مضارع میں رَاسٌ بُوسٌ ذِیْبٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ واحد متکلم مضارع معلوم کا صیغہ آمُرُ ہے جو اصل میں اَءْمُرُ تھا اور مضارع مجہول واحد متکلم کا صیغہ اُوْمَرُ ہے جو اصل میں اُءْمَرُ تھا ان دونوں میں اٰمَنَ اُوْمِنَ والا قانون جاری ہوا۔

امر حاضر معلوم:۔ مُرْ، مُرَا، مُرُوْا، مُرِیْ، مُرَا، مُرْنَ۔

مُرْ اصل میں اُءْمُرْ تھا خلاف قیاس دونوں ہمزے حذف ہوئے جیسا کہ اٰمَنَ والا قانون کے ذیل میں گذرا کہ یہ امر خلاف قانون ہے یہی حال دیگر صیغوں کا ہے۔

اسم تفضیل: اٰمَرُ اٰمَرَانِ اٰمَرُوْنَ اَوَامِرُ اُوَیْمِرٌ۔

پہلے تین صیغوں کی اصل اَءْمَرُ اَءْمَرَانِ اَءْمَرُوْنَ ہے۔ اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا۔ اَوَامِرُ اور اُوَیْمِرٌ اصل میں اَءَامِرُ اور اُءَیْمِرٌ تھے ان میں اَوَادِمُ والا قانون جاری ہوا۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چون اَلْاَمْنُ بمعنی مطمئن ہونا۔

اَمِنَ یَأْمَنُ اَمْنًا فهو اٰمِنٌ وَاُمِنَ یُؤْمَنُ اَمْنًا فذاك مَأْمُوْنٌ لَمْ یَأْمَنْ لَمْ یُؤْمَنْ لَا یَأْمَنُ لَا یُؤْمَنُ لَنْ یَّأْمَنَ لَنْ یُّؤْمَنَ الامر منه اِیْمَنْ لِتُؤْمَنْ لِیَأْمَنْ لِیُؤْمَنْ والنهی عنه لَا تَأْمَنْ لَا تُؤْمَنْ لَا یَأْمَنْ لَا یُؤْمَنْ الظرف منه مَأْمَنٌ والالة منه مِأْمَنٌ وَمِأْمَنَةٌ وَمِأْمَانٌ وافعل التفضیل المذکر منه اٰمَنُ والمؤنث منه اُمْنٰی وفعل التعجب منه مَا اٰمَنَهٗ وَاٰمِنْ بِهٖ وَاَمُنَ۔

امر حاضر معلوم:۔ اِیْمَنْ، اِیْمَنَا، اِیْمَنُوْا، اِیْمَنِیْ، اِیْمَنَا، اِیْمَنَّ۔

ان تمام صیغوں میں اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا ہے، اصل یوں تھی اِءْمَنْ اِءْمَنَا الخ۔

اسم آلہ صغری:۔ مِأْمَنٌ مِأْمَنَانِ مَاٰمِنُ مُأَیْمِنٌ۔ بقانون ذِیْبٌ۔ یوں پڑھنا جائز ہے مِیْمَنٌ مِیْمَنَانِ دیگر گردان انہی پر قیاس کریں۔

besturdubooks.wordpress.com

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَتَحَ يَفْتَحُ چون اَلْاِلَاهَةُ بندگی کرنا،

اَلَهَ يَأْلَهُ اِلَاهَةً فهو اٰلِهٌ وَاُلِهَ يُؤْلَهُ اِلَاهَةً فذاك مَأْلُوْهٌ لَمْ يَأْلَهْ لَمْ يُؤْلَهْ لَا يَأْلَهُ لَا يُؤْلَهُ لَنْ يَّأْلَهَ لَنْ يُّؤْلَهَ الامر منه اِيْلَهْ لِتُؤْلَهْ لِيَأْلَهْ لِيُؤْلَهْ والنهى عنه لَا تَأْلَهْ لَا تُؤْلَهْ لَا يَأْلَهْ لَا يُؤْلَهْ الظرف منه مَأْلَهٌ والالة منه مِأْلَهٌ وَمِأْلَهَةٌ وَمِأْلَاهٌ و افعل التفضيل المذكر منه اٰلَهُ والمؤنث منه اُلْهٰى وفعل التعجب منه مَا اٰلَهَهُ وَاٰلِهْ بِهٖ وَاَلُهَ.

امر حاضر معلوم:۔ اِيْلَهْ، اِيْلَهَا، اِيْلَهُوْا، اِيْلَهِيْ ،الخ اصل میں اِءْلَهْ اِءْلَهَا الخ تھا اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا ہے۔(وعلٰى هٰذَا الْقِيَاسِ)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب شَرُفَ يَشْرُفُ چون اَلْاَدَبُ

بمعنی ادیب اور دانشمند ہونا۔

اَدُبَ يَؤْدُبُ اَدَبًا فهو اَدِيْبٌ لَمْ يَأْدُبْ لَا يَأْدُبُ لَنْ يَّأْدُبَ الامر منه اُوْدُبْ لِيَأْدُبْ والنهى عنه لَا تَأْدُبْ لَا يَأْدُبْ الظرف منه مَأْدَبٌ والالة منه مِأْدَبٌ وَمِأْدَبَةٌ وَمِأْدَابٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰدَبُ والمؤنث منه اُدْبٰى وفعل التعجب منه مَا اٰدَبَهُ وَاٰدِبْ بِهٖ وَاَدُبَ

صفت مشبه :۔ اَدِيْبٌ اَدِيْبَانِ اَدِيْبُوْنَ اُدَبَاءُ اُدْبَانٌ اِدْبَانٌ اِدَابٌ اُدُوْبٌ اُدُبٌ اٰدَابٌ اٰدِبَاءُ اٰدِبَةٌ اَدِيْبَةٌ اَدِيْبَتَانِ اَدِيْبَاتٌ اَدَائِبُ اُدَيِّبٌ اُدَيِّبَةٌ.

اٰدَابٌ ، اٰدِبَاءُ ،اٰدِبَةٌ اصل میں اَءْدَابٌ اَءْدِبَاءُ اَءْدِبَةٌ تھے، اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا۔ اسی طرح فعل مضارع کے واحد متکلم، امر حاضر معلوم کے تمام صیغوں میں اسم تفضیل مذکر کے پہلے تین صیغوں میں، فعل تعجب کے دو صیغوں میں بھی اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا ہے۔(حَسِبَ سے مہموز الفاء نہیں آتا)

besturdubooks.wordpress.com

ابواب مہموز الفاء ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْعَال چون اَلْاِیْمَانُ بمعنی ایمان لانا

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَاناً فهو مُؤْمِنٌ وَاُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَاناً فذاك مُؤْمَنٌ لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمَنُ لَنْ یُؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ الامر منه اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ والنهی عنه لَا تُؤْمِنْ لَا تُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنْ لَا یُؤْمَنْ الظرف منه مُؤْمَنٌ مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ ۔

اَلْاِیْمَانُ اصل میں اَلْاِئْمَانُ تھا اٰمَنَ اِیْمَاناً والا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اٰمَنَ اٰمَنَا اٰمَنُوْا اٰمَنَتْ اٰمَنَتَا اٰمَنَّ اٰمَنْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ اُوْمِنَ اُوْمِنَا اُوْمِنُوْا اُوْمِنَتْ الخ۔

ماضی معلوم ومجہول کے تمام صیغوں میں اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا ہے اصل یوں تھی اَءْمَنَ اَءْمَنَا اَءْمَنُوْا الخ۔

اُءْمِنَ اُءْمِنَا الخ واحد متکلم مضارع معلوم کا صیغہ اُوْمِنُ ہے جو اصل میں اُءَمِنُ تھا اسی طرح مضارع مجہول کا واحد متکلم اُوْمَنُ ہے جو اصل میں اُءْمَنُ تھا ان بھی میں اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا ہے۔

امر حاضر معلوم۔ اٰمِنْ، اٰمِنَا، اٰمِنُوْا، اٰمِنِیْ، اٰمِنَا، اٰمِنَّ، اصل میں اَءْمِنْ اَءْمِنَا الخ تھا بقانون اٰمَنَ دوسرا ہمزہ الف سے تبدیل ہوا۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفْعِیْل چون اَلتَّاْدِیْبُ

بمعنی ادب سکھانا، جرم پر سزا دینا۔

اَدَّبَ یُؤَدِّبُ تَاْدِیْباً فهو مُؤَدِّبٌ وَاُدِّبَ یُؤَدَّبُ تَاْدِیْباً فذاك مُؤَدَّبٌ لَمْ یُؤَدِّبْ لَمْ یُؤَدَّبْ لَا یُؤَدِّبُ لَا یُؤَدَّبُ لَنْ یُّؤَدِّبَ لَنْ یُّؤَدَّبَ الامر منه اَدِّبْ لِتُؤَدَّبْ لِیُؤَدِّبْ لِیُؤَدَّبْ والنهی عنه لَا تُؤَدِّبْ لَا تُؤَدَّبْ لَا یُؤَدِّبْ لَا یُؤَدَّبْ الظرف منه مُؤَدَّبٌ مُؤَدَّبٌ مُؤَدَّبَانِ مُؤَدَّبَاتٌ ۔

اَلتَّاْدِیْبُ میں رَاسٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ گردانیں صحیح کی طرح ہیں۔ فعل مضارع معلوم اور مجہول میں جُوَنٌ والا قانون کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے یوں پڑھنا جائز ہے یُوَدِّبُ یُوَدِّبَانِ الخ اور یُوَدَّبُ یُوَدَّبَانِ

besturdubooks.wordpress.com

السخ سوائے واحد متکلم کے صیغہ کے۔ جو مضارع معلوم میں اُؤَدِّبُ ہے اور مجہول میں اُوَدَّبُ ہے یہ اصل میں اُءَ دِّبُ اور اُءَ دَّبُ تھے بقانون اَوَادِمُ دوسرا ہمزہ واو سے تبدیل ہوا۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب مُفَاعَلَۃٌ چون اَلْمُؤَاخَذَۃُ (سزا دینا۔)

اٰخَذَ يُؤَاخِذُ مُؤَاخَذَةً فهو مُؤَاخِذٌ وَاُوخِذَ يُؤَاخَذُ مُؤَاخَذَةً فذاك مُؤَاخَذٌ لَمْ يُؤَاخِذْ لَمْ يُؤَاخَذْ لَا يُؤَاخِذُ لَا يُؤَاخَذُ لَنْ يُّؤَاخِذَ لَنْ يُّؤَاخَذَ الامر منه اٰخِذْ لِتُؤَاخَذْ لِيُؤَاخِذْ لِيُؤَاخَذْ والنهى عنه لَا تُؤَاخِذْ لَا تُؤَاخَذْ لَا يُؤَاخِذْ لَا يُؤَاخَذْ الظرف منه مُؤَاخَذٌ مُؤَاخَذٌ مُؤَاخَذَانِ مُؤَاخَذَاتٌ۔

اَلْمُؤَاخَذَۃُ کو جُوَنٌ والا قانون کے مطابق اَلْمُوَاخَذَۃُ پڑھنا جائز ہے۔ واحد متکلم مضارع معلوم کا صیغہ اُوَاخِذُ ہے جو اصل میں اُءَ اخِذُ تھا اسمیں اَوَادِمُ والا قانون جاری ہوا اسی طرح مجہول میں ہوا۔ مضارع معلوم و مجہول کے دیگر صیغوں میں جُوَنٌ والا قانون جاری ہوتا ہے۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفَعُّلٌ چون اَلتَّاَدُّبُ (ادب سیکھنا)

تَاَدَّبَ، يَتَاَدَّبُ، تَاَدُّباً، فهو مُتَاَدِّبٌ وَتُوُدِّبَ، يُتَاَدَّبُ، تَاَدُّباً، فذاك مُتَاَدَّبٌ، لَمْ يَتَاَدَّبْ، لَمْ يُتَاَدَّبْ، لَا يَتَاَدَّبُ، لَا يُتَاَدَّبُ، لَنْ يَّتَاَدَّبَ، لَنْ يُّتَاَدَّبَ، الامر منه تَاَدَّبْ، لِتُتَاَدَّبْ، لِيَتَاَدَّبْ، لِيُتَاَدَّبْ، والنهى عنه لَا تَتَاَدَّبْ، لَا تُتَاَدَّبْ، لَا يَتَاَدَّبْ، لَا يُتَاَدَّبْ، الظرف منه مُتَاَدَّبٌ، مُتَاَدَّبٌ، مُتَاَدَّبَانِ، مُتَاَدَّبَاتٌ۔

ماضی مجہول میں سَال والا قانون کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تَفَاعُلٌ چون اَلتَّاٰمُرُ بمعنی مشورہ کرنا۔

تَاٰمَرَ يَتَاٰمَرُ تَاٰمُراً فهو مُتَاٰمِرٌ وَتُوُومِرَ يُتَاٰمَرُ تَاٰمُراً فذاك مُتَاٰمَرٌ لَمْ يَتَاٰمَرْ لَمْ يُتَاٰمَرْ لَا يَتَاٰمَرُ لَا يُتَاٰمَرُ لَنْ يَّتَاٰمَرَ لَنْ يُّتَاٰمَرَ الامر منه تَاٰمَرْ لِتُتَاٰمَرْ لِيَتَاٰمَرْ لِيُتَاٰمَرْ والنهى عنه لَا تَتَاٰمَرْ لَا تُتَاٰمَرْ لَا يَتَاٰمَرْ لَا يُتَاٰمَرْ الظرف منه مُتَاٰمَرٌ مُتَاٰمَرٌ مُتَاٰمَرَانِ مُتَاٰمَرَاتٌ۔

تَـاٰمُـرٌ میں سَال والا قانون کے مطابق اگر ہمزہ الف سے تبدیل کیا جائے تو التقائے ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہو کر تَامُر بن جائیگا۔ یہی حال دیگر صیغوں کا ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَال چوں اَلْاِیْتِمَانُ کسی کو امین بنانا، یا امین سمجھنا۔

اِیْتَمَنَ یَأْتَمِنُ اِیْتِمَاناً فهو مُؤْتَمِنٌ وَاُوْتُمِنَ یُؤْتَمَنُ اِیْتِمَاناً فذاك مُؤْتَمَنٌ لَمْ یَأْتَمِنْ لَمْ یُؤْتَمَنْ لَایَأْتَمِنُ لَایُؤْتَمَنُ لَنْ یَأْتَمِنَ لَنْ یُؤْتَمَنَ الامر منه اِیْتَمِنْ لِتُؤْتَمَنْ لِیَأْتَمِنْ لِیُؤْتَمَنْ والنهی عنه

لَا تَأْتَمِنْ لَا تُؤْتَمَنْ لَا یَأْتَمِنْ لَا یُؤْتَمَنْ الظرف منه مُؤْتَمَنٌ مُؤْتَمَنَانِ مُؤْتَمَنَاتٌ۔

اِیْتِمَانٌ مصدر اصل میں اِئْتِمَانٌ تھا اِیْمَانٌ والا قانون کے مطابق دوسرا ہمزہ یاء سے تبدیل ہوا، اسی طرح فعل ماضی معلوم و مجہول کے تمام صیغوں میں اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَاناً والا قانون جاری ہوا ہے۔ واحد متکلم کے سوا فعل مضارع معلوم و مجہول کے تمام صیغوں میں، اسی طرح اسم ظرف، اسم فاعل، اسم مفعول، میں رَاسٌ بُوسٌ ذِیبٌ والا قانون جاری ہو سکتا ہے۔ واحد متکلم فعل مضارع کے صیغہ میں اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا جیسے اٰتَمِنُ (معلوم) اصل میں اَءْتَمِنُ تھا اور اُوْتَمَنُ (مجہول) اصل میں اُءْتَمَنُ تھا اسی طرح امر حاضر معلوم کے تمام صیغوں میں بھی یہی اٰمَنَ اِیْمَاناً والا قانون جاری ہوا۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِنْفِعَال چون اَلْاِنْئِطَارُ (مڑنا)

اِنْئَطَرَ یَنْئَطِرُ اِنْئِطَاراً فهو مُنْئَطِرٌ لَمْ یَنْئَطِرْ لَا یَنْئَطِرُ لَنْ یَنْئَطِرَ الامر منه اِنْئَطِرْ لِیَنْئَطِرْ والنهی عنه لَا تَنْئَطِرْ لَا یَنْئَطِرْ الظرف منه مُنْئَطَرٌ مُنْئَطَرٌ مُنْئَطَرَانِ مُنْئَطَرَاتٌ۔

اسکی تمام گردانیں اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافاً الخ صحیح کی طرح ہیں۔ ہمزہ سے پہلے باب انفعال کا نون آنے کی وجہ سے یَسَلُ والا قاعدہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب استفعال چون اَلْاِسْتِئْجَارُ مزدور رکھنا۔

اِسْتَأْجَرَ یَسْتَأْجِرُ اِسْتِئْجَاراً فهو مُسْتَأْجِرٌ وَاُسْتُؤْجِرَ یُسْتَأْجَرُ اِسْتِئْجَاراً فذاك مُسْتَأْجَرٌ لَمْ یَسْتَأْجِرْ لَمْ یُسْتَأْجَرْ لَا یَسْتَأْجِرُ لَا یُسْتَأْجَرُ لَنْ یَسْتَأْجِرَ لَنْ یُسْتَأْجَرَ الامر منه اِسْتَأْجِرْ لِتُسْتَأْجَرْ لِیَسْتَأْجِرْ لِیُسْتَأْجَرْ والنهی عنه لَا تَسْتَأْجِرْ لَا تُسْتَأْجَرْ لَا یَسْتَأْجِرْ لَا یُسْتَأْجَرْ الظرف منه مُسْتَأْجَرٌ مُسْتَأْجَرٌ مُسْتَأْجَرَانِ مُسْتَأْجَرَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

ہر ایک صیغہ میں رَاسٌ والا قانون کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کرنا جائز ہے، گردانیں صحیح کی طرح ہیں۔

دیگر ابواب سے مہموز الفاء قلیل الاستعمال ہے۔

ابواب مہموز العین

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چون اَلزَّئِيْرُ بمعنی شیر کا دھاڑنا۔

زَئَرَ يَزْئِرُ زَئِيْراً فهو زَائِرٌ وَزُئِرَ يُزْأَرُ زَأْراً فذاك مَزْئُوْرٌ لَمْ يَزْئِرْ لَمْ يُزْأَرْ لَا يَزْئِرُ لَا يُزْأَرُ لَنْ يَزْئِرَ لَنْ يُزْأَرَ الامر منه اِزْئِرْ لِتُزْأَرْ لِيَزْئِرْ لِيُزْأَرْ والنهى عنه لَا تَزْئِرْ لَا تُزْأَرْ لَا يَزْئِرْ لَا يُزْأَرْ الظرف منه مَزْئِرٌ والالة منه مِزْأَرٌ وَمِزْأَرَةٌ وَمِزْءَارٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَزْءَرُ والمؤنث منه زُئْرٰى وفعل التعجب منه مَا اَزْأَرَهٗ وَاَزْئِرْ بِهٖ وَزَؤُرَ۔

فعل ماضی معلوم کے تمام صیغوں میں سَالَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ پھر گردان یوں ہوگی زَارَ، زَارَا، زَارُوْا، زَارَتْ، الخ ۔ زَئَرْنَ سے آخر تک کے صیغوں میں سَالَ والا قانون جاری ہونے کے بعد الف التقائے ساکنین کیوجہ سے حذف ہو جائے گا۔ پس گردان یوں رہ جائے گی، زَرْنَ زَرْتَ زَرْتُمَا الخ۔

فعل ماضی مجہول: زُئِرَ، زُئِرَا ،زُئِرُوْا، الخ تمام صیغوں میں سُوِلَ مُسْتَهْزِيُوْنَ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

فعل مضارع معلوم :يَزْئِرُ، يَزْئِرَانِ، يَزْئِرُوْنَ، الخ اس گردان میں اور اسی طرح مضارع مجہول، فعل نفی، فعل امر، فعل نہی، کی تمام گردانوں میں يَسَلُ والا قانون کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا جائز اور پھر ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہے جیسے يَزْئِرُ يَزْئِرَانِ الخ سے يَزِرُ يَزِرَانِ الخ اور يُزْأَرُ يُزْأَرَانِ الخ سے يُزَرُ يُزَرَانِ الخ لَمْ يَزْئِرْ لَمْ يَزْئِرَا، الخ سے لَمْ يَزِرْ لَمْ يَزِرَا الخ اور اِزْئِرْ، اِزْئِرَا، اِزْئِرُوْا، الخ سے زِرْ، زِرَا ،زِرُوْا، الخ۔

اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اور اسم تفضیل، کے اکثر صیغوں میں بھی یہی يَسَلُ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

اسم فاعل:۔ زَائِرٌ، زَائِرَانِ، زَائِرُوْنَ، زَئَرَةٌ، زُنَّارٌ، زُئَّرٌ، زُئَّرٌ، زُئَرٌ، زُئَرَاءُ، زُئْرَانٌ، زِئَارٌ، زُئُوْرٌ، اَزْءَارٌ،

besturdubooks.wordpress.com

زَائِرَةٌ، زَائِرَتَانِ، زَائِرَاتٌ، زَوَائِرُ، زُنَّرٌ، زُوَيْئِرٌ، زُوَيْئِرَةٌ۔

زَئِرَةٌ میں بقانون سَالَ زَارَةٌ پڑھنا جائز ہے زُئَّرٌ کو بُؤسٌ والا قانون سے زُوَّرٌ پڑھنا جائز ہے۔ زُئَّرَاءُ کو جُؤنٌ والا قانون سے زُوَّرَاءُ پڑھنا جائز ہے۔ زِئَارٌ کو زِيَارٌ پڑھنا جائز ہے زُوَيْئِرٌ زُوَيْئِرَةٌ کو اُفَيِّسٌ و الا قانون سے زُوَيِّرٌ زُوَيِّرَةٌ پڑھ سکتے ہیں۔

اسم مفعول:۔ مَزْئُورٌ، مَزْءُورَانِ مَزْءُورُونَ مَزْءُورَةٌ مَزْءُورَتَانِ مَزْءُورَاتٌ مَزَائِيرُ مُزَيْئِيرٌ مُزَيْئِيرَةٌ ۔تمام گردان اوران میں قوانین کا اجراء کر لیجئے

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب سَمِعَ يَسْمَعُ چون اَلسَّئْمُ بمعنی (اکتا جانا)

سَئِمَ يَسْئَمُ سَئْماً فهو سَائِمٌ وَسُئِمَ يُسْئَمُ سَئْماً فذاك مَسْئُومٌ لَمْ يَسْئَمْ لَمْ يُسْئَمْ لَا يَسْئَمُ لَا يُسْئَمُ لَنْ يَسْئَمَ لَنْ يُسْئَمَ الامر منه اِسْئَمْ لِتُسْئَمْ لِيَسْئَمْ لِيُسْئَمْ والنهى عنه لَا تَسْئَمْ لَا تُسْئَمْ لَا يَسْئَمْ لَا يُسْئَمْ الظرف منه مَسْئَمٌ والالة منه مِسْئَمٌ وَمِسْئَمَةٌ وَمِسْئَامٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَسْئَمُ والمؤنث منه سُئْمٰى وفعل التعجب منه مَا اَسْئَمَهٗ وَاَسْئِمْ بِهٖ وَسَئُمَ۔

فعل ماضی معلوم میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ ماضی مجہول میں حسب سابق سُئِلَ والا قانون جاری ہو سکتا ہے دیگر گردانوں میں اکثر و بیشتر یَسَلُ والا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

امر حاضر معلوم:۔ اِسْئَمْ اِسْئَمَا اِسْئَمُوْا اِسْئَمِيْ اِسْئَمَا اِسْئَمْنَ

يَسَلُ والا قانون کے مطابق ہمزہ کی حرکت سین کو دیکر ہمزہ حذف کر دیا جائے گا پھر شروع کا ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر جائے گا پس امر کی گردان یوں بن جائے گی سَمْ سَمَا سَمُوْا الخ ۔اسی طریقہ پر دیگر گردان قیاس کیجئے۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فَتَحَ يَفْتَحُ چون اَلسُّؤَالُ بمعنی سوال کرنا، مانگنا مَسْئَلَةٌ بھی مصدر آتا ہے۔

سَئَلَ يَسْئَلُ سُؤَالاً وَمَسْئَلَةً فهو سَائِلٌ وَسُئِلَ يُسْئَلُ سُؤَالاً وَمَسْئَلَةً فذاك مَسْئُولٌ

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ يَسْئَلْ لَمْ يُسْئَلْ لَا يَسْئَلُ لَا يُسْئَلُ لَنْ يَّسْئَلَ لَنْ يُّسْئَلَ الامر منه اِسْئَلْ لِتُسْئَلْ لِيَسْئَلْ لِيُسْئَلْ والنهى عنه لَا تَسْئَلْ لَا تُسْئَلْ لَا يَسْئَلْ لَا يُسْئَلْ الظرف منه مَسْئَلٌ والآلة منه مِسْئَلٌ وَمِسْئَلَةٌ وَمِسْئَالٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَسْئَلُ والمؤنث منه سُئْلٰى وفعل التعجب منه مَا اَسْئَلَهٗ وَاَسْئِلْ بِهٖ وَسَئُلَ۔

سُؤَالٌ مصدر کو جُوَنٌ والا قانون سے سُوَالٌ پڑھنا جائز ہے اور مَسْئَلَةٌ کو بقانون یَسَلُ مَسَلَةٌ پڑھنا جائز ہے۔ ماضی معلوم کے تمام صیغوں میں سَالَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ اور ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں سُوِلَ مُسْتَهْزِئُوْنَ والا قانون کی پہلی صورت کے مطابق ہمزہ کو واو سے بدلنا جائز ہے۔ دیگر گردانوں میں اکثر و بیشتر یَسَلُ والا قانون جاری ہوتا ہے۔ مثلا یَسْئَلُ يَسْئَلَانِ الخ مضارع معلوم سے يَسَلُ يَسَلَانِ يَسَلُوْنَ الخ اور يُسْئَلُ يُسْئَلَانِ الخ مضارع مجہول سے يُسَلُ يُسَلَانِ يُسَلُوْنَ الخ

امر حاضر معلوم: ۔ اِسْئَلْ اِسْئَلَا اِسْئَلُوْا الخ يَسَلُ والا قانون جاری ہونے کے بعد گردان یوں ہوگی سَلْ سَلَا سَلُوْا سَلِیْ سَلَا سَلْنَ ۔ اسی پر دیگر گردان قیاس کریں۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب حَسِبَ يَحْسِبُ چوں اَلْبُؤْسُ

بمعنی سختی میں مبتلا ہونا، سخت محتاج ہونا۔

تنبیہ: ۔ چند افعال ایسے ہیں جو سَمِعَ اور حَسِبَ دونوں سے مستعمل ہوتے ہیں۔ لیکن سمع سے مستعمل ہونا زیادہ راجح اور موافق قیاس ہے۔ ان افعال میں سے بَئِسَ بھی ہے۔

بَئِسَ يَبْئِسُ بُؤْساً فهو بَائِسٌ وَبُئِسَ يُبْئَسُ بُؤْساً فذاك مَبْئُوْسٌ لَمْ يَبْئِسْ لَمْ يُبْئَسْ لَا يَبْئِسُ لَا يُبْئَسُ لَنْ يَّبْئِسَ لَنْ يُّبْئَسَ الامر منه اِبْئِسْ لِتُبْئَسْ لِيَبْئِسْ لِيُبْئَسْ والنهى عنه لَا تَبْئِسْ لَا تُبْئَسْ لَا يَبْئِسْ لَا يُبْئَسْ الظرف منه مَبْئِسٌ والالة منه مِبْئَسٌ ومِبْئَسَةٌ ومِبْئَاسٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَبْئَسُ والمؤنث منه بُؤْسٰى وفعل التعجب منه مَا اَبْئَسَهٗ وَاَبْئِسْ بِهٖ وبَئُسَ۔

فعل ماضی معلوم بَئِسَ میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ ماضی مجہول میں سُوِلَ والا قانون جاری ہوتا ہے باقی

besturdubooks.wordpress.com

گردانوں میں اکثر و بیشتر یَسَـــلُ والا قانون جاری ہوتا ہے۔ اسم فاعل کی گردان میں مہموز کے مختلف قوانین جاری ہوتے ہیں۔ امر حاضر معلوم میں یَسَلُ والا قانون جاری ہونے کے بعد گردان یوں بنتی ہے بِسْ، بِسَا، بِسُوْا، بِسِيْ، بِسَا بِسْنَ۔ اسم تفضیل مذکر کی گردان یَسَلُ والا قانون جاری ہونے کے بعد یوں ہوگی اَبَسُ، اَبَسَانِ، اَبَسُوْنَ، اَبَانِسُ، اُبَيْنِسٌ، اُفَيْسٌ والا قانون سے اُبَيْنِسٌ کو اُبَيْسٌ پڑھنا جائز ہے (وعلیٰ هٰذَا الْقِيَاسُ)

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب شَرُفَ يَشْرُفُ چون اَللُّؤْمُ

بمعنی ذلیل ہونا، کمینہ ہونا۔

لَئُمَ يَلْئُمُ لُئْماً فهو لَئِيْمٌ لَمْ يَلْئُمْ لَا يَلْئُمُ لَنْ يَلْئُمَ الامر منه اُلْئُمْ لِيَلْئُمْ والنهى عنه لَا تَلْئُمْ لَا يَلْئُمْ الظرف منه مَلْئَمٌ والالة منه مِلْئَمٌ ومِلْئَمَةٌ ومِلْئَامٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَلْئَمُ والمؤنث منه لُئْمىٰ وفعل التعجب منه مَا اَلْئَمَهٗ واَلْئِمْ بِهٖ ولَئُمَ۔

فعل ماضی معلوم میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ مجہول کی گردان تو اس سے آتی نہیں۔ دیگر گردانوں میں حسب سابق اکثر و بیشتر یَسَلُ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ اور بعض مواضع میں مہموز کے دیگر قوانین بھی جاری ہوتے ہیں۔ یَسَلُ والا قانون جاری ہونے کے بعد امر حاضر کی گردان یوں ہوگی لُمْ، لُمَا، لُمُوْا، لُمِيْ، لُمَا، لُمْنَ۔

صفت مشبه :۔ لَئِيْمٌ، لَئِيْمَانِ، لَئِيْمُوْنَ، لُئَمَاءُ، لُئْمَانٌ، لِئْمَانٌ، لِئَامٌ، لُئُوْمٌ، لُئُمٌ، اَلْئَامٌ، اَلْئِمَاءُ، اَلْئِمَةٌ، لَئِيْمَةٌ، لَئِيْمَتَانِ، لَئِيْمَاتٌ، لَئَائِمُ، لُئَيْمٌ، لُئَيِّمَةٌ۔

لُئَمَاءُ میں جُوَنٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے لُئْمَانٌ اور لِئْمَانٌ کو رَاسٌ والا قانون سے لُوْمَانٌ لِيْمَانٌ پڑھنا جائز ہے لِئَامٌ کو جُوَنٌ والا قانون سے لِيَامٌ پڑھا جاسکتا ہے۔ لُئُوْمٌ لُئُمٌ میں سَالَ والا قانون جاری ہو سکتا ہے۔ اَلْئَامٌ اور مابعد کے دونوں صیغوں میں یَسَلُ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

نَصَرَ يَنْصُرُ سے مہموز العین نہیں آتا۔

مہموز العین ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِفْعَالٌ چون اَلْاِسْئَامُ بمعنی اکتا دینا۔

اَسْئَمَ يُسْئِمُ اِسْئَاماً فهو مُسْئِمٌ واُسْئِمَ يُسْئَمُ اِسْئَاماً فذاك مُسْئَمٌ لَمْ يُسْئِمْ لَمْ يُسْئَمْ

besturdubooks.wordpress.com

لَا یُسْنِمُ لَا یُسْنَمُ لَنْ یُسْنِمَ لَنْ یُسْنَمَ الامر منه ــــ اَسْنِمْ لِتُسْنَمْ لِیُسْنِمْ لِیُسْنَمْ والنهی عنه لَا تُسْنِمْ لَا تُسْنَمْ لَا یُسْنِمْ لَا یُسْنَمْ الظرف منه مُسْنَمٌ مُسْنَمَانِ مُسْنَمَاتٌ۔

اِسْنَامٌ مصدر کو یَسَلُ والا قانون سے اِسَامٌ پڑھنا جائز ہے۔ اس باب کے تقریباً تمام صیغوں میں یَسَلُ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ اس قانون کے جاری ہونے کے بعد گردانیں یوں ہونگی

ماضی معلوم:۔ اَسَمَ اَسَمَا اَسَمُوا الخ ماضی مجہول:۔ اُسِمَ اُسِمَا الخ ۔

مضارع معلوم:۔ یُسِمُ یُسِمَانِ یُسِمُوْنَ تُسِمُ، تُسِمَانِ، یُسِمْنَ الخ

مضارع مجہول:۔ یُسَمُ یُسَمَانِ یُسَمُوْنَ، تُسَمُ، تُسَمَانِ، یُسَمْنَ الخ

اسم فاعل :۔ مُسِمٌ مُسِمَانِ مُسِمُوْنَ، مُسِمَةٌ الخ

امر حاضر معلوم:۔ اَسِمْ اَسِمَا اَسِمُوا الخ ۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفْعِیْلٌ چون اَلتَّسْئِیْلُ بمعنی سوال کرانا۔

سَئَّلَ یُسَئِّلُ تَسْئِیْلاً فهو مُسَئِّلٌ وَسُئِّلَ یُسَئَّلُ تَسْئِیْلاً فذاك مُسَئَّلٌ لَمْ یُسَئِّلْ لَمْ یُسَئَّلْ لَا یُسَئِّلُ لَا یُسَئَّلُ لَنْ یُسَئِّلَ لَنْ یُسَئَّلَ الامر منه سَئِّلْ لِتُسَئَّلْ لِیُسَئِّلْ لِیُسَئَّلْ والنهی عنه لَا تُسَئِّلْ لَا تُسَئَّلْ لَا یُسَئِّلْ لَا یُسَئَّلْ الظرف منه مُسَئَّلٌ مُسَئَّلَانِ مُسَئَّلَاتٌ۔

اَلتَّسْئِیْلُ مصدر کو یَسَلُ والا قانون سے اَلتَّسِیْلُ پڑھنا جائز ہے، دیگر صیغوں میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ گردان صحیح کی طرح ہیں۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب مُفَاعَلَةٌ چون اَلْمُسَائَلَةُ بمعنی ایک دوسرے سے سوال کرنا۔

سَائَلَ یُسَائِلُ مُسَائَلَةً فهو مُسَائِلٌ وَسُوئِلَ یُسَائَلُ مُسَائَلَةً فذاك مُسَائَلٌ لَمْ یُسَائِلْ لَمْ یُسَائَلْ لَا یُسَائِلُ لَا یُسَائَلُ لَنْ یُسَائِلَ لَنْ یُسَائَلَ الامر منه سَائِلْ لِتُسَائَلْ لِیُسَائِلْ لِیُسَائَلْ والنهی عنه لَا تُسَائِلْ لَا تُسَائَلْ لَا یُسَائِلْ لَا یُسَائَلْ الظرف منه مُسَائَلٌ

besturdubooks.wordpress.com

مُسَائَلَانِ مُسَائَلَاتٌ۔

فعل ماضی معلوم میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

سوال:۔ سُوْءِلَ ماضی مجہول میں یَسَلُ والا قانون کیوں جاری نہیں ہوتا؟

جواب:۔ یہاں ہمزہ سے پہلے واو مدہ زائدہ ہے جبکہ اس قانون کیلئے یہ شرط ہے کہ ہمزہ سے پہلے واو اور یاء مدہ زائدہ اسی کلمہ میں نہ ہوں، ماضی مجہول کے صیغوں میں خَطِیَّةٌ مَقْرُوَّةٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

اس باب کی اکثر گردانوں میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفَعُّل چون اَلتَّرَؤُّسُ بمعنی رَئِیس ہونا، سردار ہونا

تَرَءَّسَ یَتَرَءَّسُ تَرَؤُّساً فهو مُتَرَءِّسٌ وَتُرُؤِّسَ یُتَرَءَّسُ تَرَؤُّساً فذاك مُتَرَءَّسٌ لَمْ یَتَرَءَّسْ لَمْ یُتَرَءَّسْ لَا یَتَرَءَّسُ لَا یُتَرَءَّسُ لَنْ یَتَرَءَّسَ لَنْ یُتَرَءَّسَ الامر منه تَرَءَّسْ لِتَتَرَءَّسْ لِیَتَرَءَّسْ لِیُتَرَءَّسْ والنهی عنه لَا تَتَرَءَّسْ لَا تُتَرَءَّسْ لَا یَتَرَءَّسْ لَا یُتَرَءَّسْ الظرف منه مُتَرَءَّسٌ مُتَرَءَّسَانِ مُتَرَءَّسَاتٌ

اس باب کی تمام گردانیں صحیح کی طرح ہیں ان میں مہموز کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب تَفَاعُل چوں اَلتَّسَائُلُ

بمعنی ایک دوسرے سے سوال کرنا۔

تَسَائَلَ یَتَسَائَلُ تَسَائُلاً فهو مُتَسَائِلٌ وَتُسُوْئِلَ یُتَسَائَلُ تَسَائُلاً فذاك مُتَسَائَلٌ لَمْ یَتَسَائَلْ لَمْ یُتَسَائَلْ لَا یَتَسَائَلُ لَا یُتَسَائَلُ لَنْ یَتَسَائَلَ لَنْ یُتَسَائَلَ الامر منه تَسَائَلْ لِتُتَسَائَلْ لِیَتَسَائَلْ لِیُتَسَائَلْ والنهی عنه لَا تَتَسَائَلْ لَا تُتَسَائَلْ لَا یَتَسَائَلْ لَا یُتَسَائَلْ الظرف منه مُتَسَائَلٌ مُتَسَائَلَانِ مُتَسَائَلَاتٌ۔

تُسُوْءِلَ ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں مَقْرُوَّةٌ والا قانون کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کرنا جائز اور پھر واو کو واو میں مدغم کرنا واجب ہے اس قانون کے جاری ہونے کے بعد گردان یوں ہوگی تُسُوِّلَ تُسُوِّلَا تُسُوِّلُوْا تُسُوِّلَتْ

besturdubooks.wordpress.com

الخ دیگر گردانوں میں مہموز کے قوانین جاری نہیں ہوتے۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِفْتِعَالٌ چون اَلْاِلْتِئَامُ بمعنی ملنا جڑ جانا۔

اِلْتَئَمَ يَلْتَئِمُ اِلْتِئَاماً فهو مُلْتَئِمٌ وَالْتُئِمَ يُلْتَئَمُ اِلْتِئَاماً فذاك مُلْتَئَمٌ لَمْ يَلْتَئِمْ لَمْ يُلْتَئَمْ لَا يَلْتَئِمُ لَا يُلْتَئَمُ لَنْ يَلْتَئِمَ لَنْ يُلْتَئَمَ الامر منه اِلْتَئِمْ ، لِتُلْتَئَمْ ، لِيَلْتَئِمْ ، لِيُلْتَئَمْ ، والنهى عنه لَا تَلْتَئِمْ لَا تُلْتَئَمْ ، لَا يَلْتَئِمْ ، لَا يُلْتَئَمْ الظرف منه مُلْتَئَمٌ مُلْتَئَمَانِ مُلْتَئَمَاتٌ .

اِلْتِئَامٌ مصدر میں جُوَنٌ مِیَرٌ والا قانون کے مطابق ہمزہ مفتوحہ کو یاء سے تبدیل کر کے اِلْتِیَامٌ پڑھنا جائز ہے۔

فعل ماضی معلوم میں سَالَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے ماضی مجہول میں سُولَ والا قانون کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کرنا جائز ہے مضارع مجہول میں بھی سَالَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے اسی طرح اسم مفعول اور اسم ظرف میں بھی۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِنْفِعَالٌ چون اَلْاِنْطِئَاسُ بمعنی لوٹنا۔

اِنْطَئَسَ يَنْطَئِسُ اِنْطِئَاساً فهو مُنْطَئِسٌ لَمْ يَنْطَئِسْ لَا يَنْطَئِسُ لَنْ يَنْطَئِسَ الامر منه اِنْطَئِسْ لِيَنْطَئِسْ والنهى عنه لَا تَنْطَئِسْ لَا يَنْطَئِسْ الظرف منه مُنْطَئَسٌ مُنْطَئَسَانِ مُنْطَئَسَاتٌ .

اِنْطِئَاسٌ میں جُوَنٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ فعل ماضی معلوم میں سَالَ والا قانون جاری ہوتا ہے اسی طرح اسم ظرف میں بھی۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین از باب اِسْتِفْعَالٌ چوں اَلْاِسْتِرْءَافُ

بمعنی رحم اور مہربانی کی درخواست کرنا۔

اِسْتَرْءَفَ يَسْتَرْءِفُ اِسْتِرْءَافاً فهو مُسْتَرْءِفٌ وَاُسْتُرْءِفَ يُسْتَرْءَفُ اِسْتِرْءَافاً فذاك مُسْتَرْءَفٌ لَمْ يَسْتَرْءِفْ لَمْ يُسْتَرْءَفْ لَا يَسْتَرْءِفُ لَا يُسْتَرْءَفُ لَنْ يَسْتَرْءِفَ لَنْ يُسْتَرْءَفَ الامر منه اِسْتَرْءِفْ لِتُسْتَرْءَفْ لِيَسْتَرْءِفْ لِيُسْتَرْءَفْ والنهى عنه لَا تَسْتَرْءِفْ لَا تُسْتَرْءَفْ لَا يَسْتَرْءِفْ لَا يُسْتَرْءَفْ الظرف منه مُسْتَرْءَفٌ مُسْتَرْءَفَانِ مُسْتَرْءَفَاتٌ.

اس باب کے تمام صیغوں میں یَسَلُ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ دیگر ابواب سے مہموز العین کا استعمال قلیل ہے۔

besturdubooks.wordpress.com

مہموز اللام کے ابواب (اولاً ثلاثی مجرد)

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں اَلْهَنْأُ

بمعنی طعام کالذیذ اور خوش گوار ہونا۔

هَنَئَ يَهْنِئُ هَنْأً فهو هَانِئٌ وَهُنِئَ يُهْنَئُ هَنْأً فذاك مَهْنُوْءٌ لَمْ يَهْنِئْ لَمْ يُهْنَئْ لَا يَهْنِئُ لَا يُهْنَئُ لَنْ يَّهْنِئَ لَنْ يُّهْنَئَ الا مر منه اِهْنِئْ لِتُهْنَئْ لِيَهْنِئْ لِيُهْنَئْ والنهى عنه لَا تَهْنِئْ لَا تُهْنَئْ لَا يَهْنِئْ لَا يُهْنَئْ الظرف منه مَهْنِئٌ والألة منه مِهْنَئٌ وَمِهْنَئَةٌ وَمِهْنَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَهْنَئُ والمؤنث منه هُنْئٰی وفعل التعجب منه مَا اَهْنَأَهٗ وَاَهْنِئْ بِهٖ وَهَنُئَ.

فعل ماضی معلوم کے بعض صیغوں میں سَاَلَ والا قانون اور بعض میں رَاسٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ ماضی مجہول هُنِئَ کو جُوْنٌ مِیْرٌ والا قانون سے هُنِیَ پڑھنا بھی جائز ہے اسی طرح هُنِئَا کو هُنِیَا هُنِئْتَ کو هُنِیْتَ، هُنِئْتَا کو هُنِیْتَا پڑھنا جائز ہے۔ اور هُنِئُوْا کو مُسْتَهْزِیُوْنَ والا قانون سے هُنِیُوْا پڑھنا جائز ہے اور هُنِئْنَ سے آخر تک کے تمام صیغوں میں ذِیْبٌ والا قانون کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کرنا جائز ہے۔ مضارع معلوم کے بعض صیغوں میں سُوِلَ مُسْتَهْزِیُوْنَ والا قانون، بعض میں جُوْنٌ مِیْرٌ والا، اور بعض میں رَاسٌ بُوْسٌ، ذِیْبٌ والا قانون جاری کیا جاسکتا ہے۔ هَانِئٌ اسم فاعل کو مُسْتَهْزِیُوْنَ والا قانون سے هَانِیٌ پڑھنا جائز ہے اور اسم مفعول مَهْنُوْءٌ کو مَقْرُوَّةٌ والا قانون سے مَهْنُوٌّ پڑھنا جائز ہے اسی طرح دیگر صیغوں میں یہ تلاش کریں کہ کہاں کونسا قانون جاری ہوتا ہے؟

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چوں اَلْبَرَاءَةُ بمعنی بیزار ہونا

بَرِئَ يَبْرَئُ بَرَاءَةً فهو بَرِيْئٌ وَبُرِئَ يُبْرَئُ بَرَاءَةً فذاك مَبْرُوْءٌ لَمْ يَبْرَئْ لَمْ يُبْرَئْ لَا يَبْرَئُ لَا يُبْرَئُ لَنْ يَّبْرَئَ لَنْ يُّبْرَئَ الامر منه اِبْرَأْ لِتُبْرَأْ لِيَبْرَأْ لِيُبْرَأْ والنهى عنه لَا تَبْرَأْ لَا تُبْرَأْ لَا يَبْرَأْ لَا يُبْرَأْ الظرف منه مَبْرَئٌ والالة منه مِبْرَئٌ ومِبْرَءَةٌ ومِبْرَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَبْرَءُ والمؤنث منه بُرْئٰی وفعل التعجب منه مَا اَبْرَءَهٗ وَاَبْرِئْ

besturdubooks.wordpress.com

بِهٖ وَبَرُءَ

فعل ماضی معلوم:۔ بَرِئَ بَرِئَا بَرِئُوا بَرِئَتْ الخ

ماضی مجہول:۔ بُرِءَ بُرِئَا بُرِئُوا الخ۔

بَرِئَ میں مِیَرٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے اسی طرح بُرِئَا اور بَرِئَتْ میں بھی۔ بَرِءُوا میں مُسْتَهْزِئُوْنَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ اسی طرح دیگر گردانوں میں دیکھ لیجیے۔

اسم فاعل کی جگہ اس سے صفت مشبہ آتی ہے۔ بَرِيْئٌ، بَرِيْئَانِ، بَرِيْئُوْنَ، بُرَءَاءُ، بُرَءَانٌ، بِرْءَانٌ، بِرَاءٌ، بُرُوْءٌ، بُرْءٌ، اَبْرَاءٌ، اَبْرِئَاءُ، اَبْرِئَةٌ، بَرِيْئَةٌ، بَرِيْئَتَانِ، بَرِيْئَاتٌ، بَرَايَا، بُرَيِّئٌ، بُرَيِّئَةٌ۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب نَصَرَ يَنْصُرُ چوں اَلدَّنَاءَةُ بمعنی ذلیل ہونا

(یہ اکثر فَتَحَ اور شَرُفَ سے استعمال ہوتا ہے)

دَنَئَ يَدْنُئُ دَنَاءَةً فهو دَانِئٌ وَدُنِئَ يُدْنَئُ دَنَائَةً فذاك مَدْنُوْئٌ لَمْ يَدْنُئْ لَمْ يُدْنَئْ لَا يَدْنُئُ لَا يُدْنَئُ لَنْ يَّدْنُئَ لَنْ يُّدْنَئَ الامر منه اُدْنُئْ لِتُدْنَئْ لِيَدْنُئْ لِيُدْنَئْ والنهى عنه لَا تَدْنُئْ لَا تُدْنَئْ لَا يَدْنُئْ لَا يُدْنَئْ الظرف منه مَدْنَئٌ والالة منه مِدْنَئٌ وَمِدْنَئَةٌ وَمِدْنَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَدْنَئُ والمؤنث منه دُنْئٰى و فعل التعجب منه مَا اَدْنَئَهٗ وَاَدْنِئْ بِهٖ وَدَنُئَ۔

فعل ماضی معلوم میں سَالَ و الا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ ماضی مجہول کے بعض صیغوں میں جُوَنٌ والا اور بعض میں سُئِلَ مُسْتَهْزِئُوْنَ والا قانون جبکہ بعض صیغوں میں رَاسٌ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ يَدْنُؤُ میں سَالَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ دَانِئٌ اسم فاعل میں مُسْتَهْزِئُوْنَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ اسی طرح دیگر صیغوں میں دیکھ لیا جائے کہ کہاں کونسا قانون جاری ہوتا ہے۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ چوں اَلْقِرَاءَةُ وَالْقَرْءُ وَالْقُرْاٰنُ بمعنی پڑھنا۔

قَرَءَ يَقْرَءُ قِرَاءَةً وَقَرْءًا وَقُرْاٰنًا فهو قَارِئٌ وَقُرِئَ يُقْرَءُ قِرَاءَةً وَقَرْءًا وَقُرْاٰنًا فذاك مَقْرُوْءٌ

besturdubooks.wordpress.com

لَمْ يَقْرَءُ لَمْ يُقْرَءُ لَا يَقْرَءُ لَا يُقْرَءُ لَنْ يَقْرَءَ لَنْ يُقْرَءَ الامر منه اِقْرَءْ لِتُقْرَءْ لِيَقْرَءْ لِيُقْرَءْ والنهى عنه لَا تَقْرَءْ لَا تُقْرَءْ لَا يَقْرَءْ لَا يُقْرَءْ الظرف منه مَقْرَءٌ و الالة منه مِقْرَءٌ وَمِقْرَءَةٌ وَمِقْرَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَقْرَءُ والمؤنث منه قُرْئٰى وفعل التعجب منه مَا اَقْرَءَهٗ وَاَقْرِءْ بِهٖ وَقَرُءَ

ماقبل والے ابواب کی طرح اس باب میں بھی مہموز کے مختلف قوانین جاری ہوتے ہیں معمولی غور وفکر سے باسانی پتہ چل سکتا ہے کہ کہاں کونسا قانون جاری ہوا ہے۔ بشرطیکہ قوانین متحضر ہوں۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب شَرُفَ يَشْرُفُ چوں اَلْجُرْءَةُ

بمعنی دلیر ہونا۔

جَرُؤَ يَجْرُؤُ جُرْءَةً فهو جَرِيْئٌ لَمْ يَجْرُؤْ لَا يَجْرُؤُ لَنْ يَجْرُؤَ الامر منه اُجْرُؤْ لِيَجْرُؤْ والنهى عنه لَا تَجْرُؤْ لَا يَجْرُؤْ الظرف منه مَجْرَئٌ والالة منه مِجْرَئٌ وَمِجْرَئَةٌ وَ مِجْرَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَجْرَؤُ والمؤنث منه جُرْئٰى وفعل التعجب منه مَا اَجْرَئَهٗ وَاَجْرِءْ بِهٖ وَجَرُئَ

جَرُؤَ کو جُوْنٌ والا قانون سے جَرُوَ پڑھنا جائز ہے۔ يَجْرُؤُ میں سَاَلَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

صفت مشبه :- جَرِيْئٌ جَرِيْئَانِ جَرِيْئُوْنَ جُرَءَاءُ اُجْرِءَانٌ جِرْءَانٌ جِرَاءٌ جُرُوْءٌ جُرُؤٌ اَجْرَاؤٌ اَجْرِنَاؤٌ اَجْرِئَةٌ جَرِيْئَةٌ جَرِيْئَتَانِ جَرِيْئَاتٌ جَرَايَا جُرَيِّئٌ جُرَيِّئَةٌ

جَرِيْئٌ کو خَطِيَّةٌ والا قانون کے مطابق جَرِيٌّ پڑھنا جائز ہے دیگر صیغوں میں بھی مہموز کے مختلف قوانین جاری ہوسکتے ہیں غور کر لیا جائے۔ حَسِبَ سے مہموز اللام نہیں آتا۔

مہموز اللام ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِبْرَاءُ بری کرنا

اَبْرَاَ يُبْرِئُ اِبْرَاءً فهو مُبْرِئٌ وَاُبْرِئَ يُبْرَئُ اِبْرَاءً فذاك مُبْرَئٌ لَمْ يُبْرِءْ لَمْ يُبْرَئْ

besturdubooks.wordpress.com

لَا یُبْرِئُ لَا یُبْرَئُ لَنْ یُبْرِئَ لَنْ یُبْرَئَ الامر منه اَبْرِئْ لِتُبْرِءْ لِیُبْرِءْ لِیُبْرَئْ والنهی عنه لَا تُبْرِئْ لَاتُبْرَءْ لَا یُبْرِئْ لَا یُبْرَئْ الظرف منه مُبْرَءٌ مُبْرَءَ اٰنِ مُبْرَأٰتٌ۔

اَبْرَأَ فعل ماضی معلوم میں سَال والا قانون جاری ہوتا ہے اُبْرِئَ ماضی مجہول میں جُوْنٌ مِیْرٌ والا قانون جاری ہوتا ہے یُبْرِئُ مضارع معلوم میں مُسْتَهْزِءُوْنَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔اسی طرح مُبْرِئٌ اسم فاعل میں بھی یہی قانون جاری ہوسکتا ہے اَبْرِأْ امر حاضر معلوم کو رَاسٌ والا قانون کے مطابق اَبْرِئْ پڑھنا جائز ہے اسی طرح لَا تُبْرِأْ کو لَا تُبْرِئْ پڑھنا جائز ہے۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفْعِیْل چوں اَلتَّبْرِئَةُ بمعنی بری کرنا

بَرَّءَ یُبَرِّئُ تَبْرِئَةً فهو مُبَرِّئٌ وَبُرِّئَ یُبَرَّئُ تَبْرِءَةً فذاك مُبَرَّئٌ لَمْ یُبَرِّئْ لَمْ یُبَرَّئْ لَا یُبَرِّئُ لَا یُبَرَّئُ لَنْ یُبَرِّئَ لَنْ یُبَرَّئَ الا مر منه بَرِّئْ لِتُبَرَّئْ لِیُبَرِّئْ لِیُبَرَّئْ والنهی عنه لَا تُبَرِّئْ لَا تُبَرَّئْ لَا یُبَرِّئْ لَا یُبَرَّئْ الظرف منه مُبَرَّئٌ مُبَرَّءَ اٰنِ مُبَرَّءَ اتٌ۔

بَرَّءَ میں سَال والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔بُرِّئَ ماضی مجہول میں مِیرٌ والا قانون۔یُبَرِّءُ میں مُسْتَهْزِءُوْنَ والا قانون جاری ہوسکتا ہے اسی طرح مُبَرِّئٌ اسم فاعل میں بھی۔ بَرِّءْ امر حاضر کو ذِئْبٌ والا قانون سے بَرِّیْ پڑھنا جائز ہے۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب مُفَاعَلَة چوں اَلْمُفَاجَأَةُ

بمعنی کسی کو اچانک پکڑنا یا اچانک آجانا۔

فَاجَئَ یُفَاجِئُ مُفَاجَأَةً فهو مُفَاجِئٌ وَفُوْجِئَ یُفَاجَئُ مُفَاجَأَةً فذاك مُفَاجَأٌ لَمْ یُفَاجِئْ لَمْ یُفَاجَئْ لَا یُفَاجِئُ لَا یُفَاجَئُ لَنْ یُفَاجِئَ لَنْ یُفَاجَئَ الامر منه فَاجِئْ لِتُفَاجَئْ لِیُفَاجِئْ لِیُفَاجَئْ والنهی عنه لَا تُفَاجِئْ لَا تُفَاجَئْ لَا یُفَاجِئْ لَا یُفَاجَئْ الظرف منه مُفَاجَئٌ مُفَاجَئَانِ مُفَاجَئَاتٌ

اَلْمُفَاجَئَةُ مصدر کو سَال والا قانون سے اَلْمُفَاجَاةُ پڑھنا جائز ہے اسی طرح فَاجَئَ ماضی معلوم میں بھی یہی قانون جاری ہوسکتا ہے فُوْجِئَ میں مِیرٌ والا قانون سے ہمزہ کو یاء سے بدلنا جائز ہے یُفَاجِئُ میں مُسْتَهْزِءُوْنَ والا

besturdubooks.wordpress.com

قانون سے يُفَاجِيْ پڑھنا جائز ہے وعَلٰی هٰذَا الْقِيَاسُ۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تفعل چوں اَلتَّبَرُّؤُ بمعنی بیزار ہونا۔

تَبَرَّءَ يَتَبَرَّءُ تَبَرُّءًا فهو مُتَبَرِّءٌ وَتُبُرِّءَ يُتَبَرَّءُ تَبَرُّءًا فذاك مُتَبَرَّءٌ لَمْ يَتَبَرَّءْ لَمْ يُتَبَرَّءْ لَا يَتَبَرَّءُ لَا يُتَبَرَّءُ لَنْ يَتَبَرَّءَ لَنْ يُتَبَرَّءَ الامر منه تَبَرَّءْ لِتُتَبَرَّءْ لِيَتَبَرَّءْ لِيُتَبَرَّءْ والنهى عنه لَا تَتَبَرَّءْ لَا يَتَبَرَّءْ لَا يُتَبَرَّءْ الظرف منه مُتَبَرَّءٌ مُتَبَرَّءٌ مُتَبَرَّءَانِ مُتَبَرَّءَاتٌ

اَلتَّبَرُّؤُ کو سَالَ والا قانون سے اَلتَّبَرُّوُ پڑھنا جائز ہے اسی طرح تَبَرُّءًا کو تَبَرُّيًا پڑھنا اور تُبُرِّئَ کو مِيْرٌ والا قانون سے مُتَبَرِّيٌ پڑھنا جائز ہے اسی طرح آخر تک دیکھ لیجئے۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تَفَاعُلٌ چوں اَلتَّوَاطُؤُ بمعنی موافقت کرنا۔

تَوَاطَأَ يَتَوَاطَئُ تَوَاطُئًا فهو مُتَوَاطِئٌ وَتُوُوْطِئَ يُتَوَاطَئُ تَوَاطُئًا فذاك مُتَوَاطَئٌ لَمْ يَتَوَاطَئْ لَمْ يُتَوَاطَئْ لَا يَتَوَاطَئُ لَا يُتَوَاطَئُ لَنْ يَتَوَاطَئَ لَنْ يُتَوَاطَئَ الامر منه تَوَاطَئْ لِتُتَوَاطَئْ لِيَتَوَاطَئْ لِيُتَوَاطَئْ والنهى عنه لَا تَتَوَاطَئْ لَا تُتَوَاطَئْ لَا يَتَوَاطَئْ لَا يُتَوَاطَئْ الظرف منه مُتَوَاطَئٌ مُتَوَاطَئٌ مُتَوَاطَئَانِ مُتَوَاطَئَاتٌ۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلْاِجْتِرَاءُ دلیر ہونا،

اِجْتَرَءَ يَجْتَرِئُ اِجْتِرَاءً فهو مُجْتَرِئٌ وَاُجْتُرِئَ يُجْتَرَئُ اِجْتِرَاءً فذاك مُجْتَرَءٌ لَمْ يَجْتَرِءْ لَمْ يُجْتَرَءْ لَا يَجْتَرِئُ لَا يُجْتَرَئُ لَنْ يَجْتَرِئَ لَنْ يُجْتَرَئَ الامر منه اِجْتَرِءْ لِتُجْتَرَئْ لِيَجْتَرِئْ لِيُجْتَرَئْ، والنهى عنه لَا تَجْتَرِءْ لَا تُجْتَرَءْ لَا يَجْتَرِءْ لَا يُجْتَرَءْ الظرف منه مُجْتَرَئٌ مُجْتَرَءٌ مُجْتَرَءَانِ مُجْتَرَءَاتٌ۔

besturdubooks.wordpress.com

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِنْفِعَالْ چوں اَلْاِنْطِفَاءُ

بمعنی آگ کا بجھنا۔

اِنْطَفَأَ يَنْطَفِئُ اِنْطِفَاءً فهو مُنْطَفِئٌ لَمْ يَنْطَفِئْ لَا يَنْطَفِئُ لَنْ يَنْطَفِئَ الامر منه اِنْطَفِئْ لِيَنْطَفِئْ والنهى عنه لَا تَنْطَفِئْ لَا يَنْطَفِئْ الظرف منه مُنْطَفَئٌ مُنْطَفَئَانِ مُنْطَفَئَاتٌ۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِسْتِفْعَالْ چوں اَلْاِسْتِبْرَاءُ

بمعنی براءت طلب کرنا۔

اِسْتَبْرَءَ يَسْتَبْرِئُ اِسْتِبْرَاءً فهو مُسْتَبْرِئٌ وَاُسْتُبْرِئَ يُسْتَبْرَئُ اِسْتِبْرَاءً فذاك مُسْتَبْرَئٌ لَمْ يَسْتَبْرِئْ لَمْ يُسْتَبْرَئْ لَا يَسْتَبْرِئُ لَا يُسْتَبْرَئُ لَنْ يَسْتَبْرِئَ لَنْ يُسْتَبْرَئَ الامر منه اِسْتَبْرِءْ لِتُسْتَبْرَءْ لِيَسْتَبْرِءْ لِيُسْتَبْرَءْ والنهى عنه لَا تَسْتَبْرِءْ لَا تُسْتَبْرَءْ لَا يَسْتَبْرِءْ لَا يُسْتَبْرَءْ الظرف منه مُسْتَبْرَئٌ مُسْتَبْرَءَانِ مُسْتَبْرَءَاتٌ۔

دیگر ابواب سے مہموز اللام قلیل الاستعمال ہے۔

﴿تَمَّتْ مَبْحَثُ الْمَهْمُوْزِ﴾

besturdubooks.wordpress.com

مضاعف کے قوانین۔

قانون :۔ ہرگاہ دوحرف متجانسین اگر جمع شوند دراول کلمہ ثلاثی مجرد یا رباعی ، ادغام ممتنع است ودراول کلمہ ثلاثی مزید فیہ جائز است مطلقاً سوائے مضارع ، چراکہ درمضارع وقتے جائز است کہ حاجت بہ ہمزہ وصلی نیفتد۔

قانون نمبر ۸۰ :۔مُتَجَانِسَیْن کا پہلا قانون۔

اسکی دوصورتیں ہیں

(۱) پہلی صورت یہ ہے کہ جب ثلاثی مجرد یا رباعی (مجرد ومزید فیہ) کی ابتداء میں ایک جنس کے دوحرف جمع ہوجائیں تو ان میں ادغام ناجائز اور منع ہے۔

ثلاثی مجرد کی مثال جیسے دَدَنَ، رباعی مجرد کی مثال جیسے فَفْنَحَ رباعی مزید فیہ کی مثال جیسے تَتَدَحْرَجَ

احترازی مثال :۔(۱) تَتَرَّكَ یہ ثلاثی مجرد اور رباعی نہیں ہے (۲) مَدَّ جواصل میں مَدَدَ تھا یہاں متجانسین ابتدا میں نہیں ہیں۔

(۲) دوسری صورت یہ ہے کہ جب ثلاثی مزید فیہ کی ابتداء میں ایک جنس کے دوحرف جمع ہوجائیں تو ان میں ادغام جائز ہے۔

غیر مضارع میں تو مطلقاً ادغام جائز ہے خواہ ادغام کے بعد شروع میں ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پڑے یا نہ پڑے اور مضارع میں تب ادغام جائز ہے جب شروع میں ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ پڑے۔

غیر مضارع کی مثال :۔جیسے اِتَّرَّكَ جواصل میں تَتَرَّكَ ۔ یہاں تا کو تاء میں مدغم کرنے کے بعد ابتداء بالساکن لازم آتی ہے جو کہ محال ہے اسلئے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا۔اور فَتَّرَّكَ جواصل میں فَتَتَرَّكَ تھا۔ یہاں ادغام کے بعد ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ابتداء بالساکن لازم نہیں آتی فاءمتحرکہ ابتداء میں موجود ہے۔

مضارع کی مثال :۔جیسے فَتَّنَزَّلُ جواصل میں فَتَتَنَزَّلُ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

احترازی مثالیں (۱) اِمْتَدَّ جو اصل میں اِمْتَدَدَ تھا یہاں متجانسین ابتداء میں نہیں ہیں۔(۲) تَتَتَرَّكُ یہ وہ مضارع ہے جہاں ادغام کے بعد ہمزہ وصلی کی ضرورت پڑتی ہے۔

قانون:۔ اگر ہر دو متجانسین دراول کلمہ نباشند، واول ساکن ثانی متحرک باشد، ادغام واجب است بوجود پنج شرائط، اول اینکہ آں متجانسین دو ہمزہ درکلمہ غیر موضوع علی التضعیف نباشد چنانچہ قِرَءْ ئٌ کہ دراصل قِرْءْ ءٌ بود، دوم اینکہ اول متجانسین ہاء وقف نباشد چنانچہ اَلْحَاقَّهْ هِلَالٌ۔ سوم اینکہ اول متجانسین مدہ مبدل بابدال جائز نباشد، چنانچ رِیْیَا کہ دراصل رِءْ یَا بود، چہارم اینکہ اول متجانسین مدہ درآخر کلمہ نباشد، چنانچہ فِیْ یَوْمٍ ،پنجم اینکہ: ادغام باعث التباس یک وزن قیاسی بدیگر وزن قیاسی نباشد چنانچہ قُوْوِلَ، وَتُقُوْوِلَ، کہ ملتبس میشود بہ قُوِّلَ وَتُقُوِّلَ،

قانون نمبر ۸۱:۔ متجانسین کا دوسرا قانون۔

اس قانون کی کل سات شرائط ہیں۔ اسکا خلاصہ یہ ہے کہ متجانسین میں سے پہلے حرف کو دوسرے میں مدغم کرنا واجب ہے جبکہ یہ سات شرائط پائی جائیں۔

(۱) متجانسین میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو۔ احترازی مثال:۔ مَدَدٌ یہاں دونوں متحرک ہیں۔

(۲) متجانسین کلمہ کی ابتداء میں نہ ہوں جیسے تَتَتَرَّكُ۔

(۳) متجانسین ایسے دو ہمزے نہ ہوں جن میں قِرَءْ ئٌ والا قانون جاری ہوتا ہو جیسے قِرَءْ ءٌ

(۴) متجانسین میں سے پہلا حرف ھائے وقف نہ ہو جیسے اَلْحَاقَّهْ هِلَالٌ۔

(۵) متجانسین میں سے پہلا حرف کسی جوازی قانون سے بنا ہوا مدہ نہ ہو۔ جیسے رِیْیَا یہ اصل میں رِءْ یَا تھا

(۶) متجانسین میں سے پہلا حرف ایسا مدہ نہ ہو جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے فِیْ یَوْمٍ

(۷) ادغام کے بعد ایک صیغہ کا دوسرے صیغہ کیساتھ التباس لازم نہ آتا ہو جیسے قُوْوِلَ۔ جو باب مُفَاعَلَۃٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ ہے ضُوْرِبَ کی طرح۔ ادغام کے بعد یہ قُوِّلَ بن جائے گا اب پتہ نہیں چلے گا کہ یہ باب مُفَاعَلَۃٌ ہے یا باب تَفْعِیْلٌ اسی طرح تُقُوْوِلَ جو باب تَفَاعُلٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ ہے تُضُوْرِبَ کی طرح۔ ادغام کے بعد

besturdubooks.wordpress.com

تُقُوِّلُ بن جائے گا پھر یہ پتہ نہیں چلے گا کہ یہ باب تَفَعُّلٌ ہے یا تَفَاعُلٌ۔

اتفاقی مثال:۔ مِنَّا اور عَنَّا جو اصل میں مِنْ نَا اور عَنْ نَا تھے۔

قانون:۔ اگر ہر دو متجانسین متحرک باشند، ادغام واجب است بوجود نو شرائط۔

اول اینکہ اول متجانسین مدغم فیہ نباشد چنانچہ حَبَّبَ، دوم اینکہ کسے از متجانسین زائد برائے الحاق نباشد چنانچہ جَلْبَبَ ، وشَمْلَلَ، سوم اینکہ اول متجانسین تائے اِفْتِعَالٌ نباشد چنانچہ اِقْتَتَلَ ، چہارم اینکہ آں متجانسین دو واو در باب اِفْعِلَالٌ نباشد، چنانچہ اِرْعَوٰی کہ دراصل اِرْعَوَوَ بود۔ پنجم اینکہ کسے از متجانسین مقتضی اعلال نباشد چنانچہ قَوِیَ کہ دراصل قَوِوَ بود، ششم اینکہ حرکت ثانی عارضی نباشد چوں اُرْدُدِ الْقَوْمَ، ہفتم اینکہ آں متجانسین در دو کلمہ نباشد چوں مَكَّنَنِیْ ، واگر در دو کلمہ باشند پس اگر ماقبل متحرک یا لین غیر مدغم باشد ادغام جائز ورنہ ممتنع۔ ہشتم اینکہ آں متجانسین دو یاء نباشد چوں حَیِیَ ، وَرُمَیِّیَانِ ، نہم اینکہ آں متجانسین در اسم بر یکے از یں پنج اوزان نباشد چوں، فَعَلٌ ، فِعِلٌ ، فُعُلٌ فِعَلٌ فُعَلٌ چوں سَبَبٌ رِدِدٌ، سُرُرٌ، عِلَلٌ ، دُرَرٌ

قانون نمبر ۸۲:۔ متجانسین کا تیسرا یا مَدَّ اور فَرَّ والا قانون۔

اسکی کل گیارہ شرائط ہیں پہلی شرط وجودی اور باقی سب عدمی ہیں۔ اسکا خلاصہ یہ ہے کہ متجانسین میں سے پہلے حرف کو دوسرے میں مدغم کرنا واجب ہے جبکہ یہ گیارہ شرائط پائی جائیں۔

(۱) دونوں متجانسین متحرک ہوں، احترازی مثال:۔ مَدْدٌ یہاں دونوں متحرک نہیں ہیں

(۲) متجانسین کلمہ کی ابتداء میں نہ ہوں جیسے تَتَرَّكَ۔

(۳) متجانسین میں سے پہلا مدغم فیہ نہ ہو جیسے حَبَّبَ اسمیں بائے اول مدغم فیہ ہے

(۴) متجانسین میں سے کوئی ایک الحاقی نہ ہو یعنی کسی چھوٹے کلمہ کو بڑے کلمہ کے ہم وزن بنانے کے لئے اس کا اضافہ نہ کیا گیا

besturdubooks.wordpress.com

ہو جیسے جَلْبَبَ اور شَمْلَلَ جو اصل میں جَلَبَ اور شَمَلَ تھے دَحْرَجَ کے ہم وزن بنانے کیلئے جَلَبَ میں ایک باء اور شَمَلَ میں ایک لام کا اضافہ کیا گیا۔

(۵) متجانسین میں سے پہلا حرف تائے افتعال نہ ہو جیسے اِقْتَتَلَ،

(۶) متجانسین میں سے کوئی ایک مقتضی اعلال نہ ہو یعنی اس میں معتل (مثال، اجوف ناقص) کا کوئی قانون جاری نہ ہوتا ہو جیسے قَوِیَ جو اصل میں قَوِوَ تھا یہاں دوسرے واو میں معتل کا دُعِیَ والا قانون جاری ہوتا ہے۔

(۷) متجانسین باب اِفْعِلَال کے دو واو نہ ہوں جیسے اِرْعَوٰی جو اصل میں اِرْعَوَوَ تھا۔

(۸) متجانسین میں سے دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے اُرْدُدِ الْقَوْمَ جو اصل میں اُرْدُدْ تھا دال ثانی کی حرکت عارضی ہے۔

(۹) متجانسین الگ الگ کلمہ میں نہ ہوں جیسے مَكَّنَنِیْ یہاں مَكَّنَ الگ کلمہ ہے اور نِیْ الگ۔

(۱۰) متجانسین دو یاء نہ ہوں جیسے حَيِیَ اور رُمُيَيَانِ۔

(۱۱) متجانسین ایسے اسم کے اندر نہ ہوں جو ان پانچ اوزان میں سے کسی ایک وزن پر ہو

(۱) فَعَلٌ جیسے سَبَبٌ (۲) فُعُلٌ جیسے سُرُرٌ (۳) فِعِلٌ جیسے رِدِدٌ (۴) فِعَلٌ جیسے عِلَلٌ (۵) فُعَلٌ جیسے دُرَرٌ۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے مَدَّ اور فَرَّ جو اصل میں مَدَدَ اور فَرَرَ تھے۔

اگر متجانسین الگ الگ کلمہ میں ہوں تو دو صورتوں میں ادغام جائز ہے۔

(۱) پہلی صورت، جب متجانسین میں سے حرف اول کا ماقبل متحرک ہو جیسے لَا تَأْمَنَّا جو اصل میں لَا تَأْمَنُنَا تھا۔ کہ لَا تَأْمَنُ الگ کلمہ ہے اور نَا الگ کلمہ ہے اور نون اول کا ماقبل یعنی میم متحرک ہے اسی طرح سورۃ الکہف میں مَا مَكَّنِّیْ اسی قاعدہ کے مطابق ادغام کے ساتھ وارد ہے اصل میں مَا مَكَّنَنِیْ تھا۔

(۲) دوسری صورت، جب متجانسین میں سے حرف اول کا ماقبل حرف لین غیر مدغم ہو جیسے ثَوْبَّكْرٍ جو اصل میں ثَوْبُ بَكْرٍ تھا۔

besturdubooks.wordpress.com

قانون:۔ ہر اسم کہ بروزن فِعَّالٌ سوائے مصدر باشد حرف مدغمش را بیاء بدل کنند وجوباً چوں دِیْنَارٌ، و شِیْرَازٌ، کہ دراصل دِنَّارٌ، وشِرَّازٌ بودند۔

قانون نمبر۸۳:۔ متجانسین کا چوتھا قانون یا دِیْنَارٌ اور شِیْرَازٌ والا قانون

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مصدر کے علاوہ ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو اس میں حرف مدغم کو یاء سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

اتفاقی مثال:۔ جیسے دِیْنَارٌ اور شِیْرَازٌ جو اصل میں دِنَّارٌ اور شِرَّازٌ تھے ۔

احترازی مثال:۔(۱) کِذَّابٌ یہ مصدر ہے (۲) غَفَّارٌ یہ فِعَّالٌ کے وزن پر نہیں ہے۔

بِحَمْدِ اللّٰہِ وَ کَرَمِہٖ یہاں تمام صرفی قوانین اپنے اختتام کو پہنچ گئے۔

ابواب مضاعف

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں اَلْفَرُّ و الْفِرَارُ

بمعنی بھاگنا۔

فَرَّ یَفِرُّ فَرًّا وَ فِرَاراً فهو فارٌّ وفُرَّ يُفَرُّ فَرًّا وَفِرَاراً فذاك مَفْرُورٌ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرِّ لَمْ يَفْرِرْ لَمْ يُفَرَّ لَمْ يُفَرِّ لَمْ يُفْرَرْ لَا يَفِرُّ لَا يُفَرُّ لَنْ يَفِرَّ لَنْ يُفَرَّ الامر منه فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ لِيُفَرَّ لِيُفَرِّ لِيُفْرَرْ والنهى عنه لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ لَا يُفَرَّ لَا يُفَرِّ لَا يُفْرَرْ الظرف منه مَفَرٌّ والالة منه مِفَرٌّ ومِفَرَّةٌ ومِفْرَارٌ و افعل التفضيل المذكر منه أَفَرُّ المؤنث منه فُرّٰى وفعل التعجب منه مَا أَفَرَّهٗ وَأَفْرِرْ بِهٖ وَ فَرَّ۔

فعل ماضی معلوم:۔ فَرَّ، فَرَّا، فَرُّوا، فَرَّتْ ،فَرَّتَا، فَرَرْنَ ،فَرَرْتَ ،فَرَرْتُمَا، فَرَرْتُمْ، الخ۔

ماضی مجہول:۔ فُرَّ، فُرَّا، فُرُّوا، فُرَّتْ ،فُرَّتَا، فُرِرْنَ، فُرِرْتَ، الخ ۔

مضارع معلوم:۔ يَفِرُّ ،يَفِرَّانِ، يَفِرُّوْنَ، تَفِرُّ، تَفِرَّانِ ،يَفْرِرْنَ، تَفِرُّ، تَفِرَّانِ، تَفِرُّوْنَ، تَفِرِّيْنَ، تَفِرَّانِ، تَفْرِرْنَ، أَفِرُّ، نَفِرُّ۔

besturdubooks.wordpress.com

مضارع مجہول:۔ یُفَرُّ یُفَرَّانِ یُفَرُّوْنَ تُفَرُّ تُفَرَّانِ یُفْرَرْنَ تُفَرُّ الخ۔

اَلْـفَرُّ مصدر اصل میں اَلْـفَرْرُ تھا متجانسین کے دوسرے قانون سے ایک راء دوسری میں مدغم ہوئی۔ ماضی معلوم کی اصل گردان یوں تھی فَرَرَ فَرَرَا فَرَرُوْا الخ متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔ اور فَرَرْنَ سے لیکر آخر تک تمام صیغے اپنے حال پر ہیں ان میں مضاعف کا کوئی قانون جاری نہیں ہوا۔ ماضی مجہول کی اصل یوں تھی فُرِرَ فُرِرَا فُرِرُوْا الخ ماضی معلوم کی طرح یہاں بھی پہلے پانچ صیغوں میں متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔ اور فُرِرْنَ سے لیکر آخر تک تمام صیغے اپنے حال پر ہیں یَفِرُّ یَفِرَّانِ الخ مضارع معلوم اصل میں یَفْرِرُ یَفْرِرَانِ الخ تھا متجانسین کے دوسرے قانون کے مطابق پہلی راء کی حرکت ماقبل کو دیکر راء کو راء میں مدغم کیا۔ تمام صیغوں میں یہی قانون جاری ہوا ہے سوائے جمع مؤنث کے دونوں صیغوں کے کہ وہ اپنے حال پر برقرار ہیں مضارع مجہول میں بھی بعینہ مضارع معلوم کی طرح عمل ہوا۔

اسم فاعل:۔ فَارٌّ، فَارَّانِ، فَارُّوْنَ، فَرَّةٌ، فُرَّارٌ، فُرَّرٌ، فُرَّارٌ، فُرٌّ، فُرَّاءُ، فُرَّانٌ، فِرَارٌ، فُرُوْرٌ، اَفْرَارٌ، فَارَّةٌ، فَارَّتَانِ، فَارَّاتٌ، فَوَارُّ، فُرَرٌ، فُوَيْرٌّ، فُوَيْرَّةٌ

فَارٌّ اصل میں فَارِرٌ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا مابعد کے چار صیغوں میں بھی یہی عمل ہوا، فِرَارٌ اپنے حال پر ہے اسی طرح فُرَّرٌ بھی اپنے حال پر ہے۔ کیونکہ متجانسین میں سے پہلا والا مدغم فیہ ہے۔ فُرٌّ اصل میں فُرْرٌ تھا متجانسین کا دوسرا قانون جاری ہوا۔ فُرَّاءُ اصل میں فُرَرَاءُ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔ فُرَّانٌ کی اصل فُرْرَانٌ ہے متجانسین کا دوسرا قانون جاری ہوا۔ فِرَارٌ، فُرُوْرٌ، اَفْرَارٌ یہ تینوں اپنے حال پر ہیں۔ کیونکہ ان میں ایک جنس کے دو حرف ایک ساتھ نہیں ہیں، [illegible] الگ ہیں۔ ان کے بعد چار صیغوں میں متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا، اصل یوں تھی فَارِرَةٌ، فَارِرَتَانِ، فَارِرَاتٌ، فَوَارِرُ، فُرَرٌ اپنے حال پر [illegible] فُوَيْرٌّ فُوَيْرَّةٌ اصل میں فُوَيْرِرٌ، فُوَيْرِرَةٌ تھے متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔

اسم مفعول:۔ مَفْرُوْرٌ مَفْرُوْرَانِ مَفْرُوْرُوْنَ الخ صحیح کی طرح ہیں مضاعف کا کوئی قانون یہاں جاری نہیں ہوتا

فعل جحد معلوم:۔ لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ لَمْ یَفِرَّا لَمْ یَفِرُّوْا لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ یَفْرِرْنَ لَمْ تَفِرَّ لَمْ تَفِرِّ لَمْ تَفْرِرْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفِرُّوْا لَمْ تَفِرِّیْ لَمْ تَفِرَّا لَمْ تَفْرِرْنَ لَمْ اَفِرَّ لَمْ اَفِرِّ لَمْ اَفْرِرْ لَمْ نَفِرَّ لَمْ نَفِرِّ لَمْ نَفْرِرْ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل جحد مجہول:۔ لَمْ یُفَرَّ لَمْ یُفَرِّ لَمْ یُفْرَرْ لَمْ یُفَرَّا لَمْ یُفَرُّوا الخ۔

واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر واحد متکلم اور جمع متکلم ان پانچ صیغوں میں لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَمُدَّ والا قانون کے مطابق تین تین صورتیں جائز ہیں۔ جبکہ ان صیغوں پر کوئی عامل جازم داخل ہو یا امر حاضر معلوم بنانا ہو۔

اسم ظرف:۔ مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارُّ مُفَیْرِرٌ۔

مَفَرٌّ اصل میں مَفْرَرٌ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔ صاحب ارشاد الصرف کے بیان کے مطابق ثلاثی مجرد مضاعف کا اسم ظرف ہمیشہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے خواہ مضارع کے عین کلمہ پر کوئی بھی حرکت ہو، جبکہ بعض علماء صرف کے نزدیک مضارع مکسور العین مضاعف کا اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اور اگر مضارع مضموم العین یا مفتوح العین ہو تو پھر مضاعف کا اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے (صحیح مہموز، اجوف کی طرح) لہذا، ان حضرات کے مسلک کے مطابق یَفِرُّ سے اسم ظرف مَفِرٌّ آئے گا کیونکہ یہاں مضارع مکسور العین ہے۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارُّ اُفَیْرِرٌ۔

اسم تفضیل مؤنث:۔ فُرّٰی فُرَّیَانِ فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ فُرَیْرٰی۔

فعل التعجب:۔ مَا اَفَرَّهٗ وَاَفْرِرْ بِهٖ وَفَرَّ

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ چوں اَلْمَدُّ بمعنی کھینچنا، پھیلانا۔

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فهو مَادٌّ ومُدَّ يُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْدٌ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمُدُّ لَمْ يَمْدُدْ لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمَدُّ لَمْ يُمْدَدْ لَا يَمُدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يَمُدَّ لَنْ يُمَدَّ الامر منه مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِيَمُدَّ لِيَمُدِّ لِيَمُدُّ لِيَمْدُدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمَدُّ لِيُمْدَدْ والنهي لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ، لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ، لَا يَمُدَّ لَا يَمُدِّ لَا يَمُدُّ لَا يَمْدُدْ، لَا يُمَدَّ لَا يُمَدِّ لَا يُمَدُّ لَا يُمْدَدْ الظرف منه مَمَدٌّ و الالة منه مِمَدٌّ ومِمَدَّةٌ ومِمْدَادٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَمَدُّ والمؤنث منه مُدّٰى وفعل التعجب منه مَا اَمَدَّهٗ وَاَمْدِدْ بِهٖ وَمَدَّ۔

فعل ماضی معلوم:۔ مَدَّ مَدَّا مَدُّوْا مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْنَ مَدَدْتَ الخ

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول:۔ مُدَّ مُدَّا مُدُّوا مُدَّتْ مُدَّتَا مُدِدْنَ مُدِدْتَّ الخ۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَمُدُّ یَمُدَّانِ یَمُدُّوْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ یَمْدُدْنَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّوْنَ تَمُدِّیْنَ تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ اَمُدُّ نَمُدُّ۔

فعل مضارع مجہول:۔ یُمَدُّ یُمَدَّانِ یُمَدُّوْنَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ یُمْدَدْنَ الخ

فَرَّ یَفِرُّ کی جس گردان میں جہاں جہاں مضاعف کا کوئی قانون جاری ہوا ہے اس مَدَّ یَمُدُّ کی اُسی گردان میں اُس جگہ وہی قانون جاری ہوا ہے اس کی گردانیں بھی فَرَّ یَفِرُّ کی گردان کے طرز پر ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ یہاں مضارع مضموم العین ہے اور فَرَّ یَفِرُّ میں مضارع مکسور العین ہے اور مضارع مضموم العین ہونے کیوجہ سے لَمْ یَحْمَرَّ لَمْ یَمُدَّ والا قانون کے مطابق مذکورہ پانچ صیغوں میں عامل جازم داخل ہونے کے وقت یا امر حاضر معلوم بناتے وقت چار چار صورتیں جائز ہیں فتحہ، کسرہ، ضمہ، فکِّ ادغام۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چوں اَلْعَضُّ بمعنی دانت سے کاٹنا

عَضَّ یَعَضُّ عَضًّا فهو عَاضٌّ وَعُضَّ یُعَضُّ عَضًّا فذاك مَعْضُوْضٌ لَمْ یَعَضَّ لَمْ یَعَضِّ لَمْ یَعْضَضْ لَمْ یُعَضَّ لَمْ یُعَضِّ لَمْ یُعْضَضْ لَا یَعَضُّ لَا یُعَضُّ لَنْ یَعَضَّ لَنْ یُعَضَّ الامر منه عَضَّ عَضِّ اِعْضَضْ لِتُعَضَّ لِتُعَضِّ لِتُعْضَضْ لِیَعَضَّ لِیَعَضِّ لِیَعْضَضْ لِیُعَضَّ لِیُعَضِّ لِیُعْضَضْ والنهی عنه لَا تَعَضَّ لَا تَعَضِّ لَا تَعْضَضْ لَا تُعَضَّ لَا تُعَضِّ لَا تُعْضَضْ لَا یَعَضَّ لَا یَعَضِّ لَا یَعْضَضْ لَا یُعَضَّ لَا یُعَضِّ لَا یُعْضَضْ الظرف منه مَعَضٌّ و الالة منه مِعَضٌّ وَمِعَضَّةٌ وَمِعْضَاضٌ، و افعل التفضیل المذکر منه اَعَضُّ والمؤنث منه عُضّٰی وفعل التعجب منه مَا اَعَضَّهٗ وَاَعْضِضْ بِهٖ وَعَضَّ۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف از باب شَرُفَ یَشْرُفُ چوں اَلْحُبُّ وَالْمَحَبَّةُ بمعنی محبوب ہونا۔

حَبَّ یَحَبُّ حُبًّا وَمَحَبَّةً فهو حَبِیْبٌ لَمْ یَحُبَّ لَمْ یَحُبِّ لَمْ یَحُبُّ لَمْ یَحْبُبْ لَا یَحُبُّ لَنْ یَحُبَّ الامر منه حُبَّ حُبِّ حُبُّ اُحْبُبْ لِیَحُبَّ لِیَحُبِّ لِیَحُبُّ لِیَحْبُبْ والنهی عنه

besturdubooks.wordpress.com

لَاتَحُبَّ لَاتَحُبِّ لَاتَحْبُبْ لَایُحَبَّ لَایُحَبِّ لَا یُحَبَّ لَا یُحْبَبْ الظرف منه مَحَبٌّ و الالة منه مِحَبٌّ وَ مِحَبَّةٌ وَمِحْبَابٌ و افعل التفضیل المذکر منه اَحَبُّ والمؤنث منه حُبّٰی وفعل التعجب منه مَا اَحَبَّهٗ وَاَحْبِبْ بِهٖ وَحَبَّ۔

صفت مشبہ:۔ حَبِیْبٌ، حَبِیْبَانِ، حَبِیْبُوْنَ، حُبَّاءُ، حُبَّانٌ، حِبَّانٌ، حِبَابٌ، حُبُوْبٌ، حُبُبٌ، اَحْبَابٌ، اَحِبَّاءُ، اَحِبَّةٌ، حَبِیْبَةٌ، حَبِیْبَتَانِ، حَبِیْبَاتٌ، حَبَائِبُ، حُبَیِّبٌ، حُبَیِّبَةٌ۔

مَدَّ یَمُدُّ کے طرز پر اسکی گردان کر لیجئے۔

مضاعف ثلاثی مزید فیہ

باب اول صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِمْدَادُ بمعنی مدد کرنا۔

اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَاداً فهو مُمِدٌّ وَاُمِدَّ یُمَدُّ اِمْدَاداً فذاك مُمَدٌّ لَمْ یُمِدَّ لَمْ یُمِدِّ لَمْ یُمْدِدْ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمْدَدْ لَا یُمِدُّ لَا یُمَدُّ لَنْ یُمِدَّ لَنْ یُمَدَّ الا مر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ لِیُمِدَّ لِیُمِدِّ لِیُمْدِدْ لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ والنهی عنه لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا یُمِدَّ لَا یُمِدِّ لَا یُمْدِدْ لَا یُمَدَّ لَا یُمَدِّ لَا یُمْدَدْ الظرف منه مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَمَدَّ، اَمَدَّا، اَمَدُّوْا، اَمَدَّتْ، اَمَدَّتَا، اَمْدَدْنَ، اَمْدَدْتَ، اَمْدَدْتُمَا، الخ۔

فعل ماضی مجہول:۔ اُمِدَّ، اُمِدَّا، اُمِدُّوْا، اُمِدَّتْ، اُمِدَّتَا، اُمْدِدْنَ، اُمْدِدْتَ، الخ۔

مضارع معلوم:۔ یُمِدُّ یُمِدَّانِ یُمِدُّوْنَ تُمِدُّ تُمِدَّانِ یُمْدِدْنَ الخ

مضارع مجہول:۔ یُمَدُّ یُمَدَّانِ یُمَدُّوْنَ الخ۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِیْلٌ چوں اَلتَّقْلِیْلُ بمعنی کم کرنا۔

قَلَّلَ یُقَلِّلُ تَقْلِیْلاً فهو مُقَلِّلٌ وَقُلِّلَ یُقَلَّلُ تَقْلِیْلاً فذاك مُقَلَّلٌ لَمْ یُقَلِّلْ لَمْ یُقَلَّلْ لَا یُقَلِّلُ لَا یُقَلَّلُ لَنْ یُقَلِّلَ لَنْ یُقَلَّلَ الامر منه قَلِّلْ لِتُقَلَّلْ لِیُقَلِّلْ لِیُقَلَّلْ والنهی عنه لَا تُقَلِّلْ

besturdubooks.wordpress.com

لَا تُقَلَّلْ لَا يُقَلِّلِ لَا يُقَلَّلْ الظرف منه مُقَلَّلٌ مُقَلَّلَانِ مُقَلَّلَاتٌ۔

اسکی گردان صحیح کی طرح ہے۔ یہاں مضاعف کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ چوں اَلْمُحَابَّةُ (آپس میں محبت رکھنا)

حَابَّ يُحَابُّ مُحَابَّةً فهو مُحَابٌّ وَحُوْبَّ يُحَابُّ مُحَابَّةً فذاك مُحَابٌّ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابِّ لَمْ يُحَابِبْ لَمْ يُحَابَّ لَمْ يُحَابِّ لَمْ يُحَابَبْ لَا يُحَابُّ لَا يُحَابُّ لَنْ يُّحَابَّ لَنْ يُّحَابَّ الامر منه حَابَّ حَابِّ حَابِبْ لِتُحَابَّ لِتُحَابِّ لِتُحَابَبْ لِيُحَابَّ لِيُحَابِّ لِيُحَابِبْ لِيُحَابَّ لِيُحَابِّ لِيُحَابَبْ والنّهى عنه لَا تُحَابَّ لَاتُحَابِّ لَاتُحَابِبْ لَاتُحَابَّ لَاتُحَابِّ لَاتُحَابَبْ لَايُحَابَّ لَايُحَابِّ لَايُحَابِبْ لَايُحَابَّ لَايُحَابِّ لَا يُحَابَبْ الظرف منه مُحَابٌّ مُحَابَّانِ مُحَابَّاتٌ۔

اَلْمُحَابَّةُ اصل میں اَلْمُحَابَبَةُ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا، اور التقائے ساکنین والا قانون کی پہلی صورت بھی جاری ہوئی کہ یہاں التقائے ساکنین علی حدہ ہے۔

فعل ماضی معلوم:۔ حَابَّ حَابَّا حَابُّوا حَابَّتْ حَابَّتَا حَابَبْنَ حَابَبْتَ الخ۔

ماضی مجہول:۔ حُوْبَّ حُوْبَّا حُوْبُّوا حُوْبَّتْ حُوْبَّتَا حُوْبِبْنَ حُوْبِبْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ يُحَابُّ يُحَابَّانِ يُحَابُّوْنَ تُحَابُّ تُحَابَّانِ يُحَابِبْنَ تُحَابُّ تُحَابَّانِ تُحَابُّوْنَ تُحَابِّيْنَ الخ۔

مضارع مجہول:۔ يُحَابُّ يُحَابَّانِ يُحَابُّوْنَ تُحَابُّ تُحَابَّانِ يُحَابَبْنَ الخ۔

اسم فاعل:۔ مُحَابٌّ مُحَابَّانِ الخ ۔اسم مفعول:۔ مُحَابٌّ، مُحَابَّانِ، مُحَابُّوْنَ، مُحَابَّةٌ، مُحَابَّتَانِ مُحَابَّاتٌ،

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف یہ تینوں ظاہراً ایک ہی طرح ہیں ان میں فرق اصل کے اعتبار سے ہے کہ اسم فاعل اصل میں مُحَابِبٌ ہے اور باقی دنوں مُحَابَبٌ ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

امر حاضر معلوم:۔ حَابَّ حَابِّ حَابِبْ حَابَّا حَابُّوا حَابِّيْ حَابَّا حَابِبْنَ۔

حَابَّ ماضی معلوم اصل میں حَابَبَ تھا اور حُوْبِبَ اصل میں حُوْبِبَ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا یُحَابُّ مضارع معلوم اصل میں یُحَابِبُ تھا اور یُحَابُّ مضارع مجہول اصل میں یُحَابَبُ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا ظاہراً مضارع معلوم اور مجہول ایک ہی طرح ہیں ان میں فرق یہ ہے کہ مضارع معلوم اصل میں مکسور العین ہے اور مضارع مجہول مفتوح العین ہے۔ اسی پر دیگر گردان قیاس کیجئے۔

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعُّل چون اَلتَّحَبُّبُ بمعنی دوستی رکھنا۔

تَحَبَّبَ يَتَحَبَّبُ تَحَبُّباً فهو مُتَحَبِّبٌ وَتُحُبِّبَ يُتَحَبَّبُ تَحَبُّباً فذاك مُتَحَبَّبٌ لَمْ يَتَحَبَّبْ لَمْ يُتَحَبَّبْ لَا يَتَحَبَّبُ لَا يُتَحَبَّبُ لَنْ يَتَحَبَّبَ لَنْ يُتَحَبَّبَ الا مر منه تَحَبَّبْ لِتُتَحَبَّبْ لِيَتَحَبَّبْ لِيُتَحَبَّبْ والنهى عنه لَا تَتَحَبَّبْ لَا تُتَحَبَّبْ لَا يَتَحَبَّبْ لَا يُتَحَبَّبْ الظرف منه مُتَحَبَّبٌ مُتَحَبَّبَانِ مُتَحَبَّبَاتٌ۔

اسکی تمام گردانیں صحیح کی مانند ہیں یہاں مضاعف کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعُل چون اَلتَّحَابُّ بمعنی باہم محبت کرنا۔

تَحَابَّ يَتَحَابُّ تَحَابّاً فهو مُتَحَابٌّ وَتُحُوْبَّ يُتَحَابُّ تَحَابّاً فذاك مُتَحَابٌّ لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابِّ لَمْ يَتَحَابَبْ لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يُتَحَابِّ لَمْ يُتَحَابَبْ لَا يَتَحَابُّ لَا يُتَحَابُّ لَنْ يَتَحَابَّ لَنْ يُتَحَابَّ الامر منه تَحَابَّ تَحَابِّ تَحَابَبْ لِتُتَحَابَّ لِتُتَحَابِّ لِتُتَحَابَبْ لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابِّ لِيَتَحَابَبْ لِيُتَحَابَّ لِيُتَحَابِّ لِيُتَحَابَبْ والنهى عنه لَا تَتَحَابَّ لَا تَتَحَابِّ لَا تَتَحَابَبْ لَا تُتَحَابَّ لَا تُتَحَابِّ لَا تُتَحَابَبْ لَا يَتَحَابَّ لَا يَتَحَابِّ لَا يَتَحَابَبْ لَا يُتَحَابَّ لَا يُتَحَابِّ لَا يُتَحَابَبْ الظرف منه مُتَحَابٌّ مُتَحَابَّانِ مُتَحَابَّاتٌ۔

اَلتَّحَابُّ اصل میں اَلتَّحَابُبُ تھا متجانسین کے تیسرے قانون سے پہلی باء کو ساکن کر کے دوسری میں مدغم کیا۔

فعل ماضی معلوم:۔ تَحَابَّ تَحَابَّا تَحَابُّوا تَحَابَّتْ تَحَابَّتَا تَحَابَبْنَ تَحَابَبْتَ الخ۔

فعل ماضی مجہول:۔ تُحُوْبَّ تُحُوْبَّا تُحُوْبُّوا تُحُوْبَّتْ تُحُوْبَّتَا تُحُوْبِبْنَ تُحُوْبِبْتَ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

مضارع معلوم:۔ يَتَحَابُّ يَتَحَابَّانِ يَتَحَابُّوْنَ تَتَحَابُّ تَتَحَابَّانِ يَتَحَابَبْنَ الخ۔

مضارع مجہول:۔ يُتَحَابُّ يُتَحَابَّانِ يُتَحَابُّوْنَ تُتَحَابُّ تُتَحَابَّانِ الخ

اس باب کی تمام گردانوں میں حَابَّ يُحَابُّ کے طرز پر ادغام ہوا ہے۔

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْتِعَالٌ چوں اَلْاِمْتِدَادُ بمعنی پھیلنا۔

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَاداً فهو مُمْتَدٌّ وَاُمْتُدَّ يُمْتَدُّ اِمْتِدَاداً فذاك مُمْتَدٌّ لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ لَمْ يُمْتَدَّ لَمْ يُمْتَدِّ لَمْ يُمْتَدَدْ لَا يَمْتَدُّ لَا يُمْتَدُّ لَنْ يَمْتَدَّ لَنْ يُمْتَدَّ الامر منه اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ لِتُمْتَدَّ لِتُمْتَدِّ لِتُمْتَدَدْ لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدِّ لِيَمْتَدِدْ لِيُمْتَدَّ لِيُمْتَدِّ لِيُمْتَدَدْ والنهى عنه لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ لَا تُمْتَدَّ لَا تُمْتَدِّ لَا تُمْتَدَدْ لَا يَمْتَدَّ لَا يَمْتَدِّ لَا يَمْتَدِدْ لَا يُمْتَدَّ لَا يُمْتَدِّ لَا يُمْتَدَدْ الظرف منه مُمْتَدٌّ مُمْتَدَّانِ مُمْتَدَّاتٌ۔

فعل ماضی معلوم:۔ اِمْتَدَّ، اِمْتَدَّا، اِمْتَدُّوْا، اِمْتَدَّتْ، اِمْتَدَّتَا اِمْتَدَدْنَ، اِمْتَدَدْتَّ، الخ۔

ماضی مجہول:۔ اُمْتُدَّ، اُمْتُدَّا، اُمْتُدُّوْا، اُمْتُدَّتْ، اُمْتُدَّتَا، اُمْتُدِدْنَ، الخ۔

فعل مضارع معلوم:۔ يَمْتَدُّ يَمْتَدَّانِ يَمْتَدُّوْنَ تَمْتَدُّ تَمْتَدَّانِ يَمْتَدِدْنَ تَمْتَدُّ تَمْتَدَّانِ تَمْتَدُّوْنَ تَمْتَدِّيْنَ تَمْتَدَّانِ الخ

مضارع مجہول:۔ يُمْتَدُّ يُمْتَدَّانِ يُمْتَدُّوْنَ تُمْتَدُّ تُمْتَدَّانِ يُمْتَدَدْنَ الخ ۔

اِمْتَدَّ اصل میں اِمْتَدَدَ تھا اور اُمْتُدَّ اصل میں اُمْتُدِدَ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔ يَمْتَدُّ اصل میں يَمْتَدِدُ تھا اور يُمْتَدُّ اصل میں يُمْتَدَدُ تھا متجانسین کے تیسرے قانون سے دال اول کو ساکن کر کے دال ثانی میں مدغم کیا۔ وعلیٰ هٰذَا الْقِيَاس۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ چوں اَلْاِنْسِدَادُ بمعنی بند ہونا۔

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَاداً فهو مُنْسَدٌّ لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ لَا يَنْسَدُّ لَنْ يَنْسَدَّ الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ والنهى عنه لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ لَا

besturdubooks.wordpress.com

يَنْسَدُّ
لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِدْ الظرف منه مُنْسَدٌّ مُنْسَدٌّ مُنْسَدَّانِ مُنْسَدَّاتٌ ۔

اِنْسَدَّ اصل میں اِنْسَدَدَ تھا يَنْسَدُّ اصل میں يَنْسَدِدُ تھا۔ مُنْسَدٌّ اسم فاعل اصل میں مُنْسَدِدٌ تھا مُنْسَدٌّ اسم ظرف اصل میں مُنْسَدَدٌ تھا ان سب میں متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب استفعال چوں اَلْاِسْتِمْدَادُ بمعنی مدد طلب کرنا۔

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَاداً فهو مُسْتَمِدٌّ واُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَاداً فذاك مُسْتَمَدٌّ لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمَدِّ لَمْ يُسْتَمْدَدْ لَا يَسْتَمِدُّ لَا يُسْتَمَدُّ لَنْ يَسْتَمِدَّ لَنْ يُسْتَمَدَّ الامر منه اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ اِسْتَمْدِدْ لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمَدِّ لِتُسْتَمْدَدْ لِيَسْتَمِدَّ لِيَسْتَمِدِّ لِيَسْتَمْدِدْ لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّ لِيُسْتَمْدَدْ والنهى عنه لَا تَسْتَمِدَّ لَا تَسْتَمِدِّ لَا تَسْتَمْدِدْ لَا تُسْتَمَدَّ لَا تُسْتَمَدِّ لَا تُسْتَمْدَدْ لَا يَسْتَمِدَّ لَا يَسْتَمِدِّ لَا يَسْتَمْدِدْ لَا يُسْتَمَدَّ لَا يُسْتَمَدِّ لَا يُسْتَمْدَدْ الظرف منه مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ ۔

اِسْتَمَدَّ اصل میں اِسْتَمْدَدَ تھا اُسْتُمِدَّ اصل میں اُسْتُمْدِدَ تھا يَسْتَمِدُّ اصل میں يَسْتَمْدِدُ تھا اور يُسْتَمَدُّ اصل میں يُسْتَمْدَدُ تھا۔ ان سب میں متجانسین کے تیسرا قانون سے دال اول کی حرکت ماقبل کو دیکر دال کو دال میں مدغم کیا۔ اسی طرح دیگر صیغے سمجھ لیجئے۔ ثلاثی مزید فیہ کے دیگر ابواب سے مضاعف قلیل الاستعمال ہے۔

مضاعف رباعی

باب اول صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف از باب فعللہ چوں اَلزَّلْزَلَةُ بمعنی ہلا دینا۔

زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ زَلْزَلَةً فهو مُزَلْزِلٌ وَزُلْزِلَ يُزَلْزَلُ زَلْزَلَةً فذاك مُزَلْزَلٌ لَمْ يُزَلْزِلْ لَمْ يُزَلْزَلْ لَا يُزَلْزِلُ لَا يُزَلْزَلُ لَنْ يُزَلْزِلَ لَنْ يُزَلْزَلَ الامر منه زَلْزِلْ لِتُزَلْزَلْ لِيُزَلْزِلْ لِيُزَلْزَلْ والنهى عنه لَا تُزَلْزِلْ لَا تُزَلْزَلْ لَا يُزَلْزِلْ لَا يُزَلْزَلْ الظرف منه مُزَلْزَلٌ مُزَلْزَلٌ مُزَلْزَلَانِ مُزَلْزَلَاتٌ ۔

صحیح کی طرح متجانسین ایک ساتھ نہ ہونے کیوجہ سے یہاں مضاعف کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔

besturdubooks.wordpress.com

باب دوم صرف صغیر رباعی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعْلُلٌ چون اَلتَّسَلْسُلُ

بمعنی مسلسل ہونا، لگا تار ہونا۔

تَسَلْسَلَ يَتَسَلْسَلُ تَسَلْسُلاً فهو مُتَسَلْسِلٌ وَتُسُلْسِلَ يُتَسَلْسَلُ تَسَلْسُلاً فذاك مُتَسَلْسَلٌ لَمْ يَتَسَلْسَلْ لَمْ يُتَسَلْسَلْ لَايَتَسَلْسَلُ لَا يُتَسَلْسَلُ لَنْ يَّتَسَلْسَلَ لَنْ يُّتَسَلْسَلَ الامر منه تَسَلْسَلْ لِتُتَسَلْسَلْ لِيَتَسَلْسَلْ لِيُتَسَلْسَلْ والنهى عنه لَا تَتَسَلْسَلْ لَاتُتَسَلْسَلْ لَايَتَسَلْسَلْ لَايُتَسَلْسَلْ الظرف منه مُتَسَلْسَلٌ مُتَسَلْسَلَانِ مُتَسَلْسَلَاتٌ۔

یہاں بھی ایک جنس کے دونوں حرف ایک ساتھ نہیں ہیں بلکہ فاصلہ پر ہیں لہذا یہاں مضاعف کا کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ رباعی مزید فیہ کے دیگر ابواب سے مضاعف نہیں آتا۔

﴿ختم شد صرفی قوانین وابواب﴾

مرکبات ابواب

باب اول صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء واجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ چوں اَلْاَوْبُ

بمعنی لوٹنا۔

اٰبَ يَئُوْبُ اَوْباً فهو اٰئِبٌ وَاِيْبَ يُئَابُ اَوْباً فذاك مَئُوْبٌ لَمْ يَئُبْ لَمْ يُئَبْ لَا يَئُوْبُ لَا يُئَابُ لَنْ يَّئُوْبَ لَنْ يُّئَابَ الامر منه اُبْ لِتُئَبْ لِيَئُبْ لِيُئَبْ والنهى عنه لَا تَئُبْ لَا تُئَبْ لَا يَئُبْ لَا يُئَبْ الظرف منه مَآبٌ و الالة منه مِئْوَبٌ و مِئْوَبَةٌ ومِئْوَابٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰوَبُ والمؤنث منه اُوْبٰى وفعل التعجب منه مَا اَوْبَهٗ وَاَوْبِ بِهٖ وَاَوُبَ۔

فعل ماضی معلوم:۔ اٰبَ، اٰبَا، اٰبُوْا، اٰبَتْ، اٰبَتَا، اُبْنَ، اُبْتَ الخ

فعل ماضی مجہول:۔ اِيْبَ اِيْبَا اِيْبُوْا اِيْبَتْ اِيْبَتَا اُبْنَ اُبْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ يَئُوْبُ يَئُوْبَانِ يَئُوْبُوْنَ تَئُوْبُ تَئُوْبَانِ يَئُبْنَ الخ

besturdubooks.wordpress.com

مضارع مجہول:۔ يُئَابُ يُئَابَانِ يُئَابُوْنَ تُئَابُ تُئَابَانِ يُئَبْنَ الخ۔

اٰبَ اصل میں اَوَبَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ اِيْبَ اصل میں اُوِبَ تھا بقانون قِيْلَ بِيْعَ واو کی حرکت ہمزہ کو دینے کے بعد مِيْعَادٌ والا قانون کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا۔ يَئُوْبُ اصل میں يَءْوُبُ تھا رَاسٌ والا قانون کا تقاضا یہ ہے کہ ہمزہ الف سے بدل جائے جبکہ يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون واو کی حرکت ہمزہ کو دینے کا مقتضی ہے۔ اور ضابطہ یہ ہے کہ مہموز اور معتل (مثال، اجوف، ناقص) کے قوانین میں تعارض کے وقت معتل کے قانون کو ترجیح دیجاتی ہے۔ لہذا یہاں يَقُوْلُ يَبِيْعُ والا قانون جاری کیا۔ رَاسٌ والا قانون نہیں۔ يُئَابُ اصل میں يُءْوَبُ تھا یہاں بھی رَاسٌ بُوْسٌ والا قانون پر يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون کو ترجیح دیگئی ہے۔ اٰئِبٌ اسم فاعل اصل میں اٰوِبٌ تھا قَائِلٌ بَائِعٌ والا قانون جاری ہوا۔ مَئُوْبٌ اصل میں مَءْوُوْبٌ تھا مَقُوْلٌ کی طرح یہاں تعلیل ہوئی۔ اٰوَبُ اسم تفضیل اصل میں اَءْوَبُ تھا اٰمَنَ اِيْمَانًا والا قانون جاری ہوا۔ مَا اٰوَبَهٗ اور اٰوِبْ بِهٖ یہ دونوں اصل میں مَا اَءْوَبَهٗ اور اَءْوِبْ بِهٖ تھے یہاں بھی اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا، اس کی تمام گردان اور تعلیلات قَالَ يَقُوْلُ کی طرح ہیں۔ معمولی فرق کے ساتھ۔

اسم فاعل:۔ اٰئِبٌ، اٰئِبَانِ اٰئِبُوْنَ اٰبَةٌ اُوَّابٌ اُوَّبٌ اُوَبٌ اُوَبَاءُ اُوْبَانٌ اِيَابٌ اُوُبٌ اُوَّبٌ اٰئِبَةٌ اٰئِبَتَانِ اٰئِبَاتٌ اَوَائِبُ اُوَّبٌ اُوَيِّبٌ اُوَيِّبَةٌ۔

اسم مفعول:۔ مَئُوْبٌ مَئُوْبَانِ الخ۔

اسم تفضیل مذکر:۔ اٰوَبُ اٰوَبَانِ اٰوَبُوْنَ اَوَائِبُ اُوَيْوِبٌ۔

باب دوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چوں اَلْاَيْدُ

بمعنی قوی ہونا، مضبوط ہونا۔

اٰدَ يَئِيْدُ اَيْدًا فهو اٰئِدٌ وَاِيْدَ يُئَادُ اَيْدًا فذاك مَئِيْدٌ لَمْ يَئِدْ لَمْ يُئَدْ لَا يَئِيْدُ لَا يُئَادُ لَنْ يَّئِيْدَ لَنْ يُّئَادَ الامر منه اِئْدْ، لِتُئَدْ لِيَئِدْ، لِيُئَدْ والنهى عنه لَا تَئِدْ لَا تُئَدْ لَا يَئِدْ لَا يُئَدْ الظرف منه مَئِيْدٌ و الالة منه مِئْيَدٌ ومِئْيَدَةٌ ومِئْيَادٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰيَدُ والمؤنث منه اُوْدٰى وفعل التعجب منه مَا اٰيَدَهٗ وَاٰيِدْ بِهٖ وَاَيُدَ۔

اس باب کی تمام تعلیلات وتصریفات بَاعَ يَبِيْعُ کے طرز پر ہیں اس بات کا لحاظ رہے کہ مہموز اور معتل کے قانون میں تعارض

besturdubooks.wordpress.com

کے وقت ترجیح معتل کے قانون کو ہوگی۔

باب سوم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء وناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ چوں اَلْاَلُوُّ بمعنی کوتاہی کرنا۔

اَلَا یَأْلُوْ اَلْوًا فهو اٰلٍ وَّاُلِیَ یُؤْلٰی اَلْوًا فذاك مَأْلُوٌّ لَمْ یَأْلُ لَمْ یُؤْلَ لَا یَأْلُوْ لَا یُؤْلٰی لَنْ یَّأْلُوَ لَنْ یُّؤْلٰی الامر منه اُوْلُ لِتُأْلَ لِیَأْلُ لِیُؤْلَ والنهی عنه :۔ لَا تَأْلُ لَا تُؤْلَ لَا یَأْلُ لَا یُؤْلَ الظرف منه مَأْلًى والالة منه مِئْلًى ومِئْلَاةٌ ومِئْلَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰلٰى والمؤنث منه اُلْیٰ وفعل التعجب منه ما اٰلَاهُ واٰلِ بِهٖ وَاَلُوَ۔ دَعَا یَدْعُوْ کی طرح۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَلَا، اَلَوَا، اَلَوْا، اَلَتْ، اَلَتَا، اَلَوْنَ، اَلَوْتَ، الخ۔

فعل ماضی مجہول:۔ اُلِیَ، اُلِیَا، اُلُوْا، اُلِیَتْ، اُلِیَتَا، اُلِیْنَ، اُلِیْتَ، الخ۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَأْلُوْ یَأْلُوَانِ یَأْلُوْنَ تَأْلُوْ تَأْلُوَانِ یَأْلُوْنَ تَأْلُوْ تَأْلُوَانِ تَأْلُوْنَ تَأْلِیْنَ تَأْلُوَانِ تَأْلُوْنَ اٰلُوْ نَأْلُوْ۔

فعل مضارع مجہول:۔ یُؤْلٰی یُؤْلَیَانِ یُؤْلَوْنَ تُؤْلٰی تُؤْلَیَانِ یُؤْلَیْنَ الخ یُدْعٰی یُدْعَیَانِ کی طرح۔

سوال:۔ اٰلُوْ کونسا صیغہ ہے؟

جواب:۔ واحد متکلم مضارع معلوم اسی باب سے۔ اصل میں اَءْلُوُ تھا شروع میں اٰمَنَ والا اور آخر میں یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون جاری ہوا۔ اٰلٰی اسم تفضیل اصل میں اَءْلَوُ تھا ابتداء میں اٰمَنَ والا قانون جاری ہوا، اور آخر میں بقانون یُدْعٰی واو یاء سے تبدیل ہوا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا، دیگر گردان اور انکی تعلیلات دَعَا یَدْعُوْ کے تصریفات وتعلیلات کے طرز پر مکمل کریں۔ البتہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مہموز الفاء ہونے کیوجہ سے مہموز کے قوانین بھی جابجا جاری ہوتے ہیں۔ مثلاً امر حاضر معلوم اُوْلُ اصل میں اُءْلُوْ تھا بقانون اٰمَنَ اُوْمِنَ ہمزہ ساکنہ واو سے بدل گیا، اور بقانون اُدْعُ آخر سے واو حذف ہوا، وعلٰی هٰذَا الْقِیَاس۔

اسم فاعل:۔ اٰلٍ، اٰلِیَانِ، اٰلُوْنَ، اٰلَاةٌ، اٰلَاءٌ، اُلًّى، اُلَوٌّ، اُلَوَاءُ، اُلْوَانٌ، اِلَاءٌ، اِلِیٌّ، اٰلَاءٌ، اٰلِیَةٌ، اٰلِیَتَانِ،

besturdubooks.wordpress.com

اُلَیَاتٌ، اَوَالٍ، اُلَیٌّ ،اُوَیْلٍ ،اُوَیْلِیَةٌ ۔بطرز دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعُوْنَ الخ

اسم مفعول:۔ مَأْلُوٌّ مَأْلُوَّانِ مَأْلُوُّوْنَ مَأْلُوَّةٌ مَأْلُوَّتَانِ مَأْلُوَّاتٌ۔ مَنَالِیٌّ مُنَیْلِیٌّ مُنَیْلِیَّةٌ۔

امر حاضر:۔ اُوْلُ، اُوْلُوَا اُوْلُوْا، اُوْلِیْ، اُوْلُوَا، اُوْلُوْنَ ۔

اسم تفضیل المذکر:۔ الٰی اَلْیَانِ اَلَوْنَ اَوَالٍ اُوَیْلٍ ۔

اسم تفضیل المؤنث:۔ اُلْیٰی اُلْیَیَانِ اُلْیَیَاتٌ اُلَیٌّ اُلَیِّیٌّ

باب چہارم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں اَلْاَدْیُ

بمعنی ادا کرنا، دودھ کا گاڑھا ہونا۔

اَدٰی یَأْدِیْ اَدْیاً وَاَدَاءً فھو اٰدٍ وَاُدِیَ یُؤْدٰی اَدْیاً وَاَدَاءً فذاك مَأْدِیٌّ لَمْ یَأْدِ لَمْ یُؤْدَ لَا یَأْدِیْ لَا یُؤْدٰی لَنْ یَّأْدِیَ لَنْ یُّؤْدٰی الامر منه اِیْدِ لِتُأْدَ، لِیَأْدِ، لِیُأْدَ، والنھی عنه لَاتَأْدِ، لَاتُأْدَ، لَایَأْدِ ،لَایُأْدَ، الظرف، منه مَأْدًی والالة منه مِئْدًی وَمِئْدَاةٌ وَمِئْدَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اٰدٰی والمؤنث منه اُدْیٰی وفعل التعجب منه مَااٰدَاهُ وَاٰدِیْ بِهٖ وَاُدُوَ۔ رَمٰی یَرْمِیْ کے طرز پر۔ البتہ مہموز ہونا مدنظر رہے۔

باب پنجم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی و مہموز العین از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ چوں اَلْوَئْدُ

بمعنی زندہ دفن کرنا۔

وَئَدَ یَئِدُ وَئْداً فھو وَائِدٌ وُئِدَ یُوْئَدُ وَئْداً فذاك مَوْءُوْدٌ لَمْ یَئِدْ لَمْ یُوْئَدْ لَا یَئِدُ لَا یُوْئَدُ لَنْ یَّئِدَ لَنْ یُّوْئَدَ الامر منه ئِدْ لِتُوْئَدْ لِیَئِدْ لِیُوْئَدْ والنھی عنه لَا تَئِدْ لَا تُوْئَدْ لَا یَئِدْ لَا یُوْئَدْ ۔الظرف منه مَوْئِدٌ والالة منه مِیْئَدٌ ومِیْئَدَةٌ ومِیْئَادٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَوْئَدُ والمؤنث منه وُئْدٰی وفعل التعجب منه مَااَوْئَدَهٗ وَاَوْئِدْ بِهٖ ووَئُدَ ۔ وعَدَ یَعِدُ کے طرز پر اسکی گردان اور تعلیلات کر لیجئے۔ اور مہموز کے قوانین بھی مدنظر رکھیے۔

besturdubooks.wordpress.com

باب ششم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومہموز العین از باب سَمِعَ یَسْمَعُ چوں اَلْیَأْسُ بمعنی ناامید ہونا۔

یَئِسَ یَیْئَسُ یَئْساً فهو یَائِسٌ وَیُئِسَ یُوْئَسُ یَئْساً فذاك مَیْئُوْسٌ لَمْ یَیْئَسْ لَمْ یُوْئَسْ لَا یَیْئَسُ لَا یُوْئَسُ لَنْ یَّیْئَسَ لَنْ یُّوْئَسَ الامر منه اِیْئَسْ لِتُوْئَسْ لِیَیْئَسْ لِیُوْئَسْ والنهی عنه لَا تَیْئَسْ لَا تُوْئَسْ لَا یَیْئَسْ لَا یُوْئَسْ الظرف منه مَیْئِسٌ والالة منه مِیْئَسٌ وَمِیْئَسَةٌ وَمِیْئَاسٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَیْئَسُ والمؤنث منه یُئْسٰی وفعل التعجب منه مَا اَیْئَسَهٗ وَاَیْئِسْ بِهٖ وَیَئُسَ۔

یُوْئَسُ مضارع مجہول اصل میں یُیْئَسُ تھا یُوْسَرُ والا قانون جاری ہوا اسی طرح دیگر مجہول صیغہ جات میں ہوا۔ اِیْئَسْ امر حاضر معلوم میں یہ جائز ہے کہ یَسَلُ والا قانون کے مطابق ہمزہ کی حرکت یاء کو دیکر ہمزہ حذف کر دیا جائے اور پھر شروع کا ہمزہ وصلی بھی حذف کر دیا جائے مابعد کے متحرک ہونے کیوجہ سے تو امر کا صیغہ یَسْ بن جائے گا اب گردان یوں ہوگی یَسْ، یَسَا، یَسُوْا، یَسِیْ، یَسَا، یَسْنَ اس باب میں مہموز کے قوانین جگہ جگہ جاری ہوتے ہیں غور کر لیجیے۔

باب ہفتم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ چوں اَلدَّءْوُ بمعنی پھسلانا، دھوکہ دینا۔

دَئَا یَدْءَىٰ دَئْواً فهو دَاءٍ وَدُئِیَ یُدْئٰی دَئْواً فذاك مَدْئُوٌّ لَمْ یَدْءَ لَمْ یُدْءَ لَا یَدْئٰی لَا یُدْئٰی لَنْ یَّدْئٰی لَنْ یُّدْئٰی الامر منه اِدْءَ لِتُدْءَ لِیَدْءَ لِیُدْءَ والنهی عنه لَا تَدْءَ لَا تُدْءَ لَا یَدْءَ لَا یُدْءَ الظرف منه مَدْئًی و الالة منه مِدْئًی وَمِدْءَاةٌ وَمِدْءَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَدْئٰی والمؤنث منه دُئْیٰی وفعل التعجب منه مَا اَدْئَاهُ وَاَدْئِیْ بِهٖ وَدَئُوَ۔

دَئَا اصل میں دَئَوَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ دُئِیَ اصل میں دُئِوَ تھا دُعِیَ والا قانون جاری ہوا۔ یَدْئٰی اصل میں یَدْءَوُ تھا اولاً یُدْعٰی والا قانون اور پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا یُدْئٰی اصل میں یُدْءَوُ تھا یَدْئٰی کی طرح تعلیل ہوئی۔ دَاءٍ اسم فاعل اصل میں دَائِوٌ تھا دَاعٍ کی تعلیل کی طرح یہاں تعلیل ہوئی۔

besturdubooks.wordpress.com

اسم فاعل:۔ دَاءٍ، دَائِیَانِ، دَائُوْنَ ،دُنَاۃٌ، دُنَّاءٌ، دُنَّاءٌ، دُنًی دُنُوٌّ، دُنَوَاءُ، دُنْوَانٌ، دِنَاءٌ، دِنِیٌّ اَدْنَاءٌ، دَائِیَۃٌ دَائِیَتَانِ دَائِیَاتٌ دَوَاءٍ دُنًی دُوَیْنٍ دُوَیْنِیَۃٌ۔

باب ہشتم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ چوں اَلرَّءْیُ والرُّءْیَۃُ(دیکھنا)۔

رَاٰی یَرٰی رَءْیاً وَرُءْیَۃً فھو راءٍ وَرُءِیَ یُرٰی رَئْیاً وَرُءْیَۃً فذاك مَرْئِیٌّ لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ لَا یَرٰی لَا یُرٰی لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی الامر منه رَ لِتُرَ لِیَرَ لِیُرَ والنھی عنه لَاتَرَ لَاتُرَ لَا یَرَ لَا یُرَ الظرف منه مَرْئًی والالة منه مِرْئًی وَمِرْءَاۃٌ وَمِرْءَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَرْئٰی والمؤنث منه رُئْیٰی وفعل التعجب منه مَا اَرَاہُ وَاَرِیْ بِهٖ وَرَئُوَ۔

فائدہ:۔ ویسے تو یَسَلُ والا قانون کے اندر ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا جائز اور پھر ہمزہ کو حذف کرنا واجب ہوتا ہے لیکن رُؤْیَۃٌ مادہ سے جو افعال مشتق ہوتے ہیں ان میں یَسَلُ والا قانون وجوبی طور پر جاری ہوتا ہے یعنی ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا بھی واجب اور ہمزہ کو حذف کرنا بھی واجب ہے۔ لہذا رَاٰی یَرٰی کے تمام افعال میں یَسَلُ والا قانون وجوباً جاری ہوگا۔

فعل ماضی معلوم:۔ رَاٰی، رَأَیَا، رَأَوْا، رَئَتْ ،رَئَتَا ،رَئَیْنَ ،رَأَیْتَ ،الخ۔

ماضی مجہول:۔ رُئِیَ ،رُئِیَا، رُئُوْا، رُئِیَتْ ،رُئِیَتَا ، رُئِیْنَ، رُئِیْتَ ،الخ

فعل مضارع معلوم:۔ یَرٰی یَرَیَانِ یَرَوْنَ تَرٰی تَرَیَانِ یَرَیْنَ تَرٰی تَرَیَانِ تَرَوْنَ تَرَیْنَ تَرَیَانِ تَرَیْنَ اَرٰی نَرٰی۔

فعل مضارع مجہول:۔ یُرٰی یُرَیَانِ یُرَوْنَ تُرٰی تُرَیَانِ یُرَیْنَ الخ معلوم کی طرح۔ اتنا فرق ہے کہ حرف اتین یہاں مضموم ہے جبکہ معلوم میں مفتوح ہے

مضارع معلوم ومجہول کے تمام صیغوں میں یَسَلُ والا قانون جاری ہوا ہے۔ مضارع معلوم کی گردان اصل میں یوں تھی یَرْئَیُ یَرْئَیَانِ یَرْئَیُوْنَ تَرْئَیُ تَرْئَیَانِ الخ اور مضارع مجہول کی گردان یوں تھی یُرْئَیُ یُرْئَیَانِ یُرْئَیُوْنَ الخ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دیکر ہمزہ حذف کیا گیا اس کے بعد بعض صیغوں میں قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا اور بعض میں

besturdubooks.wordpress.com

قَالَ بَاعَ والا قانون کے ساتھ ساتھ التقائے ساکنین والا قانون بھی جاری ہوا۔

فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ:۔ لَیَرَیَنَّ لَیَرَیَانِّ لَیَرَوُنَّ لَتَرَیَنَّ لَتَرَیَانِّ لَیَرَیْنَانِّ لَتَرَیَنَّ لَتَرَیَانِّ لَتَرَوُنَّ لَتَرَیِنَّ لَتَرَیَانِّ لَتَرَیْنَانِّ لَارَیَنَّ لَنَرَیَنَّ۔

مجہول:۔ لَیُرَیَنَّ لَیُرَیَانِّ لَیُرَوُنَّ الخ۔

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ رَ ،رَیَا، رَوْا، رَیْ ،رَیَا، رَیْنَ ۔

مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ رَیَنَّ ،رَیَانِّ، رَوُنَّ، رَیِنَّ، رَیَانِّ، رَیْنَانِّ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید خفیفہ:۔ رَیَنْ، رَوُنْ ،رَیِنْ۔

رَ اصل میں تَـرٰی تھا، امر حاضر معلوم بناتے وقت حرف اتین کو حذف کیا اور آخر میں وقف کرنے کی وجہ سے الف حذف ہوا تو رَ بن گیا۔ اسی طرح رَیَا اصل میں تَـرَیَـانِ تھا اور رَوْا اصل میں تَـرَوْنَ تھا۔ امر حاضر بناتے وقت شروع کا حرف اتین حذف کیا اور وقف کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی حذف ہوا اور یوں بھی تعلیل کی جاسکتی ہے کہ رَ اصل میں اِرْأَیْ تھا یَسَلُ والا قانون کے مطابق ہمزہ کی حرکت راء کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیا گیا تو اِرَیْ بنا پھر شروع کا ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر گیا اور آخر کا حرف علت بھی لَـمْ یَـدْعُ اُدْعُ والا قانون سے حذف ہوا۔ دیگر صیغوں کی تعلیل بھی اسی طرز پر ہے۔

بابِ نہم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی و مہموز اللام از باب نَصَرَ یَنْصُرُ چوں اَلْبَوْءُ

بمعنی لوٹنا۔

بَـاءَ یَبُوْءُ بَوْءً فهو بَاءٍ وَبِیْئَ یُبَـاءُ بَـوْءً فـذاك مَبُوْءٌ لَمْ یَبُوْءْ لَمْ یُبَوءْ لَا یَبُوْءُ لَا یُبَاءُ لَنْ یَّبُوْءَ لَنْ یُّبَـاءَ الامـر مـنـه بُوْ، لِتُبُوْ لِیَبُوْ لِیُبُوْ والنهی عنه لَا تَبُوْ لَا تُبُوْ لَا یَبُوْ لَا یُبُوْ الظرف منه مَبَـاءٌ و الالة مـنـه مِبْـوءٌ وَمِبْـوَئَةٌ وَمِبْوَاءٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَبْوَءُ والمؤنث منه بُوْئٰی وفعل التعجب منه مَا اَبْوَئَهٗ وَاَبْوِءْ بِهٖ وَبَوُءَ۔

اکثر و بیشتر تو اس باب کی گردان اور تعلیلات قَـالَ یَـقُـوْلُ کی تعلیلات و تصریفات کے طرز پر ہیں لیکن یہ باب چونکہ اجوف

besturdubooks.wordpress.com

واوی ہونے کے ساتھ ساتھ مہموز اللام بھی ہے اسلئے اسکے بعض صیغوں میں مہموز کے قوانین بھی جاری ہوتے ہیں۔ مثلاً بَـاءٍ اسم فاعل اصل میں بَاوِءٌ تھا قَـائِلٌ بَائِعٌ والا قانون سے بَاءِءٌ بنا پھر جَاءٍ والا قانون سے بَاءِیٌ بنا، اس کے بعد بقانون يَدْعُوْ يَرْمِيْ یاء ساکن ہوگئی اور التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی۔ وعلٰی هٰذَا الْقِيَاس ۔

باب دہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی و مہموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ چوں اَلْوِبَاءُ بمعنی اشارہ کرنا۔

وَبَئَ يَبَئُ وِبَاءً فهو وَابِئٌ وَوُبِئَ يُوْبَئُ وِبَاءً فذاك مَوْبُوْءٌ لَمْ يَبَئْ لَمْ يُوْبَئْ لَا يَبَئُ لَا يُوْبَئُ لَنْ يَبَئَ لَنْ يُوْبَئَ الامر منه بَئْ لِتُوْبَئْ لِيَبَئْ لِيُوْبَئْ والنهي عنه لَا تَبَئْ لَا تُوْبَئْ لَا يَبَئْ لَا يُوْبَئْ الظرف منه مَوْبِئٌ والالة منه مِيْبَئٌ و مِيْبَئَةٌ ومِيْبَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَوْبَئُ والمؤنث منه وُبْئٰى وفعل التعجب منه مَا اَوْبَئَهٗ وَاَوْبِئْ بِهٖ وَوَبُئَ ۔

تصریفات وتعلیلات اس باب کی وَضَعَ يَضَعُ کی تعلیلات وتصریفات کے طرز پر ہیں۔ البتہ مہموز اللام ہونے کیوجہ سے یہاں جگہ جگہ مہموز کے قوانین بھی جاری ہوسکتے ہیں توجہ فرمایئے۔

باب یازدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب سَمِعَ يَسْمَعُ چوں اَلشَّيْئُ وَالْمَشِيْئَةُ بمعنی چاہنا۔

شَاءَ يَشَاءُ شَيْئًا وَمَشِيْئَةً فهو شَاءٍ وَشِيْئَ يُشَاءُ شَيْئًا وَمَشِيْئَةً فذاك مَشِيْئٌ لَمْ يَشَأْ لَمْ يُشَأْ لَا يَشَاءُ لَا يُشَاءُ لَنْ يَشَاءَ لَنْ يُشَاءَ الامر منه شَأْ لِتُشَأْ لِيَشَأْ لِيُشَأْ والنهي عنه لَا تَشَأْ لَا تُشَأْ لَا يَشَأْ لَا يُشَأْ الظرف منه مَشَاءٌ و الألة منه مِشْيَئٌ وَمِشْيَئَةٌ ومِشْيَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَشْيَئُ والمؤنث منه شُوْئٰى وفعل التعجب منه مَا اَشْيَئَهٗ وَاَشْيِئْ بِهٖ وَشَيُئَ ۔

فعل ماضی معلوم :۔ شَاءَ شَاءَا شَاءُوْا شَاءَتْ شَاءَتَا شِئْنَ شِئْتَ الخ

فعل ماضی مجہول :۔ شِيْئَ شِيْئَا شِيْئُوْا شِيْئَتْ شِيْئَتَا شِئْنَ شِئْتَ الخ۔

فعل مضارع معلوم :۔ يَشَاءُ يَشَاءَانِ يَشَاءُوْنَ تَشَاءُ تَشَاءَانِ يَشَأْنَ الخ

besturdubooks.wordpress.com

فعل مضارع مجہول:۔ يُشَاءُ يُشَاءَانِ يُشَاءُوْنَ تُشَاءُ تُشَاءَانِ يُشَأْنَ الخ۔

شَاءَ اصل میں شَيِئَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا شِيْئَ اصل میں شُيِئَ تھا قِيْلَ بِيْعَ والا قانون جاری ہوا۔ يَشَاءُ اصل میں يَشْيَئُ تھا يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون جاری ہوا۔ يُشَاءُ اصل میں يُشْيَئُ تھا اسمیں بھی يُقَالُ يُبَاعُ والا قانون جاری ہوا۔ شَاءٍ اسم فاعل اصل میں شَايِئٌ تھا۔ اسمیں اولاً قَائِلٌ بَائِعٌ والا قانون جاری ہوا پھر جَاءٍ والا اسکے بعد يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون اور پھر التقائے ساکنین والا۔

مہموز اللام ہونے کی وجہ سے مہموز کے قوانین بھی یہاں جا بجا جاری ہو سکتے ہیں۔

باب دوازدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چوں اَلْاَیٌّ بمعنی پناہ لینا۔

اَوٰى يَأْوِيْ اَيًّا فهو اٰوٍ وَاُوِيَ يُئْوٰى اَيًّا فذاك مَأْوِيٌّ لَمْ يَأْوِ لَمْ يُئْوَ لَا يَأْوِيْ لَا يُئْوٰى لَنْ يَّأْوِيَ لَنْ يُّئْوٰى الامر منه اِيْوِ لِتُئْوَ لِيَأْوِ لِيُأْوَ والنهى عنه لَا تَأْوِ لَا تُأْوَ لَا يَأْوِ لَا يُأْوَ۔ الظرف منه مَأْوًى والآلة منه مِئْوًى ومِئْوَاةٌ ومِئْوَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اٰوٰى والمؤنث منه اِيٰى وفعل التعجب منه مَا اٰوَاهُ وَاٰوِيْ بِهٖ وَاٰوِّ۔

اس باب کی تعلیلات و تصریفات طَوٰى يَطْوِيْ کے طرز پر ہیں البتہ یہ مہموز الفاء بھی ہے لہذا ہمزہ میں مہموز کے قواعد جاری ہونگے۔ اور طَوٰى يَطْوِيْ کی طرح یہاں بھی واولفیف کا عین کلمہ ہے لہذا اسمیں اجوف کے قَالَ بَاعَ يَقُوْلُ يَبِيْعُ يُقَالُ يُبَاعُ اور قَائِلٌ بَائِعٌ والے قوانین جاری نہیں ہونگے۔

باب سیزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق و مہموز العین از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ چوں اَلْوَئْيُ بمعنی وعدہ کرنا۔

وَئٰى يَئِيْ وَئْيًا فهو وَاءٍ وَوُئِيَ يُوْئٰى وَئْيًا فذاك مَوْئِيٌّ لَمْ يَئِ لَمْ يُوْءَ لَا يَئِيْ لَا يُوْئٰى لَنْ يَّئِيَ لَنْ يُّوْئٰى الامر منه ءِ لِتُوْءَ لِيَئِ لِيُوْءَ والنهى عنه لَا تَئِ لَا تُوْءَ لَا يَئِ لَا يُوْءَ الظرف منه مَوْئًى و الالة منه مِيْئًى ومِيْئَاةٌ ومِيْئَاءٌ وافعل التفضيل المذكر منه اَوْءٰى والمؤنث منه وُئْيٰا وفعل التعجب منه مَا اَوْئَاهُ وَاَوْئِ بِهٖ وَوَئُوَ

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی معلوم:۔ وَنٰی وَنَیَا وَنَوْا وَنَتْ وَنَتَا وَنَیْنَ وَنَیْتَ الخ۔

فعل ماضی مجہول:۔ وُنِیَ وُنِیَا وُنُوْا وُنِیَتْ وُنِیَتَا وُنِیْنَ وُنِیْتَ الخ۔

مضارع معلوم:۔ یَنِیْ یَنِیَانِ یَنُوْنَ تَنِیْ تَنِیَانِ یَنِیْنَ تَنِیْ تَنِیَانِ تَنُوْنَ الخ۔

مضارع مجہول: یُوْنٰی یُوْنَیَانِ یُوْنَوْنَ تُوْنٰی تُوْنَیَانِ یُوْنَیْنَ الخ

امر حاضر معلوم بلا تاکید:۔ ءِ، نِیَا، نُوْا، نِیْ، نِیَا، نِیْنَ۔

امر حاضر معلوم مؤکد بنون تاکید ثقیلہ:۔ نِیَنَّ نِیَانِّ نُنَّ نِنَّ نِیَانِّ نِیْنَانِّ۔

وَءٰی اصل میں وَءَیَ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا وُنِیَ اپنے حال پر ہے یَنِیْ اصل میں یَوْنِیُ تھا، یَعِدُ والا قانون سے واو حذف ہوا پھر یَدْعُوْ یَرْمِیْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔ یُوْنٰی اصل میں یُوْنَیُ تھا قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ ءِ، امر حاضر اصل میں تَنِیْ تھا قِ کی طرح تعلیل ہوئی۔ اسی طرح دیگر تعلیلات سمجھ لیجئے۔

باب چہاردہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ چوں اَلْاَبُّ

بمعنی ارادہ کرنا یا آمادہ اور تیار ہونا۔

اَبَّ یَأُبُّ اَبًّا فھو ابٌّ وَاُبَّ یُأَبُّ اَبًّا فذاك مَأْبُوْبٌ لَمْ یَأُبَّ لَمْ یَأُبِّ لَمْ یَأُبُّ لَمْ یَأْبُبْ، لَمْ یُأَبَّ لَمْ یُأَبِّ لَمْ یُأَبُّ لَمْ یُأْبَبْ، لَا یَأُبُّ لَا یُأَبُّ لَنْ یَّأُبَّ لَنْ یُّأَبَّ الامر منه اُبَّ اُبِّ اُبُّ اُوْبُبْ، لِتُأَبَّ لِتُأَبِّ لِتُأَبُّ لِتُأْبَبْ، لِیَأُبَّ لِیَأُبِّ لِیَأُبُّ لِیَأْبُبْ لِیُأَبَّ لِیُأَبِّ لِیُأَبُّ لِیُأْبَبْ ،والنھی عنه لَا تَأُبَّ لَا تَأُبِّ لَا تَأُبُّ لَا تَأْبُبْ، لَا تُأَبَّ لَا تُأَبِّ لَا تُأَبُّ لَا تُأْبَبْ، لَا یَأُبَّ لَا یَأُبِّ لَا یَأُبُّ لَا یَأْبُبْ، لَا یُأَبَّ لَا یُأَبِّ لَا یُأَبُّ لَا یُأْبَبْ، الظرف منه مَأَبٌّ والآلة منه مِئَبٌّ ومِئَبَّةٌ ومِئْبَابٌ وافعل التفضیل المذكر منه اَوَبُّ والمؤنث منه اُبّٰی وفعل التعجب منه مَا اَوَبَّهٗ وَاَبِبْ بِهٖ وَاَبَّ۔

اَلْاَبُّ اصل میں اَلْاَبْبُ تھا متجانسین کے دوسرے قانون سے ایک باء دوسری میں مدغم ہوئی۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَبَّ، اَبَّا، اَبُّوْا، اَبَّتْ، اَبَّتَا، اَبَبْنَ، اَبَبْتَ، الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

فعل ماضی مجہول:۔ اُبَّ، اُبَّا، اُبُّوْا، اُبَّتْ، اُبَّتَا، اُبِبْنَ، اُبِبْتَ، الخ۔

فعل مضارع معلوم:۔ یَأُبُّ یَأُبَّانِ یَأُبُّوْنَ تَأُبُّ تَأُبَّانِ یَأْبُبْنَ تَأُبُّ تَأُبَّانِ تَأُبُّوْنَ تَأُبِّیْنَ تَأُبَّانِ تَأْبُبْنَ اَوُبُّ نَأُبُّ

مضارع مجہول:۔ یُؤَبُّ یُؤَبَّانِ یُؤَبُّوْنَ الخ۔

اَبَّ اصل میں اَبَبَ تھا اور اُبَّ اصل میں اُبِبَ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔ یَأُبُّ اصل میں یَأْبُبُ اور یُؤَبُّ اصل میں یُؤْبَبُ تھا یہاں بھی متجانسین کے تیسرے قانون سے پہلی باء کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کی اور باء کو باء میں مدغم کیا ۔اَوُبُّ (واحد متکلم فعل مضارع معلوم) اصل میں اَءْبُبُ تھا متجانسین کے تیسرے قانون سے پہلی باء کی حرکت ماقبل کو دیکر باء کو باء میں مدغم کیا تو اَءُبُّ بنا پھر اٰوَادِمُ والا قانون کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کیا۔ اَوَبُّ (اسم تفضیل مذکر) اصل میں اَءْبَبُ تھا اسمیں بھی اَوُبُّ کی طرح عمل ہوا۔

اس باب کی گردانیں اور اسمیں ہونے والا ردو بدل مَدَّ یَمُدُّ کے طرز پر ہیں البتہ مہموز الفاء ہونے کی وجہ سے اسمیں مہموز کے قوانین بھی جاری ہوتے ہیں اس بات کا خیال رکھا جائے۔

باب پانزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف از باب عَلِمَ یَعْلَمُ چوں اَلْوُدُّ بمعنی محبت کرنا، پسند کرنا۔

وَدَّ یَوَدُّ وَدًّا فهو وَادٌّ وُدَّ یُوَدُّ وَدًّا فذاك مَوْدُوْدٌ لَمْ یَوَدَّ لَمْ یَوَدِّ لَمْ یَوْدَدْ لَمْ یُوَدَّ لَمْ یُوَدِّ لَمْ یُوْدَدْ لَا یَوَدُّ لَا یُوَدُّ لَنْ یَّوَدَّ لَنْ یُّوَدَّ الامر منه وَدَّ، وَدِّ، اِیْدَدْ ،لِتُوَدَّ ،لِتُوَدِّ، لِتُوْدَدْ، لِیَوَدَّ لِیَوَدِّ، لِیَوْدَدْ لِیُوَدَّ لِیُوَدِّ لِیُوْدَدْ والنهی عنه لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ لَا یَوَدَّ لَا یَوَدِّ لَا یَوْدَدْ لَا یُوَدَّ لَا یُوَدِّ لَا یُوْدَدْ الظرف منه مَوَدٌّ و الالة منه مِوَدٌّ ومِوَدَّةٌ ومِیْدَادٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَوَدُّ والمؤنث منه وُدّٰی وفعل التعجب منه مَا اَوَدَّهٗ وَاَوْدِدْ بِهٖ وَوُدَّ۔

یہ باب اپنی تمام تعلیلات و تصریفات کے ساتھ عَضَّ یَعَضُّ کی طرح ہے البتہ اتنا فرق ہے کہ یہ مضاعف ہونے کے ساتھ ساتھ مثال واوی بھی ہے لہذا یہاں واؤ میں مثال کے قوانین بھی جاری ہوتے ہیں۔

besturdubooks.wordpress.com

مثلاً اَلْوَدُّ اصل میں اَلْوَدْدُ تھا متجانسین کا دوسرا قانون جاری ہوا۔

فعل ماضی معلوم:۔ وَدَّ، وَدَّا، وَدُّوا، وَدَّتْ، وَدَّتَا، وَدِدْنَ، وَدِدْتَّ، الخ۔

فعل ماضی مجہول:۔ وُدَّ، وُدَّا، وُدُّوا، وُدَّتْ، وُدَّتَا، وُدِدْنَ، وُدِدْتَّ، الخ۔

مضارع معلوم:۔ یَوَدُّ یَوَدَّانِ یَوَدُّوْنَ تَوَدُّ تَوَدَّانِ یَوْدَدْنَ الخ۔

مضارع مجہول:۔ یُوَدُّ یُوَدَّانِ یُوَدُّوْنَ الخ ۔

وَدَّ اصل میں وَدِدَ اور وُدَّ اصل میں وُدِدَ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا یَوَدُّ اصل میں یَوْدَدُ اور یُوَدُّ اصل میں یُوْدَدُ تھا۔ یہاں بھی متجانسین کے تیسرے قانون سے دال اول کی حرکت واو کو دیکر دال کو دال میں مدغم کیا۔ وَادٌّ اسم فاعل اصل میں وَادِدٌ تھا اسمیں بھی متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔

امر حاضر معلوم:۔ وَدَّ، وَدِّ، اِیْدَدْ، وَدَّا، وَدُّوا، وَدِّیْ، وَدَّا، اِیْدَدْنَ۔

اِیْدَدْ اصل میں اِوْدَدْ تھا اور اِیْدَدْنَ اصل میں اِوْدَدْنَ تھا۔ مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا مَوَدٌّ اسم ظرف اصل میں مَوْدَدٌ تھا متجانسین کا تیسرا قانون جاری ہوا۔

سوال:۔ ثلاثی مجرد سے مثال کا اسم ظرف تو ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے اور وَدَّ یَوَدُّ بھی مثال ہے تو اس کا اسم ظرف مَوِدٌّ ہونا چاہئے نہ کہ مَوَدٌّ؟

جواب:۔ یہ صرف مثال نہیں ہے بلکہ مضاعف بھی ہے اور مضاعف و معتل میں تعارض کے وقت مضاعف کو ترجیح دیجاتی ہے تو یہاں مضاعف کو مثال پر ترجیح دینے کی وجہ سے اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر مَوَدٌّ آیا ہے۔ مِوَدٌّ مِوَدَّةٌ اصل میں مِوْدَدٌ مِوْدَدَةٌ تھے یہاں مِیْعَادٌ اور متجانسین کے تیسرے قانون کے درمیان تعارض ہوا۔ مِیْعَادٌ والا قانون کا تقاضا یہ ہے کہ واو یاء سے بدل جائے اور متجانسین کا تیسرا قانون اس بات کا مقتضی ہے کہ دال اول کی حرکت واو کو دیکر دال کو دال میں مدغم کیا جائے اور معتل و مضاعف کے قواعد میں تعارض کے وقت مضاعف کے قانون کو ترجیح دیجاتی ہے لہذا یہاں متجانسین کا تیسرا قانون جاری کیا گیا نہ کہ مِیْعَادٌ والا۔ مِیْدَادٌ اصل میں مِوْدَادٌ تھا مِیْعَادٌ والا قانون جاری ہوا، وعَلٰی هٰذَا الْقِيَاسُ۔

besturdubooks.wordpress.com

باب شانزدہم صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی ومضاعف از باب عَلِمَ یَعْلَمُ چوں اَلْیَمُّ بمعنی سمندر میں پھینکنا۔

یَمَّ یَیَمُّ یَمًّا فهو یَامٌّ وَیُمَّ یُیَمُّ یَمًّا فذاك مَیْمُوْمٌ لَمْ یَیَمَّ لَمْ یَیَمِّ لَمْ یَیْمَمْ لَمْ یُیَمَّ لَمْ یُیَمِّ لَمْ یُوْمَمْ لَا یَیَمُّ لَا یُیَمُّ لَنْ یَّیَمَّ لَنْ یُّیَمَّ الامر منه یَمَّ یَمِّ اِیْمَمْ لِتُیَمَّ لِتُیَمِّ لِتُوْمَمْ لِیَیَمَّ لِیَیَمِّ، لِیَیْمَمْ، لِیُیَمَّ لِیُیَمِّ لِیُوْمَمْ والنهی عنه لَا تَیَمَّ لَا تَیَمِّ لَا تَیْمَمْ لَا تُیَمَّ لَا تُیَمِّ لَا تُوْمَمْ لَا یَیَمَّ لَا یَیَمِّ لَا یَیْمَمْ لَا یُیَمَّ لَا یُیَمِّ لَا یُوْمَمْ الظرف منه مَیَمٌّ والالة منه مِیَمٌّ وَمِیَمَّةٌ وَمِیْمَامٌ وافعل التفضیل المذکر منه اَیَمُّ والمؤنث منه یُمّیٰ وفعل التعجب منه مَا اَیَمَّهٗ وَاَیْمِمْ بِهٖ وَیَمَّ۔

ماقبل کی طرح یہ باب بھی تعلیلات وتصریفات میں عَضَّ یَعَضُّ کی طرح ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ یہ مضاعف ہونے کے ساتھ ساتھ مثال یائی بھی ہے لہذا بعض مواضع میں یہ اس مثال کے قوانین بھی جاری ہوتے ہیں۔ مثلاً لَمْ یُوْمَمْ، لِتُوْمَمْ کی اصل لَمْ یُیْمَمْ اور لِتُیْمَمْ تھی یُوْسَرُ والا قانون کے مطابق یاء واو سے تبدیل ہوگئی۔

مزید فیہ کے ابواب میں سے مرکب کا کثیر الاستعمال باب اَلْاِرَاءَةُ ہے

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز العین وناقص یائی از باب اِفْعَالٌ چوں اَلْاِرَاءَةُ بمعنی دکھانا

اَرٰی یُرِیْ اِرَاءَةً فهو مُرٍءٍ وَاُرِیَ یُرٰی اِرَاءَةً فذاك مُرًیً لَمْ یُرِ لَمْ یُرَ لَا یُرِیْ لَا یُرٰی لَنْ یُّرِیَ لَنْ یُّرٰی الامر منه اَرِ لِتُرَ لِیُرِ لِیُرَ والنهی عنه لَا تُرِ لَا تُرَ لَا یُرِ لَا یُرَ الظرف منه مُرًیً مُرَءٌ یَانِ مُرَءٌ یَاتٌ۔

اَلْاِرَاءَةُ اصل میں اَلْاِرْءَایٌ تھا (اَلْاِکْرَامُ کی طرح) یَسَلُ والا قانون سے ہمزہ کی حرکت راء کو دیکر ہمزہ حذف کیا گیا تو اَلْاِرَایُ بنا دُعَاءٌ والا قانون سے یاء ہمزہ سے تبدیل ہوئی اور پھر اِقَامَةٌ والا قانون کے مطابق آخر میں تائے متحرکہ ماقبل کے فتحہ کے ساتھ لگادی تو اَلْاِرَاءَةُ بنا۔

فعل ماضی معلوم:۔ اَرٰی اَرَیَا اَرَوْا اَرَتْ اَرَتَا اَرَیْنَ اَرَیْتَ الخ۔

فعل ماضی مجہول:۔ اُرِیَ اُرِیَا اُرُوْا اُرِیَتْ اُرِیَتَا اُرِیْنَ اُرِیْتَ الخ۔

besturdubooks.wordpress.com

مضارع معلوم:۔ يُرِيْ يُرِيَانِ يُرُوْنَ تُرِيْ تُرِيَانِ يُرِيْنَ تُرِيْ تُرِيَانِ تُرُوْنَ تُرِيْنَ تُرِيَانِ تُرِيْنَ أُرِيْ نُرِيْ۔

مضارع مجہول:۔ يُرٰى يُرَيَانِ يُرَوْنَ تُرٰى تُرَيَانِ يُرَيْنَ تُرٰى تُرَيَانِ تُرَوْنَ الخ۔

اسم فاعل:۔ مُرٍ مُرِيَانِ مُرُوْنَ مُرِيَةٌ مُرِيَتَانِ مُرِيَاتٌ۔

اسم مفعول:۔ مُرًى مُرَيَانِ مُرَوْنَ مُرَاةٌ مُرَاتَانِ مُرَيَاتٌ۔

امر حاضر معلوم:۔ أَرِ، أَرِيَا، أَرُوْا، أَرِيْ، أَرِيَا، أَرِيْنَ۔

رَاٰى يَرٰى کی طرح یہاں بھی تمام افعال میں يَسَلُ والا قانون وجوباً جاری ہوتا ہے اور اسماء میں حسب سابق جوازاً جاری ہوتا ہے۔ مثلاً أَرٰى فعل ماضی معلوم اصل میں أَرْءَ يَ تھا يَسَلُ والا قانون سے ہمزہ کی حرکت ماقبل راء کو دیکر ہمزہ کو حذف کیا اور بقانون قَالَ بَاعَ آخر کی یاء الف سے تبدیل ہوگئی۔ أُرِيَ ماضی مجہول اصل میں أُرْءِ يَ تھا، يَسَلُ والا قانون جاری ہوا۔ يُرِيْ مضارع معلوم اصل میں يُرْئِيُ تھا يَسَلُ والا قانون سے يُرِيُ بنا پھر يَدْعُوْ يَرْمِيْ والا قانون سے یاء ساکن ہوگئی۔ اور يُرٰى مضارع مجہول اصل میں يُرْأَيُ تھا يَسَلُ والا قانون سے يُرَيُ ہوا پھر قَالَ بَاعَ والا قانون جاری ہوا۔ مُرٍ اسم فاعل اصل میں مُرْئِيٌ تھا بقانون يَدْعُوْ يَرْمِيْ یاء ساکن ہوگئی اور التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی تو مُرْءٍ بنا اب يَسَلُ والا قانون سے اسکو مُرٍ پڑھنا جائز ہے۔ مُرْءًى اسم مفعول واسم ظرف کی اصل مُرْئَيٌ ہے بقانون بَاعَ قَالَ یاء الف سے تبدیل ہوئی اور پھر الف التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف ہوا مُرْءًى بنا اب يَسَلُ والا قانون سے اسکو مُرًى پڑھنا جائز ہے۔ أَرِ، امر حاضر معلوم اصل میں أَرْئِيْ تھا (أَكْرِمْ کی طرح) يَسَلُ والا قانون سے أَرِيْ بنا پھر لَمْ يَدْعُ اُدْعُ والا قانون سے یاء حذف ہوگئی تو أَرِ بنا

اس باب کی دیگر تعلیلات أَهْدٰى يُهْدِيْ کی تعلیلات کی طرح ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل وکرم سے آج بتاریخ ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ بمطابق ۱۶ اکتوبر ۲۰۰۵ء یہ رسالہ اپنے اختتام کو پہنچا

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ! اسکو قبولیت عطا فرما!

اسے میرے لیئے، میرے اساتذہ اور والدین اور دوست احباب کیلئے ذریعہ نجات اور ذخیرہ آخرت بنا (اٰمین)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

احقر بندہ رشید احمد سواتی۔ حال جا[illegible]

besturdubooks.wordpress.com

عورت کی اسلامی زندگی

مئولف: مفتی عبدالغفور

☆ دورحاضر میں ایک مسلمان عورت مکمل شرعی زندگی کیسے گزار

☆ سکتی ہے۔شرعی پردہ، عورت کی تعلیم، مردوعورت کا دائرہ کا

☆ رعورت کے حقوق وفرائض، عورت کی عظمت اور اس کو حاصل

☆ شرعی حقوق، فیشن کی شرعی حدود، پاکی ناپاکی کے مسائل،

☆ کامیاب عورت کی صفات، گراں قدر نصائح پندرہ ابواب پر

☆ مشتمل ایک مکمل دستورحیات۔

ناشر: مکتبہ دارالقلم لیبراسکوائرنزد جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

besturdubooks.wordpress.com

معین الطالبین شرح زادالطالبین

مئولف: مفتی عبدالغفور

☆ وفاق المدارس میں داخل نصاب زادالطالبین کی شرح

☆ نہایت اختصار کے ساتھ عام فہم، درسی انداز میں،

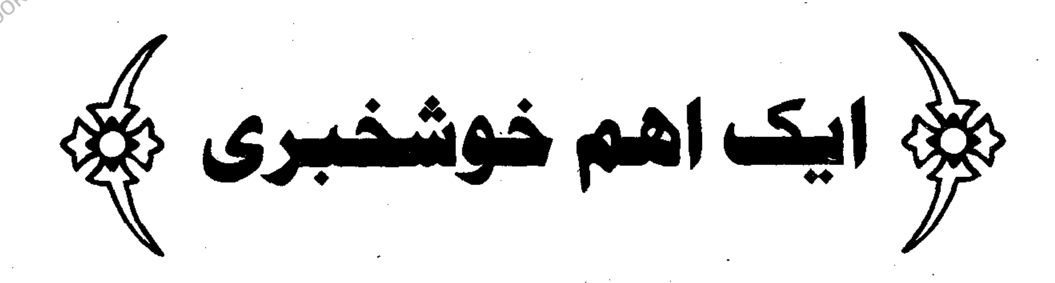
☆ جس میں احادیث کا ترجمہ، مختصر توضیح، مشکل الفاظ کے

☆ معانی اور لغت نہایت آسان انداز میں بیان کیا گیا

☆ ہے۔جو بنین اور بنات دونوں کیلئے یکساں مفید ہے۔

ناشر: مکتبہ دارالقلم لیبر اسکوائرز نزد جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

besturdubooks.wordpress.com



اہل علم کیلئے مؤلف کا ایک اور گرانقدر تحفہ علم نحو کی شہرہ آفاق کتاب شرح جامی کی ایک جدید دلچسپ و جامع، اور اپنے انداز کی منفرد شرح۔۔۔۔۔۔بنام

اَلْجُهْدُ الْعُلْمیٰ فی حل شرح الجامی: عنقریب زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آ رہی ہے۔

تالیف: مولانا رشید احمد سواتی۔ استاد جامعہ بنوریہ۔ کراچی

شرح هذا کی خصوصیات:

☆ متعلقہ بحث کا ایسا آسان اور جامع خلاصہ جس سے عبارت خود بخود حل ہو۔

☆ اعراض عبارت کی نشاندہی، حتی الامکان اختصار اور جامعہ کی کوشش طویل اور غیر متعلقہ مباحث سے اجتناب، انداز بیان انتہائی سہل اور عام فہم جس کے بعد نحو کی اس اہم اور مشکل کتاب کے سمجھنے میں کوئی دقت محسوس نہیں ہوگی۔

ناشر: مکتبہ دار القلم لیبرا سکوائرز د جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی